Risalah-i-Ilaj Homiopathy
by
Pares Nath.

علاج بالمثل

سیمیلیا سیمیلیبس کیورانٹر

رسالہ

علاج ہومیاپیتھی

مشتمل بر ۳ حصہ

حصہ اول مقدمہ - حصہ دوم تھراپیوٹکس حصہ سوم علاج مختصر

مصنفہ

جناب ڈاکٹر پارسناتھ چٹرجی - ال - ام - اس - اسسٹنٹ سرجن

مقیم بانکی پور

در مطبع حسن الانطباع پٹنہ باہتمام مولوی محمد عبد القادر ۱۹۰

بار سوم .... اجلد

قیمت فی جلد ۸/ .... محصول ڈاک ۲/

دیباچہ طبع ثانی

خدا کا شکر ہی کہ رسالہ علاج ہومیوپیتی دوبارہ چھپ کر شائع ہوتا ہی۔ یہ رسالہ بار اول ۱۸۸۸ء میں جسکو قریب آٹھ برس کے گذرے طبع ہوا تھا۔ میرے لئے نہایت مسرت کی بات ہی کہ یہ کتاب نہایت مقبول و مطبوع خلائق ہوئی۔

اور فی الحقیقت جس غرض سے یہ کتاب لکھی گئی تھی وہ مطلب حاصل ہوا۔ کل جلدیں ۱۸۹۱ء کے آخر تک یعنی چار برس کے اندر فروخت ہوگئیں۔ اُسوقت سے شائقین ہومیوپیتھک کی طرف سے طبع ثانی کے واسطے شدید تقاضا ہونے لگا اسمیں کوئی شک نہیں کہ اس طبع ثانی میں اتفاقیہ دیر ہونے سے طلباے ہومیوپیتھک کا نہایت حرج ہوا۔ اسکے واسطے میں تہ دل سے اُنسے معافی چاہتا ہوں۔ اور دیر ہونے کی وجہ ذیل میں عرض کرتا ہوں:—

رسالۂ علاج ہومیوپیتھی کی طبع اول کی کل جلدیں نہایت خواہش اور قدردانی کے ساتھ ہاتھوں ہاتھ بک جانے پر میری ہمّت بڑھی اور نہایت خواہش ہوئی کہ علم ہومیوپیتھی اسی ملک میں اچھی طرح سے پھیلا دیا جاے۔ اسی نظر سے ہومیوپیتھی میں مطول کتابیں لکھنے میں مشغول تھا۔ اس کوشش کا نتیجہ حصہ اول گنجینۂ علاج بالمثل ہی۔

جوکہ ۱۹۴۲ء میں طبع ہوا تھا۔ اس کتاب کے علاوہ میری دو کتابیں اور بھی زیرطبع ہیں۔ ایک مسمّیٰ بہ **علاج الامراض** جس میں جملہ عوارض کی حقیقت اور اُنکا علاج نہایت طول وبسط کے ساتھ لکھا گیا ہی۔ دوسری کتاب جوزیرطبع ہی اُسکا نام **تسہیل العلاج بالمثل** ہے۔

ان کتابوں کی تصنیف میں اسکا بخوبی لحاظ رکھا گیا ہی کہ ہر استعداد کے طالب العلم اِن کتابوں سے نفع اُٹھا سکیں۔ یہ کتاب یعنی **رسالۂ علاج ہومیاپیتھی** اس علم کے مبتدیوں کے لئے مفید ومناسب ہی۔ اور **تسہیل العلاج بالمثل** اُس سے زیادہ استعداد والے کے لئے بکارآمد ہے۔

رسالۂ علاج ہومیاپیتھی میں دواؤں کے فوائد وخواص کی تفصیل ہی۔ **تسہیل العلاج بالمثل** میں بیماریوں کی تعریف اور اُنکا علاج پورے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ اِس فن کے طالب العلم کو دو امور سے واقفیت حاصل کرنا ضروری ہی۔ اوّل ہومیوپیتھی دواؤں کے فوائد اور طریق استعمال۔ دوئم بیماریوں کی شناخت اور اُنکا علاج۔ پس یہ دونوں امور ان دونوں کتابوں سے حاصل ہوسکتے ہیں۔

گنجینۂ علاج بالمثل۔ اور **علاج الامراض** یہ دونوں کتابیں نہایت مطول ہیں ہومیاپیتھی میں ذی استعداد اور ترقی یافتہ طلبار کے واسطے لکھی گئی ہیں۔ اور میرا مقصد یہ ہی کہ یہ دونوں کتابیں علم ہومیاپیتھی کی درسی کتابیں قرار دیجائیں۔ **گنجینۂ علاج بالمثل** میں ہومیاپیتھی دواؤں کی ماہیت اور افعال وخواص اور اُنکے استعمال کا محل وموقع نہایت وضاحت کے ساتھ بڑی بڑی مطول اور مستند ہومیاپیتھک کتابوں سے منتخب کر کے لکھا گیا ہی۔ اِس میں آزمودہ دواؤں کا بیان پورا پورا اپنے

کسی دوا کا بیان ناقص و ناتمام نہیں چھوڑا گیا ہے۔ اور علاج الامراض میں جملہ عوارض کی حقیقت اور اُنکے اقسام و شناخت اور اُنکا علاج بہت تفصیل کے ساتھ اس فن کی مستند کتابوں سے منتخب کر کے لکھا جائیگا۔ علاوہ بریں ذاتی تجربے۔ مفید و بکار امور اس کتاب میں درج کئے جائینگے تاکہ اس فن کے شائقین کو اسکے پڑھنے سے علاج معالجہ میں پورا فائدہ حاصل ہو۔

اگرچہ رسالۂ علاج ہومیاپیتھی کے طبع ثانی میں بہت تعویق ہوئی ہے۔ تاہم میں اُمید کرتا ہوں کہ پڑھنے والے طبع اول کے بہ نسبت طبع ثانی سے زیادہ تر فائدہ اُٹھائینگے۔ کیونکہ طبع اول کے وقت سے اسوقت تک بمرور ایام میرے علم و تجربہ میں بہت کچھ ترقی ہوتی گئی ہے۔ اور طبع ثانی کو یہ کل فائدے حاصل ہیں۔

اس کتاب کی ترتیب تین حصوں پر ہوئی ہے۔ پہلے حصہ میں مقدمہ لکھا گیا ہے جس میں طب ہومیاپیتھی کی مختصر تواریخ اور اُسکے موجد کا تھوڑا سا حال لکھا گیا ہے۔ اور تصریح کے ساتھ یہ بتلایا گیا ہے کہ اس علم کی بنا کن اصول پر ہے۔ اور اسکی تحصیل میں طالب العلم کو کن کن امور کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ بعد اسکے ہومیاپیتھی کی دواسازی کے قواعد اور ڈائی لیوشن بنانے کے طریقے کا بیان۔ اور ہومیاپیتھی دواؤں کے طریق استعمال کا ذکر ہے۔ طبع ثانی میں یہ حصہ صرف درست کیا گیا ہے بڑھایا نہیں گیا ہے۔ دوسرے حصہ میں جو اس کتاب کا اصل جزو ہے ہومیاپیتھی دواؤں اور اُنکے فوائد اور خواص کی تفصیل ہے۔ دواؤں کے نام کی ترتیب حروف تہجی پر ہے۔ یہ دوائیں ایسی ہیں جو معالجات میں کثرت سے مستعمل ہیں۔ اور مشہور و معروف امراض میں کام آتی ہیں۔ اور دواؤں کے خواص لکھتے وقت بیماریوں کی اُن کیفیتوں اور صورتوں کا ذکر بھی کیا گیا ہے جنکے لئے وہ دوائیں مخصوص ہیں۔

طبع ثانی میں اس حصہ کو میں نے درست کیا ہی اور تغیر و تبدل بھی کیا ہی۔ اور اپنے ذاتی تجربے بھی اس میں درج کئے ہیں۔

تیسرا حصہ مسمےٰ بہ علاج مختصر ہے اس میں بیماریوں کے نام کی ترتیب حروف تہجی کے اعتبار سے ہی۔ اور ہر مرض کے ساتھ اُن دواؤں کا نام مع نمبر ڈائی لیوشن مسطور ہی جو اُس مرض کے لئے مخصوص ہیں۔ اور مرض کے جن جن حالتوں میں دوائیں استعمال کیجاتی ہیں اُنکا بھی ذکر کر دیا گیا ہی۔ اس جزو کو بطور ری پرٹری یعنی فرہنگ کے سمجھنا چاہیئے۔ اور بطور یادداشت کے کام میں لانا چاہیئے۔ یقین ہی کہ شائقین ہومیا پیتھک کو علاج کرتے وقت اس سے بڑی مدد ملے گی۔ یہ حصہ یعنی علاج مختصر بہت کچھ بدلا گیا ہی۔ اور گویا دوبارہ لکھا گیا ہی۔ طبع اول میں یہ حصہ نہایت ہی مختصر اور ناکافی تھا۔ طبع ثانی میں اپنے علم و تجربے سے اسکو بڑھانے اور مکمل کرنے میں میں نے بہت محنت کی ہی۔ امراض اور اُنکے دفعیہ کے لئے دواؤں کا بیان پورا پورا ہی۔ کسی مرض یا دوا کا بیان ادھورا و ناتمام نہیں رکھا ہی۔ اور کل دواؤں کے ڈائی لیوشن بھی لکھ دئے ہیں تاکہ مبتدی کو علاج کرتے وقت کسی طرح کی دقت نہ ہو۔

ہدایت

پڑھنے والوں کی خدمت میں میری عاجزانہ صلاح یہ ہی کہ پہلے تھراپیوٹکس یعنی مخزن الادویہ کو اچھی طرح سے سمجھ کر پڑھیں اور خوب یاد کریں۔ اسکو جتنا زیادہ پڑھینگے اُتنی ہی جڑ مضبوط ہوگی اور استعداد بڑھے گی۔ علاج کرنے کے واسطے علاج مختصر کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔ اور جس عارضہ کے واسطے جو دوا لکھی ہی بیان تھراپیوٹکس میں بھی دیکھنا چاہیئے جہاں اس دوا کا بیان مفصل طور پر لکھا گیا ہے۔

مجھکو امید ہی کہ پڑھنے والے سمجھ جائینگے کہ اس ملک میں ہومیاپتھی پھیلانا میں اپنی زندگی کا ایک ضروری کام سمجھتا ہوں۔ اور اس نیک کام کے پورا کرنے کیلئے خدا سے مدد چاہتا ہوں بہت سے شائقین نے ہومیاپتھی پڑھنے۔ اور ہومیاپتھک اسکول کھولنے کے لئے درخواست کی ہی۔ اور اس میں شک نہیں کہ علم ہومیاپتھی کے اس روز افزوں ترقی کے زمانہ میں ایک ہومیاپتھک اسکول کھولنے کی اشد ضرورت ہی کیونکہ اسکول کی باقاعدہ تعلیم کے بغیر اسکا پورا علم حاصل ہونا محال ہی۔ میں نے اپنے کو اس کام کے انجام کرنے کے لئے ناقابل سمجھکر ذمہ داری نہیں اُٹھائی۔ اگرچہ میری بڑی خواہش ہی کہ ایسا ہوتا اور خدا نے چاہا تو اس فکر سے غافل کبھی نہ رہونگا۔ اگر کوئی ہومیوپتھی علم کا تحقیق کرنے والا اور پڑھنے والا کسی قسم کی مدد چاہے تو حتے المقدور میں اس خدمت کے لئے خوشی سے حاضر ہوں۔ اب میں اس ناچیز تصنیف کو حکیم حقیقی کے سپرد۔ اور شائقین ہومیاپتھی کی خدمت میں پیشکش کرتا ہوں۔

دیباچہ طبع ثالث

رسالہ علاج ہومیوپیتی اس مرتبہ تیسری بار طبع ہوا ہی۔ اس کتاب کا طبع ثانی سنہ ۱۸۹۶ء میں ہوا تھا جسکو قریب گیارہ برس کے ہوئے۔ اس عرصہ میں علم ہومیوپیتی کی بہت کچھ ترقی ہوئی اور میرے معلومات اور تجربے بھی بڑھے۔ اسکے طبع ثالث میں میری خواہش اور کوشش یہی رہی کہ میرے کل معلومات اور تجربے اس کتاب میں مندرج ہیں اور یہ کتاب زمانہ کی ترقی کے موافق ہو۔ اسی غرض سے میں نے اس کتاب کو طول دیا اور تبدل و تغیر بھی کیا ہی یہانتک کہ خوصاحب اسے بغور پڑھینگے تو انکو یہ ایک نئی کتاب معلوم ہوگی۔ بنا اور ترتیب اس کتاب کی بالکل

اسکے سابق کی جلدوں کی طرح ہی۔ میں نے ہر پہلو کو بغور دیکھا اور اُس میں مناسب اضافہ اور تغیر کیا اس خیال سے کہ یہ ایک مکمل رسالہ ہو جاوے اور معلومات جو اسمیں مندرج ہیں زمانہ حال کے مناسب ہوں۔

اس کتاب کے حصہ دوم یعنی مخزن الادویہ اور حصہ سوم یعنی علاج مختصر میں زیادہ تبدل اور اضافہ کیا گیا ہی۔ مخزن الادویہ میں ہر دوا کے تذکرہ کے اثنار میں میں نے ان مضمون کے متعلق جو اس رسالہ کے طبع میں مندرج ہیں مناسب تبدل اور اضافہ کیا ہی اور اُسکے اخیر میں بہت سی چیزیں بڑھائی ہیں تاکہ یہ کتاب مکمل ہو۔ اس میں میں نے بہت سے نئی ادویات کا بھی تذکرہ کیا ہی جنکے نام ذیل میں مندرج ہیں مثلاً نیٹرم سلف۔ میگنیشیا فاس۔ کاربو انی میلیس۔ کروٹیلس وغیرہ اور اسکے اخیر میں میں نے ایک تتمہ بسمیع چکیش دواؤں کے بیان مندرج ہیں اضافہ کیا ہی۔ اسکے تیسرے حصہ میں یعنی علاج مختصر کی ترمیم میں امراض کے علاج کے متعلق بہت اضافہ اور تغیر کیا گیا ہی۔ علاوہ بریں میں نے اکثر موقع پر حسب ضرورت امراض کی تعریف اور شناخت بھی بیان کی ہی تاکہ اس رسالہ کے پڑھنے والونکو اسکے سمجھنے میں آسانی ہو۔ اور سب کے اخیر میں مرض طاعون اور اُسکے علاج کے طریقے کو بیان کیا ہے۔

یہ کتاب کسی دوسری کتاب کا ترجمہ نہیں ہی۔ میں نے اسے بہتیری کتابونکو بغور پڑھنے کے بعد تالیف کیا ہی اور اس کتاب میں میرے ذاتی تجربے مفید و بکار آمد بھی درج ہیں تاکہ ہومیوپیتھی کے مبتدیوں کے حق میں مفید ثابت ہوں۔ میں نے کوشش بلیغ کی ہی کہ یہ کتاب اپنے اس چھوٹے پیمانہ میں ایک مکمل رسالہ ہو جاوے

۱۸۸۸ء میں رسالہ علاج ہومیوپیتھی پہلے پہل طبع ہوا تھا جسکو قریب بیس برس کے گذرے ہونگے۔ ہومیوپیتھی کی لَو تو میرے دل میں ابتدا ہی سے تھی اس انہاک کو خدا نے قبول کیا اور قدرتِ الٰہی کا پرتو جو میرے دل میں نمایاں ہوا وہ دبائے نہ دب سکا۔ خدا کی مرضی ہوئی کہ اُسکی پاک روشنی عالم میں پھیلی۔ میں نے چاہا کہ یہ روشنی جو منجانب اللہ میرے دل میں نمودار ہوئی اُسے عالم میں پھیلاؤں۔ نہ تو میری قدرت تھی اور نہ ہے بلکہ اُس قادرِ مطلق کی قدرت کا ظہور ہے کیونکہ میں بھی عام خلقت انسانی کی طرح انسان۔ بشر۔ اُسکا بندہ اور مجبور بندہ ہوں۔ میرے سے کیا ہو سکتا ہے جو کچھ ہوتا ہے وہ خدا ہی کے لئے ہوتا ہے۔

اُسوقت میں نوجوان تھا اور اب میرا سن قریب بڑھاپے کے پہونچا۔ اس زمانہ میں اُس حکیم مطلق کی تعمیل کی جو اپنا فرض منصبی ہے کوشش کی۔ لیکن ایک عاجز و ناچیز بندہ اُسکا ہوں اور محض ناقابل ہونے پر بھی صرف اُسی کی قدرت سے اس کتاب کے طبع اوّل و طبع ثانی کو تالیف کیا اور طبع ثالث کو تالیف کر رہا ہوں۔

اُردو میری مادری زبان نہیں ہے۔ اس زبان میں اپنے مطلب کے ادا کرنے میں مجھے دقّت معلوم ہوتی ہے لیکن اس دقّت کا اُٹھانا مجھ پر فرض ہے اسلئے کہ جس ملک میں میں مقیم ہوں اُس ملک کے رہنے والوں کی خدمت کرنی مجھے ضرور ہے۔ طلباء کو جاننا چاہیئے کہ میں بہت ہی دقّت کے ساتھ ان سب کتابوں کو لکھکر خدا کا حکم تعمیل کر رہا ہوں۔

فی الحقیقت میرے لئے نہایت خوشی کی بات ہے اور خدا کا ہزار ہزار شکر کرتا ہوں کہ یہ کتاب نہایت مقبول و مطبوع خلایق ہوئی اور بہتیروں کو اسکی خواہش

ہوئی اور یہی وجہ ہو کہ مجھے اِس کتاب کو پھر طبع کرانے کی دونی جرأت ہوئی اور نہ اُسے نئے انداز سے طبع کراکے شائقین کی خدمت میں پیش کش کرتا ہوں۔

اگرچہ رسالہ علاج ہومیوپیتی کے طبع ثالث میں کچھ تاخیر ہوئی لیکن اس رسالہ کے طبع ثانی کے دیباچہ میں میں بیان کرچکا ہوں کہ ہومیوپیتک کی تین مطوّل کتابیں یعنی گنجینۂ علاج بالمثل۔ علاج الامراض اور تسہیل العلاج تصنیف کرنے میں مشغول تھا اور یہ کتابیں زیر طبع ہیں۔ افسوس کہ اب تک میں اپنے وعدے کو پورا نہ کرسکا اور اس میں شک نہیں کہ میں طلبائے ہومیوپیتک کا قصور وار ہوں اور اُن سے نادم بھی ہوں گنجینۂ علاج بالمثل کا پہلا حصّہ تو چھپ چکا ہو لیکن اسکا دوسرا حصّہ اور تسہیل العلاج و علاج الامراض طبع ہونے کو باقی ہو اور ان کتابوں کے واسطے شدید تقاضا طلبا کا مجھ پر ہو رہا ہو جسکا اثر میرے دل پر بہت کچھ ہو رہا ہے۔ میں کہہ سکتا ہوں کہ ان کتابونکے طبع کرانے میں مَیں نے قصداً غفلت نہیں کی ہو بلکہ اپنے کون سنش کی سخت ملامت سہہ رہا ہوں۔

اِن کتابوں کے چھپنے میں جو توقف ہوا اُسکی وجہ یہ ہو کہ مجھے ایسی ایسی مجبوریاں دامنگیر ہوئیں کہ جنکا ذکر کرنا فضول ہو۔ اِن تینوں کتابوں میں امراض اور دواؤں کا مفصّل اور طول طویل بیان لکھ رہا ہوں جس سے اعلےٰ درجے کے طلبا کی ضرورت رفع ہوسکے اور یہ تینوں کتابیں حجیم ہونگی۔ اگر یہ کتابیں چھوٹی اور مختصر ہوتیں تو ابتک چھپ گئیں ہوتیں صرف طوالت کی وجہ سے توقف ہو رہا ہو اور اُسپر اپنی عدیم الفرصتی۔

خدائے عزوجل کی درگاہ میں تہ دل سے دعا کرتا ہوں کہ وہ مجھے اِس فرض کے

ادا کرنے میں مدد دے تاکہ میں اس کام کو انجام دیکر بری الذمہ ہو جاؤں۔ علاج الامراض کے ابتک قریب تین سو اٹھائیس ۳۲۸ صفحے تک چھپ چکے ہیں اور اسکے بعد کا مسودہ بھی تیار ہے۔ تسہیل العلاج کے ایک سو بانوے ۱۹۲ صفحے تک چھپے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالےٰ سال آیندہ علاج الامراض بھی چھپ جائیگا۔

خلاصہ یہ کہ میں کوشش اور محنت تو کر رہا ہوں اور اپنی اس محنت کو اُسی وقت بکار آمد سمجھونگا جبکہ پڑھنے والونکے حق میں یہ رسالہ زیادہ مفید ثابت ہو۔

السّعی منّی والاتمام من اللہ ط

تاریخ ۳۰ جولائی ۱۹۰۸ء

مقدمہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

طب کی تاریخ مین ہومیاپتھی کا ایجاد بھی ایک عظیم الشان واقعہ ہی اس ایجاد نے جو انقلاب پیدا کردیا ہی اوسکا اثر آیندہ بہت کچھہ کھلنے والا ہی اس سے پہلے معالجہ کا طریقہ زیادہ تر تجربہ پر موقوف تھا اور کوئی ایسا مدلل اور مسلم قانون نہ تھا جس سے استعمال کے قبل دوا کی کوئی خاصیت قایم کی جاسکتی ہو پس ہومیاپتھی کے سیکھنے والے کو اس قانون کا جاننا نہایت ضرور ہے طب ہومیاپتھی کے ایجاد کی تاریخ نہایت دلچسپ ہے۔ اوایل اونیسوین صدی مین ہینمن نامی ایک ڈاکٹر ملک جرمنی کا باشندہ کمسٹری کا بہت بڑا عالم ہوگزرا ہے اس یگانۂ روزگار نے ایک عجیب پرزور اور قوی طبیعت پائی تھی فن معالجہ مین صرف مقلد ہی نہین بلکہ ایک بڑا مجتہد الراے تھا۔ اس سے پہلے جب یہہ اپنے ملک مین علاج کیا کرتا تھا اسکے دل کو اوس زمانے کے طریقہ معالجہ پر کامل تشفی نہوتی تھی یہانتک

کہ اوس نے علاج ہی کرنا چھوڑ دیا۔ اور چندے دوسرے دوسرے
مشاغل مین مصروف رہا کیا۔ پھر بھی اوسکی طبیعت بیچین تھی اور
اس بیچینی کا اصلی سبب یہہ تھا کہ اوسکے وقت مین جو جو طریقے
علاج کے جاری تھے وہ اوسکے نزدیک محض ہی بے اصول
اور بیکار تھے۔ کیون نہو ہنیمن جیسی خلقت والے آدمی کا دل
کب ایسا ہو سکتا تھا کہ اوسکے دل پر کسی بات کا اثر پڑے اور
وہ کچھہ نہ کرے بلکہ اوس مستقل اثر نے بہت کچھہ کر دکھایا۔
جسکو بسبیل اختصار ہم بھی لکھتے ہین:۔

جس حالت مین کہ وہ اس مسئلہ پر غور کر رہا تھا
اوسکے دل مین پہلے پہل یہہ خیال گزرا کہ کونین جو تپ مین
بلاشبہہ مفید ہے اوسکے فائدہ کی بنا کس قاعدہ پر ہو سکتی ہی
اسکا پتہ لگانے کے لئے اوسنے چاہا کہ تھوڑی کونین یون کھاکر
دیکھو اور آزماؤ تو سہی! اوسکا اثر اپنے جسم پر حالت صحت
مین کیا واقع ہوتا ہے۔ چنانچہ تھوڑی سی کونین کھالی۔ اور اوسکی
تاثیر مین دیکھا کیا۔ واقعی ہنیمن کا یہہ طریقہ کتنا معقول اور کسقدر
باحکمت تھا۔ کیا کوئی طریقہ ادراک اس سے بھی زیادہ مستقیم
اور نیچرل ہو سکتا ہے؟۔ غرضکہ اسی طریقہ کے ذریعہ سے ہنیمن نے
ایک بڑے عظیم ایجاد کی بنا ڈالی۔ کونین کے استعمال سے اوسکو
بخار آیا اور ٹھیک اوسی قسم کا بخار جسمین کونین فائدہ کرتی ہی یعنی

جو جو عوارض اس دوا کے استعمال سے پیدا ہوے اور جن جن عوارض کو کونین دفع کر دیا کرتی ہے دونون یکسان اور متحد پائے گئے بے شبہہ یہہ آزمایش عجیب و غریب ہوئی ہنیمن کو دوایک ہی تجربون سے تسکین نہوئی۔ اور اوسپر بس نہ کیا۔ بلکہ دوسری دوسری دواؤن کی بھی آزمایش اوسیطرح شروع کی۔ اور ان سب آزمایشون کا نتیجہ پہلی آزمایش کے نتیجہ سے کچھ بھی خلاف نہوا۔ یعنی ان دونون کے استعمال سے وہی امراض پیدا ہوئے جنکے دور کرنے کے لئے اونہین عموماً استعمال کرتے ہین۔

جب ڈاکٹر ہنیمن اسیطرح تجربے کرتا چلا گیا۔ یہان تک کہ اوسکی تلاش اور جدت پسند طبیعت کی خوب تسکین ہوگئی۔ تب اوسنے یہہ قانون علاج قائم کیا۔ سیمیلیا سیمیلبس کیورانٹر

Similia Similibus Curantur

(مثل مثل سے چنگا ہوتا ہے) اسکے یہہ معنی ہین کہ جس دوا کے کھانے سے تندرست آدمی مین چند علامات مرض پیدا ہو جائین تو وہی دوا ایسے مرض کو جسمین ویسی ہی علامات پائے جائین دور بھی کر دیتی ہے۔ یہی قانون جسکو ہنیمن نے اول اول دریافت کیا ہومیاپتھی کی اصل ہے اور اسکی جانب ہر میاپتھی کے طالب کی کمال توجہ اور غور درکار ہے۔ اس قانون سے ایک ایسا طریقہ حاصل ہوتا ہے جس سے ہم اون دواؤن کے فوائد معلوم کر سکتے ہین جنکے

خواص نا معلوم ہین۔ اگر اس قانون کو تجربہ کرنے کا آلہ کہین تو بجا ہے
چنانچہ اس طریقہ سے تھوڑے ہی زمانے مین تین سو سے زیادہ
دواؤن کی خاصیتین دریافت ہو چکی ہین۔ یہہ امر تاریخ طب
مین البتہ یادگار رہے۔

ڈاکٹر ہینمن صاحب نے ایک کتاب تصنیف کی ہے
جسکا نام آرگانن ہے۔ اسمین اصول ہومیوپتی اور فلسفہ کے
مباحثات درج ہین۔ پس ہومیوپتک کے شایقین کو اس کتاب کا
مناظرہ کرنا فرض ہے۔ اسکے پڑھنے سے معلوم ہوگا کہ ڈاکٹر
موصوف نے کیسے کیسے علوم اور منطق کے رو سے ہومیوپتک
کی بنا قائم کی ہے۔

علم طب کو لوگ ہمیشہ ظنی کہتے رہے۔ اور یہی بدنام
کرتے رہے کہ اس علم پر اعتماد یقینی نہین ہو سکتا۔ اور کامیابی
علاج مین اتفاق پر منحصر ہے۔ اس زمانے مین جبکہ ہر قسم کے
علوم کی بنا اصول اور قاعدون پر ہوتی جاتی ہے۔ صرف
طب ہی اس نعمت سے محروم رہے اور بے اصول اور
بے اعتبار سمجھا جاے بڑے الزام کی بات ہے۔ غور سے دیکھو
تو لوگون کا یہہ خیال کچھہ بے سبب بھی نہین اسلئے کہ جو طریقے علاج
کے فی زمانا جاری ہین وہ صاف طور پر کسی بندھے ہوئے
اصول پر مبنی نہین ہین۔ ہومیاپتھی کا یہہ فرض ہے کہ علم طب کے

سر سے الزام کے داغ چھوڑائے - ہومیاپتھی کا علاج اصول کے
اعتبار سے نہایت ہی عمدہ ہے کیونکہ یہہ منضبط اور کلیہ اصول
پر مبنی ہے - اصحاب ہومیاپتھی کو اس نکتہ سے خوب باخبر رہنا
چاہیئے - ہومیاپتھی معالجات کے اور طریقون سے کئی قابل
لحاظ امور مین ممتاز ہے - اول تو عمل طب ہومیاپتھی کا دارومدار
قانون متذکرہ بالا پر ہے - دوسرے اسکا مٹریا مڈیکا (تعریف
وخواص الادویہ) اور اور مٹریا مڈیکا سے علیحدہ ہے - ہومیاپتھی
صرف ان امور کی نگاہداشت رکھتی ہے کہ دواؤن کے
استعمال کرنے سے حالت صحت مین جسم انسانی پر کیا کیا علامات
مرض پیدا ہوتے ہین - یا دوائین حالت صحت مین جسم انسانی
مین کیا کیا آثار دکھاتی ہین - اور انہین علامات متحققہ اور علامات
مرض مریض مین مقابلہ کرنے سے علاج ہومیاپتھی ہوا کرتا ہے -
اور انہین دونون سلسلہ علامات کی مطابقت دریافت کرنے پر
دوا کی تجویز موقوف ہے یعنی جب ہم نے ہومیاپتھی کے مٹریا
مڈیکا مین یہہ دیکھا کہ فلان دوا جسم صحیح انسانی پر وہی علامات
مرض پیدا کرتی ہے جو اسوقت ہمارے مریض مین موجود ہین تب
ہم اوسکے لیئے اوسی دوا کو تجویز کر لیتے اور استعمال مین
لاتے ہین - صحیح طریقہ ہومیاپتھی کے علاج کا وہی ہے جسکی
بنا دوا اور مرض کی مطابقت پر ہو - ہومیاپتھی مٹریا مڈیکا سب کے

متعلق دو خصوصیتین ہین پہلی پُروونگس دوسری سمٹامٹالوجی
Symtomatology پہلی تندرست آدمی کو
کسی دوا کے استعمال کرنے سے کیا کیا کیفیتین پیدا ہوتی ہین۔
یہہ دیکھا جاتا ہے۔ یہہ پروونگس کی خاص ترکیب ہے۔ فقط ایک
ہی آدمی پر پروونگس موقوف نہین رہتا ہے۔ بلکہ بہت لوگون پر
پروونگس کیا جاتا ہے۔ جب بہت لوگون پر پروونگس کرکے
دیکھنے مین آتا ہے کہ ایک ہی قسم کی کیفیتین سبھون مین پیدا
ہوتی ہین تو ان کیفیتون کی سلسلہ وار ایک فہرست بنائی
جاتی ہے۔ تب اس سلسلہ وار کیفیتون کی فہرست
ہومیوپتھک مٹریا مڈیکا مین درج کی جاتی ہے اور اسکو
ہومیوپتھک اصطلاح مین سمٹامٹالوجی کہتے ہین حقیقت
مین ہومیوپتھک مٹریا مڈیکا اور سمٹامٹالوجی ایک ہی چیز ہے
ہومیوپتھک مٹریا مڈیکا مین فقط پروونگ کے علامات
سلسلہ وار درج ہوئے ہین۔ واضح رہے کہ سمٹامٹالوجی
ہی کا ایک دوسرا نام پیتھوجنسس بھی ہے۔ سمٹامٹالوجی
کے ساتھہ مریض کی کیفیتون کو مقابلہ کرکے اور دونون مین
مشابہت دیکھکر دوا تجویز کیجاتی ہے۔ اسمین شک نہین کہ
ایسے معالجے مین بڑی مشقت ہے کیونکہ وہ علامتین جو امراض
سے پیدا ہوتی ہین۔ اور وہ علامتین جو سمٹامٹالوجی مین

۷

پائی جاتی ہین دونون کا مفصل اور کامل علم ہونا چاہیئے۔
اور ایسی استعداد بہم پہونچانے کے لئے البتہ بڑی محنت
درکار ہے۔ لیکن بغیر محنت کے سچا علم کب حاصل ہوتا ہے
وہ جو ہومیاپتھی کی یقینات کے اوپر اپنا اعتقاد صحیح رکھتا ہے
اور اسکا بوجھ اپنی گردن پر اوٹھائے ہوئے ہے اوسپر خلاقتا
اور دینًا بڑی ذمہ داری اور جوابدہی بیشک عائد ہوگی کیونکہ
اسکی صحت اور صداقت قبول کرلینے کے بعد اوسکا فرض
دینی ہے کہ اوسکی روشنی کے ذریعہ سے اپنی تحقیقات بڑھاتا
جاوے ہرگز دل نہ ہارے اور اس حکمت عظیم کی ترقی مین اپنی
مدد پہونچاے ۔

طب ہومیاپتھی مین دوسری خصوصیت یہ ہے کہ اس مین دوا
کی مقدار گھٹانے کے لئے ایک طریقہ خاص مقرر ہے۔ جب
ڈاکٹر ہنیمن نے دیکھا کہ اس نئے طریقہ سے علاج کرنے مین اگرچہ مریض
کو شفا ہوجاتی ہے۔ لیکن ابتدا مین مریض کے علامات مرض شدید
ہوجایا کرتے ہین۔ اسلیئے اوس نے دوا کی مقدار کم کرنیکا طریقہ
اختیار کیا۔ اور کم کرنے سے بھی دوا کا فائدہ برابر پاتا گیا اسپر بھی
ڈاکٹر ہنیمن برابر مقدار دوا کے تقلیل ہی کرتا چلا گیا اور جسقدر
تقلیل کرتا گیا فائدے مین کچھہ کمی نہین پائی بلکہ اور بھی زیادہ
فائدہ پاتا چلا گیا۔ وہ اسکو یون کرتا تھا کہ دوا کو کسی ایسی حل کرنیوالی

شئے کے ساتھ مرکب کرتا کہ جسکی خود دوا کا تاثیر کچھہ نہو وہ اشیاے
آمیختنی جنکو اصطلاحاً منسٹروام (Menstruum) کہتے
ہین تین ہین۔ الکحال (Alcohol) پانی شوگر آف ملک
(Sugar of milk) (دودھ کی چینی) اس طریقے سے
ڈاکٹر ہنیمن نے دریافت کیا کہ کتنی ہی درجہ تک تقلیل کیون نہ
کی جائے دواؤن کی قوت شفا زائل نہین ہوتی۔ تقلیل
(Attenuation) دو شکلون مین آجکل مروج ہے۔ ایک
تو بشکل سیال اور دوسری بشکل سفوف۔ پہلی شکل کی تقلیل
کے لئے دوا کو الکحال یا پانی مین ترکیب دیتے ہین اور اصطلاحاً
اسے ڈائی لوشن (Dilution) اور دوسری شکل مین دوا کو
شوگر آف ملک کے ساتھ مرکب کرتے ہین اور اسکا نام ٹرے
ٹوریشن (Trituration) رکھتے ہین۔ ڈائی لوشن یعنی
تقلیل سیالی مدر ٹنکچر سے شروع ہوتی ہے۔ مدر ٹنکچر
(Mother Tincture) دوا کا تیز خلاصہ ہے جو الکحال
مین بنتا ہے۔ تقلیل (ہر دو شکل کے) دو طریقے ہین ایک کو
اصطلاحاً ڈسمل (Decimal) اور دوسرے کو سنٹیسمل
(Centesimal) کہتے ہین۔ ڈسمل کی یہہ ترکیب ہے کہ ایک
حصہ دوا کا (مدر ٹنکچر ہو یا اصل دوا حالت خام مین ہو) اور نو
حصے منسٹروام (شئے آمیختنی) کے لیکر ملا دین۔ تو یہہ پہلا ڈسمل

Potency

کہلائے گا۔ دوسرا ڈسمل اول ڈسمل سے بنتا ہے۔ ایک حصہ اول ڈسمل کا اور نو حصے منسٹروام کے لیکر مرکب کرنا چاہئیے۔ اسیطرح دوسرے سے تیسرا اور تیسرے سے چوتھا وقس علےٰ ہذا سینٹسی مل کے بننے کی صورت مثل ڈسمل کے ہے۔ صرف نو حصے منسٹروام کی جگہ ننانوے ۹۹ حصہ لیکر ایک حصہ مین دوا کے ملاتے ہین۔

مدر ٹنکچر کا نشان انگریزی مین θ ہے۔ اسکو دوا کے نام کے مقابل مین لکھتے ہین۔ اور ڈسمل کا نشان حرف انگریزی اکس (X) ہے۔ جو درجہ ڈسمل کا بنایا ہو اوسکا عدد دوا کے نام کے مقابل لکھکر یہ نشان اوس عدد کے ساتھ لگا دیتے ہین۔ اور سنٹسمل کے لئے صرف عدد لکھدینا کافی ہے۔ مثال

اکونائٹ θ (مدر ٹنکچر) Aconite θ

اکونائٹ ۱x (پہلا ڈسمل) Aconite 1x

اکونائٹ ۳ (تیسرا سنٹسمل) Aconite 3

انتباہ ناظرین سمجھ جائینگے کہ حقیقتاً ڈسمل اور سنٹسمل طریقون مین کچھہ فرق نہین ہے۔ ایک سنٹسمل برابر ہے۔ دو ڈسمل کے بسنٹسمل کو ڈسمل بنا سکتے ہین۔ عموماً آسانی کے لحاظ سے نیچے کے نمبر ڈسمل رکھے جاتے ہین اور اونچے نمبر سنٹسمل کے

اسیطرح تقلیل ڈسمل یا سنٹسمل کو ہزار یا لاکھ درجہ تک پہونچا سکتے ہین۔ اور جب دوا اور منسٹروام کو مرکب کرتے ہین تب دونون

اشیاء کو آپس مین خوب اچھی طرح ملاتے ہین مثلاً کی لوشن (تقلیل
سبیالی) کہین ڈسٹری بیوشن ہوتی ہے۔ دوا اور منسٹروام کو شیشی مین ڈالکر
خوب تیزی کے ساتھ سو مرتبہ ہلاتے ہین اور ٹرے ٹوریشن (تقلیل سفوفی)
مین دوا اور منسٹروام کو کھرل مین رکھکر ایک گھنٹے تک رگڑتے ہین۔ ایسا
خیال کیا جاتا ہے کہ خوب اچھی طرح مرکب کرنے مین دوا کی قوت تاثیر مین
ترقی ہو جاتی ہے۔ ڈائی لوشن بنانیکا منسٹروام متفرق دوا کے لئے
اور متفرق نمبر بنانے کے لئے متفرق طرح سے استعمال ہوتا ہے ڈائی
لوشن مین الکحال سب سے زیادہ ضروری منسٹروام ہے۔ یہ متفرق
قوتون مین مستعمل ہے۔ جن مین چند مروج اور ضروری ذیل مین لکھتے ہین

(۱) ڈائی یوٹ الکحال:- (Dilute Alcohol)

یہ رکٹی فائڈ اسپرٹ اور ڈسٹلڈ واٹر (مقطر پانی)۔ کے مساوی حصے لیکر
ملانے سے بنتا ہے۔

(۲) پروف اسپرٹ:- (Proof Spirit)

۵ حصہ رکٹی فائڈ اسپرٹ اور ۳ حصہ ڈسٹلڈ واٹر کے ملانے سے بنتا ہے

(۳) اسپرٹ ٹوئنٹی اوور پروف:- (Spirit 20 O.P.)

۳ حصہ رکٹی فائڈ اسپرٹ اور ایک حصہ ڈسٹلڈ واٹر۔

(۴) اسپرٹ فارٹی اوور پروف:- (Spirit 40 O.P.)

۶ حصہ رکٹی فائڈ اسپرٹ اور ایک حصہ ڈسٹلڈ واٹر۔

ہم ذیل مین ڈائی لوشن بنانے کے قواعد بتلاتے ہین:-

ادویات ذیل کے مدر ٹنکچر ٹوئنٹی اور پروف سے بنتی ہین :- ایکٹیا
اگنیشا - اسٹیجیا - بھیوجا - چائنا - سیگینشیا - نکس وامیکا - ورٹیرم البم -
ورٹیرم ورٹیڈی - اور فارمٹی اوور پروف سے - رسٹاکس - اور سپائنا -
(۵) جب مدر ٹنکچر رکٹی فائڈ اسپرٹ سے بنا ہو تو سب ڈائی لوشن رکٹی
فائڈ اسپرٹ سے تیار ہوتے ہین - وہ دوائین جنکا مدر ٹنکچر رکٹی فائڈ
اسپرٹ سے بنتا ہے یہ ہین - ایوڈہن - اسافٹیڈا - اسٹافی ساگیریا
سپائی جیلیا - پاڈوفیلم - ٹرے بن تھینا - سائنا - لکے سس -
کاکولس - کاسٹکم - کاکیا - کیپسی کم - گر بو ٹروٹ - کروٹن - کمفر -
گلونئین - ماسکس - مرکیور ٹیس کراسیوس - نکس ماسکیٹا -
(۶) جو دوائین کہ الکحال مین حل نہین ہو سکتی ہین اونکی تقلیل بشکل
ٹرے ٹوریشن (تقلیل سفوفی) کے ہوا کرتی ہے - اونکا ٹرے ٹوریشن
(نمبر ۶) تک کیا جاتا ہے - اور (نمبر ۷) یون بنتا ہے کہ سو قطرے وسٹلڈ
واٹر کے جس مین ۵ فی صدی رکٹی فائڈ اسپرٹ ملا ہوا ہو لیکر
ایک گرین نمبر ۶ دوا کے ملا دین اور جس شیشی مین کہ ان دونون
نمبر کو رکھین اوسکو گاہ گاہ ہلا کر چند ساعت تک چھوڑ دیا کرین یہانتک
کہ سفوف بالکل عرق مین گھل جاوے - نمبر ۸ ٹوئنٹی اوور پروف سے
بنتا ہے - اور اس سے اعلے نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ سے -

الیسی دوائون کی فہرست ذیل مین لکھتے ہین :-
آرم - الیومینا - انٹی مونیم کروڈم - برٹیا کاربونیکا - پلاٹینم -

(۱) اول ڈائی لوشن (۱×) کے مدر ٹنکچر کا اوسی قوت کے اسپرٹ سے بنایا جاتا ہے جس سے خود مدر ٹنکچر بنایا گیا ہے۔

(۲) جن دواؤں کا مدر ٹنکچر پروف اسپرٹ سے بنا ہے تو اونکا (۲×) بھی پروف اسپرٹ سے بنیگا۔ اور (۲×) ٹوئنٹی اَوَر پروف سے۔ اور (۳×) اور اس سے اعلےٰ نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ سے۔ اون دواؤں کے نام یہ ہیں:۔ آرنیکا۔ اسٹرامونیم۔ اکونائٹ۔ الوز۔ الیکیوٹس۔ اوسیمم۔ ببٹیشیا۔ پٹوکرٹم۔ پلسٹلا۔ جلسی میئم۔ ڈلکا مارا۔ ڈراز یرا۔ ڈائسکوریا۔ رنن کولس ٹبیس۔ ریوم۔ روڈوڈنڈران۔ ریومکس۔ سی ملیسی فیوگا۔ سبونو گلس۔ سنگوینیریا۔ سکیلی۔ کنابس سٹائیوا۔ کالنسونیا۔ کاٹیکیم۔ کالوفائلم۔ کنتھرائی ڈس۔ کموملا۔ کالوسنتھ۔ کونائیم۔ سکلےٹے لش۔ ملے فولیم۔ ہماسیلس۔

(۳) جب مدر ٹنکچر ڈائی لوٹ الکحال سے بنا ہو تو (۲×) بھی ڈائی لوٹ الکحال سے بنے گا۔ اور (۲×) پروف اسپرٹ سے۔ اور (۳×) ٹوئنٹی اَوَر پروف سے اور اس سے آگے کے نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ سے وہ دوائیں یہ ہیں:۔ آپس۔ ایرنڈ رسی کولر۔ بلاڈونا۔ برائیونیا۔ چلی ڈونیم۔ فائی ٹولکا۔ کالنڈولا۔ ہایوسامس۔

(۴) جب مدر ٹنکچر ٹوئنٹی اَوَر پروف یا فارٹی اَوَر پروف سے طیار ہوا ہو تو (۱×) بھی اوسی قوت کے اسپرٹ سے بنایا جاوے بقیہ نمبر سب رکٹی فائڈ اسپرٹ سے۔

پلمبم [۹] - زنکم مثالکم - زنکم آکسائڈم - سلیشیا - سلفر [۱۲] - سیمینا [۱۱] -
فرم [۱۳] مثالکم - لائکو پوڈیم [۱۴] - کالکیریا کاربونیکا [۱۵] - کالکیریا آرسنک [۱۵]
کالکیریا فاسفوریکا [۱۷] - کاربو وجی ٹبلس [۱۸] - کمو پرم - گرافائی ٹس [۱۹] -
مرکیوریس سالوبلیس [۲۰] - مرکیوریس وایوس [۲۱] - مرکیوریس ڈلس [۲۲]
مرکیوریس ایوڈائڈ [۲۳] - ہیپر سلفر [۲۴] -

انتباہ :- جو کچھ اوپر بیان کیا گیا اس سے یہ بات معلوم ہوگی کہ جتنے اعلٰے نمبر ہین وہ سب عموماً رکٹی فوائڈ اسپرٹ سے بنتے ہین - اونے نمبرون کے بنانے کے لئے متفرق طریقے ہین

ذیل مین چند دواؤن کی تقلیل کا طریقہ لکھتے ہین جو معدنی ہین یا معدنی تیزاب ہین - اور قواعد مذکور بالا سے مستثنے ہین -

(۱) ایسڈ نائٹرک - اول ڈائی لوشن (۱x) بنانے کے لئے ایک حصہ اصل تیز تیزاب کا اور ۸ حصے ڈسٹلڈ واٹر کے لینا چاہئی دوسرا ڈائی لوشن ڈسٹلڈ واٹر سے معمولی طریقے پر بنتا ہے - نمبر ۲x سے نمبر ۶x تک ڈائی لوشن ڈسٹلڈ واٹر سے جس مین ۵ فی صدی رکٹی فائڈ اسپرٹ ہو بنتا ہے - اور x ۷ اور x ۸ نمبر ڈائی لوشن الکحال ۱ سے طیار ہوتے ہین - اور اس سے اعلٰے رکٹی فائڈ اسپرٹ سے - مقدار کا حساب وہی معمولی ہے یعنی ۱ حصہ دوائین ۹ حصے منسٹروام -

(۲) ایسڈ میوریاٹک - ڈیڑھ ڈرام اصل تیز میوریاٹک

ایسڈ اور ساڑھے تین ڈرام ڈسٹلڈ واٹر ملا کر اول ڈسمل بنتا ہے۔
اور بقیہ ڈائی لوشن اوسی طریقے سے بنتے ہین جیسے ایسڈ نائٹرک کے
طیار کئے جاتے ہین اور جسکا ذکر اوپر بیان ہوا۔

(۳) ایسڈ فاسفورک نمبر ۱ اس دوا کا بنا بنایا دواخانون
سے منگوانا چاہئے۔ اور نمبر ۲ سے لیکر آگے کے نمبر اوسی طریقے
سے بنانا چاہئے جیسا کہ ابھی ذکر ہوا۔

(۴) ایسڈ ہیڈروسیانک۔ ایک حصہ ڈائی لوٹ
ہیڈروسیانک ایسڈ کا (جو بنا بنایا دوکانون مین ملتا ہے) اور ایک
حصہ رکٹی فائڈ اسپرٹ کا لیکر ملانے سے نمبر ۱ بنتا ہے۔ نمبر ۲
اور اس سے آگے کے نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ سے معمولی طریقہ پر بنتے ہین

انتباہ۔ ہیڈروسیانک ایسڈ تازہ بنا کر استعمال
کرنا چاہئے۔ کیونکہ تھوڑے دنون بعد رکھا رکھا خراب ہو جایا کرتا ہے

(۵) نیٹرم میوریاٹکم۔ اس دوا کی تقلیل دونون شکلون مین
ہوا کرتی ہے۔ ٹرے ٹوریشن تو معمولی قاعدہ کے موافق جیسا دفعہ ۶
مین اوپر لکھا گیا بنتا ہے۔ اور ڈائی لوشن کیلئے پہلا ڈسمل ڈسٹلڈ واٹر
سے۔ دوسرا ڈسمل اسپرٹ ٹوینٹی اوور پروف سے اور اسکے بعد نمبر
رکٹی فائڈ اسپرٹ سے بنایا چاہئے۔

(۶) کیوپرم اسیٹکم۔ نمبر ۱ ڈسٹلڈ واٹر سے۔ نمبر ۲
ایسے ڈسٹلڈ واٹر سے۔ جس مین ۵ فی صدی رکٹی فائڈ اسپرٹ ملا لیا ہو۔

نمبر ۳x ڈائی لوٹ الکحال سے - نمبر ۴x اسپرٹ ٹوئنٹی اور پروف سے
نمبر ۵x اور اس سے آگے رکٹی فائڈ اسپرٹ سے معمولی طریقہ پر بنانا چاہیئے

(۷) کالی کارب - اسکی تقلیل کیوپرم اسٹیکم کی مانند
ہوا کرتی ہے -

(۸) فیرم اسٹیکم - ایضاً

(۹) زنکم سلفاسکم - ایضاً

(۱۰) برٹیا امیوریاٹکا - ایضاً

(۱۱) کالی بائی کرومیکم - نمبر ۱x اور نمبر ۲x ڈسٹلڈ واٹر
سے نمبر ۳x سے لیکر نمبر ۶x تک ڈسٹلڈ واٹر سے جسمین ۵ فی صدی
رکٹی فائڈ اسپرٹ ملالیا ہو - نمبر ۷x اور نمبر ۸x ڈائی لوٹ الکحال سے
اور اعلےٰ مراتب رکٹی فائڈ اسپرٹ سے بنتا ہے -

(۱۲) آرسنک - نمبر ۱x (یا ایک سنٹشمل) دوا خانے
سے بنا بنایا خرید لینا چاہیے کیونکہ اس مین احتیاط اور آسانی متصور ہے
نمبر ۲x اسپرٹ ٹوئنٹی اور پروف سے بنتا ہے - اور اس سے اعلےٰ
مراتب رکٹی فائڈ اسپرٹ سے - آرسنک کا ٹرے ٹوریشن معمولی
قاعدہ پر بنتا ہے - جب اونٹے درجہ کی تقلیل کا استعمال کرنا منظور ہو
تو ٹرے ٹوریشن ہی استعمال کرنا بہتر ہے -

(۱۳) انٹی مونیم ٹارٹ - اسکی تقلیل ڈائی لوشن اور ٹرے
ٹوریشن دونوں شکلوں مین ہوا کرتی ہے - نمبر ۱x سے لیکر نمبر ۲x تک

ڈسٹلڈ واٹر سے جس مین ۵ فی صدی رکٹی فائڈ اسپرٹ ملا ہو ڈائی لوشن بنتے ہین - ۵x کے لئے ڈائی لوٹ الکحال اور ۶x - اور اس سے آگے کے نمبرون کے لئے رکٹی فائڈ اسپرٹ - ٹرے ٹوریشن معمولی طریقہ پر - ادنے درجہ کی تقلیل کے لئے ٹرے ٹوریشن ہی استعمال کرنا بہتر ہے -

(١۴) برومین - نو قطرہ برومین پانچ اونس ڈسٹلڈ واٹر مین ملانے سے ۲x طیار ہو جاتا ہے - اور ۳x ڈائی لوٹ الکحال سے بنتا ہے - اور اعلے مراتب رکٹی فائڈ اسپرٹ سے -

(١۵) فاسفرس - اس دوا کا ۳x بنانا یا دوکان سے خرید لینا چاہیئے اور آگے کے نمبر رکٹی فائڈ اسپرٹ سے بنانا چاہیئے -

- ہومیوپیتھی دواسازیکا مختصر بیان جو اوپر کیا گیا ہے اوسکے مفصل بیان کے واسطے ہومیوپیتک فرماکوپیا کو دیکھنا چاہیے اوپر جو بیان کیا گیا ہے وہ برٹش یعنے ولائتی ہومیوپیتک فرماکوپیا کے مطابق ہے - جرمنی اور امریکا کا جو فرماکوپیا ہے اوس سے ہر ضروری بات مین برٹش فرماکوپیا سے مناسبت ہے لیکن چند بلا ضروری باتون مین کسقدر فرق ہے -

ہومیوپیتھی دوا کے استعمال کرنے اور نسخہ لکھنے کے طریقے

ہومیوپیتھی دوائین کئی طریقے سے استعمال کی جاتی ہین - یعنی عرف

کی صورت مین یا سفوف کی یا گولیون کی۔

اول عرق (Tincture) سیال دوا کو شیشی مین ڈالکر مریض کو دیتے ہین اور بتلا دیتے ہین کہ اتنے قطرے اتنے پانی مین ملا کر استعمال کرے۔ یا اوتنے قطرے معین مقدار پانی مین ملا کر اور شیشی مین ڈالکر مریض کو دیتے ہین اور ترکیب استعمال کی بتلا دیتے ہین۔

مثال:-

℞.

Belladonna 12 mϳ   بلاڈونا ۱۲ x قطرے

Aqua Distill ℥vi   مقطر پانی ۶ اونس

Mix & put 6 marks   ملا کر چھہ نشان لگادو تین تین

To be taken every 3 hours   گھنٹہ بعد استعمال کرین۔

دوم سفوف یا ٹری ٹیوریشن (Powders) یہہ دو قسمونکا ہوتا ہے۔ اصلی ٹری ٹیوریشن یا ٹنکچر ٹری ٹیوریشن۔ جس دوا کا ڈائی لیوشن یا پوٹنسی ٹری ٹیوریشن کی ترکیب ہوتا ہے اوسکا استعمال بھی ٹری ٹیوریشن یا سفوف کی طرح سے کیا جاتا ہے۔ شوگر اوف ملک مین مقدار معین ٹری ٹیوریشن ملا کر پوریہ بنا کر دے دین اور ٹنکچر ٹری ٹیوریشن اوسے کہتے ہین کہ شوگر اوف ملک کے اوپر سیال دواؤن کے چند قطرے فی خوراک ایک قطرہ ڈال کر پوریہ بنا کر دیدین

یاد رکھنا چاہیئے کہ وہی سیال دوا اس طور سے دینی چاہیئے
جو پروف اسپرٹ یا اوس سے قوی تر اسپرٹ مین
بنائی گئی ہو - اوس سے کمزور اسپرٹ مین سوگراوف ملک
کے کچھہ حصے کے گل جانیکا احتمال ہے مثال ٹنکچر ٹری ٹیوریشن

اکونائیٹ ۳x ۶ قطرہ	℞ Aconite 3x m vi
سوگراوف ملک ۲۰ گرین	Sugar of milk grs xx
ملاکر ۶ پوریہ بناو - ایک ایک	mix and make 6 powders
پوریہ دو دو گھنٹہ بعد	One every two hours

تیسرے گولیان - یہہ گولیان چینی کی بنی بنائی ملتی ہین
اور دو قسم کی ہوتی ہین ایک بڑی جسکو پلیول -
(Pilules) کہتے ہین - اور دوسری چھوٹی جسکو گلابیولس
(Globules) کہتے ہین - یہہ گولیان محض خالص ہوتی ہین
یعنی کوئی دوا ان مین نہین ملی رہتی ہے - جب
دوا ملانا منظور ہوتا ہے تو ان گولیون کی خاطر خواہ مقدار
لیکر اور ایک شیشے مین رکھکر اوپر سے دوا سیال
(Tincture) اتنی ڈالین کہ سب گولیان تر ہو جاوین
بعد اوسکے شیشی کو دونون ہاتھہ مین لیکر یا میز پر رکھکر
گھماوین - پھر اوسے ۲ گھنٹے تک چھوڑ دین - بعد اوسکے
جب گولیان خوب بھیگ جائین تو جو عرق بچ جائے

اوسکو نکال لیوین - اور گولیون کو خشک کرکے استعمال
مین لاوین - بالغ کے لیئے ایک پہیول یا چار گلا بوبس
کہانے کے لیئے دینا چاہیئے - شیرخوار بچون کو ایک
گولی - اور کچہہ زیادہ سن دار لڑکون کو دو گلا بو نیس دین
اون خشک گولیون کو زبان پر رکہکر یا ہتوڑے مقطر پانی
مین گھولکر استعمال کرین -
ڈاکٹری نسخہ لکہنے کی ترکیب کو مختصر طور سے ذیل مین
بیان کرتا ہون -
نسخہ مین ڈاکٹر عطار کو ہدایت کرتے ہین - اسکے
سرنامہ پر مریض کا نام لکہا جاتا ہے اور اوسکے نیچے
بائین جانب یہہ حروف R لکہے جاتے ہین یہہ حروف
ری - سپی - پی - لاٹن لفظ کا مخفف ہے اور اسکے یہہ معنے ہے
کہ لیجئے - اوسکے نیچے دوسری سطر مین دوا کا نام لکہا جاتا ہے
اور اوسکے بعد اوسی سطر مین اوس دوا کا پوٹنسی یا اٹینواے شن
لکہا جاتا ہے بعد ازان اوسی سطر مین مقدار یعنے کتنے قطرے
سیال دوا کے یا کتنے مقدار مین سفوف دوا لیجائے گی
بعد اسکے اوسی کے نیچے دوسری سطر مین جس شے کے
ساتہہ دوا ملائی جائے گی یعنے پانی یا شوگر اوف ملک
اور اوسکی مقدار لکہی جاتی ہے - اسکے بعد پہر دوسری

سطر نیین M (مکس) لکھتے ہین - اسکا مطلب یہہ ہے کہ ملاؤ - بعدازان دوا کے استعمال کی ترکیب - تاریخ اور ڈاکٹر کا دستخط رہتا ہے - مثال:

For Syud Asgar Ali	برای مولوی سید صغر علی
R_x	لیجئے
Apis mel 6 m iv	اپس مل ۶ ۴ قطرہ
aqua pura ℥ii	مقطر پانی ۲ اونس
mix put 4 marks	چار خوراک کے لئے ہر
To be taken one mark	خوراک تین تین گھنٹہ پر
Every 3 hours.	استعمال کرین -
17. 9. 07.	۱۷ ستمبر سنہ ۱۹۰۷ء
P. N. C.	پی - این - چیٹرجی

تھیراپیوٹکس
یعنی
مخزن الادویہ

Aconite اکونائٹ

ڈاکٹر ہنیمن صاحب کے پیشتر اکونائٹ کا استعمال بہت ہی کم تھا مگر ڈاکٹر صاحب موصوف کے زمانہ سے اکونائٹ ہومیوپیتھی اور ایلوپیتھی میں بھی کثرت سے استعمال کیا جاتا ہے۔ پہلے ڈاکٹر ہنیمن صاحب نے اکونائٹ کے فوائد ہومیوپیتھی کے اصول سے دریافت کر کے اسکو جاری کیا تو پھر ڈاکٹران ایلوپیت بھی اسکے فوائد کو دیکھکر بکثرت استعمال کرنے لگے جس زمانہ سے اکونائٹ جاری ہوا ہے تب سے ڈاکٹری کے قاعدے بہت کچھ بدل گئے۔ پہلے ڈاکٹری میں تنقیہ فصد و جلاب و کیٹری وغیرہ سے ہوتا تھا مگر جب سے اکونائٹ کا استعمال شروع ہوا تب سے فصد وغیرہ سے تنقیہ کا ہونا بہت ہی کم ہو گیا۔ اب صرف اکونائٹ ہی کے استعمال سے اکثر تنقیہ ہو جاتا ہے۔

اکیوٹ فیور (تپ شدید) میں اکونائٹ کا فائدہ بہت جلد مترتب ہوتا ہے تپ شدید کے واسطے یہ خاص دوا ہے۔ جس تپ میں اکونائٹ نافع ہے اُس میں علامات ذیل پائے جاتے ہیں

علامات۔ نبض تیز چلتی ہے۔ پیاس کی شدت رہتی ہے۔ اکثر جاڑا اور لرزے کے ساتھ تپ آتی ہے۔ بےچینی اور گھبراہٹ رہتی ہے۔ مریض بیقرار رہتا ہے۔ اکونائٹ کی خاصیت کی نسبت چند باتیں نمبروار لکھی جاتی ہیں انکو یاد رکھنا بہت ضرور ہے۔

نمبر۱۔ جب تپ مادی ہوتی ہے اور مادہ زیادہ ہوتا ہے تب اکونائٹ سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا ہے اسی وجہ سے ٹائی فائڈ فیور۔ اسمال پاکس (چیچک) اور پایئمیا میں (خون میں زخم کا مواد مل جانے سے جو تپ لاحق ہو) اس سے زیادہ فائدہ نہیں ہوتا ہے۔ لیکن میزلس (حصبہ) میں چونکہ مادہ کم ہوتا ہے اسلئے فائدہ ہوتا ہے۔

تپِ دق اور ملیریا بخار میں اکونائٹ سے مستقل نفع نہیں ہوتا ہے۔

نمبر۲۔ انفلامیٹری فیور میں (التہاب شدید سے کسی عضو کے جو تپ ہو) اکونائٹ سے بہت فائدہ ہوتا ہے جیسا نمونیا (ذات الریہ) وغیرہ میں لیکن اکونائٹ کے ساتھ وہ دوا بھی دینا ضرور ہے جسکا فعل خاص طور سے اُس عضو کے التہاب پر ہوتا ہو جسطرح ذات الریہ میں اکونائٹ کے ساتھ برائی اونیا اور فاسفرس دیتے ہیں۔ واضح رہے کہ نیمونیا کے ابتدا ہی میں اکونائٹ سے ازحد نفع ہوتا ہے۔ اگر عارضہ ترقی پا جائے تو برا یونیا فاسفورس وغیرہ دیا جاتا ہے۔ اِن دواؤں کے ساتھ بھی اکونائٹ کے استعمال کرنے سے فائدہ کثیر پایا جاتا ہے۔ برونکائٹس (تنفس کے نالیوں کی سوزش) میں اکونائٹ مخصوص دوا ہے۔ اگر ابتدا ہی میں استعمال

کیا جاے تو اکثر دوسری دوا کی حاجت کبھی نہیں ہوتی ہی صرف اسی دوا سے صحت کلی ہو جاتی ہو۔ برونکو نمونیا میں اکونائٹ بہت مفید ہو۔

نمبر ۳۔ جو تپ خارجی سردی لگنے سے لاحق ہو اُس میں اکونائٹ دینا بہت ضرور ہے۔

نمبر ۴۔ اکیوٹ ریومٹک فیور (وجع مفاصلی مادّہ کے شدید بخار) میں اکونائٹ بہت مفید ہو۔ وجع مفاصلی مادہ کا اثر جب قلب میں پہونچ جاتا ہو تب بھی اکونائٹ سے بہت نفع ہوتا ہو۔ امراض پری کارڈائی ٹس اور انڈرو کارڈائی ٹس (یعنی ورم حجاب القلب) میں اکونائٹ نہایت مجرب ہو مگر اسکے ساتھ برائی اونیا۔ اسپائی جی لیا سے بھی مدد لینی چاہیئے۔

نمبر ۵۔ جب دوران خون طبعی حالت سے بہت تیز ہوتا ہو اُس تیزی کی وجہ سے مریض بیچین رہتا ہو۔ گرمی بہت معلوم ہوتی ہو نیند نہیں آتی ہو اسکی بعض حالت میں یونانی طبیب فصد کا حکم دیتے ہیں ایسی حالت میں اکونائٹ دینے سے پورا فایدہ حاصل ہوتا ہو۔ اور اکثر بخار کی شدت میں جس سے سرسام ہونے کا احتمال رہتا ہو اور اپوپلکسی (سکتہ) اور پری اور پرل کنولشن (جو تشنج کہ بعد وضع حمل کے ہوتا ہو) میں اکونائٹ دینا نہایت انسب ہو

نمبر ۶۔ اکونائٹ کا اثر اکثر زیادہ عرصہ تک نہیں ہوتا ہو اس لئے دو تین روز سے زیادہ نہیں دیتے ہیں۔ مرض کی ابتدا میں اسکو دینا چاہیئے۔ جب دوران خون کی وجہ سے بیچینی۔ گھبراہٹ۔ تشنگی رہتی ہو تب اکونائٹ دینے سے نفع ہوتا ہو۔ اکثر بوجہ شدت دورانِ خون کے بعض عضو سے

خون آجاتا ہی۔ مثل نفث الدم او رنکسیر کے اس حالت میں اکونائٹ مفید ہی۔
ہر جگہ کے کنجیسچن (اجتماع خون) میں اکونائٹ دیتے ہیں۔ اکثر بچوں کو
دست آتے ہیں۔ نیند نہیں آتی۔ بیچینی رہتی ہی ان حالتوں میں اکونائٹ سے
بہت فائدہ ہوتا ہی کل شکایتیں جاتی رہتی ہیں۔ ضعیفی میں جو بوجہ خشکی کے نیند
نہیں آتی اُس میں بھی مفید ہی۔ بچوں کو دانت نکلتے وقت جو جو تکلیفیں ہوتی ہیں
اُن میں اکثر فائدہ ہوتا ہی۔ ایام کی حالت میں سردی کے لگنے سے جب احتباس
ہو جاتا ہی تب اکونائٹ دینے سے جاری ہو جاتا ہی۔ ہیضہ کے واسطے اکونائٹ
ایک عمدہ دوا ہی۔ ہیضہ میں جب سہری کی کیفیت ہوتی ہی کولیپس یعنی سستی
اور کمزوری مریض کو آناً فاناً آجاتی ہی۔ نبض پست اور چہرہ نیلگوں ہو جاتا ہی۔
بیچینی او رگھبراہٹ او رتنگی تنفس بہت رہتی ہی تو اکونائٹ دینا چاہیئے۔ اِس
حالت میں اکونائٹ کا مدر ٹنکچر تین چھٹانک یا ایک پاؤ مقطر پانی میں پندرہ
یا بیس قطرہ ملاکر چاے کے چھوٹے چمچے سے ایک ایک چمچہ دس یا پندرہ منٹ
کے بعد پلانا چاہئے۔ یا ایک قطرہ مدر ٹنکچر چھٹانک بھر پانی میں ملاکر چار
خوراک بنا سکتے ہیں۔ ہیضہ میں جب تپ ہو آتی ہی او رہیضہ کے ری ایکشن
اسٹیج میں یعنی جب گرمی اور بخار بعد کولیپس کے آجاتا ہی تو اُس حالت میں
بھی اکونائٹ نہایت مفید ہی اسکے استعمال سے پیشاب جلد آتا ہی۔
تشنجی کیفیت میں اکونائٹ نافع ہی ٹٹنس (کزاز) میں اکونائٹ مفید ہی
خاصکر اُس کزاز میں جو سردی لگنے سے ہوتا ہی۔
آزما (دمہ) اور اس پازمڈک کروپ (کروپ کے ساتھ حنجرہ میں تشنج ہونا)

جب سردی لگنے سے ہوجاتے ہیں تب اکونائٹ دیتے ہیں- درد سر اور وجع العصب کے لئے اکونائٹ بہت نافع ہو خاصکر جب سردی لگنے سے ہوا ہو اور ابتدائی حالت ہو- اکثر ایسے وجع العصب کے ساتھ عضوِ ماؤف میں بے حسی معلوم ہوتی ہو- قلب کے ہرج کے واسطے اکونائٹ بہت عمدہ دوا ہو- شدت دوران خون کے سبب سے جب دھڑکن ہوتی ہو یا دل میں کسی طرح کی تکلیف معلوم ہوتی ہو اُس میں اکونائٹ بہت نافع ہو- جب یہ کیفیت بسبب ضعف قلب کے ہوتی ہو تب اکونائٹ سے فائدہ نہیں ہوتا بلکہ آرسنک سے بہت نفع ہوتا ہو- ہائی پرٹرافی آف دی ہارٹ (قلب کا بڑھ جانا) کی وجہ سے جب قلب میں تکلیف ہوتی ہو تب اکونائٹ دینے سے تکلیف رفع ہوجاتی ہے-

قلب کی سوزش اور ورم میں خواہ کسی سبب سے یہ سوزش اور ورم ہوا اکونائٹ مفید دوا ہو- یہ سوزش خواہ قلب کے بیرونی یا اندرونی پردے میں ہو دونوں حالتوں میں اکونائٹ دیتے ہیں- انجائنا پکٹورس یعنی جب قلب میں تشنج ہونے کے سبب سے شدید درد اور تنفس کا دورہ ہو تو اُس حالت میں بھی اکونائٹ کے استعمال سے بہت نفع ہوتا ہو- سن ایاس میں تبخیر وغیرہ کی شکایتیں اکثر ہوتی ہیں اُس میں اکونائٹ بہت مفید ہو اور اُس میں اکونائٹ کا تیسواں ڈائی لیوشن دیا جاتا ہو- اس دوا کا پہلا اور تیسرا اور چھٹا ڈائی لیوشن اکثر دیا جاتا ہو- سن ایاس میں اور قلب کے مزمن ہرج میں تیس نمبر کے ڈائی لیوشن سے فائدہ پایا جاتا ہو-

آرسنک Arsenic

ڈاکٹر ہیونج صاحب لکھتے ہیں کہ اگر کوئی ہمکو کہے کہ صرف دو دواؤں سے کل

عوارض کا علاج کرو تو ہم صرف آرسنک اور اکونائٹ سے جمیع امراض کا علاج کر سکتے ہیں۔ آرسنک جسقدر کثیر الاستعمال ہے ویسی شاید دوسری دوا نہیں ہے۔ اور یہی نہیں ہے کہ صرف ہومیوپیتھ ڈاکٹر اسکو بکثرت دیتے ہیں بلکہ ڈاکٹران الوپیتا اور یونانی طبیب اور بید وغیرہ بھی استعمال کراتے ہیں۔ چونکہ آرسنک نہایت تیز زہر ہے اس خیال سے کل اطبا نہایت ہی قلیل مقدار میں دیتے ہیں اور بہت فائدہ ہوتا ہے۔ مقدار قلیل میں جو اس سے فائدہ ہوتا ہے یہ شاید مطابق اصول ہومیوپیتھی کے ہے۔ آرسنک سے جسقدر اصول ہومیوپیتھی کا ظاہر ہے ویسا دوسری دوا سے نہیں۔ اور جن جن عوارض میں آرسنک دیتے ہیں وہ کل عارضے اسکے زیادہ مقدار کے کھانے سے پیدا ہوتے ہیں۔ واسطے آسانی کے آرسنک کا بیان چار فصلوں میں کیا جاتا ہے۔

فصل اوّل استعمال آرسنک حمیات میں۔

فصل دوم استعمال آرسنک امراض اعضاے رئیسہ میں۔

فصل سوم استعمال آرسنک امراض اعصاب میں۔

فصل چہارم استعمال آرسنک امراض متعلقہ دم (بلڈ ڈیزیز) میں

فصل اوّل استعمال آرسنک حمیات میں جس تپ میں علامات ذیل پائی جائیں اس میں آرسنک دینا چاہیے۔

علامات۔ باری سے تپ کا آنا۔ اکثر اس باری کی تپ شام کو ہوتی ہے۔ معدہ یا امعا میں سوزش یا گرمی کا ہونا۔ اسہال کا ہونا۔ پیاس کی شدت۔ بھوک کا مرجانا۔ مزاج میں گرمی اور بےچینی کا رہنا۔ واضح رہے کہ آرسنک

تپ کی ابتدا میں نہیں دیتے ہیں بلکہ مزمن اور تپ کی اخیر درجہ میں دیتے ہیں۔
اور جب مریض کمزور ہو جاتا ہے اور ٹائی فائڈ سمٹمس (علامات ٹائی فائڈ بخار)
نمایاں ہوتے ہیں یعنی زبان خشک رہتی ہے۔ اور لبوں پر سارڈیز (مردار چھلی)
جم جاتی ہے۔ بہت ضعف رہتا ہے۔ اور مریض کبھی آہستہ آہستہ بڑبڑاتا رہتا ہے
اور کبھی غوط میں آجاتا ہے۔ اُنگلیاں کانپتی رہتی ہیں۔ اور اپنے خیال میں کچھ چُنتا
رہتا ہے۔ ان سب حالتوں میں آرسنک نہایت مجرب ہے۔ معمولی تپ میں آرسنک
نہیں دیتے ہیں۔ جب خون میں مادہ سمی (بلڈ پائزن) پیدا ہوتا ہے اور اُس سے
تپ آتی ہے (جیسا ٹائی فائڈ فیور) تب آرسنک دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔
ٹائی فائڈ فیور۔ گیسٹرک فیور (وہ بخار جس میں معدہ کا بھی ہرج رہتا ہے) اگزانتھی مٹا
(حمی جدری) میں آرسنک دیتے ہیں انٹرمٹنٹ فیور (تپ نوبہ) اور خاص کر کے
وہ انٹرمٹنٹ فیور جو بچوں کو ہوتی ہے اُسکی باری کا وقت اکثر رات کو ہوتا ہے۔ اسمیں
بچے نہایت کمزور اور بدصورت ہو جاتے ہیں اس میں آرسنک سے فائدہ ہوتا ہے۔
تپ دق۔ سل۔ تپ نوبہ اور ملیریا بخار کے واسطے آرسنک سے بڑھکر دوسری
دوا نہیں ہے۔ اُس تپ نوبہ میں جس میں مریض کو بہت گرمی اور پیاس کی شدت
رہتی ہے۔ پھریری کے ساتھ تپ آتی ہے۔ مریض کا چہرہ زرد رہتا ہے آرسنک
دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ فصلی بخار اکثر اس ملک میں بعد برسات کے پھیلا کر
اُس میں مریض بہت کمزور ہو جاتا ہے اور اکثر ٹائی فائڈ سمٹمس بھی جسکا بیان اوپر
کیا جا چکا ہے نمودار ہوتے ہیں۔ عموماً اس بخار کو ڈاکٹر لوگ ٹورمٹنٹ یا فیور ٹائی فو
ملیریل فیور بھی کہتے ہیں۔ یہ بخار میعادی ہوتا ہے۔ اکثر چودہ روز۔ اکیس روز

یا ایک مہینہ اسکی میعاد رہتی ہے۔ یہ بخار خوفناک ہوتا ہے ہومیو پیتھک علاج سے اس بخار میں میں نے بہت ہی فائدہ پایا ہے مریض کی علامتوں کے مطابق دوا تجویز کرنی چاہیئے۔ اس قسم کے بخار میں آرسنک کے استعمال سے میں نے بیشک فائدہ پایا ہے میں نے اس ترکیب سے آرسنک کا استعمال کیا کہ جب مریض کمزور اور نڈھال ہوتا گیا اُس حالت میں روزانہ جس وقت بخار کم ہوگیا تو ایک یا دو خوراک آرسنک دیتا گیا اس ترکیب سے میں نے نتیجہ یہ پایا کہ مریض کی طاقت قائم رہی اور صحت جلد حاصل ہوئی۔ آرسنک کے اس استعمال کے سوا۔ اسکے ساتھ اور اور دواؤں کا بھی استعمال کرتا گیا۔

استعمال آرسنک مرض ہیضہ میں۔ ہیضہ کے واسطے آرسنک نہایت مجرب دوا ہے۔ ہیضہ کے کولیپس اسٹیج (حالت ضعف) میں جب مریض نہایت مضمحل اور نڈھال ہو جاتا ہے اُسوقت آرسنک دینا بہت ضرور ہے۔ اس میں جب پیاس کی شدت۔ بیچینی اور گھبراہٹ رہتی ہے تب آرسنک سے نفع ہوتا ہے۔

میرا تجربہ یہ ہے کہ ہیضہ میں آرسنک کو بے ترکیب اور کثرت سے استعمال کرنے سے نقصان بھی ہوتا ہے اکثر دست یا قے رک جاتی ہے۔ سرسامی کیفیت ہو جاتی ہے۔ میری ہدایت یہ ہے کہ ہیضہ میں کثرت سے آرسنک نہیں استعمال کیا جاے۔ اگر آرسنک کی علامتیں پائی جائیں تو ضرور اسکو استعمال کریں لیکن ایک گھنٹے سے کم کے فاصلہ پر نہیں استعمال کیا جاے۔ اور چند خوراک استعمال کرنے کے بعد جب فائدہ محسوس ہو تو موقوف کرنا یا اور دیر دیر پر استعمال کرنا اچھا ہے

فصل دوم استعمال آرسنک عوارض اعضای رئیسہ میں۔

ایلی منٹری کنال (غذا کی نالی) کے کل انفلامیٹری ڈیزیز یعنی عوارض التہابی میں آرسنک دینا چاہیے۔ کنکرم اورس (گوشت خورہ) آپ تھی (جوشش دہن جو بوجہ حرارت اندرونی کے ہو) علاوہ مسوڑے کے تمام زخم میں آرسنک سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ گسٹرائی ٹس (ورم معدہ) اسمیں معدہ میں درد ہوتا ہے پیٹ کو دبانے سے تکلیف ہوتی ہے۔ ایری ٹیبلٹی آفدی اسٹمک (حرارت معدہ) اس میں متلی ہوتی ہے لیکن قے نہیں ہوتی ہے اس حالت میں آرسنک نہایت مجرب ہے اسہال میں آرسنک نہایت مفید ہے مگر جب غذا کے فساد سے اسہال ہو اس میں آرسنک ہرگز نہ دیں لیکن جب انفلامیشن (التہاب کے) مادہ سے ہو تب دینا چاہیئے اور جب یہ اسہال مزمن ہو گیا ہو تب اُس میں آرسنک زیادہ تر مفید ہے۔ ڈسن ٹری (پیچش) اس مرض کی ابتدا میں آرسنک نہ دیں بلکہ مزمن حالتوں میں۔ جب آنتوں میں زخم اور سڑن شروع ہو اُسوقت دینا مناسب ہے۔ کرانک ڈسن ٹری (پیچش مزمن) میں آرسنک دیتے ہیں۔ مرض جوشش چشم میں آرسنک مفید ہے۔ قرنیہ پردہ کا زخم جو خنازیر کے مادہ سے ہوتا ہے اسمیں آرسنک دیتے ہیں جب زکام باری کے ساتھ چوتھے یا پانچویں تب آرسنک دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ان فلیوانزا (زکام وبائی) میں آرسنک بہت مفید ہے۔ کرانک برون کائی ٹس (ہوا کی نالی کی مزمن سوزش) ضیق النفس اور سل کے واسطے آرسنک نہایت عمدہ دوا ہے۔

امراض قلب آرسنک مقوی قلب ہو قلب کے فنک شنل اور آرگینک ڈیزیز دونوں میں آرسنک مفید ہو (واضح رہے کہ ڈاکٹری میں اعضاے رئیسہ کی بیماریوں کا بیان دو حصوں میں تقسیم ہوا ہو ایک فنک شنل اور دوسرا ارگینک۔ جب اعضائے رئیسہ کے فعل میں فتور پیدا ہو لیکن اُسکی ساخت میں تبدیلی نہ ہو اُسکو فنک شنل ڈیزیز کہتے ہیں اور جب فعل اور ساخت دونوں میں فتور ہوجاے اُسکو ارگینک ڈیزیز کہتے ہیں) ۔ کرانک انڈوکارڈائی ٹس۔ (قلب کے اندرونی پردہ کا مزمن التہاب) ہائی پرٹرافی اف دی ہارٹ (قلب کی دیوار کا موٹا ہوجانا) ڈائی لے ٹیشن آف دی ہارٹ (قلب کی دیوار کا پتلی ہوکر پھیل جانا) دل ویولر ڈیزیز آف دی ہارٹ (دل کی کواڑیوں کی بیماریاں) ان سب عوارض میں آرسنک سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ قلب کی بیماریوں میں آرسنک آیلوڈائیڈ سے زیادہ تر نفع پایا جاتا ہے۔

امراض گردہ برائٹس ڈیزیز۔ اس مرض میں گودہ میں ورم اور سوزش ہوجانے کے سبب سے گردہ کی ساخت میں نقص پیدا ہوتا ہو اور البیومن پیشاب کے ساتھ خارج ہوتا ہو جس سے خون پتلا ہوجاتا ہے اور خون کے رقیق ہوجانے کے باعث سے استسقا بھی ہوجاتا ہو۔ اس میں آرسنک نافع ہو۔ اور جب اس مرض کی وجہ سے استسقا کی کیفیت پیدا ہو تو اُس میں بھی آرسنک دیتے ہیں۔ سیرس ممبرین (رطوبتی پردہ) کے اندر جب زیادہ رطوبت جمع ہوجاتی ہو جیسا ذات الجنب میں ہوتا ہو تب

اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔
امراض جلدی جلدی بیماریوں کے واسطے آرسنک بہت عمدہ دوا ہے خصوصاً مزمن میں۔ الوپیتھ ڈاکٹر بھی امراض جلدی میں آرسنک استعمال کراتے ہیں۔

فصل سوم استعمال آرسنک امراض اعصاب میں

کوریا رعشہ اور نیورل جیا (وجع العصب) کے واسطے نہایت نافع ہے اور وہ رعشہ جو ظاہرا بلا سبب کسی مرض کے پیدا ہو اس میں آرسنک نہایت مفید ہے۔ نیورل جیا میں جب علامات ذیل ہوں تو آرسنک دینا چاہیئے۔

علامات۔ ایک وقت معین میں درد کا ہونا مثلاً رات کو درد ہو اور دن کو موقوف رہے۔ آرام سے رہنے میں درد کا بڑھ جانا اور چلنے پھرنے سے درد کا کم ہونا۔ کمزوری اور ملیریا اور انفلوئنزا کے مادہ سے جب یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔ اس میں سوزش۔ بیچینی اور دھڑکن کی کیفیت رہتی ہے۔ یہ درد اکثر زیادہ سن والوں کو ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ نیورل جیا (وجع العصب) میں اکونائٹ بھی بکثرت مستعمل ہے مگر آرسنک اور اکونائٹ کے استعمال کے محل و موقع میں فرق ہے جو ذیل میں نمبروار لکھا جاتا ہے۔

نمبر ا۔ اکونائٹ مرض کے شروع میں دیتے ہیں اور آرسنک مزمن حالت میں۔
نمبر ۲۔ اکونائٹ جوان اور قوی الجثہ آدمیوں کو دیتے ہیں اور آرسنک مسن اور ضعیف الجثہ لوگوں کو دیتے ہیں۔
نمبر ۳۔ فالج کے ساتھ جب عصبی درد بھی ہوتا ہے تب آرسنک دیتے ہیں

مالیخولیا کی بعض بعض حالتوں میں آرسنک سے نفع ہوتا ہے خصوصاً جب اختلاجی
آدمی کو مالیخولیا ہوتا ہے۔

فصل چہارم استعمال آرسنک امراض متعلقہ دم (بلڈ ڈیزیزیز)

مشہور رہے کہ انیمیا (قلت خون) کے واسطے آیرن مفید دوا ہے لیکن اکثر آیرن
سے فائدہ نہیں ہوتا ہے اُس حالت میں آرسنک سے فائدہ ہوسکتا ہے خاصکر جب
انیمیا کے ساتھ علامات ذیل پائی جائیں۔

علامات۔ ضعف اور اُسکے ساتھ گرمی کی شکایت ہستقا مینوریجیا۔ (کثرت
طمث) ضعف معدہ۔ آرسنک بہت عمدہ مصفی ہے۔ جب خون میں کسی قسم
کا فاسد مادہ ہوتا ہے تو آرسنک دینے سے وہ مادہ زائل ہوکر خون صاف
ہوجاتا ہے۔ زخم کے واسطے آرسنک بہت اچھی دوا ہے۔ ملگ ننٹ یعنی مہلک
اور کم علاج پذیر زخموں میں آرسنک مفید ہے جسطرح کینسر (سرطان) روڈنٹ
السر۔ لیوپس اگزی ڈنس وغیرہ۔ جب زخم بگڑجاتا ہے۔ ریم پیدا نہیں
ہوتی ہے اور اگر ہوتی بھی ہے تو بہت رقیق اور زخم برابر بڑھتا جاتا ہے اور بہت
درد رہتا ہے۔ اس حالت میں آرسنک سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ کاربنکل
یعنی سرطان میں آرسنک مخصوص دوا ہے۔

آرسنک کے استعمال کی خصوصیت میں چند باتیں نمبروار لکھی جاتی ہیں اُن کو
مستحضر رکھنا چاہیے جس سے آرسنک کے استعمال کا موقع ومحل بآسانی معلوم ہو
نمبر ۱۔ اُن بیماریوں میں جنکا دورہ باری کے ساتھ ہوتا ہے نمبر ۲ ضعف
واضمحلال میں۔ نمبر ۳ ملگ ننٹ یعنی ہر بیماری کی مہلک حالتوں میں

(اس حالت میں اکثر مریض کا چہرہ نیلگوں ہوتا ہے اور حالت ردی رہتی ہے اور مریض کے جسم سے جو فضلہ وغیرہ خارج ہوتا ہے وہ نہایت متعفن ہوتا ہے)

نمبر ۴۔ بے چینی اور گھبراہٹ کی حالت میں نمبر ۵ جب کسی عضو میں سوزش اور جلن موجود ہو تو آرسنک دینا چاہیئے۔ لیکن جب معدے میں تیزاور ترش رطوبت رہنے کے سبب سے سوزش اور جلن معلوم ہو اس حالت میں آرسنک سے فائدہ نہیں ہوتا۔

نمبر ۶۔ جب مریض کو خشکی اور پیاس بہت رہتی ہو لیکن پانی زیادہ نہ پیتا ہو

نمبر ۷۔ اس درد میں جو آرام سے رہنے میں زیادہ ہو اور حرکت کرنے سے کم ہو جائے اور سردی لگنے سے بڑھ جائے اور گرمی پہونچنے سے افاقہ ہو۔

نمبر ۸۔ ہر ایک عارضہ کے اخیر اور مزمن حالتوں میں آرسنک دیتے ہیں آرسنک کا چھٹا۔ بارھواں تیسواں اور دوسو نمبر کا ڈائی لیوشن دیا جاتا ہے۔ امراض جلدی میں آرسنک کا دوسرا یا تیسرا ڈسمل ٹریٹورسی دیتے ہیں۔ آرسنک کے چند مرکبات بھی ہومیوپیتک میں مستعمل ہیں مثلاً آرسنک ایوڈائیڈ۔ یہ ایوڈین اور آرسنک سے مرکب ہے۔ اسکو امراض قلب میں۔ مزمن امراض شُش میں یا سِل میں یا مزمن ورم طحال میں دیتے ہیں۔ اسکا تیسرا یا چھٹا ڈسمل ٹریٹورسی زیادہ تر مستعمل ہے لیکن تیس نمبر کا ٹریٹورسی بھی دیتے ہیں۔ کلکیریا آرسنکم یہ کلکیریا اور آرسنک سے مرکب ہے۔ یہ دوا بہت عمدہ اور مقوی قلب ہے۔ مزمن امراض شُش یا ورم جگر یا ورم طحال میں بھی دیتے ہیں۔ اسکا چھٹا یا تیس نمبر کا ٹریٹورسی مستعمل ہے۔

Apis ایپس

شہد کی مکھی کے زہر کو ایپس کہتے ہیں۔ ہومیوپیت ڈاکٹر اسکو دوائے استعمال کرتے ہیں۔ ایپس کے استعمال کا موقع و محل سمجھنے کے لئے لازم ہی کہ اُس مکھی کے کاٹنے میں جو جو تکلیفیں ہوتی ہیں اُنکو اپنے ذہن میں محفوظ رکھے مدھ مکھی کے کاٹنے سے اُس جگہ ورم سوزش کھنچاہٹ پکنی معلوم ہوتی ہی۔ پس جن امراض میں یہ سب علامات موجود ہوں اُن میں بہ اصول ہومیوپیتھی علاج بالمثل ایپس دینا چاہیئے۔ اکیوٹ اڈیما یعنی جب کسی جگہ حاد ورم از خود ہو جاوے تب اُس میں ایپس دینا ضرور ہی۔ ایری سیپلس (زہرباد) میں جب بہت ورم ہو تو ایپس سے بہت فائدہ ہوتا ہی۔ خاصکر ٹرامے ٹک ایری سیپلس (کسی جگہ کے کٹ جانے سے زہرباد کا ہونا) میں زیادہ تر مفید ہی۔ حلق کے اندر جب بہت ورم اور درد ہو تو ایپس دینا چاہیئے۔ ہر قسم کی سوجن میں ایپس مفید ہی۔ مرض ڈفتھیریا میں (یہ ایک متعدی اور مہلک بیماری ہی اس میں حلق میں سوزش ہو کر ایک کاذب جھلی پیدا ہو جاتی ہی) ایپس مستعمل ہی۔ آرٹی کیریا (یہ ایک جلدی بیماری ہی اس میں تمام جلد پر پتی یا دوڑے ہو جاتے ہیں) اس میں ایپس سے بہت فائدہ ہوتا ہی۔ مسانہ اور گردہ کی حرارت دفع کرنے کو ایپس دیتے ہیں امراض خصیۃ الرحم کے واسطے ایپس بہت ہی عمدہ دوا ہی۔ اُووری یعنی خصیۃ الرحم میں کنجسچن (اجتماع خون) اور درد مثل چبھنے کے ہو تب اُس میں ایپس دینے سے بہت نفع ہوتا ہی۔ استسقا کے واسطے ہومیوپیتھی میں ایپس نہایت عمدہ دوا ہی جب سردی کے سبب سے تپ کے ساتھ استسقا ہوا ہو تب ایپس دیا جاتا ہی۔ اکثر حاملہ

عورتوں کو استسقا ہو جاتا ہی اُس میں بھی ایپس دینا مناسب ہی۔ واضح رہے کہ جگر
یا قلب کے ہرج سے دورانِ خون میں رکاوٹ ہوتی ہی اُسکے سبب سے جو استسقا
ہو جاتا ہی اُس میں ایپس سے فائدہ نہیں ہوتا ہی رطوبتی پردہ کے ورم میں حاصکر
اُس حالت میں جب رطوبت جمع ہو جاتی ہی ایپس سے ازحد فائدہ ہوتا ہے
جسطرح منن جایٹس یعنی دماغ کے رطوبتی پردہ میں التہاب ہوکر
رطوبت جمع ہو جاتی ہی اُس میں ایپس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

سرسام کے واسطے ایپس مفید دوا ہی۔ سرسام میں جب مریض بہت کمزور ہو جاتا ہی
بدحواسی رہتی ہی اور اس بدحواسی کے ساتھہ دماغی بےچینی کی کیفیت بھی
رہتی ہی۔ مریض غفلت میں پڑا رہتا ہی۔ لیکن کبھی کبھی چیخ اُٹھتا ہی خاص کر کے
یہ سب کیفیتیں جب بچوں میں پائی جاتی ہیں تو ایپس استعمال کرنا چاہیئے۔

کولرا کے اخیر میں اکثر بچوں کو سرسامی کیفیت ہو جاتی ہی اُس میں علامات مذکورہ
بالا موجود ہوں تو ایپس سے فائدہ پایا جاتا ہی۔ اسکا چھٹا یا تیس نمبر کا
ڈائلیوشن مستعمل ہے۔

آرنیکا Arnica

اس دوا کو ہر قسم کی چوٹ میں دیتے ہیں اور اسکا لوشن بنا کر مقام مضروب پر
لگاتے ہیں۔ جیسا کہ اکونائٹ تپ میں ازحد نافع ہی اُسیطرح آرنیکا کنٹیوزڈ وونڈ
یعنی کچل جانے سے جو زخم ہوتا ہی اُس میں بہت مفید ہی ہر قسم کی چوٹ میں آرنیکا
دینے سے ایک خاص فایدہ یہ ہوتا ہی کہ چوٹ کی وجہ سے جس جس ہرج کے
لاحق ہونے کا خوف رہتا ہی اُن کل حرجوں کو روک دیتا ہی۔ چوٹ لگنے سے اُسیوقت

یا کچھ زمانہ کے بعد جو جو بیماریاں لاحق ہوتی ہیں اُن سب میں آرنیکا ہی استعمال
کیا جاتا ہے بلند جگہ سے گرنے سے دماغ ہلجاتا ہے (کنکشن آف دی برین) اس سے
جو جو ہرج لاحق ہوتے ہیں اُن میں آرنیکا دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔
بعد ولادت کے عورتوں کی حفظ صحت کے لئے آرنیکا دیتے ہیں مسلس
یعنی عضلات پر آرنیکا کا خاص فعل ہوتا ہے۔ ہائی پرٹرافی آف دی ہارٹ (موٹا
ہوجانا قلب کا) پلوروڈمنیا (وجع العصب کے مادہ سے سینہ میں مثل ذات الجنب
کے درد ہونا)۔ مایال جیا (وجع مفاصلی مادہ سے عضلات میں درد ہونا) انمیں
آرنیکا مفید ہے۔ خصوصاً مایال جیا میں زیادہ تر نافع ہے۔ کبھی کبھی کھانا کھاتے
وقت یا کھانے کے بعد فوراً جو پیٹ میں درد ہوتا ہے اُسکے دفعیہ کے لئے آرنیکا
بہت عمدہ دوا ہے۔ زیادہ محنت کرنے کی وجہ سے بدن میں درد یا تپ ہو تو اُس میں
آرنیکا سے فائدہ ہوتا ہے۔ تپ نوبہ میں اس سے فائدہ ہوتا ہے جس تپ میں
اس قسم کا درد ہوتا ہو کہ ٹھیس لگنے سے اذیت ہوتی ہو اُس میں آرنیکا دینا
چاہئے۔ جب پیچش میں درد اور مروڑ کی شکایت زیادہ رہتی ہو تو کبھی کبھی آرنیکا
دیتے ہیں۔ مرض دوران سر میں آرنیکا مفید ہے۔ دماغ میں اجتماع خون ہو اور
اُس سے اپوپلکسی (سکتہ) ہونے کا اندیشہ ہو تب آرنیکا دیں۔ فالج اور
اعصابی کمزوری میں آرنیکا دیتے ہیں۔ زیادہ چلانے سے گلے میں درد
ہوجائے تو آرنیکا دیں۔
امراض کی ابتدا میں تیسرا یا چھٹا پوٹنسی دیتے ہیں اور مزمن عوارض میں تیسواں
ڈائلیوشن دیتے ہیں۔

لوشن۔ آٹھ اونس آب مقطر میں دو ڈرام ٹنکچر آرنیکا ملا دیں۔ واضح رہے کہ جب مقام مضروب کی جلد ادھڑ گئی ہو تو اُس حالت میں آرنیکا کا لوشن نہ لگاکر کالنڈیولا کا لوشن لگانا مناسب ہے۔

اسڈ نائٹرک Acid Nitricum.

امراض دہن کے واسطے بہت عمدہ دوا ہے۔ مسوڑھے کے ورم اور کثرت اخراج لعاب دہن وغیرہ میں نہایت مفید ہے۔

واضح رہے کہ امراضِ دہن میں اول درجہ کی دوا مرکیوریس ہے اگر مرکیوریس سے فائدہ نہ ہو تو ایسڈ نائٹرک دینا چاہیئے۔ پارہ کے استعمال سے جو منہ آتا ہے اور حلق میں زخم ہو جاتا ہے اسکے سوا اور اور بگاڑ بھی جو پائے جاتے ہیں اِن میں اسڈ نائٹرک بہت نافع ہے بواسیر کے اکثر ہرج کے واسطے نائٹرک اسڈ مفید ہے جسطرح پاخانہ کے وقت کانچ کا نکلنا ناسور مبرز شقاق المقعد وغیرہ آشوب چشم میں نائٹرک اسڈ مفید ہے خاصکر جب خنازیری مادہ کی وجہ سے آنکھ میں جوش ہو اور پردہ قرنیہ میں زخم ہو جاے۔ اوزینا (یعنی ناک کے اندر کی مزمن سوزش میں جب متعفن رطوبت خارج ہوتی ہے) میں نائٹرک اسڈ دیتے ہیں۔ مادۂ آتشک مادہ خنازیر اور پارہ کے فساد سے جو جو ہرج لاحق ہوتے ہیں اُنکے واسطے مفید ہے ان مادّوں کے واسطے نائیٹرک اسڈ کو ہومیوپیتھی میں بہت مصفی جانتے ہیں۔ اِن مادوں کی وجہ سے اندام نہانی مبرز اور دہن میں جب کوئی بیماری ہو تو نائٹرک اسڈ دیں۔ آتشک کا مریض جب کمزور ہوتا ہے جسکو مرکیوری نہیں دے سکتے ہیں۔ اُسکو نائٹرک اسڈ دیا جا سکتا ہے۔ جگر کے ہرج

میں کبھی نائیٹرک ایسڈ مفید ہی۔ جب یورک ایسڈ اور اکز لک ایسڈ پیشاب میں زیادہ
آتا ہی تب اُس میں نائیٹرک ایسڈ دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہی۔ حنجرہ کے ہرج
سے جو خشک پرانی کھانسی ہو اُس میں دینا چاہیئے۔ رفع قبض کے لئے یہ اچھی
دوا ہی۔ پیچش اور اسہال میں نائیٹرک ایسڈ مفید ہی۔ جگر کی حرارت سے اکثر
صفراوی دست آتے ہیں اُس میں دے سکتے ہیں۔ کیلومل کے استعمال سے
جب برابر دست آنے لگتے ہیں اور کسی دوا سے بند نہیں ہوتے تو ایسی
حالت میں نائیٹرک ایسڈ سے ضرور نفع ہوتا ہی۔ اس دوا کا تیسرا اور چھٹا اور تیسواں
ڈائی لیوشن دیا جاتا ہی

ایسڈ میوری ایٹک

Acid Muriaticum.

لو فیور (وہ بخار جس میں مریض بہت سست اور نڈھال رہتا ہی) اس میں ایسڈ
میوری ایٹک بہت مفید ہی۔ کنٹی نیوڈ فیور اور اگر نیچے مٹا (حمی جدری) میں
زیادہ مستعمل ہی۔ ان دونوں قسموں کے بخار میں جب مریض کو بہت ضعف
آجاتا ہی۔ امعا کا بگاڑ ہوتا ہی۔ رطوبت امعا کی سڑ جاتی ہی۔ نہایت متعفن دست
آتے ہیں ان حالتوں میں ایسڈ میوری ایٹک سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔
اسکے استعمال سے دماغ کی گرمی اور بیچینی دفع ہوتی ہی۔ ٹائی فائڈ فیور کی
اُن حالتوں میں جبکہ مریض کا سر کمزوری سے تکیہ پر قائم نہیں رہ سکتا نیچے کو ڈھلک
جاتا ہی۔ پاخانہ بے اختیاری سے ہو جاتا ہی۔ اکثر ان صورتوں میں لب یا منہ
میں زخم ہو جاتا ہی تو ایسڈ میوری ایٹک دینا چاہیئے۔ حلق اور منہ اور زبان

سے زخم کے واسطے اسڈ میوری اے ٹک بہت عمدہ دوا ہے۔ اور پارہ کے استعمال سے حلق اور منہ میں جو زخم ہو جاتا ہے اُس میں بھی دیتے ہیں۔ ڈف تھی ریا (وہ ایک مرض متعدی ہے اس میں حلق کے اندر سوزش ہو کر ایک کاذب جھلی لمف کی پیدا ہو جاتی ہے) اسمیں اسڈ میوری اے ٹک سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس دوا کا تیسرا یا چھٹا یا تیس نمبر کا پوٹنسی دیا جاتا ہے۔

اسڈ فاس فورک Acid Phosphoricum.

دماغی اور اعصابی ہرج کے لئے یہ دوا مخصوص ہے ضعف دماغ اور کمزوری اعصاب کے واسطے نہایت مقوی ہے۔ اسمیں ایک عمدگی یہ ہے کہ مثل اور مقوی دواؤں کے یہ دوا گرم نہیں ہے۔ جو ضعف دماغ بوجہ غم یا دماغی محنت یا کثرت اخراج منی کے ہوتا ہے اس میں فاسفورک اسڈ نہایت مفید ہے۔ حافظ کی کمزوری میں نافع ہے۔ فاسفورک اسڈ بہت اچھی دوا ہے۔ کثرت مجامعت سے جب ضعف باہ ہوتا ہے تو اُس میں اس سے نہایت فائدہ ہوتا ہے۔ جب نوجوان آدمیوں کو احتیاج غسل زیادہ ہو اُسکے روکنے کے لئے یہ نہایت مجرب ہے۔ کثرت اخراج منی کی وجہ سے جو مالیخولیا ہوتا ہے اُس میں فاسفورک اسڈ نافع ہے۔ جریان کے ہرج میں بھی فاسفورک اسڈ سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ فاسفورک کا جزو جب پیشاب کے ساتھ نکلتا ہے جسکو انگریزی اصطلاح میں فاسفے ٹک ڈایا بیٹیز سس کہتے ہیں (اس مرض میں قبل پیشاب ہونے کے یا بعد ایک چیز سفید مثل خون کے گرتی ہے اُسی میں فاسفورس کا جز و اکثر پایا جاتا ہے) اسمیں مفید ہے ذیابیطس دو طور پر ہوتا ہے ایک دماغی ہرج سے دوسرا جگر کے ہرج سے دماغی ہرج

جو ذیابیطس ہوتا ہے اُس میں فاسفورک اسڈ دیتے ہیں سلسل البول میں فاسفورک اسڈ مفید ہے۔ ٹوفیور (اس بخار میں مریض بہت سست ہوتا ہے) میں فاسفورک اسڈ دیتے ہیں۔ رکیٹس میں جب ہڈیوں کی ساخت میں خرابی آجاتی ہے تو فاسفورک اسڈ سے فائدہ ہوتا ہے۔ فاسفورک اسڈ اسہال کے واسطے بہت اچھی دوا ہے جس اسہال میں درد یا پیچ نہیں ہوتا اور دست مائل بہ سفید ہو آتے ہیں اُس میں فاسفورک اسڈ دیتے ہیں ہیضہ میں اسہال کے روکنے کے لئے فاسفورک ایسڈ کو میں نے اکثر مفید پایا ہے۔ مزمن اسہال میں فاسفورک اسڈ نہایت مفید ہے جب پسینا کثرت سے نکلتا ہو تو اس سے فائدہ ہوتا ہے مسلول کو پسینہ روکنے کے لئے دیتے ہیں۔ پرپیورا (یہ ایک قسم کا عارضہ ہے جس میں جلد کے اندر خون جمع ہو جاتا ہے) جب اندرونی عضو سے بھی خون آتا ہے اور ہیموہرج (سیلان خون وریدی) میں فاسفورک اسڈ مفید ہے۔

دماغی ہرج۔ تپ اور سیلانِ خون میں تیسرے سے بارھویں یا تیسویں ڈائی لیوشن تک دیتے ہیں۔ ضعف باہ اور ذیابیطس میں دوسرا یا تیسرا ڈسمل ڈائی لیوشن۔

اسڈ ہائڈروسی آنیکم

Acid Hydrocyanicum.

ڈاکٹر ہیوج صاحب صرع کے واسطے اس دوا کو بہت عمدہ لکھتے ہیں صرع میں اسڈ ہائڈروسی آنیکم کا تیسرا ڈسمل ڈائی لیوشن یا دوسرا ڈسمل

ڈائی لیوشن دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ یہ دوا ٹیٹنس (کزاز) میں مفید ہے
واضح رہے کہ تشنج دو طور پر ہوتا ہے ایک وہ کہ تشنج ہو کر تھوڑی دیر کیلئے
موقوف ہو جاتا ہے اور پھر ہوتا ہے پھر دفع ہو جاتا ہے برابر یہی کیفیت رہتی ہے
اسکو کلانک اس پازم کہتے ہیں۔ اور دوسرا یہ ہے کہ کسی عضو میں تشنج ہو کر وہ
کیفیت تشنجی قائم رہ جاتی ہے اور عضو اکڑ جاتا ہے اسکو ٹانک اس پازم کہتے ہیں۔
جس ٹیٹنس میں ٹانک اس پازم یعنی تشنج قسم دوم کا غلبہ زیادہ ہو اس
میں ہائڈروسیانک اسڈ دیں۔ ہوپنگ کاف (کوکر کھانسی) میں بہت مفید
ہے جیسی دمہ کے ساتھ سُشش کا کوئی ہرج نہ ہو فقط شش کی نالیوں کی
تشنج کے سبب سے دمہ ہو تو اُس میں اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے تنگی تنفس
کے واسطے یہ دوا نہایت مجرب ہے ہیضہ کی ردی حالت میں اکثر تنگی تنفس کی
نہایت شدت ہوتی ہے دیکھنے والوں کو نزع کی حالت معلوم ہوتی ہے اس موقع
میں ہائڈروسیانک اسڈ دینے سے انحد فائدہ ہوتا ہے آزمودہ ہے۔ دھڑکن
میں بھی مفید ہے۔ قلب میں ایک طرح کا عصبی درد ہوتا ہے جسکو
اِن جائی نا پکٹورس کہتے ہیں اس میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ درد معدہ اور درد
قولنج جو تشنج کے سبب سے ہوتا ہے اُس میں یہ دوا مفید ہے جس درد معدہ میں ہائڈ
روسیانک اسڈ سے فائدہ ہوتا ہے اُسکی کیفیت یہ ہے کہ حالت خلو میں اُس
درد کی زیادتی ہوتی ہے۔ اور غذا کرنے سے تسکین ہو جاتی ہے۔ کبھی کبھی مریض
کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پیٹ اندر دھسا جاتا ہے ان حالتوں میں ہائڈروسیانک
اسڈ دینا چاہیے۔ یہ دوا تیسرے ڈسمل سے چھٹے ڈسمل ڈائی لیوشن

تک دیجاتی ہی چونکہ اس دوا کا ڈائی لیوشن زیادہ روز دن تک رہنے سے
اُسکی تاثیر جاتی رہتی ہی اسلیئے اسکا تازہ ڈائی لیوشن خاصکر ہیضہ میں
استعمال کرنا چاہیے۔

اگنے شیا Ignatia.

یہ دوا نازک مزاج مریضوں کے واسطے اورخاصکر نازک مزاج عورتوں کیواسطے
مخصوص ہی۔ ہومیوپیتھی میں باؤگولہ یعنی اختناق الرحم کے واسطے یہ خاص دوا ہی
اختناق الرحم کے سبب سے جو درد۔ تشنج اور جس قسم کے قلبی ہرج اکثر ہوتے ہیں
سبھوں کا دفعیہ اس دوا سے ہوتا ہی۔ جو عورت ہمیشہ مغموم رہا کرتی ہی اُسکے
واسطے یہ دوا بہت موافق ہی۔ غم کے سبب سے جب مزاج میں ہرج پیدا
ہوتا ہو تو اُس میں اگنے شیا اکثر مفید ہی۔ تشنجی ہرج میں اگنے شیا سے
خاص نفع ہوتا ہی۔ پی اورپیرل کنولشن (تشنج بعد وضع حمل) میں اس سے
بہت فائدہ ہوتا ہی۔ اِنفن ٹایل کنولشن یعنی بچوں کے تشنج میں یہ بہت مفید
ہی صرع میں بھی دیتے ہیں لیکن مزمن صرع میں فائدہ نہیں ہوتا ہی۔ بلکہ رنج و
غم کیوجہ سے جو صرع ہوتا ہو اُس میں اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہی نازک
مزاج آدمیوں کے وجع العصب میں اگنے شیا مفید ہی۔ دردسر میں بھی مفید
ہی جس دردسر میں اگنے شیا سے نفع ہوتا ہی وہ درد سارے سر میں نہیں
بلکہ کسی خاص جگہ میں ہوتا ہی۔ اس درد کی وجہ سے مریض کا دل پریشان
اور مزاج چڑچڑا رہتا ہے۔ یہ دوا چھٹے ڈائی لیوشن سے تیسویں
ڈائی لیوشن تک دیجاتی ہی۔

ALOES الوز

الوز یعنی مصبر اس دوا کو حالتِ صحت میں کھانے سے امراض ذیل پیدا
ہوتے ہیں۔ مبرز اور رتولوں میں گرمی و سوزش ہوتی ہے اور اس مقام میں خون کی آمد
زیادہ ہو کر کیفیت بواسیری پیدا ہوتی ہے۔ رحم اور مسانہ میں گرمی اور حرارت
کی کیفیتیں معلوم ہوتی ہیں۔ پس بقاعدۂ علاج بالمثل ہومیو پیتھی اسی قسم کے
امراض میں الوز دیا جاتا ہے۔ بواسیر کے واسطے ہومیوپیت ڈاکٹر الوز کو بہت
عمدہ دوا جانتے ہیں اور تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ بواسیر میں الوز سے خوب
نفع ہوتا ہے خصوصاً بواسیر میں جبکہ قبض نہ ہو بلکہ دست آتے ہوں اس
حالت میں الوز بہت ہی مفید ہے۔ اسہال بواسیری میں بھی الوز سے فائدہ
ہوتا ہے۔ جب بواسیر میں ورم اور درد رہتا ہے اور مسا بواسیر کا چھل جاتا
ہے تو الوز دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ایک قسم کا اسہال ہوتا ہے جس میں صبح
کے وقت دست آتے ہیں اسکے دست میں اتنا زور ہوتا ہے کہ اسکو آدمی روک
نہیں سکتا ہے حتے کہ پیشاب یا ریاح کرتے وقت پاخانہ خطا ہو جاتا ہے
اسمیں الوز ضرور دیں۔ جب پیچش کے ساتھ ٹینس مس (پاخانہ پھرنے کے بعد
بھی یہ وسواس رہتا ہے) اس کیفیت کے دفعیہ کے واسطے الوز سے بہتر
دوسری دوا نہیں ہے۔ اکثر مبرز کی کمزوری سے پاخانہ رک نہیں سکتا ہے تو ...
کی حالت میں پاخانہ خطا ہو جاتا ہے ایسی حالت میں الوز سے فائدہ ہوتا ہے۔
ایام کے بند ہونے کی وجہ سے خون حیض دوسری راہ سے نکلتا ہے جیسے منہ اور
ناک سے جس سے بہتیرے امراض پیدا ہوتے ہیں اس حالت میں الوز سے

نفع ہوتا ہے۔ کم سن عورتوں کو جب حیض کثرت سے ہوتا ہے تب الوز دیتے ہیں
بادی بواسیر کے فساد سے جب دماغ میں اجتماع خون اور درد سر ہوتا ہے
تو الوز سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس دوا کا چھٹا یا تیسواں ڈائی لیوشن مستعمل ہے۔

ایوڈین Iodine.

اس دوا کا فعل خاص لم فٹک گلانڈز (غدود جاذبہ) کے اوپر ہوتا ہے اسلیئے
قبل بیان ایوڈین کے غدود جاذبہ کی حقیقت بیان کیجاتی ہے غدود جاذبہ ایک قسم
کی گلٹیاں ہیں جو سارے جسم میں لمفٹک وسلس (اوردہ جاذبہ) کے ساتھ لپٹی ہوئی ہیں
اور انکا فعل یہ ہے کہ خون کا وہ حصہ جو بعد تغذیہ کے کثیف رہجاتا ہے اسکو جذب
کرلیتی ہیں اور وہ حصہ کثیف اُن میں صاف ہوکر لم فٹک وسلس کی راہ سے
پھر خون میں داخل ہوجاتا ہے۔ بس یہ قوت جاذبہ جب ان گلٹیوں میں کم ہوجاتی
ہے تب آیوڈین استعمال کراتے ہیں۔ برونکوسیل (گھیگا) میں ایوڈین دینے
سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ گھیگے میں رطوبت جمع ہوتی ہے تب
ایوڈین سے فائدہ ہوتا ہے اور جب لحمی ہوجاتا ہے تب اس دوا سے چنداں
فائدہ نہیں ہوتا۔ گھیگے میں ایوڈین کے اندرونی استعمال کے سوا اسکا
دوسرا ڈسمل ڈائی لیوشن گھیگے کے اوپر لگانا مناسب ہے۔ اسکرافیولا
(خنازیر) میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ خنازیر کے بارہ میں ڈاکٹروں کی یہ رائے
ہے کہ لم فٹک گلینڈ (غدود جاذبہ) کی قوتِ جاذبہ جب کم ہوجاتی ہے تو خون کا کثیف
حصہ اُن میں جذب ہوکر صاف نہیں ہوتا اس سے پرورش میں خرابی آتی ہے
اسیوجہ سے یہ مرض ہوتا ہے اس صورت میں آیوڈین دینے سے غدود جاذبہ

کی قوت پوری ہوجاتی ہے اور وہ اپنا کام کرنے لگتے ہیں اور مرض خنازیر دفع ہوجاتا ہے۔ اکثر مرض خنازیر میں مریض کے گلے اور حوالی میں اُسکے گلٹیاں نکل آتی ہیں حقیقت اُسکی یہ ہوتی ہے کہ گلے کے غدود جاذبہ بوجہ جمع ہونے رطوبت کے پھول جاتی ہیں اس حالت میں ایوڈین سے بہت فائدہ ہوتا ہے اور اگر وہ گلٹیاں پک جائیں تو بھی ایوڈین دینا چاہیے جس بچہ میں مادہ خنازیری موجود ہوتا ہے۔ اکثر اُسکو ایک قسم کا ضعف معدہ بھی ہوتا ہے۔ اس میں غذا ہضم نہیں ہوتی ہے۔ دست آتے ہیں۔ کمزوری رہتی ہے۔ چہرہ زرد ہوتا ہے۔ ہکٹک فیور (تپ دق) ہوتی ہے اس ضعف کو ٹےبیز مسنٹرکا کہتے ہیں اسکے ہونے کا سبب یہ ہوتا ہے کہ امعا کی غدود جاذبہ (مسنٹرک گلینڈ) کمزور ہوجاتی ہیں اور اپنا فعل پورے طور پر کر نہیں سکتی ہیں ان گلٹیوں کا فعل یہ ہے کہ کیموس کو جذب کرکے خون بناکر جگر میں پہونچاتی ہیں۔

مرض خنازیر میں کلکیریا بھی بکثرت مستعمل ہے لیکن ایوڈین اور کلکیریا کے محل استعمال جداجدا ہیں یعنی جن میں بلغمی تیاری ہوتی ہے اُنکو مرض خنازیری میں کلکیریا دینا چاہیے اور دُبلے پتلے مریضوں کو آیوڈین دیں۔ جو سل اور دق خنازیری مادہ سے ہو اُس میں ایوڈین بہت مفید ہے۔ ان دونوں مرضوں میں آرسنک ایوڈائڈ بھی دیا جاتا ہے۔ جب سل کے ساتھ ضعف معدہ ہوتا ہے تو کارڈلیور آئل ہضم نہیں ہوتا ہے ایسے موقع میں آیوڈین دینے سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ کارڈ لیور آئل ہضم ہونے لگتا ہے۔ مزمن امراض جگر میں ایوڈین سے فائدہ ہوتا ہے پینکریس کے مرضوں میں بھی ایوڈین مفید ہے۔ پینکریس ایک غدود کی قسم سے ہے

معدے کے نیچے رہتا ہے جس سے ایک قسم کی رطوبت امعا میں آتی ہے اس سے غذا
کے ہضم میں مدد ملتی ہے۔ الوپیت اور ہومیوپیت دونوں کے نزدیک ثابت ہے
کہ ایوڈین مصفی اور دافع مادہ سوداوی ہے چنانچہ مرض آتشک میں الوپیت اور
ہومیوپیت ایوڈین بکثرت استعمال کراتے ہیں اور اسکے فائدے دیکھتے ہیں
بلکہ مزمن آتشک (ٹرشی اری سفلس) کے واسطے یہ دوا مخصوص ہے۔ مادہ سوداوی
میں ایوڈائڈ آف پٹاس دیتے ہیں۔ مرض نقرس اور مزمن وجع مفاصل
میں اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے جب زکام بہت شدت سے ہوتا ہے تب
ایوڈین دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور جب ناک سے بدبو رینٹ خارج
ہوتا ہے (اوزینا) تب اُس میں بھی ایوڈین دیتے ہیں۔ زکام کے بگاڑ سے
جب کان بہرا ہو جاتا ہے تب ایوڈین سے فائدہ ہوتا ہے۔ کٹارل لیرن جائٹس
(سوزش حنجرہ) کے واسطے یہ دوا بہت مفید ہے۔ کروپ (بچہ کے حنجرہ اور
قصبۃ الریہ میں سوزش ہو کر لسدار گاڑھی رطوبت پیدا ہو کر جمتی ہے جس سے
تنفس کی راہ تنگ ہو جاتی ہے) اس میں ایوڈین سے بہتر دوسری دوا نہیں ہے۔
اس مرض میں جب تنفس کی بہت تکلیف ہوتی ہے اُسوقت ایوڈین دینے سے
تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ اور اگر کروپ کے ساتھ شدید تپ ہو تب اکونائٹ
دینا چاہیے۔ کروپ کے واسطے دو دوائیں مخصوص ہیں آیوڈین اور برومین مگر
دونوں کے محل استعمال میں فرق ہے جب مریض بہت کمزور ہو گیا ہو تو برومین
دینا چاہیے اور جب مریض قوی ہو تو آیوڈین دیں۔ واضح رہے کہ کروپ میں اسپانجیا
بھی بہت مفید ہے ابتدا میں اسپانجیا ہی دیا جاتا ہے اگر اس سے فائدہ نہو

تو ایوڈین یا بروین دینا چاہیے۔ جب کسی جگہ کے رطوبتی پردہ میں رطوبت جمع ہو جاتی ہے تب ایوڈین دینے سے وہ رطوبت جذب ہو جاتی ہے اور پیٹی ٹی ایسی (استسقاء خصیۃ الرحم) میں ایوڈین مفید ہے۔ عورتوں کو بوجہ مادہ خنازیر کے جب حمل نہیں رہتا ہے تب ایوڈین دیتے ہیں۔ فالج کی بعض بعض حالتوں میں ایوڈائڈ آف پٹاس دیتے ہیں۔ بڈھوں کے دوران سر میں ایوڈین مفید ہے۔ اور کبھی بہت سے دماغی اور اعصابی ہرج میں ایوڈین مفید ہوتا ہے۔ انٹرنل آنیوریزم (اعضائے اندرونی کے شریان کا پھول جانا) میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ ہومیوپیتھ ڈاکٹروں کا یہ خیال ہے کہ سل میں جو کارڈلیور آئل سے بہت فائدہ ہوتا ہے اسکا سبب یہی کہ اس میں ایوڈین کا جز ہے ایوڈین کے چند مرکبات ہومیوپیتی میں مستعمل ہیں۔ آرسنک آیوڈائیڈ۔ کالی آیوڈائیڈ یعنی ایوڈائیڈ آف پٹاس کلکیریا ایوڈائیڈ مادہ خنازیری اور سل میں ایوڈین یا آرسنک ایوڈائڈ کا تیسرا یا چھٹا یا تیسواں ڈائی لیوشن دیتے ہیں۔

ان امراض میں کلکیریا ایوڈائیڈ بھی دیتے ہیں اور اسکا چھٹا ڈائی لیوشن مستعمل ہے۔ نقرس۔ وجع مفاصل اور مادہ سوداوی کے واسطے ایوڈائیڈ آف پٹاس کا پہلا ڈسمل ڈائی لیوشن ہر خوراک میں پانچ قطرہ دیتے ہیں اور کبھی کبھی تیسرا ڈسمل ڈائی لیوشن بھی دیتے ہیں۔ کروپ میں ایوڈین کا دوسرا یا تیسرا ڈسمل ڈائی لیوشن دیتے ہیں۔

اکٹیا رسی موسا۔ یا سی می فیوگا
Actaea Racemosa or Cimicifuga.

یہ دوا اکثر قسم کے درد اور بےچینی میں مستعمل ہوتی ہے۔ وجع مفاصل میں اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ وجع مفاصلی مادہ کا اثر جب مسلس (عضلات) میں ہوتا ہے جسکو مسکیولر ریومیٹزم کہتے ہیں تب اسکے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ یہ درد جب سینہ اور کمر میں ہو تو اس سے زیادہ تر نفع ہوتا ہے۔ یہ دوا عورتوں کے مزاج کے موافق ہے۔ رحم کے اکثر ہرج کے واسطے مفید ہے۔ وجع مفاصلی مادہ کے اثر سے جو رحم میں درد ہوتا ہے اُس میں اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ ڈسمے نوریا (تکلیف سے حیض کا ہونا) کے واسطے یہ خاص دوا ہے کثرت طمث کے ساتھ اگر رحم میں بہت درد ہو تو اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ عورتوں کو بعد وضع حمل کے رحم میں جو درد ہوتا ہے اُسمیں کبھی دیتے ہیں۔ جن عورتوں کا رحم اسقاط حمل کا عادی ہو جاتا ہے اُنکو اکٹیا رسی موسا سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ رحم کے بگاڑ سے جو جو عوارض لاحق ہوتے ہیں اُن میں اس دوا سے نفع ہوتا ہے جیسے بےچینی۔ نیند کا نہ آنا۔ اختناق الرحم یعنی بائوگولا۔ مالیخولیا۔ پستان میں درد کا ہونا۔ درد اور دوران سر۔ درد معدہ وغیرہ۔ مُسن عورتوں کو جب حیض کا ہونا موقوف ہو جاتا ہے اُسوقت جو جو ہرج دماغی اور اعصابی لاحق ہوتے ہیں اُن میں اکٹیا رسی موسا سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ قلب کے درد کے واسطے بھی نافع ہے۔ وجع مفاصلی مادہ سے جو رعشہ ہوتا ہے اس میں یہ دوا مفید ہے۔

اِس دوا کا پہلا تیسرا اور چھٹا ڈسمل ڈائی لیوشن دیا جاتا ہے۔

اُوپیم OPIum.

اپوپلکسی (سکتہ) کے لئے یہ نہایت مجرب دوا ہے۔ اپوپلکسی میں جب دماغ میں

شریان کے پھٹ جانے سے خون جمع ہو جاتا ہے جس سے مریض بیہوش پڑا رہتا ہے۔ گھر گھراہٹ کی آواز تنفس سے پیدا ہوتی ہے نبض بھری ہوئی چلتی ہے تب اوپیم دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ کثرت شرابخواری کی وجہ سے جو سرسام ہو جاتا ہے اسمیں اوپیم دینا چاہیئے۔ جن لوگوں کے دماغ میں خون زیادہ رہتا ہے اُن کے درد سر اور زیادہ شراب پینے والوں کے درد سر میں اور جس درد سر میں خدر کی کیفیت معلوم ہوتی ہو اُن میں اوپیم بہت مفید ہے۔ بخار میں جب غفلت اور بدحواسی کی کیفیت (کوما) رہتی ہو تو اس حالت میں اوپیم دینا چاہیئے کانس ٹی پے شن (قبض دائمی) میں اوپیم نہایت مفید ہے۔ جب آنتوں کی کمزوری سے پیخانہ نہیں ہوتا ہے۔ سدے پڑ جاتے ہیں تب اوپیم دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے کالک (درد قولنج) میں اوپیم بہت مفید ہے خصوصاً لڈ کالک میں یعنی سیسے کے کارخانے میں کام کرنے سے جو درد قولنج ہوتا ہے اُسمیں اوپیم زیادہ تر نافع ہے اکثر چھاپہ خانہ کے آدمیوں کو اس قسم کا قولنجی درد ہوتا ہے۔

شرابخواروں کے ضعف معدہ میں یہ دوا مفید ہے۔ بچوں اور بڈھوں کے ضعف مثانہ میں اوپیم سے فائدہ ہوتا ہے۔

نفخ شکم میں کبھی کبھی اوپیم سے فائدہ ہوتا ہے خاص کر کے جب اسکے ساتھ قبض بھی ہو۔ کبھی کبھی خوفناک قسم کا نفخ ہو جاتا ہے جس میں پیٹ بہت پھول جاتا ہے اور مریض پیٹ میں بہت بیچینی اور درد محسوس کرتا ہے۔ پاخانہ رک جاتا ہے امعا کا فعل پست ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں مَیں نے اوپیم کے پہلے ڈسنمل ڈائی لیوشن کے استعمال سے بہت فائدہ پایا ہے۔

ہیضہ کے اخیر میں کبھی کبھی بچوں کو سرسامی کیفیت ہو جاتی ہے بچے بدحواس ہو جاتے ہیں اور کیفیت کوماکی تاری ہو جاتی ہے اس حالت میں اوپیم کے چھٹے ڈائی لیوشن کے ستعمال سے فائدہ پایا ہے۔
کنولشن یعنی تشنج میں میں نے اوپیم سے بہت فائدہ پایا ان فین ٹائیل کنولشن یعنی بچوں کے تشنج میں جب دورہ کے ساتھ یہ تشنج ہوتا ہے اور دورہ کے آخر میں جب بچے غفلت میں مثل خمار کے پڑے رہتے ہیں تو اوپیم سے بہت فائدہ پایا ہے۔ پیورپرل کنولشن یعنی تشنج بعد وضع حمل میں بھی میں نے اوپیم سے بہت فائدہ پایا ہے بہت خوفناک حالت سے مریضہ کو صحت حاصل ہوئی ہے۔ یہ دوا چھٹے ڈائی لیوشن سے تیسویں ڈائی لیوشن تک دماغی امراض میں دیجاتی ہے اور درد قولنج میں اسکا پہلا ڈسمل ڈائی لیوشن دیتے ہیں۔

انٹی مونیم ٹارٹریکم
Antimonium Tartaricum

امراض شش کیواسطے یہ دوا مشہور ہے۔ برون کائٹس (ہوا کی نالی کی سوزش) کے لئے اس دوا کے برابر دوسری دوا نہیں ہے۔ لیکن برون کائٹس کے شروع میں انٹی مونیم ٹارٹریکم نہیں دیتے بلکہ اکونائٹ دیتے ہیں۔ برون کائٹس میں جب بلغم کثرت سے پیدا ہوتا ہے۔ گلے سے گھر گھراہٹ کی آواز آتی ہے۔ اور بوجہ ضعف کے مریض بلغم کو نکال نہیں سکتا ہے۔ اس حالت میں انٹی مونیم ٹارٹریکم ضرور دینا چاہیے۔ برون کو نی مونیا یا کیپی لری برون کائٹس یہ بیماری زیادہ بچوں کو ہوتی ہے جسکو

عام زبان میں ہبّہ ڈبہ کہتے ہیں۔ اس میں بچہ نہایت سُست پڑا رہتا ہے۔ چہرہ نیلا ہوجاتا ہے۔ پسلی چلتی رہتی ہے اسکے واسطے انٹی مونیم ٹارٹریکم مجرب دوا ہے۔ کرانک برون کائٹس (ہوا کی نالی کی مزمن سوزش) میں جب تر کھانسی ہو تب اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ تر کھانسی کے واسطے انٹی مونیم ٹارٹریکم بہت عمدہ دوا ہے مگر خشک کھانسی میں اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا ہے۔ نمونیا (ذات الریہ) میں انٹی مونیم ٹارٹریکم مفید ہے۔ ذات الریہ کے تیسرے درجہ میں جب شُش میں بہت بلغم پیدا ہو اور تنگی تنفس کی تکلیف ہو تب یہ دوا دیں۔ واضح رہے کہ انٹی مونیم ٹارٹریکم بڈھوں اور بچوں کے امراض شُش میں جوانوں کی نسبت زیادہ تر مفید ہے۔ اس دوا کے استعمال میں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ امراض شُش میں جب بلغم بکثرت پایا جائے تب اسکو استعمال کریں اور جب بلغم نہ ہو تب انٹی مونیم ٹارٹریکم نہ دیں۔ اسمال پاکس (چیچک) میں یہ دوا از حد نافع ہے۔ تجربہ ہوا ہے کہ اگر چیچک میں شروع سے انٹی مونیم ٹارٹریکم دیا جائے تو مریض بہت کم بنقصان ہوتا ہے۔ جلدی امراض میں جب بدن پر دانے نکل آتے ہیں اور یہ دانے ریم سے بھر جاتے ہیں تو انٹی مونیم ٹارٹ سے فائدہ ہوتا ہے۔ انٹرمیٹنٹ فیور (تپ نوبہ) میں اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ جب تپ نوبہ میں علامات ذیل پائے جائیں تب اسکو دینا چاہیے۔ **علامات** ۔ کمزوری۔ بخار کی آمد میں غفلت۔ ضعف معدہ اور برون کائٹس ہو۔

چیچک میں تیسرا یا چھٹا ڈسمل ڈائی لیوشن یا ٹرٹی ٹیوریشن۔ برونکائٹس میں اکثر چھٹا ڈسمل ڈائی لیوشن ماٹری ٹیوریشن اور تپ میں یا جلدی امراض

میں چھٹا ڈائی لیوشن دیتے ہیں۔ اس دوا کا ٹرٹی ٹیوریشن اکثر مستعمل ہے۔

انٹی مونیم کروڈم

Antimonium Crudum.

یہ دوا ایسے ضعف معدہ میں جس میں علامات ذیل پائے جاتے ہیں بہت ہی مفید ہے۔ **علامات** معدہ اور امعا میں بلغم کثرت سے پیدا ہوتا ہے جس سے قوتِ ہاضمہ ضعیف ہوجاتی ہے۔ غذا معدہ میں سڑجاتی ہے۔ متلی اور نفخ کی شکایت رہتی ہے۔ زبان کے بیچ میں سفید میل جمی رہتی ہے۔ بدبو ڈکار آتی ہے۔ کبھی قبض کبھی دست آتے ہیں۔ مریض کو ہر وقت نیند آتی رہتی ہے۔ جو چیز کھاتا ہے اُسی کی ڈکار دیر تک آتی رہتی ہے۔ یہ علامتیں اکثر مزمن ضعف معدہ میں ہوتی ہیں۔ انگریزی میں اسکو کرانک گیسٹرک کٹار کہتے ہیں۔ اس میں انٹی مونیم کروڈم ہی استعمال کرنا چاہیئے۔ بچوں کے امعا میں ایک طرح کا ہرج ہوتا ہے جس کے سبب سے امعا میں جونک پیدا ہوتی ہے اُسکے واسطے انٹی مونیم کروڈم مخصوص دوا ہے۔ جب جلد کے اوپر پھوڑے پھنسیاں نکل آئیں اور اُسکے ساتھ علامات ضعف معدہ مذکورہ بالا بھی موجود ہوں تب انٹی مونیم کروڈم دینا چاہیئے۔ تپ نوبہ میں خاصکر بچوں کی تپ نوبہ میں جب بخار کی آمد کے وقت غفلت سستی رہتی ہو۔ پسینا زیادہ آتا ہو تو انٹی مونیم کروڈم سے فائدہ ہوتا ہے متلی اور قے کے واسطے انٹی مونیم کروڈ مفید دوا ہے۔ امنیں جب اپیکا سے فائدہ نہیں پایا تو میں نے اکثر انٹی مونیم کروڈ استعمال کرایا اور فائدہ بھی پایا ہے جب انٹی مونیم کروڈ کی علامتیں جنکا بیان اوپر کیا جاچکا ہے موجود ہوں تو اسکو استعمال کرنا چاہیئے۔ اس دوا کا چھٹا یا تیس نمبر کا

ڈائلیوشن مستعمل ہی۔

ایپیکاکوانہا Ipecacuanha

اس دوا کی خاصیت و استعمال سے ہومیوپیتھی کا اصول بخوبی ظاہر ہوتا ہی ایپیکا
کوانہا از حد مقی ہی۔ اور ڈاکٹران ہومیوپیت ایپیکا کو ہمیشہ قی روکنے کے واسطے دیتے
ہیں۔ پس اس سے ہومیوپیتھی کا اصول علاج بالمثل صاف ظاہر ہوتا ہی ایپیکاکوانہا
کی قوت قی روکنے کی ایسی مشہور ہی کہ الوپیتھ ڈاکٹر بھی قی روکنے کے واسطے اسکو
اب استعمال کراتے ہیں۔ متلی اور قی میں ایپیکاکوانہا اول درجہ کی دوا ہی۔
واضح رہے کہ معدہ کے بگاڑ سے جب متلی یا قی ہوتی ہو تو اُسکے روکنے کے واسطے
ایپیکاکوانہا سے کوئی بہتر دوا نہیں ہی۔ مگر جب معدہ کے ہرج سے متلی یا قی نہوتی ہو
بلکہ اور کسی سبب سے ہوتی ہو مثلاً رحم یا جگر کے ہرج سے تو اُس حالت میں ایپیکا
سے بہت کم فائدہ ہوتا ہی بلکہ اس حالت میں نکس وامیکا سے زیادہ فائدہ ہوتا
ہی۔ جب قی کے ساتھ متلی بھی رہتی ہی تب ایپیکا سے بہت فائدہ ہوتا ہی۔ یہ دوا
معدہ کی گرمی اور سوزش میں بھی مفید ہی۔ ورم معدہ کے ساتھ جب کثرت سے
بلغم پیدا ہوتا ہی خصوصاً لڑکوں کو تب ایپیکاکوانہا سے بہت فائدہ ہوتا ہی۔ اسہال
و پیچش میں یہ دوا بہت نافع ہی۔ الوپیتھ ڈاکٹر بھی اسہال و پیچش میں ایپیکا کو استعمال
کرتے ہیں۔ جب پیچ اور مروڑ کے ساتھ دست آتے ہیں اور رنگت دستوں کی سبز
ہوتی ہی تو ایپیکاکوانہا دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہی۔ کالرک ڈایاریا یعنی اسہال
جسکی علامتیں ہیضہ سے مشابہ ہوتی ہیں اس میں ایپیکا سے فائدہ ہوتا ہی۔ بہ نسبت
سیانوں کے بچوں کو زیادہ فائدہ ہوتا ہی۔ کالرک ڈایاریا میں جب بچے مبتلا

ہوجائیں تو ایپکاکوانہا سے ضرور علاج کریں۔ بچوں کو دانت نکلتے وقت مختلف
قسم کے دست آتے ہیں اُس میں ایپکاکوانہا دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔
ایپکاکوانہا کے سونگھنے سے اکثر کھانسی۔ زکام۔ دمہ ضیق النفس پیدا ہوتا ہی۔ اور
بہ اصول ہومیوپیتھی انھیں امراض میں ایپکاکوانہا مستعمل ہی۔ عام کھانسی کے واسطے
ایپکا خاص دوا ہی۔ اکثر سردی سے جو کھانسی ہوتی ہی اُس میں ایپکا یا برائی اونیا دینے
سے بہت فائدہ ہوتا ہی۔ کبھی کبھی بچوں کو کھانسی کے ساتھ تنگی تنفس ہوتی ہی جسکو
ہباڈبا بھی کہتے ہیں اس میں ایپکاکوانہا ازحد نافع ہی۔ بچوں کو ایک وبائی کھانسی ہوتی
ہی جو اکثر تین چار مہینے تک رہتی ہی اسمیں جب بچہ کھانسنے لگتا ہی تو دیر تک لگاتار
کھانستا رہتا ہی۔ اور کھانستے کھانستے آخر میں زور سے دم کھینچنے لگتا ہے
اُس سے ایک آواز مثل مرغ کے بانگ یا کتے کی آواز کے پیدا ہوتی ہی اور اکثر
قے بھی ہوجاتی ہی اسکو انگریزی میں ہوپنگ کاف (کوکر کھانسی) کہتے ہیں اسکے
دفعیہ کے واسطے ایپکاکوانہا کا پہلا یا تیسرا ڈسمل ڈائی لیوشن نہایت مجرب ہے
بلکہ ایپکا اور اکونائٹ یکے بعد دیگرے دینا زیادہ تر مفید ہی اور اسکے بعد جب
کھانسی میں تشنج پیدا ہوتا ہی تب ڈرازیرا دینا چاہیئے۔ واضح رہے کہ تشنجی
کھانسیوں کے واسطے ڈرازیرا نہایت مجرب دوا ہی۔ دمہ کے ساتھ جب
برون کائٹس (ہوا کی نالی کی سوزش) بھی ملی رہتی ہی تب ایپکا دینے سے
فائدہ ہوتا ہی۔ جریان خون کے واسطے بھی ایپکاکوانہا نہایت مفید ہی۔ نفث الدم
قے الدم۔ جریان رحم اور خونی اسہال میں ایپکا بہت مفید ہی۔ تپ نوبہ کیلئے
واسطے ایپکا بہت اچھی دوا ہی۔ ڈاکٹر جار صاحب لکھتے ہیں کہ تپ نوبہ جب

ملیریا کے مادہ سے ہو تو شروع میں ایپیکا ضرور دیں۔ جس تپ میں لرزہ کم ہو اور حرارت بہت دیر تک رہتی ہو اور اندرونی گرمی کی شکایت بہت ہو اور اُسکے ساتھ ضعف معدہ بھی ہو تو اسمیں ایپیکاکوانہا دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔
ایپیکاکوانہا کا پہلا۔ تیسرا۔ اور چھٹا ڈسمل پوٹنسی یا تیس نمبر کا پوٹنسی مستعمل ہے۔ اسکے گلابیولس اور ٹری ٹیوریشن سے میں نے اکثر زیادہ فائدہ پایا ہے۔

آرم میٹالیکم Aurum Metallicum

سفلس (آتشک) کے ٹرشیری اسٹیج (حالت مزمن) میں جو جو ہرج ہوتے ہیں اُن کے واسطے آرم بہت مفید ہے۔ خاصکر سرکوسیل (آتشک کے مادہ سے بیضوں کا بڑا اور سخت ہو جانا) اور امراض استخواں جو مادہ آتشک سے ہوتے ہیں اُنکے دفعیہ کے واسطے بہت مجرب ہے۔ آتشک میں پارہ بیقاعدہ کھلانے سے پارہ کا فساد اور آتشک کی سمیت دونوں کے ملنے سے انواع اقسام کے ہرج لاحق ہوتے ہیں اسمیں آرم دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اوزینا یعنی جب ناک سے متعفن رینٹ یعنی بدبو بلغم خارج ہوتا ہو تب آرم سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ناک اور تالو کی ہڈیوں کے زخم میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ خاصکر جب یہ مرض آتشکی مادہ سے ہوتا ہو اور شب کے وقت بہت بشدت کا درد ہوتا ہو تب زیادہ تر مفید ہے۔ مالیخولیا کے واسطے بھی آرم مفید ہے خاصکر مالیخولیا کی ایسی حالت میں جب مریض اپنے کو ہلاک کرنے کیواسطے آمادہ رہتا ہو۔ ڈاکٹر ہیوج صاحب کی رائے ہے کہ مالیخولیا جب حیض اور جگر کے ہرج سے ہوتا ہو تب آرم سے زیادہ تر نفع ہوتا ہے۔ جگر کے مزمن امراض کے واسطے آرم بہت مفید ہے مثل سروسس آف دی لیور (جگر کا سکڑجانا اور سخت ہو جانا)

کرانک کن جیشن آف دی برین (مزمن اجتماع خون دماغ) اس میں دماغ میں
گرمی اور دوران رہتا ہے۔ اسکے واسطے آرم بہت مفید ہے۔ عورتوں کیواسطے
جیسا پلاٹینم موافق ہے ویسا ہی مردوں کے واسطے آرم میٹالیکم۔ کرانک آرکائٹس
(مزمن سالجر) میں آرم مفید ہے۔ کرانک آف تھیلیا (مزمن آشوب چشم) میں بھی
آرم سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس دوا کا تیسرا یا چھٹا ٹری تیوریشن یا تیس نمبر کا
پوٹنسی مستعمل ہے

آئی رز ورسی کولر

Iris Versicolor

شدید اسہال جو ہیضہ سے مشابہ ہوتا ہے خاص کر کے جب گرمی کے زمانہ میں ہو اور
اسکے ساتھ بشدت قے بھی ہوتی ہو اور صفرے کا بگاڑ رہتا ہو تو آئی رز ورسی کولر
سے اکثر بہت فائدہ پایا گیا ہے۔ صفراوی دست و قے میں یہ دوا بہت مفید ہے۔
ہیضہ میں جب قے شدت سے ہوتی ہو اور اپیکاکوانہا کے استعمال سے نفع نہیں ہوتا ہے
تو میں نے اکثر آئی رز ورسی کولر سے فائدہ پایا ہے بشرطیکہ مریض کا صفراوی مزاج ہو
صفرا کا بگاڑ رہتا ہو اور قے کا ذائقہ ترش ہو معدہ میں سوزش رہتی ہو اور
جب سوزش کے ساتھ دست آتے ہوں اور شکم میں بھی سوزش رہتی ہو
تو آئی رز ورسی کولر سے خاص فائدہ ہوتا ہے۔ شدید اسہال میں جب درد سر
اور کسیقدر حرارت بھی ہو تب بھی آئی رز ورسی کولر سے خاص فائدہ ہوتا ہے
درد سر کے لئے بھی یہ دوا بہت عمدہ ہے مگر اُس درد سر میں اس سے فائدہ
ہوتا ہے جو معدہ اور جگر کی تبخیر سے لاحق ہو۔ درد سر کے لئے بھی یہ دوا

بہت عمدہ ہو مگر اُس دردسر میں اس سے فائدہ ہوتا ہو جو معدہ اور جگر کی حرارت سے لاحق ہوا ور اسکے ساتھ متلی اور قے بھی ہوتی ہو۔ اسکو سِیک ہیڈک کہتے ہیں اس دوا کا تیسرا ڈسمل یا چھٹا ڈسمل ڈائی لیوشن مستعمل ہو۔

آس کیولس ہائی پوکاسٹنیم

Aesculus Hippocastanum

بواسیر کے واسطے یہ دوا مخصوص ہو بواسیر میں جب مسّوں اور مسّے میں درد کی شدت ہو۔ خون کبھی آتا ہو۔ قبض بہت اور کمر میں درد رہتا ہو ان حالتوں میں اس دوا کا تیسرا ڈسمل ڈائی لیوشن دینا چاہیئے۔

اسافیٹڈا *Asafoetida*

یہ دوا ہسٹیریا (اختناق الرحم) میں دیجاتی ہو۔ اختناق الرحم میں جب نفخ شدت سے رہتا ہو اور باؤگولہ کی شکایت رہتی ہو اُسوقت اسافیٹڈا دینے سے ازحد فائدہ ہوتا ہو اسکا چھٹا ڈسمل یا تیس نمبر کا پوٹنسی مستعمل ہو۔

Alumina الیومنا

کرانک کانس ٹی پی شن (قبض مزمن) میں جب پاخانہ بہت خشک ہوتا ہو اور سدے ہوتے ہیں اور سدے پڑجانے کے سبب پاخانہ اٹک جاتا ہے اور بہت ہی مشکل سے خارج ہوتا ہو تب اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہو خشک کھانسی اور کوّے کے لٹک جانے میں مفید ہو۔ جریان رحم میں جب رطوبت کثرت سے خارج ہوتی ہو خاص کر دُبلی پتلی مریضہ کو جب اس قسم کا جریان رحم ہو تو الیومنا سے فائدہ ہوتا ہو اسکا چھٹا یا تیس نمبر کا ڈائی لیوشن دیتے ہیں

Bryonia برائی اونیا

یہ دوا تیز اور گرم ہے۔ اسکا اثر سیرس ممبرین (لعاب دار پردہ) میوکس ممبرین (رطوبتی پردہ) پر زیادہ ہوتا ہے سیرس ممبرین کے سوزش اور ورم میں اس سے بہتر دوسری دوا نہیں ہے۔ خصوصاً ذات الجنب میں اسکا اثر بہت ہوتا ہے سیرس ممبرین میں جب ورم ہوتا ہے تب شروع میں اکونائٹ سے فائدہ ہوتا ہے اور جب ایکزیوڈیشن یعنی مواد پیدا ہو جاتا ہے تب برائیونیا سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ پلورسی (ذات الجنب) پری کارڈائی ٹس (ورم حجاب القلب) پری ٹونائی ٹس (ورم صفاق) میں برائی اونیا اکسیر کی خاصیت رکھتا ہے۔ دماغ کے پردہ کے ورم (مننجائی ٹس) میں بھی مفید ہے۔ لیرنگس (حنجرہ) ٹریکیا (قصبۃ الریہ) اور شش کے ورم میں برائی اونیا سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ کھانسی میں کثرت سے یہ دوا دیجاتی ہے جس کھانسی میں کیفیات ذیل موجود ہوں اس میں برائی اونیا دیتے ہیں۔ سردی لگنے سے جو کھانسی ہو۔ کھانسی کے ساتھ سینہ میں درد اور بار معلوم ہو۔ سرسری کے ساتھ کھانسی ہوتی ہو۔ خشک کھانسی بشدت ہوتی ہو۔ بولنے یا حرکت یہو نچنے سے زیادتی ہوتی ہو۔ صبح و شام کھانسی کی شدت ہوتی ہو۔

یہ مشہور ہے کہ برائی اونیا برونکائی ٹس (ہوا کی نالی کی سوزش) کیواسطے مخصوص ہے۔ لیکن چھوٹی چھوٹی ہوا کی نالیاں (برونکیل ٹیوب) میں جب ورم ہوتا ہے تو اس دوا سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا ہے۔ بلکہ جب ٹریکیا (قصبۃ الریہ) یا اُسکے قرب کی بڑی بڑی تنفس کی نالیوں میں ورم رہتا ہے تب برائی اونیا

سے نہایت فائدہ ہوتا ہے نمونیا (ذات الریہ) یعنی ورم شش کے لئے برائی اونیا بہت ہی عمدہ دوا ہے۔ اس مرض میں برائی اونیا اور فاسفورس دونوں مفید ہیں۔ پلیورو نمونیا (ذات الجنب اور ذات الریہ کا بیکبار ہونا) کے واسطے یہ دوا مجرب ہے۔ بچوں کے حنجرہ اور قصبۃ الریہ کے اندر سوزش ہوکر ایک پردہ کاذب لمف کا پیدا ہوجاتا ہے جس سے ہوا کے جانے کی راہ تنگ ہوجاتی ہے تنفس کی تکلیف سے دم گھٹنے لگتا ہے اسکو انگریزی میں کروپ کہتے ہیں اس حالت میں برائی اونیا مفید ہے۔ ایک طرح کا ضعف معدہ ہوتا ہے جس میں معدہ میں بوجھ معلوم ہوتا ہے جیسے پتھر رکھا ہو۔ اسمیں برائی اونیا سے بہت فائدہ ہوتا ہے علامات ذیل میں برائی اونیا مفید ہے۔ منہ سے پانی آتا ہو ترش ڈکار آتی ہو۔ سینہ جلتا ہو۔ معدہ میں ترشی بہت پیدا ہوتی ہو۔ قے گرم اور ترش ہوتی ہو۔ کبھی کبھی معدہ میں اس قسم کا درد ہوتا ہے کہ دبانے یا چھونے سے تکلیف ہوتی ہے۔ اسکے دفعیہ کے واسطے برائی اونیا مفید ہے۔

واضح رہے کہ جو درد چبھنے کے درد سے مشابہ ہے اُس میں برائی اونیا سے خاص فائدہ ہوتا ہے رفع قبض کے واسطے برائی اونیا عمدہ دوا ہے۔ یاد رکھنا چاہیے کہ جب اس قسم کا قبض ہو کہ پاخانہ معلوم ہوتا ہے مگر کھل کر آتا نہیں ہے تب نکس وامیکا دینا چاہیے اور جب ایسا قبض ہو کہ کئی روز گزر جائیں اور پاخانہ معلوم ہی نہ ہو تب برائی اونیا نہایت عمدہ دوا ہے۔ کبھی بسبب قلت تولید گی صفرا کے بھی ضعف معدہ ہوتا ہے اس میں برائی اونیا مفید ہے۔ بخار کے واسطے علاوہ ٹائفائڈ کے برائی اونیا نہایت عمدہ دوا ہے اکثر قسم کی تپ

میں اس سے فائدہ ہوتا ہے خصوصاً اُس تپ میں جس میں علامات ذیل موجود ہوں
دردسر۔ سرسامی کیفیت۔ شب کو بحران ہو۔ زبان اور لب میں خشکی رہتی ہو۔
اعضاشکنی۔ سردی معلوم ہوتی ہو۔ منہ کا ذائقہ تلخ ہو۔ قلت اشتہا۔ مزاج سُست
رہتا ہو۔ خشک کھانسی قبض۔ متلی۔ جگر اور معدہ میں درد نبض پُر۔ سخت اور متواتر
ہو ان حالتوں میں برائی اونیا بہت مفید ہے تپ شدید میں اس دوا کا فعل زیادہ
ہوتا ہے۔ فصلی تپ جو کئی روز تک برابر رہتی ہو اسکے لئے برائی اونیا خاص دوا ہے۔
وجع مفاصلی مادہ کے واسطے یہ دوا بہت عمدہ ہے۔ یہ مادہ جوڑوں میں ہو یا عضلات
میں برائی اونیا سے اسمیں نفع ہوگا۔ اکیوٹ ریومٹک فیور یعنی وجع مفاصلی
مادہ کے سبب سے جب شدید بخار ہو تو اکونائٹ اور برائی اونیا یکے بعد
دیگرے استعمال کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اکیوٹ سائی نووائٹس
(شدید سوزش غشاء مفاصل یعنی جوڑوں کے لعابدار پردہ کی سوزش)
کے واسطے برائی اونیا مخصوص دوا ہے۔ ورم پستان کے واسطے بھی بہت مفید ہے
بعد ولادت دودھ کی آمد کی وجہ سے جو بخار ہوتا ہے اُس میں بھی برائی اونیا
بہت نافع ہے۔ اور اگر کسی سبب سے دودھ کی آمد رک جاے اور اُسکی وجہ سے پستان
میں درد۔ سوزش یا ورم ہو جاے تو اُس میں بھی برائی اونیا بہت مفید ہے۔
واضح رہے کہ عموماً برائی اونیا اُس قسم کے درد میں مستعمل ہے جو درد مثل چبھنے کے
ہوتا ہے۔ اس دوا کا پہلا اور تیسرا ڈسمل ڈائی لیوشن وجع المفاصل اور سیرس
ممبرین کے انفلامیشن میں دیتے ہیں۔ اور تیسرا ڈائی لیوشن جگر کے ہرج
اور قبض میں دیتے ہیں۔ امراض شُش مثل نمونیا (ذات الریہ) اور تپ اور ورم

پستان میں بھی اس دوا کا چھٹا یا بارھواں ڈائی لیوشن مستعمل ہے۔ دماغی ہیج
میں زیادہ تر تیس نمبر کا ڈونسی دیتے ہیں

Bromine برومین

چونکہ یہ دوا امراض ڈفتھیریا اور کروپ کے واسطے مخصوص ہے اسی لئے پہلے دونوں امراض کی کیفیت لکھی جاتی ہے۔ ان دونوں بیماریوں کے علامات قریب قریب ایک ہی طور کے ہوتے ہیں۔ ان میں حلق کے اندر سوزش اور ورم ہوکر ایک لسدار گاڑھی رطوبت (لمف) پیدا ہوتی ہے جس سے ایک کاذب جھلی بنجاتی ہے اور اسکی وجہ سے تنفس کی راہ تنگ ہوجاتی ہے رفتہ رفتہ دم بند ہوکر مریض قریب بہ ہلاکت پہونچ جاتا ہے۔ دونوں بیماریوں کے درمیان میں جو فرق ہے ذیل میں لکھا جاتا ہے۔

کروپ	ڈفتھیریا
۱ یہ مرض بچوں کو ہوتا ہے۔	۱ یہ مرض ہر ایک کو ہوسکتا ہے
۲ ٹریکیا یعنی قصبۃ الریہ میں شروع ہوتا ہے	۲ یہ حلق سے شروع ہوتا ہے۔
۳ اسمیں کھانسی اور تپ کی بہت شدت ہوتی ہے۔	۳ اسمیں تپ کم لیکن کمزوری زیادہ ہوتی ہے۔

کروپ کی ابتدا ہی سے تنفس میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور رکاوٹ کے سبب سے تنفس کے ساتھ ایک خاص قسم کھس کھساہٹ یا گھڑگھڑاہٹ کی آواز پیدا ہوتی ہے جسکو سنتے ہی طبیب تشخیص کرلیتا ہے کہ یہ کروپ کا مریض ہے۔ ڈفتھیریا میں تنفس کی رکاوٹ بدیر ہوتی ہے اور اسوقت ہوتی ہے جب سوزش حلق سے اسفل کی طرف پھیلتی ہے۔

کروپ کی ابتدا میں جب تپ شدید اور کھانسی بہت رہتی ہے۔ تنگی تنفس بہت زیادہ رہتی ہے اُس حالت میں آیوڈین دیتے ہیں۔ برومین کروپ کی ابتدا میں نہیں دیتے ہیں بلکہ اخیر حالت میں جب مریض بہت سُست اور کمزور ہو جاتا ہے اور تپ کم رہتی ہے اور جب حنجرہ اور قصبۃ الریہ میں تشنج کے سبب تنگی تنفس بہت رہتی ہے اُس حالت میں دیتے ہیں۔

واضح رہے کہ برومین اور آیوڈین امراض ڈفتھیریا اور کروپ میں پلانے اور سونگھانے دونوں میں مستعمل ہیں۔ برومین کھانسی میں بھی مفید ہے۔ جب لے رنگس (حنجرہ) میں سرسری ہو کر کھانسی ہو اور آواز بیٹھ جاوے تب برومین دینا چاہیئے۔ ڈاکٹر ہیرنگ صاحب نے مرض نمونیا (ذات الریہ) کے واسطے برومین اور آیوڈین کی بہت تعریف لکھی ہے۔

اس دوا کا تیسرا ڈسمل ڈائی لیوشن دیتے ہیں۔ اور دوسرا ڈسمل ڈائی لیوشن سونگھاتے ہیں۔

برائی ٹا کارب Baryta Carb

ٹانس لائی ٹس (خناق) کے واسطے یہ دوا بہت عمدہ ہے۔ زبان کی جڑ کے دونوں جانب دو گلٹیاں رہتی ہیں جنکو ٹانسل کہتے ہیں۔ سردی کے باعث سے اکثر ان گلٹیوں میں سوزش اور ورم ہو جاتا ہے جسکو ٹانسلائی ٹس کہتے ہیں اگر خناق کے شروع ہوتے ہی یہ دوا دیجاوے تو ٹانسل گلٹی میں مواد نہ ہونے پائیگا۔ ٹانسل گلٹیوں کے بڑھ جانے میں بھی برائی ٹا کارب بہت مفید ہے۔ لقوہ اور فالج میں اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ اپوپلکسی (سکتہ) سے صحت پانے

سے بعد جو کمزوری رہتی ہے اس میں برائٹا کارب سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جن لوگوں کو کم سنی میں بڑھاپا شروع ہو جاتا ہے انکو اس دوا کے استعمال کرانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

اس دوا کا چھٹا۔ بارہواں یا تیسواں ڈائی لیوشن دیا جاتا ہے۔

برائٹا میوری ایٹکا
Baryta Muriatica

مادہ خنازیر کے واسطے یہ دوا بہت عمدہ ہے۔ جب خنازیری مادہ سے گلٹیاں بڑھ جاتی ہیں تب اس دوا کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ایبڈو منل انیوریزم یعنی پیٹ کے اندر شرائین کے پھول جانے میں اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے۔

اس دوا کا چھٹے سے تیسویں ڈائی لیوشن تک استعمال ہے۔

بیپ ٹی شیا Baptisia

تپ کے لئے یہ دوا بہت عمدہ ہے۔ بیپ ٹیشیا مادی بخار میں دیتے ہیں یعنی جس بخار میں مادہ تیز ہو۔ ہندوستان میں جی جدری اور ریلپس بخار کے علاوہ اور بھی ایک قسم کی تپ ہوتی ہے جسکو سم پل کنٹی نیو ڈفیور کہتے ہیں۔ اسکے واسطے بیپ ٹی شیا کو نہایت مجرب دوا جانتے ہیں۔ سم پل کنٹی نیو ڈفیور بہت دنوں تک لگاتار رہتا ہے اکثر اسکی مدت چودہ یا اکیس دن کی ہوتی ہے۔ اس تپ میں بیپ ٹی شیا دینے سے ایک خاص فائدہ یہ ہے کہ وہ مدت گھٹ جاتی ہے یعنی چودہ یا اکیس دن کے پہلے ہی مریض اچھا

ہو جاتا ہی۔ اس تپ میں اکثر معدہ کا بھی بگاڑ رہتا ہی اور بھوک زائل ہو جاتی ہی
بیپ ٹی شیا کے استعمال سے معدہ کی بھی اصلاح ہو جاتی ہی۔ ٹائی فائیڈ فیور میں
بیپ ٹی شیا بہت نافع ہی۔ اس تپ کے پہلے ہفتہ میں بیپ ٹی شیا زیادہ تر
مفید ہی۔ یاد رہے کہ ٹائی فائیڈ فیور کے ساتھ اگر کوئی دوسرا ہرج شریک نہو
تو صرف بیپ ٹی شیا دینا کافی ہی۔ اور جب کوئی دوسرا ہرج بھی شریک ہو
جیسے شش کا ہرج یا دماغی ہرج تو وہ دوا جو اُس ہرج کے لئے مخصوص ہے
بیپ ٹی شیا کے ساتھ دیں۔ تپ کی حرارت گھٹانے کے واسطے بیپ ٹی شیا
نہایت عمدہ دوا ہی جس تپ میں حرارت بہت شدت سے ہو اور تھرمامیٹر لگانے
سے ایک سو پانچ یا ایک سو چھ ڈگری پارہ چڑھے اور یہ حرارت صرف تپ کی
شدت سے ہو کسی اور ہرج سے نہ ہو تو ایسی حرارت کے گھٹانے کے واسطے
بیپ ٹی شیا سے بہتر دوسری دوا نہیں ہی۔ سیرم پل کنٹی نیوڈ فیور اور ٹائی فائڈ
فیور کے علاوہ اور قسم کی تپوں میں بھی بیپ ٹی شیا مستعمل ہی جیسا حمی
جدری میں جب مریض کو خونی دست آتے ہوں یا جب بہت ضعف ہو۔ سل کے
ساتھ جو تپ ہوتی ہی اُسمیں اور تپ دق میں بیپ ٹی شیا مفید ہی۔ بڈھوں کو ایک
قسم کا بخار سردی کے ساتھ آتا ہی جس سے بہت کمزور ہو جاتی ہی اس میں
بیپ ٹی شیا سے فائدہ ہوتا ہی۔ جب تپ کے ساتھ علامات ذیل موجود ہوں
تب بیپ ٹی شیا دینا ضرور ہی علامات سستی غالب ہو سستی کے
سبب سے مریض غفلت میں پڑا رہتا ہو۔ چہرہ مریض کا سرخ
اور خبط سا ہو۔ فضلہ میں عفونت ہو۔ معدہ کی خرابی بہت رہتی ہو۔ نفخ ہو۔

شکم کو چھونے یا دبانے سے مریض کو درد محسوس ہوتا ہو متعفن دست آتے ہوں ۔ دماغ میں گرمی اور بےچینی معلوم ہو ۔ دماغ ماؤف ہو ۔ نبض نرم اور بھری ہوئی پھیلتی ہو ۔ زبان خشک اور کثیف ہو ۔ اعضا خشکی اور ہاتھ پاؤں میں رعشہ ہو ۔ مریض میں ٹائی فائیڈ سمٹمس جنکا بیان آرسنک میں کیا گیا ہو نمودار ہوں

اس دوا کا پہلا ڈسمل ڈائی لیوشن عموماً دیا جاتا ہی لیکن تیسرا اور چھٹا ڈسمل ڈائی لیوشن یا تیس نمبر کا ڈائی لیوشن بھی دیا جاتا ہی اور اُس سے فائدہ پایا جاتا ہے ۔

بلاڈونا Belladonna

ہومیوپیتھی میں بلاڈونا نہایت بکار آمد و مجرب دوا ہی ۔ دماغی اور اعصابی امراض کے واسطے یہ دوا مخصوص ہی اور اسکا استعمال ان امراض میں بکثرت ہوتا ہی جس سے دماغ میں بہت گرمی معلوم ہوتی ہو ۔ دماغی فعل بڑھ جاے اور دماغ میں حس کی قوت بہت زیادہ ہو جاے اُن میں بلاڈونا دینے کا خاص موقع ہی ۔ دماغی فعل کے بڑھ جانے سے یہ کیفیت ہوتی ہی کہ کسی قسم کی آواز سننے یا کسی چیز کو دیکھنے یا غور کرنے سے از حد تکلیف اور بےچینی ہوتی ہی اور طرح طرح کے تخیلات پیدا ہوتے ہیں ۔ ان حالتوں میں بلاڈونا دینے سے جلد فائدہ مترتب ہوتا ہی جنون کی ابتدائی حالت میں یہ دوا بہت ہی مفید ہی ۔ ڈے لے ریم (سرسام) کے واسطے یہ خاص دوا ہی ۔ اسٹھنک ڈے لے ریم یعنی وہ سرسام جس میں چہرہ اور آنکھیں مریض کی نہایت سرخ ہو جاتی ہیں ۔ سر بہت گرم ۔ دماغ میں خون کی بہت زیادتی اور بےچینی رہتی ہی ۔ اکثر مریض چلاتا اور ہزیانات بکتا رہتا ہی ۔ اس میں

بلاڈونا سے بہت فائدہ ہوتا ہی۔ مگر لوڈے لے ریم میں یعنی اس سرسام میں
جس میں مریض نہایت سست عالم سکوت میں پڑا رہتا ہی بلاڈونا نہیں دیتے
ہیں۔ جس تپ میں استھنک ڈے لے ریم کی علامتیں پائی جائیں اُس میں بھی بلاڈونا
ضرور دینا چاہیئے۔ بچوں کو سرسام کی حالت میں بلاڈونا دینا لازم ہی۔ درد سر
کے لئے بلاڈونا بہت مجرب ہی۔

یاد رہے کہ بلاڈونا اُس درد سر میں دیتے ہیں جس میں درد کی بہت شدت رہتی ہی
روشنی اور آواز کی برداشت مطلق نہیں ہوتی۔ سر میں حرکت ہونے سے درد
میں ترقی ہوتی ہی۔ آنکھیں جلتی رہتی ہیں۔ دماغی ہرج یا دماغ میں خون کی زیادتی
سے جو درد سر ہوتا ہی اُسکے واسطے بلاڈونا مخصوص ہی۔ لیکن جگر اور معدہ کی حرارت
یا تبخیر سے جو درد سر ہوتا ہی اُسمیں بلاڈونا سے بہت ہی کم فائدہ ہوتا ہی۔ کن جس چن
آف دی برین (اجتماع خونِ دماغ) میں بلاڈونا مفید ہی۔ مگر جب لُو لگ جانے سے
کن جس چن آف دی برین ہوتا ہی تب صرف بلاڈونا سے فائدہ نہیں ہوتا گلونائن
بھی دینا چاہیئے۔ اپوپلک سی (سکتہ) میں بھی مفید ہی۔ ورٹائی گو یعنی دوران
میں بلاڈونا سے فائدہ ہوتا ہی۔ دماغ میں خون کی زیادتی سے جو دورانِ سر
ہوتا ہی اُس میں بلاڈونا مناسب ہی۔ نیورلجیا (وجع العصب) میں بھی مفید ہی۔
جب یہ مرض کسی آدمی کے چہرہ یا گردن میں ہو اور مرض کی حالت بھی ابتدائی ہو
تو اس سے فائدہ ہوتا ہی اور اسکے سوا اور حالتوں میں مفید ہی۔ شروع فالج میں
اور فالج کے ساتھ جب اعصابی درد کی شکایت ہو تب بلاڈونا دینے سے
فائدہ ہوتا ہی لوکو موٹر اٹکسی یہ عارضہ فالج سے مشابہ ہی اسمیں ہاتھ پاؤں کو حرکت

دینے میں بے اختیاری جو وقت معلوم ہوتی ہے۔ اس میں بلاڈونا مفید ہے۔ ہر قسم کے تشنجی امراض کے شروع میں بلاڈونا بہت نافع ہے۔ ان فن ٹائل کنولشن (بچوں کا تشنج)۔ پی اور پرل کنولشس (تشنج بعد وضع حمل) ہائڈروفوبیا (کتے کے کاٹنے سے جو تشنجی کیفیت پیدا ہوتی ہے) لیرن جس مس (بچوں کے حنجرہ کے عضلات میں تشنج ہونا۔ جس سے اکثر دم بھی بند ہو جاتا ہے) ہوپنگ کاف (کوکر کھانسی) آسما (دمہ)۔ اپی لیپسی (صرع)۔ ان سب عوارض میں بلاڈونا دینا چاہیئے۔ تپ کے واسطے بلاڈونا عمدہ دوا ہے۔ بلاڈونا سے اُس تپ میں فائدہ ہوتا ہے جس میں حرارت بہت زیادہ رہتی ہے ٹمپریچر اکثر ایک سو چار یا ایک سو پانچ ڈگری ہوتا ہے۔ بحران رہتا ہے گرمی اور بیچینی کی شکایت رہتی ہے۔ نیند نہیں آتی ہے۔ یا مریض غفلت میں رہتا ہے۔ دماغ میں بہت گرمی رہتی ہے۔ دماغ کی گرمی کے ساتھ کبھی کبھی ہاتھ پاؤں اکثر سرد رہتے ہیں۔ اور اکثر سرسام بھی ہو جاتا ہے۔

شروع تپ میں بلاڈونا دیتے ہیں اور جب مریض کمزور ہو جاے تو اُس حالت میں دینا نہیں چاہیئے۔ کنٹی نیوڈ فیور (جس تپ کا لگاؤ بہت روزوں تک رہتا ہے) پی اور پرل فیور (بعد وضع حمل کے جو تپ لاحق ہوتی ہے) اور راکزانتھمے مٹا (حمی حدری) میں بلاڈونا سے فائدہ ہوتا ہے چیچک اور ٹائی فائڈ فیور میں دماغی ہرج اگر ہو تو بلاڈونا ضرور دیں۔ بچوں کے بخار میں بلاڈونا اکسیر کی خاصیت رکھتا ہے۔ ان فلامیٹری فیور (وہ بخار جو کسی عضو میں سوزش ہونے سے لاحق ہو) اسمیں بلاڈونا دینا چاہیئے۔ خصوصاً حلق میں انفلامیشن ہونے سے ہو۔

انفلامیٹری فیور ہوتا ہو اُس میں زیادہ تر مفید ہو۔ ہر قسم کے انفلامیشن (التہاب)
کی ابتدا میں بلاڈونا سے بہت فائدہ ہوتا ہو۔ اکیوٹ سور تھروٹ (حلق کا
شدید ورم) اور اکیوٹ ٹانسلائی ٹس (شدید خناق) میں اس دوا سے بہت
فائدہ ہوتا ہو۔ ان دونوں امراض میں حلق کے اندر جب سرخی ہو اور جاے ماؤف
میں ٹیس ہو (ڈرائی انفلامیشن) تب بلاڈونا سے بہت فائدہ ہوتا ہو۔ بچوں
کے کیپی لیری برونکائی ٹس میں یعنی جب بچوں کے شُش کے باریک نالیوں
میں سوزش ہو جاتی ہو جسکے سبب سے تپ شدید رہتی ہو تنگی تنفس بہت رہا
کرتی ہو تو بلاڈونا بہت مفید ہو۔ اس مرض کو عموماً ہبہ ڈبہ کہتے ہیں۔ ہبہ ڈبہ
کے شروع حالت میں جب خشک کھانسی رہتی ہو بلغم کی آمد نہیں ہوتی ہے۔
پسلیاں پھڑکا کرتے ہیں۔ تپ بہت رہتی ہو اور ان سب حالتوں کے ساتھ
بچوں کا دماغ بھی کسیقدر ماؤف ہو جاتا ہو۔ تب ان سب حالتوں میں
بلاڈونا کے استعمال سے بہت فائدہ پایا گیا ہے۔ ان حالتوں میں ہم نے
اکثر بلاڈونا کے تیسویں ڈائی لیوشن سے فائدہ پایا ہو۔ اری سیپلس
(زہرباد) میں جب سرخی بہت ہو مگر ورم اور زخم نہو تو اُس حالت میں بلاڈونا
سے بہت فائدہ ہوتا ہو۔ پھوڑے اور کاربنکل (سرطان) میں بھی مفید ہو۔
آنکھ کے عوارض کے لئے بلاڈونا ایک عمدہ دوا ہو۔ اکیوٹ آف تھلمیا (شدید
جوش چشم) میں جب آنکھوں میں جلن اور خشکی بہت ہو یعنی آنکھ سے پانی جاری
نہو تو اُس حالت میں بلاڈونا سے بہت فائدہ ہوتا ہو۔ آنکھ کے اندرونی پردوں
کی سوزش میں بلاڈونا مفید ہو۔ مثل آئی رائی ٹس۔ گلاکوما۔ رے ٹی نل ہائی پریمیا

وغیرہ کے۔

گردہ اور مثانہ کی سوزش میں بلاڈونا نافع ہے۔ بوجہ ضعف مثانہ کے جب بے اختیاری سے پیشاب ہو تو اس حالت میں بلاڈونا سے فائدہ ہوتا ہے۔ جو بچے نیند کی حالت میں پیشاب کرتے ہیں اُن کو بلاڈونا دینے سے فائدہ ہوتا ہے سوزش رحم میں اور پرولپ سس یوٹرس (خروج الرحم) مے نوراجیا (کثرت طمث) اور کان کے اندرونی پردے کی سوزش میں بلاڈونا سے فائدہ ہوتا ہے۔ ڈانتوں کے درد کے واسطے بھی مفید ہے۔ دانت کے درد میں جب ورم اور ٹیک ہوتی ہے تب بلاڈونا دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ بچوں کو دانت نکلتے وقت جو جو ہرج لاحق ہوتے ہیں اُس میں بلاڈونا سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ خشک کھانسی میں بلاڈونا سے فائدہ ہوتا ہے۔ لم فٹک گلانڈ (غدود جاذبہ) کے انفلامیشن میں بلاڈونا مفید ہے۔ ورم پستان میں جب برائی اونیا سے فائدہ نہیں ہوتا ہے تب بلاڈونا دیتے ہیں۔ واضح رہے کہ بلاڈونا بچوں اور کم سن آدمیوں کو زیادہ تر نافع ہے۔ اور دموی مزاج والوں کے موافق ہے۔ اس دوا کو ابتدائے مرض اور شدید حالتوں میں دیتے ہیں۔ انفلامیشن (التہاب) میں تیسرا یا چھٹا ڈسمل ڈائی لیوشن دیتے ہیں بخار میں چھ نمبر کا سنٹیسمل ڈائی لیوشن دیتے ہیں دماغی ہرج میں تیسواں ڈائی لیوشن دیتے ہیں۔

پلاٹی نم Platinum

۵۲ اس دوا کا فعل اعصاب پر زیادہ ہوتا ہے۔ ہسٹیریا (اختناق الرحم) اور مالیخولیا جو رحم کے ہرج سے لاحق ہو اُس میں پلاٹی نم سے بہت فائدہ ہوتا ہے

اس دوا کی خاصیت عورتوں کے مزاج کے موافق ہے عورتوں کے مالیخولیا میں اسکو ضرور دینا چاہیے۔ امراض خصیۃ الرحم کے واسطے پلاٹی نم نہایت ہی نافع ہے۔ احتباس طمث میں پل سٹلا جیسا مفید ہے ویسا ہی پلاٹی نم کثرت طمث میں نافع ہے۔ جو عورت غلبۂ شہوت سے بےچین رہتی ہو تو اُسکو پلاٹی نم دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اسیطرح جب نوجوان مرد غلبہ باہ کی وجہ سے حالت بےچینی اور مجبوری میں جلق لگانے پر مائل ہو تو ایسی حالت میں پلاٹی نم سے غلبہ باہ کی بےچینی جاتی رہتی ہے۔ جب اختناق الرحم کی مریضہ نہایت سُست او مضمحل ہو تب پلاٹی نم دینا چاہیے۔ نیورل جک پین (عصبی درد) اس درد کے ساتھ اُس جگہ میں جھنجھنی اور بےچینی بھی ہو تب پلاٹی نم دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

اس دوا کا بارھواں و تیسواں ڈائی لیوشن دیا جاتا ہے۔

پل سٹلا *Pulsatilla.*

یہ دوا عورتوں اور بلغمی مزاج والوں کے موافق ہے۔ معدہ کے ہرج کے واسطے یہ بہت عمدہ دوا ہے۔ مرغن اور ثقیل چیزوں کے کھانے سے جب بدہضمی ہوتی ہے اُس میں پل سٹلا دیتے ہیں۔ ضعف معدہ میں جب معدہ کے اندر بلغم کثرت سے پایا جاوے تب پل سٹلا دینا چاہیے۔ اسہال مزمن میں جب آنوں ملے ہوئے دست آتے ہیں تو پل سٹلا دینے سے فائدہ ہوتا ہے ایسے اسہال میں درد اور مروڑ کی شکایت کم ہوتی ہے اور بہ نسبت دن کے شب کے وقت دست زیادہ آتے ہیں جب عرصۂ دراز تک ناک سے

بلغم یا رطوبت خارج ہوتی رہتی ہو اور ریزش نہیں موقوف ہوتی ہو تب اس حالت میں پل سٹلا دیتے ہیں۔ حالت حمل میں پیشاب کرنے میں سوزش اور تکلیف ہوتی ہو تب پل سٹلا دینے سے فائدہ ہوتا ہو۔ امراض وریدکے واسطے پل سٹلا اور ہماملس نہایت عمدہ دوائیں ہیں۔ بعد ولادت کبھی کبھی عورتوں کی جانگھ کے اندر کی وریدوں میں سوزش ہو جاتی ہو جسکو کرورل فلا بائی ٹس کہتے ہیں اس میں پل سٹلا مفید ہو۔ وریدوں کے پھول جانے میں جسکو انگریزی میں ویری کو سیل کہتے ہیں پل سٹلا مفید ہو آشوب چشم میں جب پپوٹے میں سرخی اور سوجن ہوتی ہو اور گاڑھی رطوبت آتی ہو تب پل سٹلا سے بہت فائدہ ہوتا ہو۔ گوہجنی کے واسطے یہ دوا نہایت مجرب ہو۔ کان کے درد میں بھی مفید ہو۔ ٹھنڈھی ہوا لگنے سے جب کان میں سنسناہٹ معلوم ہو اور کم سنائی دے تب اس دوا سے فائدہ ہوتا ہو۔ زکام میں جب قوت شامہ کم ہو جاتی ہو۔ بدبو گاڑھی رطوبت نکلتی ہو تب ان حالتوں میں پل سٹلا دینا چاہئے۔ زکام کی مزمن حالت میں پل سٹلا بہت مفید دوا ہو۔

واضح رہے کہ جتنے فوائد پل سٹلا کے بیان کئے گئے اُنکے علاوہ ایک خاص فائدہ اس دوا کا یہ ہو کہ ایام کے بگاڑ کی اصلاح میں اس سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے خاصکر کم سن عورتوں کے ایام کے بگاڑ میں زیادہ تر نافع ہو۔ جب ایام اپنے وقت معینہ پر نہو اور حیض کا خون سیاہ رنگ کا جمدا اور تھوڑا تھوڑا درد و تکلیف کے ساتھ اخراج ہوتا ہو تو ایسی حالت میں پل سٹلا سے بہت فائدہ ہوتا ہو کمسن عورتوں کو حیض کے بگاڑ سے طرح طرح کے ہرج لاحق ہوتے ہیں

اور کمزوری کا بڑھتی جاتی ہے۔ رنگت پھیکی ہوجاتی ہے۔ دردسر کی شکایت رہتی ہے۔ کبھی کبھی قشعریرہ بھی ہوتا ہے ہتھیلی۔ تلوے اور آنکھ وغیرہ میں سوزش معلوم ہوتی ہے۔ ان حالتوں میں پل سٹلا سے بہت فائدہ ہوتا ہے کمسن عورتوں کو ایک طرح کا انیمیا (قلت خون) ہوتا ہے جسکو انگریزی میں کلوروسس کہتے ہیں ڈاکٹر ہیوج صاحب کی رائے ہے کہ اسمیں کچھ دنوں تک پل سٹلا دینے کے بعد آیرن (فولاد) کھلانے سے صحت ہوتی ہے۔ ایام کے زمانہ میں سردی سے یعنی نہلانے یا سرد ہوا میں بیٹھنے یا سرد چیزوں کے کھلانے یا پانی میں بھیگنے سے ایام بند ہوجاتا ہے اس حالت میں پہلے اکونائٹ دیا جاتا ہے بعد اسکے پل سٹلا دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ورم خصیۃ الرحم اور جریان رحم میں اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے۔ جن عورتوں کو حمل نہیں رہتا ہے اونکو چند پل سٹلا استعمال کرانے سے حمل بھی رہجاتا ہے۔ حمل کے درمیان میں کبھی کبھی پل سٹلا استعمال کرنے سے ولادت بہت آسانی سے ہوتی ہے۔ ولادت میں جب دقت ہوتی ہے جنین بے ترکیب ہوجاتا ہے تو پل سٹلا کے استعمال سے جنین کی بے ترکیبی دفع ہوجاتی ہے اور ولادت آسانی سے ہوتی ہے۔ ہیڈروسیل (آب نزول) میں پل سٹلا بہت مفید ہے۔ آرکائی ٹس یعنی بیضہ کی سوزش اور ورم میں بھی پل سٹلا بہت مفید دوا ہے۔ کرانک انٹرمٹنٹ فیور (مزمن تپ نوبتی) میں جب بخار کی آمد شام کو ہوتی ہے اور سوزش اور لہر بہت رہتی ہے لیکن پیاس کم رہتی ہے تب پل سٹلا دینا چاہیئے۔ ایام کے جاری ہونے کے لئے اس دوا کا تیسرا ڈائی لیوشن۔ رحم اور خصیۃ الرحم کے مزمن امراض میں بارہویں ڈسمل سے تیسویں ڈائی لیوشن تک دینا چاہیئے امراض معدہ اور دیگر عوارض میں چھٹا ڈسمل ڈائی لیوشن دیتے ہیں۔

پلم بم Plumbum

جب قبض کی بہت شکایت رہتی ہو۔ پاخانہ نہایت خشک۔ سدے پڑ گئے ہوں۔ آنتوں میں ضعف اور پیٹ میں درد رہتا ہو تو اِن حالتوں میں پلم بم دینے سے ازحد فائدہ ہوتا ہے۔ جب کئی روز ہو جائیں کہ پاخانہ نہ ہوا اور مریض کو نہایت تکلیف ہو۔ آنتوں کی بےترکیبی اور انقلاب کا گمان ہو تو اسکے دفعیہ کے واسطے پلم بم ضرور دینا چاہیے۔ درد قولنج کے واسطے نہایت مجرب دوا ہے۔ اس درد قولنج میں پیٹ بہت سخت ہو جاتا ہے۔ پٹھے چڑھے رہتے ہیں۔ پیٹ کے عضلات اور آنتوں میں تشنج اور مروڑ رہتا ہے۔ درد کبھی شدید اور کبھی دھیما ہو جاتا ہے اکثر قبض بھی رہتا ہے۔ واضح رہے کہ قبض کی وجہ سے جب درد قولنج ہوتا ہے تب اُس میں پلم بم مفید ہے اور جب کوئی خارجی سبب مثل سردی وغیرہ سے درد ہو تو پلم بم سے مطلق فائدہ نہیں ہوتا ہے۔

یہہ دوا فالج میں بھی مفید ہے۔ مگر سارے جسم کے فالج میں اس سے فائدہ نہیں ہوتا ہے بلکہ کسی خاص عضو کے مفلوج ہونے میں مفید ہے۔ مثلاً ہاتھ کے پنجہ کے مفلوج ہونے میں۔ جب مریض پنجہ کو سیدھا کرنا چاہتا ہے تو پنجہ کلائی سے لٹک جاتا ہے۔ اس فالج کے واسطے پلم بم مخصوص ہے۔ کبھی کبھی ہاتھ پاؤں کے عضلات مفلوج ہوکر روز بروز سکڑتے جاتے ہیں اُس حالت میں پلم بم دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اکثر ہاتھ پاؤں کے عضلات ایسے کمزور ہو جاتے ہیں کہ چلنے پھرنے یا کام کرنے میں نہایت دقت ہوتی ہے اسکے واسطے پلم بم بہت مفید ہے۔ تشنجی درد کے واسطے بھی

مفید ہی (پیشنجی درد اُس فالج میں اکثر ہوتا ہی جسکا بیان اوپر ہوا ہے)
فرمن صرع میں بھی اس سے فائدہ ہوتا ہی۔ کرانک برائٹس ڈیزیز (مزمن
اُمراض گردہ) اس میں گردہ کی ساخت خراب ہوجاتی ہی اور البیومن پیشاب
کی راہ سے خارج ہوتا ہی ایسی حالت میں پلم بم سے فائدہ ہوتا ہی۔
اس دوا کا چھٹا بارہواں تیسواں ڈائی لیوشن دیا جاتا ہی۔

پوڈوفائی لم Podophyllum

امراض جگر کے واسطے یہ دوا بہت مفید ہی۔ جگر کے فعل میں جب ضعف
آجاتا ہی تب اس دوا سے فائدہ ہوتا ہی۔ ملیریا بخار میں اکثر جگر ماؤف ہوجاتا ہی
اُسکے واسطے یہہ دوا مفید ہی۔ جگر کے ہرج میں جب قبض رہے تب دوسرا
یا تیسرا ڈائی لیوشن دیں۔ اور اگر اسہال ہو تو چھٹا یا بارہواں ڈسمل
ڈائی لیوشن اس دوا کا دینا چاہیئے۔ انٹرائی ٹس (سوزش امعا) کے
واسطے یہہ دوا بہت عمدہ ہی۔ بچوں کو ایک طرحکی پیچش ہوتی ہی جس میں پاخانہ
پھرتے وقت کانچ نکل آتی ہی اُسکے دفعیہ کے لئے پوڈوفائی لم مخصوص ہی۔
اے ری ٹیشن آف دی رکٹم (سوزش مقعد) میں یہ دوا بہت مفید ہی۔ کبھی
کبھی سوزش مقعد کی وجہ سے پیچش ہوجاتی ہی اسکے دفعیہ کے لئے پوڈوفائی
لم مجرب ہے۔
اسہال صفراوی میں پوڈوفائی لم سے بہت فائدہ ہوتا ہی۔ کالرک ڈاریا (وہ اسہال
جسکی اکثر علامتیں ہیضہ سے مشابہ ہوتی ہیں) کے واسطے پوڈوفائی لم مفید ہی
بچوں کے اسہال میں یہ دوا نافع ہی۔ کثرت تولیدگی صفرا کے سبب سے متلی۔

قا اور صفراوی دست آتے ہیں اسمیں پوڈوفائی لم مخصوص دوا ہے۔ جگر کی حرارت سے جو درد سر ہوتا ہے اُس میں بھی مفید ہے۔ اس دوا کا چھٹا یا بارہواں ڈسمل یا تیس نمبر کا پوٹنسی اکثر دیا جاتا ہے۔

(۴) Thuja تھیوجا

ڈاکٹر ہنمن صاحب نے اِس دوا کو مصفی لکھا ہے۔ آتشکی اور سوزاکی مادہ کے واسطے تھیوجا بہت مفید ہے۔ اِن مادّوں کے سبب سے جب اعضاے تناسل میں کانڈی لومیٹا یعنی مسے نکل آتے ہیں تب اس حالت میں تھیوجا کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ آتشکی زخم کے اچھا ہونے کے بعد کبھی اعضاے تناسل میں جب کبھی کبھی زخم یا پھنسیاں ہو جاتی ہیں تو اس حالت میں تھیوجا کے استعمال سے فائدہ پایا گیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں کہ علاوہ مادہ آتشک و سوزاک کے خون میں اور ایک خاص قسم کا مادہ پیدا ہوتا ہے جسکو سائی کوسس کہتے ہیں اسکی وجہ سے جسم میں مسّے نکل آتے ہیں اسکے لئے تھیوجا بہت عمدہ دوا ہے۔ ڈاکٹر ہنمن صاحب کے سوا اور ڈاکٹروں کی بھی راے ہے کہ مسّوں کے دفعیہ کے واسطے تھیوجا نہایت مجرب ہے مسّہ نکل آنے میں تھیوجا کا اندرونی اور بیرونی دونوں استعمال ہوتا ہے۔ پہلا ڈسمل ڈائی لیوشن مسے پر لگایا جاتا ہے۔ پالی پس آفدی ایر (کان کے اندر کی بتوڑی) اور بھی بہت قسموں کی بتوڑیوں میں تھیوجا سے فائدہ ہوتا ہے سوزاک کے واسطے یہ دوا بہت مفید ہے خصوصاً مزمن حالت میں۔ پُرانے سوزاک میں جب پراسٹ گلینڈ میں سوزش ہو جاتی ہے اُسوقت تھیوجا

دینے کا خاص موقع ہے۔ سوزاکی مادہ سے جتنے قسم کے ہرج پیدا ہوتے ہیں سبھوں میں تھیوجا دیتے ہیں۔ سِفلیٹک آئی رائی ٹس (سوزش طبقہ عینیہ آتشک) یعنی جب آتشکی مادہ سے آنکھ کے آئی رِس پر دَنے میں سوزش اور ورم ہو جاتا ہے تو اس حالت میں تھیوجا مفید ہے۔
اس دوا کا چھٹا یا تیسواں ڈائی لیوشن دیا جاتا ہے۔ اور اِسکا پہلا ڈسمل ڈائی لیوشن مسّوں پر لگاتے ہیں۔

ٹےری بن تھینا

Teribinthina

امراض گردہ کے واسطے یہ دوا بہت مفید ہے۔ نفرائی ٹس (ورم گردہ) کے واسطے یہ مجرب دوا ہے۔ اس مرض کے سبب سے اکثر پیشاب کا پیدا ہونا موقوف ہو جاتا ہے اور کبھی پیشاب کی راہ سے خون آتا ہے۔ ان حالتوں میں اس دوا کو ضرور دینا چاہئے۔ اور جب سردی لگنے سے یہ عارضہ ہو تو بھی اس کے دفعیہ کے واسطے اس سے بہتر دوسری دوا نہیں ہے۔ ٹیرے بن تھینا کے استعمال سے تولید گی بول ہوتی ہے۔ پیشاب بہت صاف اور زیادہ مقدار میں اس سے ہوتا ہے۔ اور پیشاب میں جو رسوب یا البیومن وغیرہ ہوتا ہے وہ بھی اس سے موقوف ہوتا ہے جریان خون میں اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے شدید نفخ میں کبھی کبھی ٹیرے بن تھینا سے فائدہ ہوتا ہے اس دوا کا چھٹا ڈائی لیوشن اکثر دیا جاتا ہے۔

Teucrium ٹیوکرائی ام

یہ دوا اس کرائی ڈس یعنی کرم مقعد (چنچنی) کے دفعیہ کے واسطے بہت عمدہ ہے۔ اسکا پہلا ڈائی لیوشن استعمال کیا جاتا ہے۔

جلسے می ام
Gelsemium

اس دوا کا خاص فعل دماغ اور اعصاب پر ہوتا ہے۔ دماغ اور اعصاب کے فعل میں کمزوری آجانے سے جتنی شکایتیں ہوجاتی ہیں اُن میں اکثر جلسے می اَم مفید ہوتا ہے۔ جلسے می ام ضعف دماغ میں مفید ہے۔ تشنج میں یہ دوا مفید ہے۔ خاصکر رحم کے تشنجی درد میں جسطرح ڈسمے نوریا (خون حیض کا تکلیف سے آنا)۔ آفٹرپین (بعد وضع حمل کے رحم میں درد کا رہنا) وغیرہ میں زیادہ تر نافع ہے جب کسی عضو میں استرخا کی کیفیت معلوم ہوتی ہو تب جلسے می ام دینا چاہیے جلسے می ام خاص طور سے بچوں کے استرخا میں مفید ہے ضعف مثانہ میں یہ دوا مفید ہے۔ دردسر کے واسطے جلسے می ام بہت عمدہ دوا ہے۔ مگر جو دردسر بسبب ضعف دماغ کے ہو اور اُس میں پشت گردن میں درد ہو۔ دوران سر رہتا ہو۔ سر میں بوجھ معلوم ہوتا ہو اور جب دردسر کے ساتھ آنکھ سے تاریکی معلوم ہوتی ہو۔ اُسیمیں دیا جاتا ہے بشقیقہ یعنی ادھکپاری میں اور دوران سر میں جب دوران سر کے ساتھ آنکھ میں تاریکی معلوم ہوتی ہو جلسے می ام مفید ہے۔

اسپائنل کنجیشن (ریڑھ میں خون کا جمع ہونا) اسمیں جلسے می ام سے فائدہ ہوتا ہے۔ جلسے می ام ضعف بصر میں بہت مفید ہے۔ آنکھ کے استرخا اور آنکھ کے

اندرونی پردوں کے ورم وغیرہ میں بھی مفید ہے۔ ریٹی نائٹس یعنی آنکھ کا اندرونی ریٹنیا پردہ کی سوزش میں جلسے می ام مفید ہے۔ نیوریلجیا یعنی وجع العصب میں بھی جلسے می ام بہت مفید ہے تپ ٹیک ڈکرو۔ یہ ایک خاص قسم کا نیوریلجیا ہے جو کنپٹی اور کلے پر محسوس ہوتا ہے اور بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔ کبھی کبھی اسکے ساتھ آنکھ کے پپوٹے پر استرخا بھی رہتا ہے یہ عارضہ ایک ہی جانب ہوتا ہے۔ اس میں جلسی مینم بہت مفید پایا گیا ہے۔ تپ کیواسطے بھی جلسے می ام بہت نافع ہے۔ رے می ٹنٹ فیور (تپ لازمی) میں یہ دوا بہت مفید ہے خاصکر انفن ٹائل رے می ٹنٹ فیور یعنی بچوں کے رے می ٹنٹ فیور میں جب سستی اور غفلت بہت رہتی ہے جب بچے تپ کی حالت میں ڈر اُٹھتے ہیں۔ کیفیت بحران کی رہتی ہے ایک خاص وقت میں دورہ سے تپ بڑھتی ہے اور اُسکے ساتھ دماغی کیفیت لاحق ہوجاتی ہے۔ ان سب حالتوں میں جلسے می ام دیتے ہیں۔ اگر کیفیت مذکورہ بالا موجود ہوں تو تپ نوبہ میں بھی جلسے می ام مفید ہوتا ہے

ڈاکٹر ہیلس صاحب سوزاک کیواسطے بھی جلسے می ام کو بہت مفید لکھتے ہیں بشرطیکہ سوزش کی شکایت ہو۔ جریان منی اور ضعف باہ میں جلسے می ام مفید ہے خاصکر کے جب کثرت جماع یا جلق لگانے کے سبب سے یہ کیفیتیں ہوں۔ ہسٹیریا یعنی اختناق الرحم میں جب سستی اور غفلت بہت رہتی ہے۔ تب جلسے می ام دیتے ہیں۔ جلسے می ام نازک مزاج نوجوان مریض اور بچوں اور عورتوں کیواسطے موافق ہے۔ تپ میں اس دوا کا پہلا یا تیسرا ڈسمل ڈائی لیوشن بصورت اجتماع خون دماغ یا رحم

کے تیسرا یا چھٹا ڈسمل ڈائی لیوشن - فالج - لقوہ - استرخا - ضعف بصر - وجع العصب - کے واسطے چھٹا ڈسمل یا تیسواں ڈائی لیوشن دیتے ہیں -

چائینا China

اسکا دوسرا نام سن کونا ہے - یہ کونین کے درخت کی چھال ہے - ملیریس فیور کے واسطے یہ نہایت مجرب دوا ہے - تپ نوبہ جو ملیریا کے مادہ سے ہوتی ہے اوس میں سن کونا نہایت مجرب ہے اور بہ نسبت مزمن کے شدید حالت میں اسکا فعل زیادہ ہوتا ہے - تپ نوبہ میں جب علامات ذیل پائے جائیں تب سن کونا کا دینا ضرور ہے **علامات** - لرزہ کے ساتھ بخار کا آنا - لرزہ موقوف ہونے کے بعد گرمی معلوم ہونا اور درد سر کا ہونا - پسینا آکر بخار کا اوتر جانا - پسینا آنے کے وقت پیاس کی شدت معلوم کرنا - حالت ضعف میں چائینا نہایت مقوی ہے - جن کمزوریوں کے واسطے چائینا مقوی ہے - اونکی تفصیل نیچے لکھی جاتی ہے - کسی عضو سے خون کے نکلانے سے - زیادہ دست آنے کی وجہ سے - پسینا زیادہ آنے سے - کثرت اخراج منی سے - پرانے زخم سے بہت ریم کے خارج ہونے سے - عورتونکو کثرت توالد سے اور ہر قسم کے فضلہ کے زیادہ خارج ہونے سے جو کمزوری لاحق ہوتی ہے اوسکے واسطے چائینا نہایت مقوی ہے - مینوراجیا (کثرت طمث) کے واسطے چائینا نہایت عمدہ دوا ہے - اسہال کیواسطے یہ دوا بہت مجرب ہے - جس اسہال میں چائینا مفید ہے اسمیں پیٹ میں درد اور مڑوڑ ہوتا ہے اور مزمن اسہال میں شدید کے نسبت زیادہ تر مفید ہے - جب کسی سخت مرض میں مبتلا رہنے سے مریض کمزور ہوجاتا ہے اور اوس حالت میں دست آتے ہیں تب چائینا دینے سے فائدہ ہوتا ہے -

جس اسہال میں غذا مسلم پائخانہ سے نکل جاتی ہو اُسکے لئے بھی مفید ہو۔ ملیریا بخار کے اسہال میں چائینا سے بہت فائدہ ہوتا ہو۔ تپ دق کے واسطے چائینا خاص دوا ہے۔ معمولی بخار (غیر مادی) میں الکونائٹ اور ثانی فائڈ بخار میں آرسنک جیسا مفید ہو ویسے ہی تپ دق میں چائینا عمدہ اور مفید ہو۔ بُرانا درد سر جو بوجہ کن جسچن آف دی برین کے ہوتا ہو اور کان میں سن سناہٹ کی آواز معلوم ہوتی ہے اُسمیں چائینا سے فائدہ ہوتا ہو۔ جو وجع العصب کہ ملیریا کے مادہ سے ہو اور اُسکا دورہ باری کے ساتھ ہوتا ہو اوسمیں چائینا زیادہ تر مفید ہو۔ بھوں کی جگہ میں جو عصبی درد ہوتا ہو اُسمیں بھی چائینا مفید ہو۔ وجع مفاصل کے مادہ سے جو درد ہوتا ہو اُسمیں بھی چائینا مفید ہے۔ واضح رہے کہ جس درد میں چھونے یا حرکت کرنے سے تکلیف ہوتی ہو درد بڑھ جاتا ہو اُسمیں چائینا مفید ہو۔ چاے کے زیادہ پینے سے جو ہرج پیدا ہوتا ہے اُسمیں چائینا دیتے ہیں۔

جن بیماریوں کا بیان اوپر ہوا ہو اُن میں سے کسی میں جب غفلت کی نیند نہیں آتی ہو اور مریض انواع اقسام کے خواب دیکھا کرتا ہو تو اُس بیماری میں چائینا دینے کا خاص موقع ہو۔ کبھی کبھی بوجہ اندرونی گرمی کے ایک قسم کا جریان ہوتا ہو جس میں عورت کی خواہش بہت ہوتی ہو۔ قربت کے وقت انزال فوراً ہوجاتا ہو۔ اکثر عضو تناسل میں خفیف رگڑ کے لگجانے سے منی نکل پڑتی ہو اِس حالت میں چائینا سے نہایت فائدہ ہوتا ہو۔ جریان منی اور ضعف باہ کے لئے چائینا مجرب دوا ہو۔ ضعف باہ جب کثرت اخراج منی کے سبب سے ہو تو چائینا سے خاص نفع ہوتا ہو۔ یرقان کی اکثر حالتوں میں

چائینا مفید ہی۔ گال اسٹون (سنگ جگر) کے ہرج میں بھی چائینا دیتے ہیں۔ جگر کے مزمن حرج میں چائینا مفید ہی۔ استسقا کے واسطے چائینا عمدہ دوا ہی۔ اگر استسقا ملیریا کے مزمن بخار کی وجہ سے ہو یا جگر کے مزمن حرج کے سبب سے ہو یا فضلہ وغیرہ بکثرت خارج ہونے کی وجہ سے ہو تو چائینا سے خاص فائدہ ہوتا ہی۔ کولرا کے اخیر میں کبھی کبھی بچوں کے دماغ میں ضعف آجاتا ہی جسکے سبب سے بچہ غفلت میں پڑا رہتا ہی اس حالت میں چائینا سے خاص نفع پایا گیا ہے۔ شدید امراض میں اس دوا کا تیسرا ڈسمل ڈائی لیوشن اور مزمن امراض میں اسکا تیسواں ڈائی لیوشن دیا جاتا ہے۔

چی نی نم سلفوریکم

Chininum Sulph

یعنی کونین یہہ سنکونا سے بنایا جاتا ہی۔ اس دوا کا خاص فعل یہ ہے کہ ملیریا کی سمیت جب جسم میں آجاتی ہی تو اسکے استعمال سے وہ سمیت دفع ہوتی ہی۔ جب سمیت تیز ہوتی ہی تب اس دوا کو مقدار سے زیادہ استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہی۔ اگر لرزہ ملیریا کی سمیت کے سبب سے بہت شدت کا ہو تو کونین دو گرین ہر خوراک میں بخار اوترنے کے بعد دینا چاہیے اور دن بھر میں دو یا تین خوراک دینا لازم ہی۔ اگر سمیت ملیریا کی تیز نہ ہو تو کونین کا پہلا نمبر ڈسمل ٹرائیوریشن کے استعمال سے پورا فائدہ ہوتا ہی۔ ہومیوپیتھک اصول پر کونین اُسوقت استعمال کرنا چاہیے جب لرزہ بخار آناً فاناً آجاتا ہو اُسکے آثار پہلے سے کچھ بھی نہیں رہتے

ہوں۔ بخار کی حالت میں مریض کو ریڑھ کے مقام میں دبلنے سے درد معلوم ہوتا ہو۔ بعد بخار کے پسینا کثرت سے آتا ہو۔ پسینا اگر بخار بالکل اوتر جاتا ہو جسکے بعد مریض اپنے تئیں پورے طور سے صحیح سمجھتا ہو کچھ بھی کسر باقی نہیں رہتی ہو۔

چلی ڈونیم Chelidonium

جگر کے ہرج کے واسطے یہ دوا مخصوص ہی۔ ہر قسم کے ورم جگر اور حرارت جگر میں چلی ڈونیم دیتے ہیں۔ لیکن خاص کر کے جب جگر اسفل کیطرف زیادہ بڑھ جاتا ہی اُس حالت میں چلی ڈونیم سے زیادہ تر نفع پایا گیا ہی۔ کبھی کبھی جگر کا بایاں حصہ بڑھ جاتا ہی اور بڑھکر معدے کے اوپر تک پھیل جاتا ہی اُس حالت میں چلی ڈونیم کے بہ نسبت کارڈواس مرائے نس Carduus Maradnus. زیادہ تر مفید ہی اسکا پہلا ڈسمل ڈائی لیوشن دیا جاتا ہے۔ ورم جگر کے ساتھ جب دہنی جانب کے سینہ اور شانہ میں درد ہو تب چلی ڈونیم دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہی۔ گال اسٹون (سنگ جگر) اور درد جگر میں یہ دوا بہت نافع ہی۔ یرقان کے واسطے چلی ڈونیم نہایت مجرب ہے ذات الریہ جب داہنی جانب کے شُش میں ہو اور اُسکے ساتھ جگر بھی مائوف ہو تو اُس میں چلی ڈونیم سے بہت فائدہ ہوتا ہی چھوٹے بچوں کو جب برون کو نمونیا ہو تو چلی ڈونیم سے فائدہ ہوتا ہی۔ مزمن امراض شُش میں جس سے سل کا شک ہو جاتا ہی ہمنے چلی ڈونیم کو بہت مفید پایا ہے۔ اُس حالت میں جب زیادہ تر ہرج داہنی طرف کے شُش میں ہو۔ جگر مائوف ہو۔ کھانسی شدت سے رہتی ہو۔ تپ دق کی قسم کا بخار بھی ہو۔

خون آمیز بلغم کھانسی کے ساتھ آتا ہو تو ان حالتوں میں چلی ڈونیم دیتے ہیں
بچوں کی شدید کھانسی کے ساتھ جب جگر بھی ماؤف ہو تو بہتے چلی ڈونیم کے
استعمال سے نفع پایا ہے۔ گردہ پر بھی اس دوا کا فعل ہوتا ہے۔ جگر کے بگاڑ سے
جو درد سر ہوتا ہے اُس میں چلی ڈونیم سے بہت نفع ہوتا ہے۔
امراض جگر میں چلی ڈونیم کا مدر ٹنکچر یا پہلا ڈسمل ڈائی لیوشن دیتے ہیں۔
ذات الریہ میں یا امراض شش یا کھانسی میں چھٹا ڈسمل یا چھٹا سنٹیسمل
پوٹنسی دیتے ہیں۔

ڈلکامارا Dulcamara.

پانی میں بھیگنے۔ مرطوب ہوا کے لگنے یا مرطوب جگہ میں رہنے کے سبب سے
جو جو عوارض لاحق ہوتے ہیں اُن کے لئے یہ دوا بہت مفید ہے اور حالت
احتمال مرض میں بھی حفظ صحت کے واسطے اس دوا کو دینا چاہیئے مرض کے
شروع میں دینے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ برسات کی سرد ہوا کے اثر
سے جو دست آتے ہیں اُس میں ڈلکامارا بہت مفید ہے اسہال اور پیچش جب
سردی کے باعث سے ہو ڈلکامارا مفید ہے۔ بچوں کے دست آنے میں بھی
کبھی کبھی ڈلکامارا مفید ہوتا ہے۔ سردی کے سبب سے مثانہ میں جو ورم
ہو اُس میں بھی فائدہ ہوتا ہے۔ جب مذکورۂ بالا سببوں سے گٹھیا ہو جائے
اور مرض کا درجہ سب اکیوٹ (متوسط) یعنی شدید اور مزمن کی درمیانی
حالت ہو تو اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے۔ جن عوارض میں مرطوب ہوا کے
لگنے سے زیادتی ہوتی ہے اُن میں عموماً ڈلکامارا بہت مفید ہے۔ کھانسی جب

سردی کے باعث سے ہوجاڑے یا برسات کے موسم میں جب کھانسی بڑھ جاتی ہو۔ حلق میں سُرسری رہتی ہو تو ان سب حالتوں میں ڈلکامارا مفید ہو۔ جلد پر پھنسیاں نکل آویں تو ڈلکامارا دینا چاہیئے۔ خصوصاً برسات میں جو پھنسیاں نکلتی ہیں اس میں زیادہ مفید ہو۔ اس دوا کا چھٹا ڈسمل یا چھٹا سن ٹی سی مل یا تیسواں ڈائی لیوشن دیا جاتا ہے

ڈرازیرا Drosera

اسپازمڈک کاف (تشنجی کھانسی) کے لئے یہ دوا مجرب ہو۔ ہوپنگ کاف یعنی کوکر کھانسی کے اخیر درجہ میں اکونائٹ اور اپیکا دیکر جب فائدہ نہ پایا جائے تب ڈرازیرا دینا چاہیئے۔ کانزمشن (سل) میں جب کھانسی کی شدت رہتی ہو اکثر مریض کھانستے کھانستے قے کر دیتے ہیں تو ڈرازیرا دینے سے بہت کمی ہوجاتی ہو۔

جس قسم کی کھانسی میں ڈرازیرا مفید ہو اُسکی خاصیت یہ ہو کہ کھانسی کے ساتھ تشنجی کیفیت بہت رہتی ہو دورے کے ساتھ یہ کھانسی آتی ہو۔ یہ دورہ زیادہ تر شبکو بارہ بجنے کے بعد جلد جلد اور تیزی کے ساتھ ہوتا ہو۔ اس دورہ کے ہونے سے مریض لگاتار دیر تک کھانستا رہتا ہو اور بیدم ہوجاتا ہو۔ کھانسی کے ساتھ حلق میں سرسری کی کیفیت بہت رہتی ہو۔ اکثر دورے کے اخیر میں ہول یا قے بھی ہوتی ہو۔ کبھی کبھی یہ بھی دیکھنے میں آیا ہو کہ کھانسی کے دورے کی شدت میں مریض کو کنولشن یعنے اور اور اعضا میں تشنج کی کیفیت ہوجاتی ہو۔ کھانسی خشک ہوتی ہے۔

بلغم بدقت آتا ہی کھانسی جب مزمن اور ہٹیلی ہوجاتی ہی تو ڈرا زیرا سے اکثر فائدہ پایا جاتا ہی اِس دوا کا چھٹا ڈسمل یا تیس نمبر کا پوٹنسی مستعمل ہی۔ بعض بعض ڈاکٹر تیسرا ڈسمل ڈائی لیوشن بھی استعمال کرتے ہیں۔

ڈایس کوریاوی لوزا

Dioscorea Villosa

یہ دوا درد قولنج میں مفید ہی۔ جب درد قولنج میں نفخ کی زیادہ شکایت رہتی ہی۔ درد برابر موجود رہتا ہی مگر کسی کسی وقت تیز ہوجاتا ہی ناف کے قریب درد رہتا ہی۔ کبھی کبھی صفراوی قی ہوتی ہی۔ اِس قسم کے قولنج میں ڈسکوریاوی لوزا سے فائدہ ہوتا ہی۔

اِس دوا کا پہلا یا تیسرا ڈسمل ڈائی لیوشن دیا جاتا ہی۔

ڈیجی ٹیلس Digitalis.

حرکت قلب اور دورانِ خون کم کرنے کی قوت اس دوا کی مشہور ہے۔

باصول علاج بالمثل ضعف قلب میں یہ دوا بہت مفید ہی۔ ڈاکٹران ہومیوپیتھی اسکو مقوی قلب لکھتے ہیں۔ جو دھڑکن کہ قلب کی کمزوری سے ہوتی ہی اُس میں اِس سے بہت فائدہ ہوتا ہی ضعف کی حالت میں تھوڑی حرکت کرنے سے بھی دھڑکن کے ساتھ سانس پھولنے کی کیفیت ہوجائے تب اُس حالت میں ڈیجی ٹیلس دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہی۔ ضعف قلب کی وجہ سے جب غشی کی کیفیت تاری ہو اُسوقت بھی ڈیجی ٹیلس دینا چاہیئے۔

جب دوران سر اور بے چینی کمزوری قلب کی وجہ سے ہو تو اُس میں بھی

دیتے ہیں۔ تنگی تنفس میں مفید ہے۔ جب حرکت قلب کی آواز بے قاعدہ یعنی غیر منتظم ہو تو ڈیجی ٹیلس ضرور دینا چاہئے۔ حرکت قلب کے سست ہو جانے اور اسکے سبب سے دوران خون کم ہو جانے سے جو استسقا ہو جاتا ہے اُس میں۔ اور ونیس ہائی پریمیا یعنی وریدوں میں خون کے رکے رہنے۔ شرائین میں خون کی کمی اور وریدوں میں خون کی زیادتی ہونے کی وجہ سے چہرہ میں تیرگی آجاتی ہے۔ ان حالتوں میں ڈیجی ٹیلس دینے سے قلب میں قوت اور دوران خون میں ترقی ہو کر کل ہرج دفع ہو جاتے ہیں۔ استسقا کے واسطے ڈیجی ٹیلس بہت مفید دوا ہے۔ اسکے استعمال سے ادرار بول زیادہ ہوتا ہے جس سے استسقا میں کمی ہو جاتی ہے۔ قلب کے وہ عوارض جن سے قلب کی ساخت خراب ہو جاتی ہے اُنکے دفعیہ کے لئے یہ بہت اچھی دوا ہے۔ ڈائی لی ٹیشن آف دی ہارٹ یعنی قلب کے پھیل جانے میں اسکو دیتے ہیں۔ ڈیجی ٹیلس کی ایک خاص علامت یہ ہے کہ مریض کو یہ کیفیت محسوس ہوتی ہے کہ حرکت کرنے سے قلب کا فعل بند ہو جائیگا۔ مریض کو نہایت سستی محسوس ہوتی ہے۔ اور یہہ معلوم ہوتا ہے کہ گویا مرا جاتا ہے۔ فم معدہ میں دھنسنے کی کیفیت محسوس ہوتی ہے۔ اگر سن ایاس میں تبخیر ہو اور بعد تبخیر کے اس قسم کی سستی معلوم ہو تو ڈیجی ٹیلس دینا چاہئے۔ ولوپولر ڈیزیز یعنی قلب کی کواڑیوں کی بیماریوں سے جو جو ہرج لاحق ہوتے ہیں مثل استسقا وغیرہ اُسکے دفعیہ کے واسطے ڈیجی ٹیلس

دینا چاہیئے۔ واضح رہے کہ ڈیجی ٹیلس نہایت تیز دوا ہی اسلیئے لازم ہی کہ امراض قلب یا اُسکی کواڑیوں کی بیماریاں جب تک کامل طور پہ تشخیص نہوں اور اسکے دینے کی پوری ضرورت معلوم نہو تب تک اس دوا کے دینے میں جرات نہ کریں بلکہ اور کئی ہوشیار ڈاکٹروں سے مشورہ کرکے دینا مناسب ہے۔

قلب کے انفلامیٹری ڈیزیز (امراض التہابی) میں ڈیجی ٹیلس دینا چاہیئے جریان میں ڈیجی ٹیلس بہت مفید ہے۔ اس میں ڈیجی ٹیلین یعنی ڈیجی ٹیلس کا جوہر تیسرا ٹرائی ٹیوریشن دینا چاہیئے۔ درد سر میں جب کان میں بھن بھناہٹ کی آواز معلوم ہو تو ڈیجی ٹیلس دینا چاہیئے۔ برائٹس ڈیزیز (امراض گردہ) میں اس سے فائدہ ہوتا ہی۔ قلب کے ولویولر ڈزیز کے سبب سے دوران خون میں جو رکاوٹ پیدا ہوتا ہی اُس سے کبھی کبھی جگر بڑھتا ہے اس میں ڈیجی ٹیلس کا تیسرا یا چھٹا ڈسمل ڈائی لیوشن مفید ہی۔ اس دوا کا پہلا یا تیسرا یا چھٹا ڈسمل ڈائی لیوشن دیا جاتا ہی۔ استسقا میں اس دوا کا خیساندہ یعنی انفیوژن زیادہ تر مفید ہی خیساندہ فرما کو پیا کی ہدایت سے مطابق آب گرم میں ڈیجی ٹیلس کے پتیوں کو بھگا کر بنتا ہی۔

رس ٹکس Rhus Tox

ڈاکٹر ہنمن صاحب نے کل ہومیوپیتھی دواؤں سے سولہ [16] دوائیں نہایت مجرب چن کر اُنکا پالی کرسٹ نام رکھا ہے۔ اُن سولہ میں سے ایک رس ٹکس ہی۔ رس ٹکس کے فوائد اور طریقہ استعمال تین فصلوں میں بیان

کئے جاتے ہیں۔ فصل اول استعمال رس ٹکس امراض وجع مفاصل میں۔ فصل دوم استعمال رس ٹکس حمیات میں۔ فصل سوم استعمال رس ٹکس امراض جلدی میں۔

فصل اول وجع مفاصل کے درد کے واسطے رس ٹکس نہایت عمدہ دوا ہی۔ وجع مفاصل کے درد میں رس ٹکس اُس حالت میں دینا چاہیئے جبکہ آرام سے رہنے سے درد میں ترقی اور حرکت کرنے سے کمی ہو۔ اور جب درد میں آرام سے رہنے میں کمی اور حرکت کرنے سے زیادتی ہو تو برائی اونیا دینے کا موقع ہی۔ جب وجع مفاصل کے سبب سے شدید بخار ہو تو اُس حالت میں رس ٹکس سے اکونائٹ اکثر زیادہ مفید ہوتا ہی لیکن ریومٹک فیور کے دفع ہونے کے بعد اگر جوڑوں میں خفیف درد اور کمزوری باقی رہ جائے تو رس ٹکس دے سکتے ہیں۔ جوڑوں کے بیچ میں ایک لعاب دار جھلی ہوتی ہی اُس میں ورم ہو کر جوڑوں میں رطوبت جمع ہو جاتی ہی جس کو سائی نووائی ٹس کہتے ہیں اس میں بھی رس ٹکس نہیں دینا چاہیے۔ بھیگنے یا نہانے سے جو وجع مفاصل کا درد ہوتا ہی اُسکے واسطے رس ٹکس بہت مجرب ہے علاوہ وجع مفاصل کا درد جوڑوں کے علاوہ اگر کسی اور جگہ میں ہو تو بھی رس ٹکس دینے سے فائدہ ہوتا ہی۔ لمبی گو یعنی درد کمر اور سائی ٹیکا یعنی عرق النسا میں رس ٹکس بہت مفید ہی۔ کمزوری کی حالت میں اکثر جا بجا درد ہوتا ہی اُس میں بھی یہ دوا بہت مفید ہی۔ جوڑوں میں موچ آنے میں رس ٹکس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہی۔ کسی عضو میں چوٹ لگنے کے بعد

پٹھوں میں جو درد رہجاتا ہے اُسکے واسطے بھی رسٹکس مفید ہے۔

فصل دوم رسٹکس کنٹی نیوڈ اور ٹائی فائڈ فیور میں مستعمل ہے جس تپ کے ساتھ کمزوری۔ بے چینی۔ دماغی ہرج اور اسہال ہو اُس میں رسٹکس ضرور دینا چاہیئے۔ ٹائی فائڈ فیور کے واسطے بھی بہت مفید ہے۔ ٹائی فائڈ اور رحمی جدری میں اگر علامات مذکورہ موجود ہوں تو رسٹکس دینا چاہیئے۔ واضح رہے کہ اس حالت میں رسٹکس اور آرسنک دونوں مستعمل ہیں۔ اِن بخاروں میں جب مریض کو ضعف بہت آجاتا ہے اور اُسکے ساتھ قلبی بے چینی اور خشکی بھی رہتی ہے تو آرسنک دیتے ہیں۔ بخار میں رسٹکس بھی سستی کی حالت میں دیتے ہیں لیکن جب سستی بہت زیادہ اور خوفناک قسم کی ہو تو اُس حالت میں رسٹکس نہیں دیکر آرسنک ہی دیتے ہیں۔ جس بخار میں رسٹکس دینا چاہیئے اُس میں قلبی ضعف اور بے چینی پیدا اس نہیں رہتی ہے لیکن اعضا شکنی اور بر درد رہتا ہے اور سارے جسم میں ایک طرح کی بے چینی رہتی ہے جس کی وجہ سے مریض بے قرار رہتا ہے۔ رسٹکس کی اور ایک خاص کیفیت یہ ہے کہ مریض کی زبان خشک ہوجاتی ہے۔ زبان پر تراوٹ نہیں رہتی ہے۔ لبوں پہ پپڑی پڑجاتی ہے۔ کسی قسم کے بخار میں جب ٹائی فائڈ سمٹمس نمودار ہوتے ہیں تو اُس حالت میں رسٹکس مفید ہے کہہ سکتے ہیں کہ اول درجے کی دوا ہے۔ لیکن مریض کی اور اور کیفیتوں کے ساتھ مقابلہ کر کے دوا دینی چاہیئے۔ ٹائی فائڈ فیور اور رحمی جدری میں کبھی کبھی حلق کے اندر ورم ہوجاتا ہے اُس میں رسٹکس نہایت نافع ہے۔ ڈینگو فیور میں

بھی یہ دوا مفید ہی۔ ہم لوگوں کے ملک میں فصلی بخار خاص کر کے برسات کے موسم میں جو فصلی بخار ہوتا ہی اُس میں ہمنے رسٹکس کو بہت مفید پایا ہے۔ اس بخار میں جب علامات مذکورۂ بالا موجود ہوں تو رسٹکس سے خاص نفع ہوتا ہی۔ ملیریا کے بخار میں رسٹکس بہت مفید پایا گیا ہی۔ ملیریا کا بخار دو قسموں کا ہوتا ہی۔

پہلا انٹرمی ٹنٹ یعنی تپ نوبہ۔ دوسرا رمی ٹنٹ یعنی تپ ساذج۔ ان دونوں قسموں کے بخار میں رسٹکس مفید ہی۔ اگر اسباب اور علامات رسٹکس کے موافق ہوں تو دینا چاہیئے۔ جب تپ نوبہ کا دورہ شام گویا شب کو ہوتا ہی تو اُس میں رسٹکس مناسب ہی۔ رمی ٹنٹ فیور میعادی ہوتا ہی۔ اکثر اسکی میعاد چودہ یا اکیس دن تک رہتی ہی۔ اس میں بخار برابر رہتا ہی لیکن ہر روز کسی خاص وقت میں کم ہو جاتا ہی بعد ازاں پھر بڑھ جاتا ہی۔ اکثر اس بخار میں جب مریض بہت کمزور ہو جاتا ہی اور ٹائی فائیڈ سمٹمس بھی نمودار ہوتے ہیں اس قسم کے بخار کو لورمی ٹنٹ فیور کہتے ہیں اسمیں رسٹکس بہت مفید ہی۔ بخار میں رسٹکس اور برائی اونیا سے خاص مشابہت اور مناسبت ہی۔ عموماً بخار میں پہلے برایونیا ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

جب اس سے پورا نفع نہیں پایا جاتا ہی تو رسٹکس دیا جاتا ہی۔ کبھی کبھی رسٹکس اور برائی اونیا کو یکے بعد دیگرے استعمال کرنے سے بخار میں فائدہ پایا جاتا ہی۔

فصل سوم جلدی بیماریوں کے واسطے رسٹکس نہایت عمدہ دوا ہی

وہ امراض جلدی جن میں دانے مثل آبلے یا چھالے کے ہوکر زخم ہوجاتے ہیں۔ اُن میں رس ٹکس سے بہت فائدہ ہوتا ہو۔ اور جن جلدی بیماریوں میں سوزش و خارش ہوتی ہو اُنکے دفعیہ کے لئے یہ بہت مجرب ہو۔ اری سپلس یعنی زہر باد میں جب آبلے اور زخم ہوں تو اس سے از حد فائدہ ہوتا ہو۔ استرخا یعنی فالج جب وجع مفاصل کے مادہ یا سردی لگنے سے ہو اور اُسکے ساتھ درد بھی ہو تب رس ٹکس دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہو۔ اسہال اور پیچش میں جب مریض بہت کمزور ہوجائے تو رس ٹکس دینا چاہیئے۔ امراض چشم میں اس دوا سے فائدہ ہوتا ہو۔ جب آنکھوں میں نہایت سوزش۔ پپوٹوں میں ورم ہو قرنیہ پردہ میں ریم پڑجاے اور آئی رائی ٹس (پتلی کے پردہ کی سوزش) ہو تو ان حالتوں میں رس ٹکس سے نہایت فائدہ ہوتا ہو۔ امراض جلدی میں اس دوا کا چھٹا ڈائی لیوشن اور وجع مفاصل میں تیسرا یا چھٹا ڈائی لیوشن اور فالج میں تیسرا یا چھٹا ڈائی لیوشن اور امراض چشم میں بارھواں یا تیس نمبر کا ڈائی لیوشن اور حمیات میں چھٹا ڈائی لیوشن دیا جاتا ہے۔

رے نن کیولس بل بوسا

Ranunculus Bulbosa.

پلوروڈینیا (سینہ کی سطح میں تیز درد کا ہونا) یہ درد مشابہ ہو ذات الجنب کے درد سے اس درد کے واسطے یہ دوا نہایت مجرب ہے۔

پولورو ڈی نیا میں رے نن کیولس بل بوسا کے علاوہ اور بھی دو دوائیں مفید ہیں۔ اکٹیا رسی موسا اور آرنیکا۔ اکٹیارسی موسا اس حالت میں دیتے ہیں جبکہ اس درد کے ساتھ رحم میں بھی کسی قسم کا ہرج ہوتا ہے۔ اور رے نن کیولس بل بوسا اُسوقت دیتے ہیں جبکہ درد بہت تیز ہو۔ اور جب درد اُس سے کم ہوتا ہی اور سینہ کے عضلات میں درد معلوم ہوتا ہی تو آرنیکا دیتے ہیں۔ اس دوا کا تیسرا ڈسمل ڈائی لیوشن مستعمل ہے۔

ریوم Rheum.

(روبرب) بچوں کے دستوں میں جب ترش بو آتی ہو تب اس دوا کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہی۔ اسکا چھٹا ڈسمل ڈائی لیوشن دیا جاتا ہے۔

روڈوڈنڈران

Rhododendron.

وجع مفاصل کے مادہ سے عضلات میں جو درد ہوتا ہی اُسکے واسطے یہ دوا بہت مفید ہی۔ یہ درد اکثر سینہ۔ گردن اور چہرہ وغیرہ میں ہوتا ہی جس درد میں روڈوڈنڈرم مفید ہے اُس درد میں آرام کے ساتھ رہنے سے زیادتی ہوتی ہی۔ اور آندھی طوفان سے درد بڑھ جاتا ہی اور غذا کرنے سے درد میں کمی ہوتی ہی۔ یہ دوا ہائڈروسیل (آب نزول) اور آرکائی ٹس (سانجر) میں مفید ہی، شدید

دردوں میں اس دوا کا دوسرا یا تیسرا ڈسمل ڈائی لیوشن اور مزمن دردوں میں اسکا چھٹا یا تیسواں ڈائی لیوشن دیا جاتا ہے۔

ریومکس کرس پس

Rumex Crispus

جب حنجرہ میں سُرسُری ہو کر شدت سے کھانسی ہوتی ہے تب اس دوا کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ یہ کھانسی خشک ہوتی ہے اور سرد ہوا کے لگنے سے کھانسی میں زیادتی ہوتی ہے۔ اس دوا کا چھٹا ڈسمل ڈائی لیوشن استعمال کیا جاتا ہے۔

زنکم Zincum

اسکے تین مرکبات ہیں زنکم متالیکم۔ زنکم سلفیوریکم۔ زنکم اوکسائیڈیم۔ دماغی اور اعصابی بیماریوں میں یہ دوا دیجاتی ہے۔ دماغ میں جب بہت ضعف رہتا ہے اور سر میں بہت گرمی معلوم ہوتی ہے تب زنک دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ کثرت مجامعت یا دماغی محنت وغیرہ سے جو ضعف دماغ ہوتا ہے اُس میں زنک بہت مفید ہے امراض ذیل میں زنک دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مالیخولیا۔ صرع۔ اختناق الرحم۔ کوریا۔ (رعشہ) انفن ٹائل کنولشن (بچوں کا تشنج)۔ ہائڈروکفلس (بچوں کے سر میں پانی کا جمع ہوجانا) مزمن دردِ سر میں جب مزاج بہت سست رہتا ہے تب زنک دیتے ہیں۔ سرعتِ انزال اور احتیاج غسل کی زیادتی میں اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ ضعف دماغ کے واسطے زنک

مخصوص ہو۔ ضعف دماغ کے سبب سے جب تشنج (کنولشن) یا سرسامی
کیفیت پیدا ہوتی ہو تو اُس میں زنکم دیتے ہیں۔ اس قسم کی کیفیت بعد
ہیضہ کے کبھی کبھی بچوں کو ہوجاتی ہو اُس میں بھی زنکم دے سکتے ہیں۔
اس دوا کا ایک نیا مرکب ایجاد ہوا ہو زنکم فاسفوریکم اس میں زنک اور
فاسفورس دونوں کا فائدہ ہوتا ہو۔ دماغ اور اعصاب کے لئے زنکم فاسفوریکم
نہایت مقوی ہو۔ امراض شدیدہ میں زنک کا تیسرا ڈائی لیوشن اور مزمن
میں تیسواں ڈائی لیوشن دیا جاتا ہے۔

سیپیا Sepia

صفراوی مزاج والوں کو یہ دوا موافق ہو۔ عورتوں کے واسطے سیپیا
مخصوص ہو۔ عورتوں کے امراض ذیل میں اس سے فائدہ ہوتا ہو مزمن
سوزاک۔ قلت خون حیض۔ احتباس حیض۔ اور جب خون حیض کی رنگت پھیکی
یا سیاہ ہو جاوے۔ قبض بحالتِ حمل پرولیپس آف دی یوٹرس (خروج
الرحم) اور ڈس پلیس منٹ آف دی یوٹرس (رحم کا اپنی جگہ سے دہنے یا
بائیں سامنے یا پیچھے ہٹ جانا) کے دفعیہ کے لئے یہ دوا نہایت مجرّب ہو۔
بارہا تجربہ ہوا ہو کہ ایسی حالت میں سیپیا دینے سے رحم اپنی اصلی جگہ پر
آجاتا ہو۔ جب رحم اور اُسکے حوالی میں درد ہو تو سیپیا دینا چاہیے۔ ضعف۔
نڈھال۔ اعضا شکنی اور تبخیر وغیرہ کی حالتوں میں سیپیا دینے سے
بہت فائدہ ہوتا ہو۔ کبھی کبھی عورتوں کا جگر بھی رحم کے ہرج کے ساتھ
ماؤف رہتا ہو جس سے پیشاب رنگین ہوتا ہو اس میں سیپیا ضرور۔

دینا چاہیئے۔ جب عورتوں یا مردوں کو پیشاب بمقدار میں کم عنابی رنگ کا ہوتا ہو اور اُس میں سڈی منٹ (رسوب) پایا جاتا ہو۔ اور جب پیشاب میں لے تھک اسڈز یادہ مقدار میں پیدا ہوتا ہو تو ان حالتوں میں سیپیا دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اکثر عورتوں کو جلد کے اوپر ایک قسم کے چھوٹے چھوٹے دانے سُرخ رنگ کے پیدا ہوتے ہیں اُنکے دفعیہ کے لئے سیپیا ایک اچھی دوا ہے۔ درد سر کے لئے یہ دوا بہت نافع ہے۔ خاصکر جب معدہ یا رحم کے ہرج سے درد سر ہو تو اُس میں اس سے بہت زیادہ نفع ہوتا ہے۔ ایک قسم کا بخار ہوتا ہے جسکے دورہ کے ساتھ مریض کا چہرہ اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ خون برابر دماغ کیطرف چڑھتا رہتا ہے۔ سرسامی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں اور جگر بھی اکثر ماؤف رہتا ہے اس قسم کے بخار میں سیپیا دینے سے بہت فائدہ پایا ہے۔ جن لوگوں کا جگر کمزور رہتا ہے اُنکو اکثر حرارت یا تبخیر کی شکایت رہتی ہے اس حالت میں سیپیا سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

جریان رحم میں سیپیا بہت مفید ہے۔ جریان رحم کے ساتھ جب رحم میں درد بھی رہتا ہے۔ قارورہ غلیظ تیز رنگ کا کم مقدار میں ہوتا ہو اور جگر میں بھی حرارت ہو تو سیپیا سے خاص فائدہ ہوتا ہے۔ حرارت رحم اور ورم رحم کے لئے سیپیا مفید ہے۔ اکثر قسم کے رحمی حرج میں سیپیا سے فائدہ پایا جاتا ہے۔ عورتوں کو رحمی حرج کے ساتھ جب قارورہ غلیظ اور قارورہ کا بدبودار تیز اور مقدار میں کم ہوتا ہے اُس حالت میں بھی سیپیا

خاص فائدہ پایا ہے۔ اس دوا کا تیسواں ڈائی لیوشن دیا جاتا ہے۔

سپائی جیلیا Spigilia

ملک امریکا میں الوپیتھ ڈاکٹر اس دوا کو کرم شکم کے دفعیہ کے واسطے استعمال کرتے ہیں۔ ہومیوپیتھی میں نیوریل جک پین (عصبی درد) کے واسطے یہ دوا بہت عمدہ ہے۔ خاصکر اُس عصبی درد کے واسطے جو چہرہ میں اور اکثر بھوؤں کے قریب ہوتا ہے۔ حرکت کے پہونچنے سے اس درد میں زیادتی ہوتی ہے۔ یہ درد اکثر خاص کسی وقت معین میں دورے کے ساتھ ہوتا ہے۔ جس وقت اس درد کا دورہ ہوتا ہے چہرہ زرد یا پھیکا ہوجاتا ہے اور اسکے ساتھ ہی مریض کو تپاک ہونے لگتا ہے اور بے چینی رہتی ہے۔ قلب کے ہرج کے واسطے سپائی جیلیا خاص دوا ہے۔ علامات ذیل میں سپائی جیلیا بہت مفید ہے۔ **علامات**۔ قلب میں ایک طرح کا دباؤ معلوم ہوتا ہو۔ قلب میں مثل تیر چبھنے کے درد محسوس ہوتا ہو۔ یہ درد اکثر قلب سے بائیں ہاتھ میں کبھی کبھی منتقل ہوجاتا ہے۔ وجع مفاصل کے مادہ سے جب قلب میں درد اور ورم ہو تو سپائی جیلیا اور اکونائٹ باری کے ساتھ دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ انڈرو کارڈائی ٹس (قلب کے اندرونی پردہ کا ورم) اور پری کارڈائی ٹس (قلب کے پردہ بیرونی کا ورم) ان میں اکونائٹ اور سپائی جیلیا باری باری سے دیں۔ یاد رہے کہ ورم قلب کے واسطے اکونائٹ مخصوص ہے۔ لیکن جب قلب میں درد بھی ہو تو اکونائٹ اور سپائی جیلیا یکے بعد دیگرے

دینے سے بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہی - آشوب چشم کے واسطے سیپائی جیلیا بہت عمدہ دوا ہی - خاصکر جب سردی کے لگنے یا وجع مفاصل کے مادہ سے آشوب چشم ہوا ور اسکے ساتھ آنکھوں میں درد بھی ہو تو سیپائی جیلیا اور اکونائٹ یکے بعد دیگرے دینے سے زیادہ تر فائدہ ہوتا ہی - درد شقیقہ جب بائیں طرف کے سر میں ہوتا ہی اور آفتاب طلوع ہونے کے ساتھ درد بڑھ جاتا ہی اور بعد غروب آفتاب کم ہوجاتا ہی تو اسپائی جیلیا سے بہت نفع پایا جاتا ہی - وجع العصب جسمیں اسپائی جیلیا نافع ہی اور جسکا بیان اوپر کیا جاچکا ہی اُس میں بھی اگر کیفیات مذکورۂ بالا پائی جائیں تو بہت مفید ہی - امراض قلب میں اس دوا کا تیسرا یا چھٹا ڈسمل ڈائی لیوشن دیتے ہیں - اور عصبی درد کے واسطے بارھواں یا تیسواں ڈائی لیوشن دیا جاتا ہے -

سی انوتھس Ceanothus

یہہ دوائی ہی - اسکو صرف ورم طحال میں دیتے ہیں - اسکا مدر ٹنکچر فی خوراک ایک قطرہ دیا جاتا ہی -

سائی نا Cina

پیٹ میں کرم شکم کے ہونے سے جو جو ہرج اور علامات پیدا ہوتے ہیں اُنکے دفعیہ کے واسطے یہ دوا نہایت مجرب ہی - خصوصاً بچوں کیواسطے یہ دوا زیادہ تر نافع ہی - کرم شکم کے ہونے سے علامات ذیل پیدا ہوتے ہیں یہ علامات - سوتے میں دانتوں کا کڑکڑانا - نیند میں چونک اُٹھنا -

ناک میں خارش ہونا۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج کا ہونا۔ مزاج کا چڑچڑا ہوجانا۔ اعتدال سے بھوک کا زیادہ ہوجانا۔ پیٹ میں درد ہونا (یہ درد غذا کرنے سے موقوف ہوجاتا ہے) جلد جلد پیشاب کا معلوم ہونا۔ رک رک کر تھوڑا تھوڑا پیشاب کا ہونا۔

ہوپنگ کاف (کوکر کھانسی) اور اسپازمڈک کاف (تشنجی کھانسی) میں سائینا بہت مفید ہے۔ بچوں کی تپ میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ حالت تپ میں جب بچے بہت چڑچڑے ہوجاتے ہیں تب یہ دوا فائدہ کرتی ہے۔ سنٹونائن جو کرم شکم کے واسطے مشہور دوا ہے۔ وہ سائینا سے بنائی جاتی ہے۔ ہومیوپیتھی میں سینٹونائن کا پہلا ڈسمل ٹیٹوریشن کرم شکم کے دفعیہ کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے۔ سائینا کا اکثر چھٹا یا تیسواں ڈائیلیوشن دیتے ہیں لیکن کبھی کبھی اسکے دو تین نمبر ڈائیلیوشن سے بہت فائدہ پایا جاتا ہے

سبائنا Sabina

کثرتِ خون حیض کے واسطے یہ دوا بہت عمدہ ہے۔ حیض کا خون جب بہت سرخ رنگ کا آتا ہو اور رحم میں ورم یا سوزش بھی ہو تب سبائنا دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

مٹرائٹس (سوزش رحم) اور اوفورائٹس (سوزش خصیۃ الرحم) میں سبائنا مفید ہے۔ رحم میں سوزش کے رہنے سے اسقاط حمل کا خوف رہتا ہے ایسی حالت میں سبائنا اسقاط کو روکتا ہے۔ جب ورم

رحم کے ساتھ مسانہ اور مقعد میں سوزش ہو تب سبائی نا سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ بعد اسقاط حمل کے اگر سیلانِ خونِ رحم ہو تو سبائی نا دینا چاہیے اسقاط حمل کے روکنے کے لئے سبائنا بہت عمدہ دوا ہے اسقاط کا خطرہ جب حمل کی ابتدا ہی میں ہو یعنی تیسرے چوتھے یا پانچویں مہینے کے اندر ہو تو سبائنا سے اکثر فائدہ ہوتا ہے اور جب حمل کے اخیر میں اسقاط کا خوف ہو تو زیادہ تر سیکلی لی دیا جاتا ہے۔ جب عورتیں اسقاط کی عادی ہو جاتی ہیں تو سبائنا اور سیکلی لی کے استعمال سے اکثر یہ عادت دفع ہو جاتی ہے اس دوا کا تیسرا اور چھٹا ڈسمل ڈائی لیوشن دیا جاتا ہے۔

سنگوئی نیریا کناڈنس

Sanguinaria

دردسر کے لئے یہ دوا بہت عمدہ ہے خاصکر جب دردسر کی شدت میں متلی اور قے ہو تو اس سے خاص فائدہ پایا جاتا ہے اصطلاح میں جسکو سک ہڈک کہتے ہیں اُسکے واسطے سنگوئی نیریا مخصوص دوا ہے ہے می کرینیا (ادھ کپاری) میں اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ایام کے بگاڑ سے جو دردسر ہوتا ہے اُس میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ جس دردسر میں یہ کیفیت ہوتی ہے کہ جیوں جیوں آفتاب بلند ہوتا جاتا ہے درد زیادہ ہوتا جاتا ہے اور آفتاب کے ڈھلنے کے بعد سے کمی ہونے لگتی ہے اور جب آفتاب بالکل غروب ہو جاتا ہے تو درد بھی بالکل موقوف ہو جاتا ہے اسکے واسطے

سنگوئی نیریا بہت نافع ہی۔ سن ایاس میں عورتوں کو حیض کے بند ہونے
سے جو جو ہرج لاحق ہوں اُن کے دفعیہ کے لئے سنگوئی نیریا بہت
مفید ہی۔ اس دوا کا چھٹا اور بارہواں ڈائی لیوشن دیا جاتا ہی۔

سے کیلی کارنیوٹم

Secale Cornutum

امراض رحم کے لئے یہ دوا مفید ہی۔ جب حیض بہت تکلیف کے ساتھ ہوتا ہی
تو اس دوا کے دینے سے فائدہ ہوتا ہی۔ اخیر زمانہ حمل میں جب رحم میں
درد ہو اور اُس سے خوف اسقاط کا ہو تو ایسی حالت میں سے کیلی کے
دینے سے فائدہ ہوتا ہی۔ وضع حمل کے وقت جب درد زہ ہو اور اسکے
ساتھ لڑکا نہ ہو اور یہ معلوم ہو کہ لڑکا پھنسا ہوا ہی تو ایسے موقع میں سے کیلی
کے دینے سے کبھی کبھی بآسانی ولادت ہو جاتی ہی۔
آفٹرپینس (درد رحم بعد ولادت) اگر یہ درد برابر ایک طور سے ہے تو
اس میں سے کیلی دینا چاہئے۔ کثرت طمث میں اس دوا سے بہت فائدہ
ہوتا ہی۔ رحم کی سوزش اور ورم میں یہ دوا بہت مفید ہی۔ اسکے شدید
اور مزمن دونوں حالتوں میں سے کیلی دینا چاہئے۔ حالت ورم رحم میں جب
سرخ رنگ کا خون آتا ہو۔ رحم میں بہت درد ہو۔ مریضہ کو تپ بھی ہو۔ نبض
سخت اور جلد جلد چلتی ہو۔ درد سر ہو اور پیڑو میں سختی معلوم ہو تو اسکے دفعیہ
کے لئے سے کیلی نہایت مجرب دوا ہی۔ اور جب ورم رحم کی حالت میں سڑی
ہوئی بدبو رطوبت خارج ہوتی ہو جس سے یہ گمان ہو کہ رحم سڑ گیا تو سے کیلی

دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ہیضہ میں بھی سے کیلی بہت مفید ہے۔ ہیضہ
میں جب بہت تشنج ہو۔ مریض بہت کمزور ہو گیا ہو (کولیپس اسٹیج)
گرمی کی بہت شکایت ہو۔ پیاس کا بہت غلبہ ہو۔ مریض بہت گھبراتا ہو
پاخانہ بے اختیاری سے ہوتا ہو اور قے بہت ہی کم یا بالکل نہ ہوتی ہو
تو ان حالتوں میں سے کیلی دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ہیضہ میں جو تشنج
درد ہوتا ہے اُسکے واسطے دو دوائیں مخصوص ہیں۔ کیوپرم اور سیکلے لی
پہلے کیوپرم استعمال کرنا چاہیئے اگر کیوپرم سے فائدہ نہ ہو تو سیکلے لی
دے سکتے ہیں ہیضہ میں جب تشنج شکم کے عضلات میں ہو تو سیکلے لی
سے خاص فائدہ ہوتا ہے۔ ہیضہ کی حالت میں اگر عورت تو نکو ایام جاری ہو
تو اکثر مریضہ کی بہت خوفناک کیفیت ہو جاتی ہے اس حالت میں سیکلے لی کے
استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ امراض رحم میں تیسرے سے چھٹے ڈائی
لیوشن تک۔ اور ہیضہ میں چھٹے سے بارھویں ڈائی لیوشن تک یہ دوا
دیجاتی ہے۔

اسپانجیا Spongia

کروپ کے واسطے سپانجیا بہت مفید ہے۔ اور اکثر ہومیوپیت ڈاکٹر کروپ
میں سپانجیا برابر دیتے ہیں۔ کروپ میں جب خشک کھانسی ہو اور
قصبۃ الریہ میں سوزش اور ٹیس ہو تو اسپانجیا دیں۔ واضح رہے کہ سپانجیا
میں آیوڈین اور برومین دونوں جزو موجود رہتے ہیں اور ڈاکٹروں کی یہ رائے
ہے کہ ان دو جزوں کے سبب سے اسپانجیا کروپ میں مفید ہوتا ہے اور کیٹارل

کروپ یعنی جب کروپ کی کیفیت سردی کے باعث سے ہوئی ہو تو اسپانجیا سے خاص نفع ہوتا ہے۔ سوزش حنجرہ کے واسطے اسپانجیا کے برابر کوئی دوا نہیں ہے۔ اس میں جب گلا پڑ جاے اور خشک کھانسی ہو تو اس دوا کو دیں۔ مسلول کے حنجرہ میں سرسری ہو کر کھانسی ہو تو اسپانجیا دینا چاہیئے۔ امراض قلب کے واسطے اسپانجیا بہت مفید ہے۔

والوولر ڈیزیز (قلب کی کواڑیوں کی بیماریاں) کے واسطے اسپانجیا مفید ہے اسکے استعمال سے سانس کی تکلیف میں کمی اور کھانسی اور قلب کے درد میں فائدہ ہوتا ہے۔ کرانک آرکائیٹس (مزمن سانجر) میں اسپانجیا مفید ہے۔ کروپ اور سوزش حنجرہ میں اس دوا کا دوسرا یا تیسرا ڈسمل ڈائی لیوشن اور امراض قلب میں بارھواں یا تیسواں ڈائی لیوشن دیا جاتا ہے۔

اسٹانم Stannum

صرع اور وجع العصب میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ عصبی درد میں جب یہ کیفیت ہو کہ درد میں تھوڑی تھوڑی برابر ترقی ہو کر بہت زیادتی ہو جاے اور پھر گھٹتے گھٹتے ازخود بالکل موقوف ہو جاے تو ایسے عصبی درد میں اسٹانم دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مراقی مالیخولیا میں بھی مفید ہے۔ سل کے واسطے اسٹانم بہت عمدہ دوا ہے۔ اس مرض میں جب بلغم اور پسینا بہت آتا ہو مریض سینہ میں بہت ہی ضعف کی کیفیت محسوس کرتا ہو اور تپ بھی رہتی ہو تو اسٹانم دینے سے بہت نفع ہوتا ہے۔ رحم

کے درد میں بھی یہ دوا مفید ہے۔ جب رحم میں اسطرحکا درد ہو جیسا وضع حمل کے
وقت ہوتا ہے تب اسٹانم دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ خروج الرحم میں بھی
اس دوا کو دینا چاہیے۔ اسٹانم دافع کرم شکم بھی ہے اس دوا کا چھٹا اور تیس
نمبر کا ڈائی لیوشن دینا چاہیے۔

اسٹافی ساگریا Staphysagria

پراسٹیٹ گلینڈوں میں سوزش ہونے کی وجہ سے جو جریان ہوتا ہے یعنی
جس جریان میں عضو تناسل کی جڑ میں لہر یا درد ہو اُس میں یہ دوا بہت
مفید ہے۔ جریان کی اُس حالت میں جب سفید لسدار رطوبت پیشاب
یا پاخانہ کے وقت آتی ہے تو اسٹافی ساگریا سے فائدہ ہوتا ہے۔ جب دانت
ہلتے ہوں اور کچھ سڑ بھی گئے ہوں اور درد ہو تب اس حالت میں اسٹافی
ساگریا دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جب اعصاب کی کمزوری سے
احتیاج غسل بکثرت ہو اور جماع کی خواہش زیادہ ہو تو اسٹافی ساگریا
دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے دوران سر کی وجہ سے جب متلی ہو تو اسکو
دینا چاہیے۔ نیورائل جک پین (عصبی درد) میں اسٹافی ساگریا سے
فائدہ ہوتا ہے چھٹے ڈائی لیوشن سے بارہویں اور تیسویں ڈائی لیوشن
تک اسکو دیتے ہیں۔

اسٹرامونیم Stramonium

اس دوا کا فعل دماغ کے لئے مخصوص ہے۔ سرسام کے واسطے دو دوائیں
بہت عمدہ ہیں بلاڈونا اور اسٹرامونیم۔ مگر دونوں کے محل استعمال میں

فرق ہے۔ بلاڈونا اُس حالت میں دینا چاہیے جب مریض کے دماغ میں خون کی بہت زیادتی اور سوزش ہو۔ اور اسٹرامونیم اُس حالت میں دیتے ہیں جبکہ سرسامی کیفیت بہت تیز ہوتی ہے۔ مریض کے سامنے انواع طرح کی صورتیں نظر آتی ہیں۔ اور وہ اُن سے باتیں کرتا ہے۔ مگر دماغ میں خون کی زیادتی نہیں ہوتی ہے اور سوزش کم ہوتی ہے۔ شراب خوری سے جو سرسام ہو جاتا ہے اُس میں بھی اسٹرامونیم سے فائدہ ہوتا ہے۔ شدید جنون میں یہہ دوا بہت مفید ہے۔ خاصکر جب مجنون کو طرح طرح کی صورتیں نظر آتی ہوں اور وہ اُنسے باتیں کرتا ہو تو اس حالت میں زیادہ تر فائدہ ہوتا ہے۔ عورتوں کے جنون میں اسٹرامونیم بہت مفید ہے۔ بعد ولادت کے جو جنون ہو جاتا ہے اس میں اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ہائڈروفوبیا (کتے کے کاٹنے سے جو تشنجی کیفیت پیدا ہوتی ہے) میں یہ دوا مفید ہے۔ صرع اور رعشہ کی شدید حالتوں میں اسٹرامونیم دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ بچوں کے تشنج میں اور بعد ولادت جب عورتوں کو تشنج ہوتا ہے تو اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ لکنت والونکو یہ دوا مفید ہے۔ سرسام یا جنون میں جب مریض بہت اُچھل کود کرتا ہو تو اسٹرامونیم سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ یہ دوا تیسرے ڈائی لیوشن سے چھٹے ڈائی لیوشن یا تیسویں ڈائی لیوشن تک دیجاتی ہے۔

سلی شیا Silicea

یہ دوا آرگنک ڈیزیز میں بہ نسبت فنکشنل ڈیزیز کے زیادہ مفید ہے اور شدید عارضوں کی نسبت مزمن امراض میں زیادہ تر نافع ہے۔ یہ دوا بلغمی

مزاج کے موافق ہے جب زخم سے مواد بکثرت بہتا رہتا ہے خاصکر پرانے
زخموں سے تب سلے شیا دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے کاربنکل
(سرطان) سے جب مواد جاری رہتا ہے اور اُسکے اندر اطراف میں ریم
بھری رہتی ہے تب ایسی حالت میں سلے شیا دینے سے بہت فائدہ
ہوتا ہے۔ جب کھانسی میں بلغم ریم آمیز کثرت سے خارج ہو تو سلے شیا
دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ کان بہنے میں بھی یہ دوا مفید ہے۔ ہوئیٹ لو
یہ زخم انگلی کے سرے پر ہوتا ہے۔ اس میں پہلے سوزش ہو کر ریم پڑ جاتی ہے
اسکے علاج میں غفلت کرنے سے اس زخم کی سمیت تمام ہاتھ میں
پھیل جاتی ہے جس سے مریض کے ہلاکت کا خوف ہوتا ہے اسکے دفعیہ کیواسطے
سلے شیا عمدہ دوا ہے۔ امراض استخوان کے واسطے سلے شیا سے بہتر دوسری
دوا نہیں ہے۔ ریکٹس (بچوں کی ہڈیوں میں سخت اجزا کا کم پیدا ہونا اور
دیگر اجزا کا زیادہ پیدا ہونا) میں یہ دوا ازحد مفید ہے۔ ان کنڈروما (ایک قسم
پہلے پھوڑی ہے جو کری سے بنی ہوئی ہوتی ہے) کرویچر آف دی اسپائن (کبڑا پن)
پریاس ٹائی ٹس (ہڈی کے اوپر کی جھلی کی سوزش) ان کل عوارض
میں سلے شیا سے ازحد فائدہ ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ پریاس ٹائی
ٹس جب خنازیر کے مادہ سے ہو تو سلے شیا سے فائدہ ہوتا ہے اور جب
آتشکی مادہ سے ہو تب اس دوا سے مطلق فائدہ نہیں ہوتا ہے۔ خنازیر
کے مادہ سے جب ہڈیوں اور جوڑوں میں ہرج پیدا ہوتا ہے تو سلے شیا
دینے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے۔ اور اسکے سوا جتنے امراض ہڈیوں میں

خنازیری مادہ سے ہوتے ہیں اُن میں بھی سلے شیا از حد مفید ہے۔ جب دماغ اور اعصاب بہت کمزور اور نازک ہو جاتے ہیں تو اس حالت میں سلے شیا سے فائدہ ہوتا ہی جو درد سر کہ گرمی کے اثر سے کم ہو اور سرد ہوا لگنے سے بڑھ جاے اور پشت گردن سے شروع ہو کر تمام سر میں پھیل جاے تو ایسے درد سر میں سلے شیا دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جلق لگانے والے کو جو درد سر ہوتا ہی اُس میں یہ دوا بہت مفید ہی۔ یہ درد سر خلو معدہ کی حالت میں زیادہ ہو جاتا ہی اور غذا کر لینے سے اس میں کمی ہوتی ہی۔ مزمن درد سر اور مزمن شقیقہ کے واسطے سلے شیا عمدہ دوا ہی جس قبض میں سدّے رکے رہتے ہیں اُس میں سلے شیا مفید ہی۔ تپ نوبہ میں اس دوا سے فائدہ ہوتا ہی۔ یاد رہے کہ جن زخموں میں سلے شیا پلاتے ہیں اُس میں اسکا لوشن بھی لگاتے ہیں۔ سلے شیا ناسور کے واسطے مخصوص دوا ہی۔ نواسیر میں سلے شیا دوسو نمبر کا یا ایک ہزار نمبر کا ڈائی لیوشن استعمال کرنے نواسیر بالکل اچھی ہو گئی ہی۔ حاد زخم میں سلے شیا کے استعمال سے اکثر کا مادہ زائل ہو جاتا ہی یا زخم خود بخود پھٹ جاتا ہی اور ریم خارج ہوتی موتیا بند میں سیلی شیا کے استعمال سے کبھی کبھی فائدہ پایا گیا ہے۔ اس کو چھٹے ڈائی لیوشن سے تیسویں ڈائی لیوشن تک دیتے ہیں۔

سلفر Sulphur

ہومیوپیتھی میں یہ دوا مصفی خون ہی۔ ڈاکٹر ہنمن صاحب کے نزدیک خون کے کثیف ہو جانے سے امراض جلدی پیدا ہوتے ہیں۔ اس میں خارجی

علاج سے کبھی فائدہ ہوتا ہے لیکن خون میں کثافت علےٰ حالہ باقی رہتی ہے
اور خارجی علاج سے ایک بڑا نقصان یہ ہوتا ہے کہ وہ دانے جو جلد پر
نکلتے تھے جب رک جاتے ہیں تو اُن کے رکنے سے اندرونی فساد زیادہ
ہوجاتا ہے۔ اسواسطے خون کو صاف کرنے والی دوا دینا ضرور ہے اور وہ
مصفی دوا سلفر ہے۔ اور وہ لکھتے ہیں کہ وینیریل ڈیزیز (امراض آتشک و
سوزاک) کے سوا کل مزمن عوارض میں کثافت خون بھی شریک رہتی ہے کہ
اسی وجہ سے مزمن عوارض میں سلفر سے فائدہ ہوتا ہے۔ ہرچند ڈاکٹر ہنمن
صاحب کی اس رائے کے ساتھ کل ہومیوپیتھ ڈاکٹر پورے طور سے
متفق نہیں ہیں۔ مگر اس میں شک نہیں ہے کہ سلفر کے استعمال سے خون کا
مادہ کثیف دفع ہوجاتا ہے۔ سلفر کے استعمال کی ترکیب یہ ہے کہ جس بیماری
کے لئے جو دوا مخصوص ہے اُسکے سوا اور اُسکے درمیان میں کبھی کبھی سلفر
دینا چاہئے۔ تجربہ سے یہ ثابت ہوچکا ہے کہ جس بیماری میں سلفر سے
پہلے فائدہ ہوتا ہے اُس میں برابر سلفر کے دینے سے چند روز کے بعد
پھر وہ فائدہ موقوف بھی ہوجاتا ہے۔ اسواسطے چند روز اس دوا کے
استعمال کے بعد دوسری دواؤں سے جو اُس مرض کے لئے مخصوص ہوں
علاج کریں برابر سلفر ہی دیتے نہ رہیں۔ سلفر کے استعمال کرنے کا خاص
طریقہ یہ ہے کہ مزمن امراض میں پہلے دو چار روز سلفر دیکر پھر دوسری دوا
جو اُس مرض کے مناسب ہو دیں۔ یا جس بیماری میں کسی دوا سے
برابر فائدہ ہورہا ہے اور خودبخود اُس دوا سے وہ نفع موقوف ہوجاے

تو اس موقع میں سلفر دیں۔ سلفر کے دینے سے اکثر پرانی بیماری پہلے ابھر آتی ہی پھر کمی ہونے لگتی ہی۔ سلفر سے اُن مریضوں کو فائدہ ہوتا ہی جنکے خون میں کسی قسم کا مادہ کثیف موجود رہتا ہی۔ اکثر قسم کی مادی بیماری میں سلفر مفید ہی۔ (سوائے وینیریل ڈیزیز کے) مثل خنازیر۔ سل۔ نقرس اور وجع مفاصل وغیرہ وجع مفاصل میں بہی سلفر کا لوار یعنی کم نمبر کا ڈوسی استعمال کرتے ہیں یا منرل واٹر جس میں سلفر کا جزو رہتا ہی مریض کو پلاتے ہیں

استعمال سلفر امراض جلدی میں۔ ہر قسم کی جلدی بیماریوں میں سلفر سے فائدہ ہوتا ہی خاصکر خشک قسم کی جلدی بیماریوں میں زیادہ تر مفید ہی۔ ریگرنگ بائل یہ ایک قسم کا پھوڑا ہوتا ہی اسکی کیفیت یہ ہوتی ہی کہ ایک کے اچھے ہونے کے بعد دوسرا اور تیسرا اور چوتھا نکلتا جاتا ہی اور اچھا ہوتا جاتا ہی اسکے دفعیہ کے واسطے سلفر خاص دوا ہی۔

اسکرافیولا (خنازیر) کے واسطے سلفر بہت عمدہ دوا ہی۔ خنازیر میں جب مریض کو پھوڑے پھنسیاں نکلتی ہوں ضعف معدہ ہو کبھی قبض اور کبھی دست آتے ہوں تو ان حالتوں میں سلفر دینے سے بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہی۔ خنازیر کے مادہ سے سل ہو یا سل ہونے کا اندیشہ ہو تو ایسی حالت میں سلفر دیتے ہیں۔ مزمن ضعف معدہ کے واسطے سلفر بہت مفید ہے قلتِ اشتہا میں بھی سلفر دیتے ہیں۔ چیچک کے بیٹھ جانے سے سرسام یا جو اور عوارض پیدا ہوتے ہیں اُن کے واسطے سلفر بہت ہی مفید ہے۔

بواسیر کے خون بند ہوجانے سے جب دماغ اور شش میں خون کی زیادتی ہو تو اس حالت میں سلفر دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مزمن دردسر میں سلفر دیا جاتا ہے۔ احتباس طمث میں سلفر بہت مفید ہے۔ احتباس طمث میں جب میں نے پلسٹلا کے استعمال سے فائدہ نہیں پایا تو بعد اسکے اکثر سلفر کے استعمال سے نفع پایا ہے۔ جب کسی عضو میں انفلامیشن ہو اور اُسکی صحت میں وقفہ زیادہ کھنچا ہو تو اس موقع میں سلفر دینا چاہیے۔

استعمال سلفر امراض چشم میں آشوب چشم کے واسطے سلفر بہت عمدہ دوا ہے خاصکر مزمن حالت میں۔ اور خنازیر کے مادہ سے جو آشوب چشم ہوتا ہے اُس میں بہت ہی مفید ہے۔

استعمال سلفر امراض امعا میں مبرز کی ہر قسم کی بیماریوں میں سلفر دیتے ہیں خاصکر بادی بواسیر میں سلفر اور نکس وامیکا یکے بعد دیگرے استعمال کرنے سے بہت فائدہ پایا ہے۔ قبض دائمی میں سلفر بہت مفید ہے۔ اسہال مزمن جسمیں صبح کے وقت دست آیا کرتے ہیں اُس میں سلفر دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

استعمال سلفر امراض شش میں کرانک برون کائی ٹس (ہوا کی نالی کی مزمن سوزش) میں سلفر مفید ہے۔ ذات الریہ کے دوسرے درجہ میں جب رطوبت شش کے اندر جمع ہوجاتی ہے تو اُس رطوبت کے جذب ہونے میں سلفر سے مدد ملتی ہے۔ دمہ۔ ذات الجنب اور تپ نوبہ میں سلفر بہت ہی مفید ہے۔ کن جسچن آف دی لیور (حرارت جگر)

کے دفعیہ کے واسطے سلفر نہایت مجرب ہے۔ اکثر گرم دواؤں کے استعمال
سے مزاج میں ایک طرح کی گرمی رہ جاتی ہے اُس گرمی کے دفع کرنے کیلئے
سلفر نہایت عمدہ دوا ہے سلفر دموی مزاج والوں کے موافق ہے۔ جن لوگوں
کو بیرونی سردی یا گرمی کی تاثیر جلد ہوتی ہے۔ بعد غسل کے بدمزہ معلوم ہوتے
ہیں یعنی غسل کرنا ناگوار ہوتا ہے۔ گرمی کے موسم میں طبیعت بحال معلوم ہوتی ہے
اور جو لوگ لاغر ہوتے ہیں اور مثل بڈھے آدمی کے رخ کی جانب جھک
جاتے ہیں۔ جن لوگوں کی جلد کثیف رہتی ہے اور جلد پر اکثر دانے پھوڑے
اور پھنسیاں نکل آتی ہیں تو ایسے لوگوں کے لئے سلفر موافق ہے۔ جب
کوئی عارضہ بار بار عود کرتا ہے تو سلفر کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔
جب کسی عضو میں اجتماع خون ہو تو سلفر سے نفع ہوتا ہے۔ جب جسم
میں کہیں پر بتوڑیاں ہوں اور یہ بتوڑیاں مہلک قسم کی بھی ہوں تو سلفر
کے استعمال سے فائدہ ہوسکتا ہے۔ موتیا بند میں بھی سلفر مفید ہے۔
سن ایاس میں جو جو تکلیفیں ہوتی ہیں اُن میں اکثر سلفر کے استعمال سے
فائدہ پایا گیا ہے۔ جب کسی عضو میں لہر یا گرمی معلوم ہو تو سلفر سے فائدہ
پایا گیا ہے۔ اگر دماغ میں گرمی اور سوزش ہو یا تلوے میں لہر ہو تو سلفر
سے اکثر نفع پایا گیا ہے۔ سلفر درد سر میں مفید ہے۔ تبخیری کیفیت میں
سلفر مفید ہے۔ معدے کی خرابی کے سبب سے جب کبھی قبض اور کبھی
دست ہوتا ہے تو سلفر دے سکتے ہیں جب کسی عارضہ میں اکونائٹ
استعمال کیا جاوے اور اُس سے فائدہ بھی ہو لیکن کچھ کسر رہ جائے

تو اُس حالت میں سلفر کے استعمال سے وہ کسر دفع ہوجاتی ہے۔فضلہ کے خارج ہونے میں اگر سوزش محسوس ہو تو سلفر کے استعمال سے وہ سوزش دفع ہوجاتی ہے حاد امراض میں سلفر کا چھٹا اور تیسس نمبر کا ڈائی لیوشن دیں لیکن عارضہ جسقدر مزمن ہو اوسیقدر اونچے نمبر کے ڈائی لیوشن سے فائدہ پایا گیا ہے۔مزمن عوارض میں اس دوا کا ہزار نمبر ڈائی لیوشن تک کا استعمال کیا جاتا ہے مگر اسکو دیر دیر میں استعمال کرنا چاہئے۔عموماً ہفتہ میں ایک خوراک دے سکتے ہیں

فائی ٹولکا ڈی کینڈرا

Phytolacca Decandra.

یہ دوا سور تھروٹ (ورم حلق) اور ڈفتھریا (حلق میں سوزش ہوکر پردہ کا ذب لف کا پیدا ہوجانا) کے واسطے مفید۔جو ڈفتھریا کہ مہلک قسم کا ہوتا ہے اُس میں فائی ٹولکا سے فائدہ نہیں ہوتا ہے مگر ہلکے قسم کے ڈفتھریا میں مفید ہے۔اسکا غرغرہ بھی کراتے ہیں۔ایک اونس پانی میں پانچ قطرے ٹنکچر فائی ٹولکا ملاکر غرغرہ بناتے ہیں۔مزمن وجع مفاصل میں اس سے فائدہ ہوتا ہے۔آتشکی مادہ سے جو وجع مفاصل ہوتا ہے اُس میں اس دوا سے بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔پستان کے ورم اور درد میں فائی ٹولکا مفید ہے۔اس میں پہلے برائی اونیا دیں اگر وہ فائدہ نہ کرے تب فائی ٹولکا دینا چاہئے۔مزمن ورم پستان میں یہ دوا بہت نافع ہے۔لمفٹک گلینڈ (غدود جاذبہ) کے بڑھ جانے میں بھی فائی ٹولکا

دیتے ہیں۔ اس دوا کو مدر ٹنکچر سے تیسرے ڈسمل ڈائی لیوشن تک دیتے ہیں۔

Ferrum فیرم (فولاد)

ہر ایک ذی روح کے خون میں بہت سے اجزا ہوتے ہیں اُن میں فولاد ایک جزو اعظم ہے۔ اس جزو کے کم ہو جانے سے انی میا ہو جاتا ہے جس سے بہت کمزوری چہرہ بھرا بھرا ہوا رنگت پھیکی۔ اونچی جگہ کے چڑھنے اوترنے سے دم پھولنے لگتا ہے۔ دھڑکن ہوتی ہے اور آخر کو استسقا وغیرہ میں مبتلا ہو کر مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں فولاد کے دینے سے وہ جزو پورا ہو جاتا ہے جس سے یہ کل حرج دور ہو جاتے ہیں۔ فولاد میں دوائی اور غذائی دونوں قوتیں موجود ہیں اسی سبب سے مرض بھی دور ہوتا ہے اور جسم کی بھی پرورش ہوتی ہے۔ ہومیوپیتھی میں بھی مثل الوپیتھی کے فولاد کو اُسی موقع میں دیتے ہیں جبکہ خون میں اسکا حصہ کم ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹری میں انی میا کے واسطے فولاد بکثرت مستعمل ہے اور اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن اسکی بعض صورت میں فولاد سے کچھ نفع نہیں بلکہ ضرر ہوتا ہے۔ اور وہ صورت یہ ہے کہ جب جسم میں قوتِ غاذیہ کم ہو جاتی ہے۔ حالانکہ کل پرورشی اجزا خون میں موجود رہتے ہیں لیکن خود جسم ہی میں اُس سے نفع لینے کی صلاحیت باقی نہیں رہتی۔ اس حالت میں بھی انیمیا ہو جاتا ہے۔ ایسے موقع میں اس قسم کی دوا دیجاتی ہے جس سے جسم میں قوت غاذیہ حاصل ہو اور بڑھے اور جب جسم کو پرورش قبول کرنے کی قوت

بخوبی حاصل ہوجاے تب بشرط ضرورت فولاد دینے کا مضائقہ
نہیں ہی۔ انیمیا کے مریض کو فیرم کا ڈائی لیوشن دیتے ہیں اس سے
فائدہ یہ ہوتا ہی کہ تولیدگی خون کی قوت زیادہ ہوتی ہی۔ جب خون کسی
جگہ سے جاری ہو اُس میں فیرم مفید ہی۔ نفث الدم میں جب سرسری
کے ساتھ کھانسی ہو تب اسکو دینا چاہئے۔ جب نکسیر باری کے
ساتھ ہو تو اُس میں فیرم دینے سے فائدہ ہوتا ہی۔ کثرتِ طمث میں
اس سے فائدہ ہوتا ہی۔ خون کے زیادہ نکلجانے سے جو درد سر ہو
اُس میں فیرم دیں۔ مزمن اسہال اور پیچش میں اس دوا سے فائدہ
ہوتا ہی جس اسہال میں مسلم غذا دستوں کی راہ سے نکلتی ہو اُس میں یہ
دوا بہت مفید ہی۔ حرارت مثانہ میں فیرم دیتے ہیں۔ اسپرمٹوریا
(جریان) اور لکوریا (جریان رحم) کے واسطے یہ دوا مجرب ہے۔
کن جسیچن آف دی یوٹرس (اجتماع خون رحم) میں فیرم مفید ہے
نوجوان عورتوں کو حیض کے بگاڑ کے سبب سے جب قلت خون ہوجاتا
ہی جسکو اصطلاح میں کلوروسس کہتے ہیں اُس حالت میں فیرم سے
خاص نفع ہوتا ہی اس دوا کو تیسرے ڈسمل پوٹنسی سے چھٹے یا تیس
نمبر کے پوٹنسی تک دیتے ہیں۔

مرکبات فولاد۔ فیرم مے ٹالیکم۔ فیرم فاسفوریکم۔ فیرم آسے ٹیکم۔

فاسفورس

جس طرح خون میں فولاد کا جُزا اور ہڈیوں میں چونے کا جزر ہتا ہی اسیطرح

دماغ اور اعصاب میں بھی فاسفورس کا جز ہے۔ اس دوا کے استعمال
سے دماغ میں اسٹیمولنٹ ایکشن یعنی دماغ اور اعصاب میں نہایت
قوت اور ایک طرح کی تازگی پیدا ہوتی ہے۔ ضعف دماغ میں یہ دوا بہت
مستعمل ہے۔ بخار کی حالت میں جب دماغ اور اعصاب میں ضعف ہوجاتا
ہے (ایڈی نمک اسٹیٹ) تب اُس حالت میں اسکے استعمال سے بہت
فائدہ ہوتا ہے۔ فالج (پرالےسس) کیواسطے یہ بہت عمدہ دوا ہے۔
لیکن پرالےسس کے اکیوٹ اسٹیج یعنی فالج کے شروع میں اسکو
نہیں دینا چاہیئے۔ بلکہ مزمن حالت میں دیں۔ نیورلجیا (وجع العصب)
جب یہ مرض اعصاب کی کمزوری سے ہوتا ہے تب اسکو دیتے ہیں۔ بچوں کو
زیادہ دستوں کے آنے کی وجہ سے دماغ میں ضعف پیدا ہوکر سرسامی
کیفیت لاحق ہوتی ہے (ہائڈروکے فولائڈ) اُس حالت میں فاسفورس
نہایت نافع ہے۔ مزمن دوران سر میں اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ فاسفورس
نہایت مبہی دوا ہے الوپیت ڈاکٹر بھی قوتِ باہ کے واسطے اسکو استعمال
کراتے ہیں لیکن یاد رہے کہ فاسفورس بقاعدہ الوپیتھی زیادہ مقدار
میں بہت دنوں تک استعمال کرنے سے آدمی نامرد بھی ہوجاتا ہے۔
امراض استخواں کے واسطے فاسفورس بہت عمدہ دوا ہے۔ کے ریز
آف دی جابون (یعنی جبڑے کی ہڈی) کے سڑ جانے میں فاسفورس
دینے سے بہت نفع ہوتا ہے۔ ریکٹ یعنی ہڈیوں کی ساخت کی خرابی
میں بہت مفید ہے۔ مزمن ضعف معدہ میں بہت مفید ہے۔

نی مونیا (ذات الریہ) کے واسطے یہ دوا مخصوص ہی نی مونیا کے شروع میں اکونایٹ دیکر پھر فاسفورس دینا چاہیے یہ دوا سل میں بھی بہت مفید ہی۔ اسکے استعمال سے پھیپھڑے کی سوزش اور کھانسی میں بھی کمی ہوتی ہی۔ کھانسی جب حنجرہ میں سُرسُری کے ساتھ ہوتی ہی۔ آواز بجھ جاتی ہی تو فاسفورس بہت مفید ہی۔ پھیپھڑے کے مزمن حرج میں جب پھیپھڑا کمزور ہو تو فاسفورس سے بہت نفع ہوتا ہی۔ مزمن ضعف معدہ میں یہ دوا نافع ہی۔ جس ضعف معدہ میں گرمی اور نفخ کی شکایت رہتی ہی اور ترش ڈکار آتی ہی اُس میں فاسفورس دیا جاتا ہی۔ اسہال میں بھی مفید ہی۔ کمزور بچوں کے مزمن اسہال میں اس سے بہت نفع ہوتا ہی۔ مُسن آدمی کے اسہال میں جب دست زیادہ تر صبح کو آتا ہے تو فاسفورس مفید ہی۔ ہیضہ کے اچھے ہوجانے کے بعد جب تھوڑا تھوڑا زرد رنگ کا دست آتا رہتا ہی۔ (افٹر ڈایاریا) اُسکے دفعیہ کے لئے یہ دوا بہت عمدہ ہی۔ سوزش مقعد میں فاسفورس کا تیسواں ڈائی لیوشن بہت نافع ہی۔ ہلاک قسم کے یرقان میں اس سے فائدہ ہوتا ہی اس میں مریض کو نہایت ضعف رہتا ہی۔ مزمن ورم جگر میں فاسفورس مفید ہے۔

سیرُوسس آف دی لیور (جگر میں بہت دنوں تک ورم کے رہنے سے ایک طرح کی سختی اور سمٹاؤ ہوجاتا ہی) اُس میں فاسفورس دینا چاہیے جب جگر کی ساخت خراب ہوجاتی ہی اور اُس میں چربی پیدا ہوجاتی ہے

(فیلٹی ڈی جنریشن) تو اُس حالت میں یہ دوا دیجاتی ہی۔ اور جب قلب اور گردہ میں فیٹی ڈی جنریشن ہوجاتا ہی تب بھی فاسفورس دیتے ہیں۔ خون کے کمزور اور پتلا ہوجانے کے سبب سے جب جلد کے نیچے خون جمع ہوجاتا ہی (پرپیورا) تب فاسفورس دیتے ہیں۔ یلو فیور۔ اس بخار میں مریض کے سارے جسم کی رنگت زرد ہوجاتی ہی۔ جگر بھی ماؤف رہتا ہی اور کل علامات مہلک ہوتے ہیں اور اکثر اعضا سے خون بیشتر آجایا کرتا ہی اس میں فاسفورس ضرور دیں۔ جب کسی عضو میں بتوڑ ہوجاے اور اُس سے خون بھی آتا ہو تو اُس میں فاسفورس سے نفع ہوتا ہی۔ مزمن ورم پستان میں جب برائی اودنیا سے فائدہ نہو تب فاسفورس دینا چاہیئے آنکھ کے اندرونی پردہ کی کمزوری سے جو امراض چشم پیدا ہوں اُن میں فاسفورس دینا چاہیئے۔ فاسفورس دموی مزاج والے اور نوجوان آدمیوں کیلئے موافق ہی جو لوگ لاغر اور نازک مزاج ہوتے ہیں اور جن لوگونکا مزاج جریان خون کا عادی ہوتا ہی اُن لوگوں کے لئے بھی فاسفورس موافق ہی جب مریض کو اندرونی سُستی بہت معلوم ہوتی ہی خاص کر کے دماغ۔ سینہ یا پیٹ میں یہ سُستی کی کیفیت محسوس ہوتی ہی اور یہ محسوس ہوتا ہی کہ اندر بالکل خالی ہی تو اُس حالت میں فاسفورس سے فائدہ ہوتا ہی۔ یہ سُستی جب جریان خون یا کثرت اخراج فضلے کے سبب سے ہو تو فاسفورس سے نفع ہوتا ہی۔ ذیابیطوس میں فاسفورس مفید ہی۔ حاد امراض شُش میں جیسا ڈسمل ڈائی لیوشن اور مزمن امراض شُش میں تیسواں

ڈائی لیوشن دینا چاہیئے۔ضعف معدہ۔ورم پستان اور ضعف باہ کے واسطے چھٹا یا تیسواں ڈائی لیوشن دینا چاہیئے۔

کیک ٹس Cactus.

قلب کیلئے یہ دوا مخصوص ہی۔سوزش قلب اور دھڑکن میں اس سے فائدہ ہوتا ہی۔ہائی پر ٹرافی آف دی ہارٹ (قلب کا موٹا ہوجانا) اور ولویو لرڈیزیز (دلکی کی کواڑیوں کی بیماری) کے ہونے سے جو تکلیفیں ہوتی ہیں اُنکے دفعیہ کے لئے اسکو دیتے ہیں۔قلب میں جب گرفتگی کی کیفیت ہو تو کیک ٹس دینے سے فائدہ ہوتا ہی۔ایام کے بگاڑ سے جو دردسر ہوتا ہی اور جس دردسر میں یہ معلوم ہوتا ہی کہ دماغ کسی بہت بھاری چیز سے دبا ہوا ہی اُس میں کیک ٹس دینے سے فائدہ ہوتا ہی گرفتگی کی سی کیفیت محسوس ہونا کیک ٹس کی ایک خاص علامت ہی۔یہ کیفیت جب قلب کے مقام میں یا سینہ میں یا جسم کے کسی اور مقام میں محسوس ہو تو کیک ٹس دینا چاہیئے۔اگر یہ معلوم ہو کہ سینہ پر کوئی بھاری شی رکھی ہوئی ہی جس سے سینہ کی حرکت میں دقت معلوم ہوتی ہو تو کیک ٹس دینا چاہیئے۔جریان خون کے واسطے کیک ٹس ایک خوب دوا ہی۔

امراض قلب میں چھٹا ڈسمل ڈائی لیوشن اور دیگر امراض میں بھی چھٹا ڈائی لیوشن مستعمل ہی۔

کمفر Camphor.

شروع ہیضہ میں یہ دوا بہت ہی مفید ہی۔ہیضہ ہونے کے ساتھ ہی جب

مریض کو بہت سستی معلوم ہو۔ جلد سرد۔ اور اندر بہت گرمی معلوم ہو۔ پسینا آتا ہو۔ چہرے پر تیرگی اور ہاتھ پاؤں میں تشنج ہو تو ان حالتوں میں کمفر دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر روبنی صاحب کا بنایا ہوا اسپرٹ کمفر دو یا تین بوند فی خوراک پندرہ یا دس منٹ کے فاصلہ پر دینا چاہئے۔ اگر دو گھنٹہ میں اسکا فائدہ معلوم نہ ہو تو موقوف کردیں۔ ہاتھ پاؤں میں کمفر کو مالش کرتے ہیں اور اسکو سونگھاتے بھی ہیں۔ سمر ڈایاریا (اسہال موسم گرما) میں کمفر مفید ہے۔ زکام کی ابتدا میں کمفر دینے سے زکامی مادہ کم ہوجاتا ہے۔ اختناق الرحم میں کمفر دیا جاتا ہے۔ اس مرض میں جب مریضہ کو غش آجائے تو کمفر سنگھانا اور ہاتھ پاؤں میں ملنا چاہئے۔ حرارت مثانہ اور جب سوزش اور لہر کے ساتھ پیشاب ہو تب کمفر دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ شدید چوٹ کے سبب سے اگر شوک کی کیفیت ہو یعنی مریض کو بہت سستی آجائے۔ بدن سرد۔ چہرا زرد اور نیلگوں ہو تو کیمفر کے استعمال سے آناً فاناً یہ کیفیت دفع ہوجاتی ہے۔ کبھی کبھی چیچک یا ہرپس (حصہ) میں دانوں کے بیٹھ جانے کے سبب سے مریض کی یک بیک بہت خوفناک کیفیت ہوجاتی ہے چہرہ زرد اور نیلگوں اور بدن سرد اور سرسامی کیفیت ہوجاتی ہے تو ایسی حالتوں میں کیمفر سے فائدہ ہوتا ہے۔ اسکا مدر ٹنکچر یعنی روبی نیز اسپرٹ کیمفر عموماً مستعمل ہے لیکن تیسرے ڈسمل ڈائی لیوشن تک یہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

کالن ڈیولا Calendula.

ہومیوپتیک میں اس دوا کا بیرونی استعمال کثرت سے ہوتا ہے اسکو بطریق روغن اور لوشن کے ہر قسم کے زخموں میں استعمال کرتے ہیں لوشن سے زخموں کو دھوتے ہیں اور اسکے روغن کو بطور مرہم کے اندمال زخم کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

ترکیب لوشن بنانے کی چھ اونس پانی میں تین ڈرام ٹنکچر کالنڈیولا ملاکر خوب ہلاویں۔

ترکیب روغن بنانے کی گلاسرین ایک اونس ٹنکچر کالنڈیولا آدھا ڈرام دونوں کو ملاکر خوب ملاویں۔ اس دوا کو بیرونی استعمال کے ساتھ اندرونی استعمال کرنے سے اکثر فایدہ کثیر پایا جاتا ہے۔ اندرونی تیسرا ڈسمل ڈائی لیوشن مستعمل ہو۔ کالنڈیولا کے نسبت خوب تجربہ ہوا ہے کہ اسکے بیرونی استعمال سے زخم بہت جلد بھر آتا ہے اور اگر زخم میں سڑن کی کیفیت ہو تو وہ دفع ہوجاتی ہے

کیپ سی کم (سرخ مرچ) Capsicum.

حلق کے ورم اور ٹانسلائی ٹس میں اگر سوزش اور درد موجود ہو تو یہ دوا مفید ہے۔ ورم حلق کی وجہ سے جو تشنجی کھانسی ہوتی ہے اُسمیں اس سے فایدہ ہوتا ہے۔ جب کھانسنے سے کان میں درد ہوتا ہو تب اس دوا کے دینے سے فایدہ ہوتا ہے۔ معدہ اور آنت اور مثانہ میں جب گرمی ہو تو اُسکو دینا چاہئے۔ مثانہ اور مقعد کے ٹنس مس میں دبا ٹنا نہ یا پیشاب

کا دسواس بار بار معلوم ہونا اور اوسکا نہ اوترنا اور نہ ہونا یا ہونے پر بھی رفع خلش نہ ہونا۔ اس دوا کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ خاصکر پیچش کی حالت میں جب ٹنس مس ہوتا ہو تو اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے ہچکی میں بھی بہت مفید ہے۔ تپ نوبہ میں اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے۔ کان بہنے میں اسکو دیتے ہیں۔ جب کان میں ورم اور درد ہو اور اوسکے سبب سے کان کے پیچھے جڑ میں ورم و درد ہو اس حالت میں کپ سی کم دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ مزمن ذات الریہ میں جب بہت متعفن بلغم خارج ہو تو اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے سوزش اور گرمی کی کیفیت معلوم کرنا جسطرح سرخ مرچ کے استعمال سے معلوم ہوتی ہے کیپ سی کم کی ایک خاص علامت ہے ڈاکٹر ہنیمن صاحب اس دوا کا نواں ڈائی لیوشن دیا کرتے تھے۔ اب اکثر چھٹا ڈسمل ڈائی لیوشن دیا جاتا ہے

کالوفائی لم Caulophyllum.

ڈس مے نوریا دکلیف کے ساتھ حیض کا ہونا۔ کے واسطے یہ دوا بہت عمدہ ہے رحم کے تشنجی درد میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ فالس پینس یعنی بحالت حمل رحم میں اوس قسم کا درد ہو جیسے ولادت کیوقت ہوتا ہو اور آفٹر پینس یعنی بعد ولادت رحم میں درد کا ہونا۔ انکے دفعیہ کے لئے کالوفائی لم بہت عمدہ ہے جن عورتوں کو ولادت بہت دقت سے ہوتی ہے اونکو حالت حمل میں اس دوا کے دینے سے ولادت کے وقت آسانی ہوتی ہے۔ حالت حمل میں اگر رحم میں درد ہو اور خون رحم سے آتا ہو جس سے اسقاط حمل کا خوف ہو تو کالو

فائی لم کے استعمال سے کل شکایتیں دفع ہوجاتی ہیں اور اسقاط کا خوف بھی جاتا رہتا ہے۔ رحم کے ضعف میں کالوفائی لم بہت مفید ہے۔ جب رحم کے ضعف کے سبب سے دردزہ پوری طور سے نہیں آتا ہے اور اسکی وجہ سے ولادت میں دیر ہوتی ہے تو ایسی حالت میں کالوفائی لم کے استعمال سے درد تیز ہوجاتا ہے اور ولادت باآسانی ہوتی ہے۔ بعد ولادت یا بعد اسقاط جب رحم کے کمزوری کیوجہ سے خون جاری رہتا ہے۔ رحم اچھی طرح سے سکڑتا نہیں ہے اسی حالت میں بھی کالوفائی لم مفید ہے۔ جب ولادت بدیر اور تکلیف کے ساتھ ہوتی ہے جسکے سبب سے زچہ کو تکان پہونچتی ہے اور اکثر کمزوری کے سبب سے رحم میں درد رہا کرتا ہے تو ایسی حالت میں کالو فائی لم سے فائدہ ہوتا ہے ضعف رحم کے سبب سے جب نفاس بہت دنوں تک جاری رہتا ہے تو یہ دوا مفید ہو۔ کالوفائی لم عورتوں کے وجع مفاصل میں مفید ہے خاصکر کے جب وجع مفاصل کا درد باریک جوڑوں میں مثلاً انگلیوں کے جوڑوں میں ہوتا ہے تو کالوفائی لم سے فایدہ ہوتا ہے دوسرے ڈسمل سے چھٹے ڈسمل ڈائی لیوشن تک یہ دوا دیجاتی ہے۔

کنابس سٹائی وا

Cannabis Sativa.

سوزاک کے واسطے یہ دوا بہت عمدہ ہو۔ شروع سوزاک میں اسکو نائٹ یا کوٹھرائی ڈس دیتے ہیں۔ اور اسکے استعمال کے دو تین روز بعد شدت میں جب کمی ہوجائے تب کنابس سٹائی وا دینے سے بہت ہی فائدہ ہوتا ہے۔

سمپل یوریتھرائی ٹس (پیشاب کی نالی کی غیر مادی سوزش) میں کبھی کنابس سٹائی وا سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس دوا کا پہلا یا تیسرا ڈسمل ڈائی لیوشن دیا جاتا ہے

کلے مے ٹس Clematis.

ڈاکٹر ہینمن صاحب نے اس دوا کو مصفی خون لکھا ہے۔ مزمن آتشک اور خارشت میں اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ آرکائی ٹس (انثیین میں ورم اور درد کا ہونا) اس مرض کیواسطے ہومیوپیتھی میں کلے مے ٹس نہایت مجرب دوا ہے خاصکر کے جب سوزاک کے مادہ کے وجہ سے ہو۔ یوریتھرل اسٹرکچر سوزاک کے سبب سے پیشاب کے نالی کا تنگ ہو جانا اسکے شروع میں اس دوا کو دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جب آئی رائی ٹس (سوزش طبقہ عینیہ) آتشک یا وجع مفاصل کے مادہ سے ہوا ہو تو کلے مے ٹس سے فائدہ ہوتا ہے۔ مزمن آشوب چشم جسمیں پپوٹوں میں سرخی اور سوجن بہت زیادہ ہوتی ہو اُسمیں یہ دوُا نافع ہے۔ پہلے ڈسمل ڈائی لیوشن سے تیسرے یا چھٹے ڈسمل ڈائی لیوشن تک یہ دوُا دیجاتی ہے

کافیا Coffea.

جب دماغ کا فعل اعتدال سے زیادہ ہو جاوے اور اس سبب سے مریض کو بیچینی ہو نیند نہ آتی ہو تو اس حالت میں کافیا دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ جب بحالت اختلاج قلب طرح طرح کے خیالات پیدا ہوں جس سے نیند نہ آوے تو اس حالت میں کافیا سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ دردسر میں یہ دوُا مفید ہے جس دردسر میں

صبح کو زیادتی اور بیماری کے چھونے سے درد ہوتا ہو۔ روشنی یا آواز کی برداشت نہو۔ تو ایسے دردسر میں کا فیا دینے سے فائدہ ہوتا ہو۔ جو دردسر بسبب دماغی محنت کرنے کے ہو اُسمیں بھی یہ دوا مفید ہو۔ دانتوں کے درد میں یہ دوا بہت مفید ہے جب دانتوں کے درد میں گرم پانی سکنے ہستعمال سے درد بڑھے اور ٹھنڈے پانی سے آرام ہو تو اسمیں کافیا سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ہر ایک قسم کی بیماری میں جب مریض کو بیچینی ہو اور نیند نہ آتی ہو طرح طرح کے خیالات ہوتے ہوں تو کافیا دینا لازم ہو۔ بچوں اور عورتوں کو یہ دوا زیادہ تر مفید ہو چھٹے ڈائی لیوشن سے تیسویں ڈائی لیوشن تک یہ دوا دیجاتی ہے

کالن سونیا کناڈنسس
Collinsonia

جب بواسیر کے ساتھ قبض کی بھی شکایت ہو تو اس دوا سے فائدہ ہوتا ہو۔ حمل کی حالت میں جس عورت کو بواسیر اور قبض کی شکایت ہو تو اسکو یہ دوا ضرور دینی چاہیئے۔ رحم کے ہرج میں کالن سونیا مفید ہو۔ خروج الرحم اور رحم کے ٹلجانے اور تکلیف کے ساتھ حیض ہونے میں یہ دوا بہت مفید ہو۔ جب کسی عورت کے اندام نہانی میں بہت خارش ہو جسکو پرائی ٹس کہتے ہیں تو اسکے دفعیہ کے لئے کالن سونیا کناڈنسس نہایت مجرب ہے۔ ممبرز کے ہرج میں بھی مفید ہو۔ جب ممبرز اور رحم کا ہرج بیکبار ہو تو اس حالت میں اس دوا سے بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہو۔ اسکا دوسرا یا تیسرا ڈسمل ڈائی لیوشن دیا جاتا ہے

کالچیکم Colchicum..

نقرس اور وجع مفاصل کے واسطے یہ دوا بہت مفید ہو۔ اور انکے مادہ سے جتنے ہرج لاحق ہوتے ہیں سب کے لئے یہ دوا نافع ہو۔ خاصکر نقرس میں بہت ہی مفید ہو۔ اور نقرس کے مادہ سے جو ورم اور درد ہوتا ہو اوس میں اس سے بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہو۔ نقرس کے مادہ سے جب برون کائٹس (ہوا کی نالی کی سوزش)۔ آشوب چشم اور درد سر ہو تو کالچیکم دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ وجع مفاصل کے مادہ سے جب عضلات میں درد ہو تو اس دوا سے نفع ہوتا ہو۔ اس مادہ سے جب پری کارڈائٹس (قلب کے بیرونی پردہ کا ورم) ہوجاتا ہو تو کالچیکم دینے سے نفع ہوتا ہو۔ وجع العصب میں بھی مفید ہو۔ ہیضہ میں بھی کالچیکم مفید ہو۔ ہیضہ میں جب متلی کی بہت شدت ہو اور دونوں پاؤں کے تلووں میں تشنج ہو تو اس حالت میں کالچیکم دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جب اسہال میں متلی کی شدت ہو اوسمیں کالچیکم دینا چاہئے پیچش میں بھی کالچیکم مفید ہو۔ نقرس اور وجع مفاصل میں اس دوا کا پہلے ڈسمل سے چھٹے ڈسمل ڈائی لیوشن تک ہر تین چار گھنٹے کے فاصلہ پر دینا چاہئے اور اور عوارض میں اسکا تیسرا یا چھٹا ڈسمل ڈائی لیوشن دے سکتے ہیں۔

کالوسنتھ Colocynthis.

ایلوپیتھی میں یہ دوا دست آور ہو۔ اس سے دست پیچ اور درد کے ساتھ آتے ہیں۔ ہومیوپیتھی میں یہ دوا پیچش اور اسہال میں دیجاتی ہے۔ جب پیچش و اسہال کے ساتھ درد قولنج بھی ہو۔ مبرز میں خراش معلوم ہو۔ پاخانہ خون اور آؤں ملا ہوا ہوتا ہو ایسی حالت میں کالوسنتھ ضرور دینا چاہئے۔ بمردی لگنے سے

یا اور کسی سبب سے جو درد قولنج لاحق ہو اوسکے لئے کالوسنتھ نہایت مجرب ہے۔ اس قولنج میں مریض سیدھا کھڑا نہیں ہو سکتا۔ جھکا پیٹ کو دبائے ہوئے رہتا ہے۔ حرکت کے پہونچنے سے درد میں زیادتی ہوتی ہے اور پیٹ کے سیکنے سے مریض کو آرام ملتا ہے۔ تجربہ سے ثابت ہے کہ جب پیٹ میں درد مروڑ کے ساتھ ہوتا ہے تو اوسمیں کالوسنتھ سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ کالوسنتھ کو قولنج کیواسطے جیسا مجرب جانتے ہیں ویسا ہی عرق النسا کیواسطے بھی بہت مفید سمجھتے ہیں۔ عرق النسا کے ابتدا میں اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن مزمن میں کالوسنتھ سے کچھ نفع نہیں ہوتا ہے بلکہ مزمن عرق النسا میں آرسنک اور رس ٹکس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ کالوسنتھ امراض معدہ و امعا کے واسطے مخصوص اور بہت موثر ہے جیسا کہ اوپر کے بیان سے ظاہر ہو چکا۔ اعصابی اور ریاحی درد کیواسطے بھی نافع ہے۔ یہ دوا تیسرے ڈسمل ڈائی لیوشن سے چھٹے ڈسمل ڈائی لیوشن تک دیجاتی ہے۔

کوسٹیکم Causticum.

لقوہ اور فالج اور استرخا کے واسطے یہ دوا بہت عمدہ ہے۔ جب کسی عضو خاص میں فالج یا استرخا ہوتا ہے تب کاسٹیکم خاص طور سے مفید ہے۔ لرنجو ٹریکیل کٹار یعنی حنجرہ اور قصبۃ الریہ میں سردی کے اثر سے جو کھانسی ہوتی ہے اُسکے واسطے یہ دوا بہت نافع ہے۔ جب یہ مرض مزمن ہو جاتا ہے تب آواز بھنسی ہوئی اور کھانسی شدت سے رہتی ہے اور حنجرہ کے اندر درد ہوتا ہے اوس حالت میں کاسٹیکم دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس مرض سے صبح نے

کے بعد بھی اکثر آواز پھنسی رہجاتی ہو اوسمیں کاسٹیکم دینا چاہیئے۔ بہت گانے یا دیر تک وعظ وغیرہ کرنے سے جب آواز بیٹھ جائے تو اس دوا کے دینے سے آواز کھل جاتی ہو

واضح رہے کہ کل عوارض مذکورہ اکثر آلات تکلم کی کمزوری یا فالج سے مشترک ہو کر لاحق ہوتے ہیں آنکھ کے استرخا میں کاسٹیکم کا فائدہ بہت جلد مترتب ہوتا ہو۔ ضعف مثانہ میں بھی کاسٹیکم مفید ہو کبھی بسبب ضعف مثانہ کے کھانسنے میں پیشاب بھی خطا ہو جاتا ہو اسصورت میں کاسٹیکم دینا چاہیئے۔ بسبب اندرونی حرارت کے قارورے کا لون سرخ۔ قوام غلیظ اور پیشاب میں رسوب ہوتا ہے اس حالت میں کاسٹیکم دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس قسم کی حرارت اندرونی کسی سخت عارضہ سے صحت پانے کے بعد اکثر باقی رہجاتی ہو۔ ہمنا زیرکے مادہ کیواسطے کاسٹیکم بہت مفید ہو۔ وجع مفاصل مزمن میں کاسٹیکم نافع ہے۔ دیکھا گیا ہو کہ موتیا بند میں اس دوا سے فائدہ ہوتا ہو۔ عموماً کھانسی کے واسطے کاسٹیکم ایک مفید دوا ہو کھانسی کے ساتھ جب سینے کے اوپر درد رہتا ہو۔ بلغم بدقت خارج ہوتا ہو۔ ٹھنڈا پانی پینے سے کھانسی میں سکون ہوتا ہو۔ حلق میں خراش کی سی کیفیت رہتی ہو آواز بھی ہوئی رہتی ہو تو کاسٹیکم دینا چاہیئے تیسرے ڈسمل ڈائلیوشن سے تیسویں سنٹسمل ڈائلیوشن تک اس دوا کو دیتے ہیں۔

کیوپرم مٹالیکم

Cuprum Metallicum

ہر قسم کے تشنج کے واسطے اسکے برابر دوسری دوا نہیں ہے۔ خاصکر جب ہاتھ

پاؤں میں تشنج یا تشنجی درد ہو تو اوس میں کیوپرم بہت ہی نافع ہے۔ تنگی تنفس کھانسی تشنجی یا درد دمہ میں کیوپرم سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ کیوپرم اُس دمہ میں دیا جاتا ہے جو تنفس کے نالیوں کے تشنج کے سبب سے ہوتا ہے اور اسکے ساتھ برونکائی ٹس شریک نہیں رہتا ہے۔ بچوں کے حنجرہ میں ایک طرح کا تشنج ہوتا ہے جس سے سانس لینے میں بہت تکلیف ہوتی ہے اسمیں کیوپرم سے فائدہ ہوتا ہے۔ ان جائینا پکٹورس (تشنج قلب) میں یہ دوا مفید ہے۔ رعشہ اور صرع میں کیوپرم از حد نافع ہے۔ مرض دردقبولنج میں کیوپرم دیتے ہیں جب چیچک کے دانوں کے بیٹھ جانے سے دماغی ہرج پیدا ہو اور تشنج ہو تو اُسکے دفعیہ کیلئے کیوپرم بہت مفید ہے۔ ہیضہ کیلئے کیوپرم نہایت مجرب ہے۔ ہیضہ کے کولیپس اسٹیج (حالت ضعف) میں کیوپرم مجرب ہے۔ اس حالت میں جب دست اور تشنج کی شدت ہو تو اُسکے دفع کرنے کے واسطے کیوپرم سے بہتر دوا نہیں ہے۔ ہیضہ میں اکثر ہول کے ساتھ قے ہوتی ہے اور ہچکی بھی آتی ہے اُسمیں کیوپرم مفید ہے۔ ہوپنگ کف یا تشنجی کھانسی جس میں مریض کھانستے کھانستے بیدم ہو جاتا ہے اور چہرہ نیلگوں ہو جاتا ہے اور وہ کھانسی جسمیں ٹھنڈا پانی پینے سے تسکین ہو جاتی ہے تو کیوپرم سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس دوا کو چھٹے ڈائی لیوشن سے تیسویں ڈائی لیوشن تک دیتے ہیں۔

کنتھرس Cantharis.

اعضائے بول کیواسطے یہ دوا مخصوص ہے۔ حرارت مثانہ کی وجہ سے جب پیشاب رُک رُک کر بہت سوزش اور درد کے ساتھ آتا ہو تب اس دوا کے دینے سے بہت نفع ہوتا ہے۔ یوری نری ٹنس مس یعنی پیشاب کی خلش ہر وقت رہتی ہو

مریض بار بار پیشاب کو جاتا ہو مگر کھل کر نہ ہوتا ہو۔ اسمیں کنتھرائی ڈس نہایت
ہی مفید ہے۔ گردہ اور مثانہ کے سوزش اور ورم کے واسطے بہت نافع ہے برائٹس ڈیزیز
(ورم گردہ) کے واسطے کنتھرائی ڈس اور ٹرپن ٹائن یہ دونوں دوائیں مفید ہیں۔
ضعف مثانہ میں بھی یہ دوا نافع ہے۔ ہیضہ میں جب قے و دست موقوف ہوکر مریض
رو بصحت ہو مگر پیشاب بند ہو تو اس حالت میں اور اربول کیلئے کنتھرائی ڈس
دیتے ہیں۔ پرانے سوزاک کی وجہ سے جب پیشاب بند ہو جاتا ہے تب کنتھرائی
ڈس دینے سے بہت ہی فائدہ ہوتا ہے۔ سوزاک میں جب شب کیوقت تندی ہوکر
عضو تناسل میں خمیدگی ہو جاتی ہو (کارڈی) اور اس سبب سے مریض کو بہت
تکلیف ہو تو اس صورت میں اس دوا کے دینے سے بہت نفع ہوتا ہے۔ جب ذات
الجنب میں پلورا جھلّی کے اندر رطوبت جمع ہو جاتی ہے تو اس دوا کے دینے سے فائدہ
ہوتا ہے۔ امراض جلدی اور زخم میں خاصکر کے جب باریک باریک آبلہ کے سے دانے
نکل آتے ہیں اور اُسمیں درد بھی رہتا ہے تو اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ آگ سے جلنے میں
اگر فوراً کنتھرائی ڈس لوشن لگایا جائے تو آبلہ نہیں پڑتا اور بہت نفع ہوتا ہے
نسخہ چالیس حصہ ڈسٹلڈ واٹر میں ایک حصہ ٹنکچر کنتھرائی ڈس ملاکر ہلادیں اور
اسمیں لنٹ یا کپڑہ مہین قسم کا تر کرکے زخم کی جگہ میں لگادیں اور اُسپر روئی کا پھل
رکھکر باندھ دیں اور اسکے ساتھ یہ دوا اندرونی استعمال کرنا بھی چاہیئے۔ اس دوا کا
تیسرا چھٹا یا تیس۳۰ نمبر کا ڈائی لیوشن مستعمل ہے۔

کالی بائی کرومیکم
Kali Bichromicum.

آلاتِ تنفس کے ہرج میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ مزمن زکام میں یہ دوا نافع ہے۔ سوزش حنجرہ میں اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ کروپ اور ڈفتھیریا میں نہایت مفید ہے۔ برون کائٹس میں کالی بائی کرومیکم نہایت ہی مفید ہے۔ خشک کھانسی میں جب لسدار بلغم تکلیف کے ساتھ آتا ہو تب اس دوا کو دینا چاہئے۔ مزمن برون کائٹس میں بھی یہ دوا مفید ہے۔ آلاتِ تنفس کی مفصلہ ذیل صورتوں میں یہ دوا دینی چاہئے یعنی جب آلاتِ تنفس میں سوزش۔ ٹیسب تنفس اور لسدار بلغم خون آمیز آتا ہو۔ آلاتِ تنفس کے مزمن ہرج میں بہ نسبت شدید کے زیادہ تر نافع ہے۔ حلق کی سوزش اور اُسکے زخم میں اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے۔ خصوصاً جب آتشکی مادہ سے ہو تو بہت ہی مفید ہوتا ہے مگر یاد رہے کہ حلق کا زخم جب اوتھلا ہو تب کالی بائی کرومیکم دیں۔ اور جب زخم گہرا ہو تب آئیوڈین دینا چاہئے۔ مزمن ضعف معدہ میں اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جس ضعف معدہ میں یہ دوا نافع ہے اوسمیں علامات ذیل وپائے جاتے ہیں۔ زبان کی رنگت زردی مائل۔ معدہ میں کثرت تولید گی بلغم جس سے بہت متلی اور مُنہ سے پانی آتا ہے۔ معدہ میں زخم کا ہوجانا اسکے سبب سے معدہ کے مقام میں دبانے سے درد ہونا۔ کھانا کھانے کے بعد معدہ میں درد کا پیدا ہونا۔ اس ضعف معدہ میں وجع مفاصل کا مادہ بھی ملا ہوتا ہے۔ مزمن آتشک میں کالی بائی کرومیکم سے فائدہ ہوتا ہے۔ آتشک کے

مادہ سے جب حلق یا سارے جسم میں زخم ہو جاوے تب اس دوا کے دینے سے فائدہ
ہوتا ہے۔ درد مفاصل کے مزمن مادہ کے واسطے بھی نافع ہے۔ آتشکی مادہ والے کو
جو وجع مفاصل وغیرہ کا درد ہوتا ہے۔ تو اسکے دفع کرنیکو یہ دوا بہت عمدہ ہے۔
آتشک کے مادہ سے جب پریاس ٹائٹس (ہڈی کے اوپر کی جھلی میں سوزش ہونا)
ہو تب یہ دوا ضرور دینی چاہیے ناک کے اندر کی مزمن سوزش اور زخم کی وجہ سے
جب ناک سے گاڑھا ملغم خون آمیز اور نکٹی آتا ہو تو اسکے دفعیہ کے لئے کالی بائی
کرومیکم دینا چاہیے۔ اور اسکے لوشن سے ناک کا زخم دھوتے بھی ہیں۔ مزمن
آشوب چشم جس میں پپوٹے ایک دوسرے کے ساتھ چپک جاتے ہیں اوسمیں
یہ دوا مفید ہے۔ مہینہ میں جب پیشاب رک جاتا ہے اور کنتھرائیڈس دینے سے
کچھ نفع نہیں ہوتا تو اس حالت میں کالی بائی کرومیکم دینے سے بہت فائدہ ہوتا
ہے۔ آتشکی مادہ کیواسطے تیسرا یا چھٹا ڈسمل ڈائی لیوشن دیتے ہیں اور
دیگر عوارض میں چھٹے ڈسمل ڈائی لیوشن سے بارہویں ڈائی لیوشن تک
دیا جاتا ہے۔ اور امراض شش میں اسکا لوشن بھی سونگھاتے ہیں۔
نسخہ لوشن بائی کرومیٹ آف پٹاش ایک گرین ڈسٹلڈ واٹر آٹھ اونس

کالی کارب۔ Kali Carbonicum.

یہ دوا الکلی یعنی کھاری اور معدنی ہے۔ الوپیتھ ڈاکٹر اسکا استعمال معدہ کی ترشی
دفع کرنے کیلئے کرتے ہیں۔ ہومیوپیتھی میں یہ دوا بہت ہی عمدہ مصفی خون ہے۔
اکثر مزمن عوارض میں اس سے فائدہ ہوتا ہے جب کسی مزمن مرض میں علامات
ذیل پائے جائیں تو کالی کارب دینا چاہیے۔ علامات ضعف قلت خون آنکھ کے

پھوڑے میں سوجن استسقاء. سینہ کمر یا اور کسی جگہ میں مثل چبھنے کے درد۔ ناک کے اندر زخم ضعف معدہ نفخ کھانسی جب خشک اور تشنجی دورہ کے ساتھ آتی ہو۔ گاڑھا اور سخت بلغم کھانسی کے ساتھ زور سے نکل آتا ہو۔ کھانسی کے ساتھ سینہ میں درد ہو اور کبھی کبھی دمہ کی کیفیت بھی ہو۔ تین چار بجے شب کو کھانسی بڑھتی ہو۔ تو ان سب حالتوں میں اس دوا کو دینا چاہیئے۔ سل میں کالی کارب بہت نافع ہو۔ ڈاکٹر ہمن صاحب لکھتے ہیں کہ جب مسلول کے پھیپھڑے میں زخم ہو جائے تو اسکو ضرور دینا چاہیئے۔ جب پھیپھڑے سے ریم آمیز بلغم خارج ہوتا ہو تب اس دوا کو دیں۔ احتباس طمث میں بھی بہت مفید ہے جب عورت حد بلوغ کو پہونچگئی ہو اور ساتھ اسکے حائضہ نہ ہوئی ہو تو ادرار طمث کیواسطے یہ دوا نہایت نافع ہو۔ بحالت حمل یا بعد ولادت کے جب عورت بہت کمزور ہو جائے اور پیٹھ میں درد رہتا ہو تو اسکو اس دوا کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے یہ دوا زیادہ تر مُسن آدمیوں کیلئے مفید ہو۔ اس دوا کا بارہواں یا تیسواں ڈائی لیوشن دیا جاتا ہو۔

کونیم Conium.

جو فالج پاؤں سے شروع ہو کر اوپر کو بڑھتا جاتا ہو تو اس حالت میں کونیم دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ہائی پوکانڈریاسس (مراقی مالیخولیا) میں یہ مفید ہو۔ خاصکر احتیاط مباشرت کی وجہ سے جب یہ مرض لاحق ہو تو اس میں زیادہ تر نافع ہو۔ خنازیر کے مادہ سے جو امراض پیدا ہوتے ہیں ان میں کونیم سے فائدہ ہوتا ہے۔ خنازیر کے مادہ سے جب بلغنک گلینڈس (غدود دماغیہ)

سوج جائیں اور آشوب چشم ہو جائے جسمیں روشنی کی مطلق برداشت نہو تو اسکے دفعیہ کیواسطے کونیم دیتے ہیں - اسکیرس کینسر (یہ پھوڑی نہایت خوفناک اور سخت مثل پتھر کے ہوتی ہے - اکثر عورتوں کی چھاتی یا رحم میں پیدا ہوتی ہے) اسکے شروع میں کونیم دینے سے نفع ہوتا ہے - پستان کے درد اور ورم میں بھی مفید ہے - تقلیل حیض میں اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے - جب حرارت کے سبب سے مرد کی رجولیت اور عورت میں حاملہ ہونیکا مادہ زائل ہوجاے تو انکو کونیم دینے سے پھر وہ قوتیں عود کر آتی ہیں - جو خشک کھانسی کہ شب کے وقت زیادہ ہوجائے سُرسری کے ساتھ کھانسی ہو لیٹنے یا باتیں کرنے سے کھانسی میں زیادتی ہو تو ان سب کیفیتوں میں کونیم سے بہت فائدہ ہوتا ہے - درد سر اور دوران سر میں بھی مفید ہے - فوٹو فوبیا (آنکھ میں روشنی بہت ناگوار معلوم ہونا) جب بغیر جوش چشم کے ہوتو کونیم مفید ہے - طلبا کو جب شب کے وقت کتب بینی کے سبب سے یہ کیفیت ہو تو اس سے خاص فائدہ ہوتا ہے - سن ایاس کے اکثر حرج میں کونیم مفید ہے - بڑھاپے کی سستی کمزوری اور اکثر امراض میں کونیم سے فائدہ ہوتا ہے چھٹے ڈسمل ڈائی لیوشن سے تیسویں ڈائی لیوشن تک یہ دوا دیجاتی ہے -

Cocculus Indicus کاکیولس

یہ دوا دافع تشنج ہے - اکثر ایام کے بگاڑ اور اسکے گرمی سے عورتوں کے پیٹ میں تشنجی درد قولنج پیدا ہوتا ہے اور حالت حمل میں بھی اکثر اس قسم کا درد ہوا کرتا ہے - ایسی حالت میں کاکیولس دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے - ہسٹریا یعنی اختناق الرحم میں کاکیولس بہت مفید ہے - ہسٹریا میں جب مریضہ کو غفلت اور

سُستی بہت رہتی ہو اور شکم میں تشنجی درد رہتا ہو تو کاکیولس دینا چاہیئے۔ ایام کے بگاڑ سے جو درد سر ہوتا ہو اُس میں یہ دوا مفید ہو۔ جہاز اور ریل وغیرہ کی تکان سے جو حرکت دماغ میں ہوتی ہو اور اُسکی وجہ سے متلی اور قے ہوتی ہو اُس میں کاکیولس سے بہت نفع ہوتا ہو جب درد سر یا شقیقہ کے ساتھ متلی بھی ہو اور گاڑی وغیرہ میں سوار ہونے کے سبب سے یہ حرج پیدا ہو یا ایام کے وقت ہو تو کاکیولس بہت مفید ہو۔ دوران سر کے واسطے بھی بہت مفید ہو خاص کر کے اُس دوران سر میں جو حرکت سے یا گاڑی وغیرہ میں سوار ہونے کے وجہ سے ہو۔ جب مریضہ کو ایام کے زمانہ میں یا بیداری کے سبب سے سستی معلوم ہو تو کاکیولس سے فائدہ ہوتا ہو چھٹے ڈسمل سے تیس نمبر کے ڈائی لیوشن تک اس دوا کو دیتے ہیں۔

کمومیلا Chamomilla.

نازک مزاج آدمیوں کیواسطے یہ دوا نہایت عمدہ ہو۔ دماغ اور اعصاب پر اسکا فعل زیادہ ہوتا ہے۔ درد اور تشنج میں اس سے فائدہ ہوتا ہو جیسے دانتوں کا درد۔ کان کا درد اور درد قولنج وغیرہ۔ وجع مفاصل کے مادہ سے جو درد لاحق ہوتا ہے اوس میں کمومیلا سے نفع ہوتا ہو۔ حالت حمل میں اکثر اوقات فالس پین یعنی کاذب دردزہ پیدا ہوتا ہو اوسکے لئے کمومیلا بہت نافع ہے جس درد میں یہ علامات موجود ہوں کہ رات کو درد کی تکلیف بڑھ جاتی ہو تشنگی رہتی ہو۔ مریض کا چہرہ سرخ ہو۔ گرم چیز کے استعمال سے درد میں زیادتی ہوتی ہو اور مزاج چڑچڑا ہو تو اس درد میں کمومیلا دینے سے از حد فائدہ ہوتا ہو۔ تجربہ

ہوا ہو کہ جب مریض کا مزاج درد سے چڑچڑا ہو جاتا ہو تو اُسوقت اس دوا کے دینے
سے ایسا فوری فائدہ ہوتا ہو کہ دیکھنے والے متحیر ہو جاتے ہیں جب درد قولنج
کے ساتھ ریاح کثرت سے پیدا ہوں اور درد کی تکلیف بہت ہو تو اس حالت
میں کموملا ضرور دینا چاہیے۔ ٹوتھک (درد دندان) میں یہ دوا بہت مفید ہو
جب دانت میں اس قسم کا درد پیدا ہو کہ کبھی وہ درد بہت بڑھ جاے اور کبھی
کم ہو جاے منھ میں کسی گرم چیز کے رکھنے سے درد بڑھجاے ایام کے زمانہ میں
یا حمل کیحالت میں درد دندان میں زیادتی ہو تو ایسی حالت میں کموملا اکسیر
کی خاصیت رکھتا ہو۔ جب ایام میں قلت ہو۔ خون حیض سیاہ رنگ کا
تھوڑا تھوڑا آتا ہو اور مقام مخصوص میں درد رہتا ہو تو ایسی حالت میں اس
دوا کے دینے سے فائدہ ہوتا ہو۔ کثرت طمس میں بھی جب درد بہت رہتا ہو تو
کموملا مفید ہی۔ بچونکو دانت نکلنے کے وقت جو تکلیفیں ہوتی ہیں اونکے دفعیہ
کیواسطے کموملا مفید دوا ہو۔ دانت نکلنے کے زمانہ میں بچونکا مزاج چڑچڑا ہو جاتا
ہو۔ برابر روتا رہتا ہو۔ دست آتے ہیں۔ کھانسی ہو جاتی ہو۔ تپ آتی ہو اور کبھی
تشنج ہوتا ہو۔ ان حالتوں میں کموملا سے بہتر دوسری دوا نہیں ہے۔
اور کموملا کی ایک خاص علامت یہ ہو کہ بچہ بہت بیچین اور روتا رہتا ہو لیکن
گود میں لیکر آہستہ آہستہ ٹہلانے سے چپ ہو جاتا ہو۔ میں نے ایک بچے کا علاج
کیا تھا جسکو دانت نکلنا شروع ہوا تھا اور دست آتے تھے۔ دست کی ساتھ
پیٹ میں درد بھی ہوتا تھا۔ اور اس درد کے ساتھ تشنج کا دورہ ہوتا تھا۔ اسی
طرح سے دورے پر دورہ متواتر ہوتا تھا۔ جس سے بچہ کی بالکل خوفناک حالت

ہوگئی تھی۔ میرے علاج کے قبل ایک اور ہومیوپیتھک ڈاکٹر کے زیر علاج تھا اور وہ ڈاکٹر بچہ کو بلاڈونا دیتے تھے۔ میں نے اُسے کیموميلا دیا جس سے آناً فاناً کل شکایتیں دفع ہوگئیں۔ دانت نکلنے کے زمانے میں بچوں کو اگر دست آویں اور دست کے ساتھ تشنج کا دورہ ہو تو کیموميلا ضرور دیں۔ بخار کے واسطے یہہ دوا بہت عمدہ ہی۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ غضب اور غصہ کرنے سے صفراوی تپ آجاتی ہی۔ یرقان ہوجاتا ہی ان دونوں حالتوں میں کوميلا بہت مفید ہی۔ بچوں کی تپ نوبہ کے لئے یہ دوا بہت مجرب ہی۔ اکثر ایسا ہوتا ہی کہ بچوں کا بخار برائی اونیا اور اکونائٹ کے استعمال سے بہت کم ہوجاتا ہی مگر اُسکا لگاؤ کچھ باقی رہ جاتا ہی ایسے موقع میں کموميلا دینے سے صحت کلی حاصل ہوسکتی ہی۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ بہت غصہ کرنے کی وجہ سے زچہ کے دودھ میں خرابی پیدا ہوتی ہی اور اُس دودھ کے پینے سے بچہ کو تشنج کا دورہ ہوتا ہی اس حالت میں بھی کموميلا دینے سے فائدہ ہوتا ہی۔ جب بچوں کو سبز رنگ کا متعفن گرم اور سڑے ہوئے انڈے کی طرح کا دست ہوتا ہی تو کموميلا سے خاص فائدہ ہوتا ہے بچوں کی بے خوابی میں کموميلا کا تیس نمبر کا ڈائی لیوشن دیا جاتا ہی درد قولنج میں مدر ٹنکچر یا پہلا ڈسمل ڈائی لیوشن فی خوراک ایک قطرہ دینا چاہیئے امراض جگر اور دانتوں کے درد میں اسکا پہلا ڈائی لیوشن۔ تپ نوبہ اور اعصابی بیماری میں بارھواں ڈائی لیوشن

دیاجاتا ہے۔ دانت نکلنے کے زمانہ میں بچوں کو جو امراض ہوتے ہیں
اُن میں چھٹا یا بارھواں ڈسمل ڈائی لیوشن دینا چاہئے۔ تشنج میں
بارہواں اور تیس نمبر کا ڈائی لیوشن دیتے ہیں۔

کلکیریا کارب Calcarea Carb.

کلکیریا کارب کا دوسرا نام کلکیریا وایسٹرئیارم بھی ہے۔ اس دوا کا
یہ نام خاص ڈاکٹر ہنمن صاحب نے اسلئے رکھا چونکہ انھیں سے
وایسٹرشل یعنی کستورہ سے بنایا تھا۔ کلکیریا کارب جو ہومیو پیتک
میں مستعمل ہے وہ ایک قسم کا چونا ہے لیکن معدنی چونا نہیں ہے بلکہ حیوانی
ہے جسطرح سیپی وغیرہ سے بنایا جاتا ہے۔ یہ چونا ہر انسان کے جسم میں موجود ہے
مثلاً ہڈی اور گوشت وغیرہ میں۔ اکثر حالتوں میں اس چونے کا جزو جسم
میں کم ہو جاتا ہے اُسوقت کلکیریا کارب استعمال کرانے سے وہ کسر دفع
ہو جاتی ہے۔ کلکیریا کارب نہ صرف دوا ہے بلکہ ایک قسم کی غذائی قوت بھی
اسمیں موجود ہے۔ انسان کے جسم میں غذا کے ذریعہ سے چونے کا جزو پہنچتا
ہے کیونکہ کھانے کے جزوں میں چونے کا جزو رہتا ہے۔ جسم کے اندر اکثر اعضا
کی پرورش کیواسطے چونے کے جزو کی حاجت ہے۔ اور مثل اسی کے جب
انسان میں لوہے کا جزو کم ہو جاتا ہے تب لوہا غذاءً استعمال کرا کے وہ جزو پورا
کرتے ہیں۔ اور اسکو دوا بھی کہتے ہیں۔ جو اعضائے انسانی کہ وہ چونے
کا جزو غذا یا خون سے لیکر اپنی پرورش کرتے ہیں جب اون میں اس قسم کا فتور
پیدا ہو کہ وہ یہ فعل اپنا چھوڑ دیں یا اونکی یہ قوت گھٹ جائے جسکو انگریزی میں

اسی می لیشن کہتے ہیں اسحالت میں کلکیریا کارب کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے

کلکیریا کارب اسی می لیشن کے فتور میں بہت استعمال کیجاتی ہے اور فائدہ ہوتا ہے۔ اسکرافیولا (خنازیر) ریکٹ (ہڈی کی ساخت کا خراب ہوجانا)۔ ٹیوبرکیولیسس (خراب قسم کی سل) وغیرہ میں یہ دوا بہت مفید ہے جن بچوں کو زیادہ دنوں میں چلنے کی قوت آتی ہے یا جنکے دانت دیر میں نکلتے ہیں یا جنکی چندیا کی ہڈی بہت دنوں میں برابر ہوتی ہے اونکو کلکیریا کارب ضرور دینا چاہئے۔ خنازیری مادہ کیواسطے بھی یہ دوا بہت عمدہ ہے۔ خنازیر کے مادہ سے جو ضعف معدہ ہوتا ہے جسکو ٹے بس منسٹریکا کہتے ہیں اوسمیں کلکیریا کارب بہت مفید ہے اور کبھی جو جو عوارض خنازیری مادہ سے ہوں جیسے آشوب چشم۔ جوڑوں کا ہرج۔ گھیگا۔ اسہال۔ کان بہنا ان میں کلکیریا کارب سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ بچوں کے عوارض کیلئے یہ دوا مخصوص ہے۔ بچوں کو دانت نکلتے وقت جو دست آتے ہیں یا جن بچوں کے سر سے پسینا بہت آتا ہو یا اُنکی پرورش میں فتور واقع ہو توان حالتوں میں کلکیریا کارب ضرور دینا چاہئے۔ ٹیوبرکیولےسس (خراب قسم کی سل) میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ جب اس مرض میں معدہ ضعیف ہوجاتا ہے تب اسکو دیتے ہیں ضعف معدہ میں ترشی معدہ کے اندر بہت پیدا ہوتی ہے اگر مسلول کے ضعف معدہ میں یہ کیفیت پائی جاسے تو کلکیریا کارب ضرور دینا چاہئے۔ اقسام ٹیومر (تھوڑی) میں اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ تپ دق میں یہ دوا بہت نافع ہے۔ بڑے بڑے ڈاکٹروں کا تجربہ ہے کہ ہل آری کا لک میں یعنی جب

جگر میں کنکری پیدا ہو کر آنت میں گذرتی ہے اُسوقت جگر میں ایک درد شدید پیدا ہوتا ہے۔ اسمیں کلکیریا کارب تیسواں ڈائی لیوشن دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جب عورتوں کو ایام زیادہ مقدار میں جلد جلد ہوں تو یہ دوا ضرور دیں۔ مائی گرین (نصف سر کا درد) اور مرگی میں اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ خصوصاً بلغمی مزاج والی عورتیں جنکو دودھ کم پیدا ہوتا ہو اور جریان رحم میں مبتلا رہتی ہوں اونکو اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ شدید اور مزمن ہائڈروکفلس میں (بچہ کے سر میں پانی کا جمع ہونا) کلکیریا کارب بلغمی مزاج والے کے موافق ہے۔ لیکن باوجود بلغمی بیماری کے مریض کمزور رہتا ہے چہرہ زرد رہتا ہے تھوڑی دور چلنے سے تھک جاتا ہے۔ کلکیریا کارب جن لوگوں کے مزاج کے موافق ہوتا ہے اونکو پسینا زیادہ آتا ہے۔ اور سونے کی حالت میں زیادہ تر آتا ہے۔ سر، گردن اور سینہ پر زیادہ آتا ہے عموماً حصہ اسفل کے بہ نسبت جسم کے حصہ اعلیٰ پر زیادہ تر پسینا آتا ہے۔ بچوں کے سر پر پسینے کا زیادہ آنا کلکیریا کارب کے خاص علامت ہے۔ تلوے اور ہتھیلی سے بھی پسینا آتا ہے اور کسیقدر متعفن ہوتا ہے۔ کلکیریا کارب کا مریض سردی کا عادی ہوتا ہے خفیف سبب سے بھی سردی ہو جاتی ہے۔ مریض کو سرد ہوا ناگوار معلوم ہوتی ہے۔ پانی یا مرطوب جگہ میں رہنے کے سبب سے جو عارضہ لاحق ہوتا ہے اُسمیں خاصکر کے کلکیریا کارب مفید ہے۔ کلکیریا کارب کا مریض کھلی ہوئی صاف ہوا بہت پسند کرتا ہے اور اس سے اوسکی طبیعت کو فرحت حاصل ہوتی ہے۔ نشوونما یا پرورش فعل کے فتور سے جتنے عوارض

پیدا ہوتے ہیں سبھوں میں کلکیریا کارب مفید ہے۔ اگران وجہوں سے ہڈی کی تیاری میں کسر ہو تو کلکیریا کارب دینا چاہیئے۔ ضعف معدہ کے واسطے کلکیریا کارب عمدہ دوا ہے۔ جب معدہ یا امعا رمیں ترشی زیادہ پیدا ہو جسکے سبب سے معدے کے مقام پر جلن ہو۔ ترش ڈکار ترش قے یا ترش دست آتے ہوں تو کلکیریا کارب دینا چاہیئے کلکیریا کارب کی ایک خاص کیفیت یہ ہے کہ فم معدہ متورم رہتا ہے۔ اور چھونے سے وہ مقام جاسے کی اولٹی ہوی تشتری کی طرح معلوم ہوتا ہے۔ کلکیریا کارب کثرت طمث اور احتباس طمث دونوں میں دیتے ہیں۔ ابتدا میں کثرت طمث ہوتا ہے لیکن اخیر میں اکثر احتباس بھی ہو جاتا ہے اور اُسکے ساتھ کلوروسس (قلت خون) کی کیفیت پیدا ہوتی ہے ان سب حالتوں میں کلکیریا کارب مفید ہے۔ جب رنج وغم یا دلی جوش کے سبب سے کثرت طمث ہو تو کلکیریا کارب نافع ہے تشنج کے اکثر حرج میں کلکیریا کارب سے فائدہ پایا جاتا ہے خاصکر کے نوجوان آدمیوں کے تشنج کے حرج میں مفید ہے جب صبح کو اوٹھنے کے بعد آواز بھی ہوئی رہتی ہے تو کلکیریا کارب سے فائدہ ہوتا ہے۔ تجربہ سے کلکیریا کارب اور بلاڈونا میں ایک خاص مشابہت پائی گئی ہے۔ اگر بلاڈونا کے استعمال سے فائدہ ہو لیکن کچھ کسر باقی رہجائے تو اوس حالت میں کلکیریا کارب دینے سے وہ کسر اکثر دفع ہو جاتی ہے۔ کلکیریا کارب کا تیسواں یا دوسو نمبر کا ڈائی لیوشن مستعمل ہے۔

کلکیریا آرسینی اوسا۔ یہ دوا لائم (چونا) اور آرسنک (سنکھیا)

سے مرکب ہو اسکے استعمال سے دونوں دواؤں کا فائدہ حاصل ہوتا ہو۔ مرض سل میں یہ بہت مستعمل ہو خصوصاً اُس سل میں جو مزمن ذات الریہ سے پیدا ہوتا ہو۔ ضعیف القلب آدمیونکو جب تنگی تنفس کی تکلیف ہو تب کلکیریا ارسنی اوسا کے دینے سے وہ تکلیف جاتی رہتی ہو۔ تپاک جب ضعف قلب کے سبب سے ہو تو کلکیریا آرسنی اوسا سے بہت نفع ہوتا ہے

کلکریا فاسفوریکم

Calcarea Phosphorica.

جسم کی ساخت میں جتنے اجزا ہیں اُن سبھونکو ڈاکٹر سوزلر صاحب نے کمسٹری کے رو سے علحدہ علحدہ دریافت کر کے بارہ قسموں کے معدنی اجزا ایجاد کئے ہیں جنکا نام اُنھیں نے ٹیشو ریمڈی رکھا ہو۔ ٹیشو ریمڈی میں کلکیریا فاس ایک دوا ہو اور اول درجہ کی دوا ہو۔ ڈاکٹر موصوف کی یہ رائے ہو کہ جسم کے ساخت کی تندرستی اور قوت کا دار و مدار انہیں بارہ جزؤں یا ٹیشو ریمڈی پہ ہے۔ جب ان جزؤنکا حصہ جسم میں ہم انداز رہتا ہے تو جسم تندرست رہتا ہو اور جب بے انداز ہو جاتا ہو تو مرض پیدا ہوتا ہو اونکی تجویز یہ ہو کہ ہر مرض ان جزوں کے بے انداز ہونے کے سبب سے پیدا ہوتا ہو۔ اور اُس حالت میں ہومیوپتھک ترکیب سے ٹیشو ریمڈی کے استعمال کرنے سے کسر دفع ہو جاتی ہو اور مرض بھی دور ہو جاتا ہو۔ وہ کل امراض کا علاج انھیں بارہ دواؤں سے کرتے تھے۔ ٹیشو ریمڈی تجربہ سے مفید پایا گیا ہو۔ اور اب ہر ہومیوپتھ ڈاکٹر اسکو استعمال کرتا ہو۔ لیکن اسکے ساتھ اور

اور دواؤں کا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ سستی یا کمزوری جب طبیعت یا خلقت کی خاص کسر کے سبب سے ہو تو اوس حالت میں کلکیریا فاس دیتے ہیں۔ بچوں کی خلقی کمزوری میں کلکیریا فاس بہت مفید ہے۔ اس کمزوری کے سبب سے بچوں کے چاندی کی ہڈی کے پورے ہونے میں جب بہت دیر ہوتی ہے یا بچوں کے دانت نکلنے میں جب توقف ہوتا ہے یا بچہ کمزوری کے سبب سے جلدی کھڑا نہیں ہو سکتا ہے یا چل پھر نہیں سکتا ہے تو ان سب حالتوں میں کلکیریا فاس بہت مفید ہے۔ نشو و نما یا پرورشی فعل کی کسر کے سبب سے جتنے عارضے لاحق ہوتے ہیں اُن میں کلکیریا کارب بہت مفید ہے۔ خواہ یہ کسر پیدائشی ہو یا کسی دوسرے سبب سے ہو۔ اس سبب سے جب ہڈیوں کی ساخت کمزور ہوتی ہے اور ریکٹس کا عارضہ ہو جاتا ہے خاص کر کے جب ریڑھ کی ہڈیاں کمزور ہو جاتی ہیں جس کے سبب سے مریض سیدھا کھڑا نہیں ہو سکتا ہے یا ریڑھ کج ہو جاتی ہے تو ان سب حالتوں میں کلکیریا فاس بہت نافع ہے۔ کمزور بچوں کو دانت نکلنے کے زمانہ میں جب دست آتے ہیں یا انواع و اقسام کے حرج پیدا ہوتے ہیں اُنھیں کلکیریا فاس سے اکثر فائدہ پایا گیا ہے۔ سن بلوغ میں کمزور مرد یا عورتوں کو بسبب کمزوری کے طرح طرح کے حرج پیدا ہوتے ہیں جن میں کلکیریا فاس سے اکثر فائدہ پایا جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کو جب ضعفِ معدہ ہوتا ہے۔ دست آتے ہیں نفخ بہت رہتا ہے۔ غذا کرنے کے بعد ضعفِ معدہ کی کیفیت کچھ کم ہو جاتی ہے۔ تو ان سب حالتوں میں کلکیریا فاس دینا

چاہیئے۔ کمزور طلبا کے درد سر میں کلکیریا فاس بہت مفید ہے ضعیف الجثہ آدمیوں کو جب حرارت غریزی کم ہو تو کلکیریا فاس سے فائدہ ہوگا۔ کسی شدید عارضہ میں مبتلا ہو جانیکے بعد جب بہت کمزوری آجاتی ہے تو اکثر کلکیریا فاس سے نفع ہوتا ہے۔ خاصکر کے جب اس کمزوری کی کیفیت ہیضہ کے اخیر میں ہوتی ہے اور بچوں کو ہوتی ہے تو کلکیریا فاس سے زیادہ نفع پایا جاتا ہے ہیضہ کے اخیر میں بچونکو کبھی کبھی ایک قسم کی سرسامی کیفیت ہوجاتی ہے جسکو اصطلاح میں ہائیڈروکیفالائیڈ کہتے ہیں۔ اسمیں شیر خوار بچوں کی چاندی دھس جاتی ہے۔ بچے بالکل بدحواس ہوجاتے ہیں۔ آنکھیں پتھرا جاتی ہیں۔ حس و حرکت گویا زائل ہوجاتی ہے۔ ان حالتوں میں کلکیریا فاس کے استعمال سے گویا مُردے کے جسم بے جان میں جان آجاتی ہے اور میرا خاص تجربہ ہے کرانک ہائیڈروکیفلس (اجتماع الماء فی الراس) میں کلکیریا فاس مفید ہے ضعیف الجثہ آدمیوں کے درد مفاصل میں جب سردی کے موسم میں عارضہ زیادہ ہوجاتا ہے اور گرمی میں پھر کم ہوجاتا ہے تو کلکیریا فاس نافع ہے۔ کلکیریا فاس سل میں بہت مفید ہے۔ جب سل کا مادہ موجود ہو لیکن عارضہ ظاہر نہیں ہوا ہو اور مریض کو بہت سستی معلوم ہو خاصکر کے مریض کے سینہ میں سستی کی کیفیت معلوم ہوتی ہو۔ چلنے پھرنے میں سانس پھولتی ہو اور سینہ میں درد بھی رہتا ہو تو ان سب حالتوں میں کلکیریا فاس کے استعمال سے اکثر عارضہ رک بھی جاتا ہے۔ الوپیت ڈاکٹر بھی ایسی حالت میں اس دوا کو استعمال کراتے ہیں۔ مسلول یا ضعیف الجثہ آدمیوں کی نواسیر میں کلکیریا فاس

مفید ہے۔ اگر کسی کی ہڈی شدید چوٹ کے سبب سے ٹوٹ جائے اور کمزوری کے سبب سے ہڈی کے وصل ہونے میں توقف ہو تو اوسی التیس کلکیریا فاس مفید ہے۔ کلکیریا فاس اور کلکیریا کارب دونوں دوائیں بہت سی باتوں میں مشابہ ہیں لیکن ان دونوں کے استعمال کے محل و موقع میں فرق بھی ہے۔ ناظرین کو اسکا خیال رکھنا ضرور ہے۔ کلکیریا کارب کا مریض بلغمی مزاج کا ہوتا ہے اور کلکیریا فاس کا مریض بالکل لاغر اور تحلیل ہو کر دُبلا رہتا ہے۔ کلکیریا کارب کے مریض کا شکم متورم رہتا ہے لیکن کلکیریا فاس کے مریض کا شکم بالکل دھنسا ہوا رہتا ہے۔ امراض استخوان میں کلکیریا کارب کے بہ نسبت کلکیریا فاس زیادہ تر مفید ہے۔ کلکیریا فاس کے مریض کیواسطے سرد اور مرطوب آب و ہوا بہت ناموافق ہے گرمی کے موسم میں اور خشک ہوا میں مریض اچھا رہتا ہے دُبلاپن اور تحلیل ہو جانا کلکیریا فاس کی خاص علامت ہے۔ ڈاکٹر سوزر صاحب اس دوا کا چھ نمبر کا ٹری ٹیوریشن زیادہ تر پسند کرتے تھے۔ لیکن میں نے اسکے تیس ۳۰ نمبر کے پوٹینسی سے بہت فائدہ پایا ہے۔ یہ دوا دوسو نمبر کے ڈائی لیوشن تک مستعمل ہے۔

کریازوٹ Kreosotum

متلی اور قے جو حمل کے سبب سے یا رحم یا کسی دوسرے عضو میں حرارت رہنے کے سبب سے ہو یا بچوں کو دانت نکلنے کے سبب سے ہو یا معدے میں کسی مہلک عارضہ کے ہو جانے کے سبب سے ہو تو کریازوٹ مفید ہے۔ مسوڑوں کو جو تھوتی ہوا میں یہ دوا مفید ہے۔ رحم یا جگر میں کینسر (سرطان) کے ہونے

سے جو قے ہوتی ہو اسمیں بھی مفید ہو۔ جب کسی عضو سے متعفن رطوبت
خارج ہوتی ہو تو اسکے دینے سے فائدہ ہوتا ہو۔ مرض سل میں جب شش
سے متعفن بلغم آتا ہو یا رحم سے بدبو رطوبت خارج ہوا کرتی ہو تو ان حالتوں
میں کریازوٹ سے بہت فائدہ ہوتا ہو۔ مرض اسہال و ہیضہ میں جب متعفن
مواد آتا ہو تو اس حالت میں یہ دوا بہت مفید ہو۔ کیریز (دانتوں کا سڑجانا)
کے سبب سے جب دانتوں میں درد ہو تب کریازوٹ دینا چاہئے۔ بچونکو
دانت نکلنے کے زمانہ میں جتنے ہرج لاحق ہوتے ہیں سبھوں میں یہ دوا
از حد مفید ہو۔ خاصکر کمزور بچوں کے ہرج میں نہایت ہی مجرب ہو۔ جب
کمزور بچونکو دانت بہت تکلیف کے ساتھ نکلتے ہوں اور نکلتے ہی سڑنے لگتے
ہوں تو ایسی حالت میں اس دوا کا دینا بہت ضرور ہو۔ اس ہرج میں اکثر
قے و دست آتے ہیں۔ بچے کا مزاج بہت چڑچڑا ہو جاتا ہو۔ اگر کومیا سے نفع
ہو تو کریازوٹ دیں۔ بچونکو آتشکی دانے یا زخم جو آبائی اثر سے نکلتے ہیں اسمیں
یہ دوا مفید ہو کریازوٹ ایک مصفی دوا ہو۔ کمزور بچوں کیلئے یہ دوا مفید پائی گئی
ہو۔ بچہ جب بہت کمزور ہو جاتا ہو چہرہ بڈھے کا سا ہو جاتا ہو۔ جلد سکڑ جاتی ہے
تو اس دوا کو دیتے ہیں۔ خنازیری مزاج والے بچوں کیلئے یہ دوا مفید ہے۔
نفاس جب متعفن ہو جاتا ہو اسمیں کریازوٹ سے فائدہ ہوتا ہو۔ متلی و قے میں چھٹا
ڈسمل ڈائی لیوشن۔ دانتوں کے درد میں بارھواں ڈائی لیوشن اور
بچوں کے دانتوں کے ہرج میں چوبیسواں ڈائی لیوشن دیا جاتا ہو

کروکس Crocus.

کثرتِ طمث کے واسطے یہ دوا بہت عمدہ ہی۔ جب یہ ہرج نوجوان عورت کو ہو اور سیاہ رنگ کا لسدار خون حیض کثرت سے آتا ہو تو اسکے دفعیہ کے واسطے کراکس بہت مجرب ہی۔ جریان خون کسی عضو سے ہو جب سیاہ رنگ کا جما ہوا لسدار خون آتا ہو تو کروکس دینا چاہیئے۔ ہسٹیریا کی بعض بعض حالتوں میں کروکس مفید ہی۔ ایام کے وقت اگر درد سر ہو یا سنِ ایاس میں جو درد سر ہوتا ہی اُس میں کروکس نافع ہی۔ یہ دوا تیسرے ڈسمل سے چھٹے ڈسمل ڈائی لیوشن تک مستعمل ہی

کروٹن ٹگ لی ام

Croton Tiglium.

اکیوٹ ڈایاریا (شدید اسہال) میں یہ بہت ہی مفید ہی۔ جب اس قسم کا اسہال ہو کہ دست زرد رنگ کا بہت زور سے مثل پچکاری کے زیادہ مقدار میں آتا ہو تو اس اسہال کے واسطے یہ دوا مخصوص اور مجرب ہے۔ اکثر جلد پر ایک قسم کے دانے نکلتے ہیں اور جب اوسمیں ریم پیدا ہوتی ہی تب کئے دانے باہم ملکر ایک بڑا زخم بنجاتا ہی اسکو اکزیما کہتے ہیں اسکے دفعیہ کے واسطے کروٹن نہایت نافع ہی۔ اس حالت میں اس دوا سے ایک بڑا فائدہ یہ ہوتا ہی کہ اون میں جو بہت خارش ہوتی ہی وہ موقوف ہوجاتی ہے۔ اس دوا کا تیسرا یا چھٹا ڈسمل ڈائی لیوشن دیا جاتا ہے۔

کاربو ویجی ٹیبلس

Carbo Vegetabilis.

یہ لکڑی کا کوئلہ ہے - اسکا ٹری ٹیوریشن بنایا جاتا ہو ہومیوپیتھی میں یہ ایک مقوی دوا ہو پھیپھڑے کی کمزوری سے اکثر ہرج پیدا ہوتے ہیں اون میں - کاربو ویجی ٹیبلس از حد نافع ہو - جب کسی بیماری میں مریض کمزور ہو جاے دوران خون میں کمی ہو - اسکی کمی سے چہرہ نیلگوں حرارت غریزی کم ہو جاے اور مریض کا بدن ٹھنڈھا رہتا ہو تو ان حالتوں میں کاربو ویجی ٹیبلس دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے - کالرا (ہیضہ) کیواسطے کاربو ویجی ٹیبلس بہت عمدہ دوا ہو - ہیضہ مہلک کی ردی حالت میں جسمیں مریض گویا بے حس وحرکت اور بدحواس پڑا رہتا ہے - چہرہ نیلا ہو جاتا ہے مُردنی چھا جاتی ہو - نبض کی حرکت معلوم نہیں ہوتی اور تنفس اکثر رہتا ہو - معدہ اور امعا کے فعل کے پست ہو جانے کے سبب سے دست اور قے میں کمی ہو جاتی ہو لیکن مادہ بھرا ہوا رہتا ہو - نفخ بہت رہتا ہو حرارت غریزی بہت کم ہو جاتی ہو - جسم سرد ہو جاتا ہو - پسینا آتا ہو - دریافت کرنے سے مریض چنداں کسی قسم کی شکایت نہیں کرتا ہو - صرف گرمی کی شکایت اور پنکھے کی خواہش کرتا ہے اس حالت میں کاربو ویجی ٹیبلس ضرور دینا چاہئے - یاد رہے کہ جب ہیضہ میں مریض بہت بیچین رہتا ہو اور پیاس کی شدت رہتی ہو تو اس موقع میں آرسنک دیتے ہیں - ضعف معدہ کے واسطے یہ دوا بہت نافع ہو - جس ضعف معدہ میں بہت نفخ ہو اور اُس

نفخ کی وجہ سے سانس لینے میں دشواری ہو مریض کو ہلکی شے بھی ہضم نہ ہوتی ہو۔ کسی چیز کے کھانے کے بعد بہت اپھار معلوم ہوتا ہو کمزور آدمی کو کھانے پینے کی بے اعتدالی کے سبب سے جو ضعف معدہ ہو تو اُس میں کاربو ویجی ٹیبلس دیتے ہیں ضعیفی کی حالت میں جو ضعف معدہ ہوتا ہے اُس میں کاربو ویجی ٹیبلس بہت مفید ہے۔ اکثر امراض شش میں کاربو ویجی ٹیبلس سے فائدہ ہوتا ہے۔ اگر کسی کا گلا بہت دنوں سے پڑ گیا ہو آواز نہ نکلتی ہو تو کاربو ویجی ٹیبلس دینے سے پورا فائدہ ہوتا ہے اور آواز کھل جاتی ہے۔ کرانک برون کائٹس (ہوا کی نالی کی مزمن سوزش) میں بھی مفید ہے۔ ام فائی زیما (ایک قسم کی پھیپھڑے کی کمزوری ہے) اسمیں تنفس کی تکلیف ہوتی ہے اور یہ مرض اکثر ضعیفی کی حالت میں ہوتا ہے اسکے واسطے یہ دوا بہت نافع ہے ضعیفی میں ایک قسم کی کھانسی ہوتی ہے جسمیں بلغم بکثرت پیدا ہوتا ہے لیکن مریض کمزوری سے اوسکو خارج نہیں کرسکتا مریض کا چہرہ نیلا اور ہاتھ پاؤں سرد رہتے ہیں اسمیں کاربو ویجی ٹیبلس دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ جب بسبب گھٹ جانے قوت روحانی کے مریض بہت کمزور ہو جاتا ہے اوس حالت میں کاربو ویجی ٹیبلس دینے کا خاص موقع ہے۔ کسی شدید اور خوفناک عارضے کے بعد جب بہت کمزوری رہجاتی ہے اور اس کمزوری کے سبب سے اکثر شکایتیں پیدا ہوتی ہیں اوسمیں کاربو ویجی ٹیبلس مفید ہے مثلاً ٹائی فائیڈ فیور کے بعد یا جریان خون کے بعد جو ضعف رہجاتا ہے اوسمیں کاربو ٹیبلس سے اکثر نفع پایا جاتا ہے۔ کمزور آدمی کے جریان

جریان خون میں اور جب عضو کی ساخت کے کمزور ہو جانے کے سبب سے جریان خون ہو خاص کر کے جب جریان خون کیوقت اور اُسکے بعد مریض کا چہرہ بہت زرد بدصورت اور پسینے سے تر رہتا ہو تو اوس حالت میں کاربو ویجی ٹیبلس دینا چاہیئے۔ کسی شدید عارضہ کے اخیر حالت میں جب مریض کی بہت خوفناک اور مہلک کیفیت ہو جاتی ہو تو اُسوقت کاربو ویجی ٹیبلس کے دینے سے مریض جانبر ہو جاتا ہو۔ نزع کیوقت جب حلق میں گھڑگھڑاہٹ ہو جاتی ہے تو انٹیمی مونیم سے میں نے بہت نفع پایا ہو اگر انٹیمی مونیم ٹارٹ سے فایدہ نہو تو کاربو ویجی ٹیبلس دینا چاہیئے۔ تپ نوبہ کو کونین کے بیموقع استعمال کرنے سے جو ضرر پہونچتا ہو اُسمیں کاربو ویجی ٹیبلس مفید ہو۔ کاربو ویجی ٹیبلس کی خاصیت کا خلاصہ بیان ذیل میں کرتا ہوں۔

جب سیلان خون میں سستی آجاتی ہو تو خون شریان کے بہ نسبت وریدیں زیادہ تر مجتمع ہو جاتا ہو اور سیلان خون میں رکاوٹ پیدا ہوتا ہے۔ جسکے سبب سے خون کی صفائی کشش میں کم ہوتی اسلئے مریض کا چہرہ نیلگوں ہو جاتا ہو مریض کو گرمی کی شکایت رہتی ہو۔ واضح رہے کہ گرمی محسوس کرنا اور پنکھے کی بہت خواہش کرنا کاربو ویجی ٹیبلس کی خاص علامت ہے۔ یہ دوا چھٹے ڈائی لیوشن سے تیسویں ڈائی لیوشن تک دیجاتی ہے۔

کاربو انی میلس

Carbo Animalis.

گوشت وغیرہ یا کسی حیوانی جزو کو جلا کر جو راکھ پیدا ہوتی ہو اوسے کاربو انی میلس

کہتے ہیں۔ اسکاٹری ٹیوریشن بنایا جاتا ہے۔ یہ دوا زیادہ تر مُسن آدمی کے امراض
میں مفید ہے۔ جب کمزوری بہت رہتی ہے۔ چہرہ نیلگوں رہتا ہے۔ سیلان خون
کے روکاؤ اور سستی کے سبب سے وریدوں میں خون مجتمع رہتا ہے۔ قوت
روحانی گھٹ جاتی ہے اوس حالت میں کاربوانی میلس دیتے ہیں۔ جب مریض
خفیف محنت کرنے سے بھی سستی محسوس کرتا ہے اور ایام کے زمانہ میں بہت
ضعف معلوم ہوتا ہے تو کاربوانی میلس دیتے ہیں۔ سستی اور کمزوری کاربوانی
میلس کی خاص علامت ہے۔ گلٹی کیواسطے کاربوانی میلس بہت مفید دوا ہے
اگر گلٹی گلے یا بغل یا ران یا پستان میں ہو اور گلٹی میں جلن اور درد رہتا ہو
تو ان سب حالتوں میں اس دوا کو دیتے ہیں۔ اگر گلٹی مہلک قسم کی ہو۔ سرطان
کے قسم سے یا آتشکی مادہ کیوجہ سے ہو تو بھی کاربوانی میلس دیتے ہیں۔ پلیگ
کے واسطے کاربوانی میلس ایک عمدہ دوا ہے۔ کاربوانی میلس مصفی خون
بھی ہے۔ مہلک قسم کے زخم میں جب زخم کا مادہ سڑ جاتا ہے متعفن رطوبت
زخم سے آتی ہے۔ تو کاربوانی میلس دیتے ہیں۔ متعفن رطوبت کے آنے میں
کاربوانی میلس سے خاص نفع ہوتا ہے۔ شدید درد سر میں بھی کاربوانی میلس مفید
ہے۔ اس دوا کا چھٹا یا تیسواں نمبر کا ڈائی لیوشن مستعمل ہے۔

گلونائن Glonoin.

اسکو نائٹرو گلے سرین بھی کہتے ہیں یہ دوا بہت تیز ہے سنس اسٹروک یعنی لو لگ
جانے میں اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ آگ کے قریب یا دھوپ میں رہکر کام
کرنے سے غضب شدید درد سر ہو اسکے دفعیہ کیواسطے گلونائن بہت عمدہ دوا ہے

دوران خون کے تیز ہو جانے سے جو درد سر ہوتا ہے اُسکے واسطے یہ دوا بہت ہی مفید
ہے۔ [illegible] درد سر [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ سر پھٹا جاتا ہے۔ [illegible] بعض [illegible]
ہوتی ہے۔ اگر اسکے علاوہ میں عجلت نہ کیجائے تو مرض کے نہلک ہو جانیکا خوف
رہتا ہے۔ ایام کے بند ہو جانے کے سبب سے جب دماغ میں خون کی زیادتی
اور درد سر ہو تو اسکے دفعیہ [illegible] بھی گلونائن نہایت عمدہ دوا ہے۔ مسن عورت
کو جب سن ایاس میں پہونچکر ایام موقوف ہو جاتا ہے اور اس سے جو دماغی
حرج پیدا ہوتے ہیں اور [illegible] دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے دوران سر
[illegible] اسکے لیے یہ دوا بہت مفید ہے۔ جب دماغ میں
[illegible] کا درد ہو یا نبض کی حرکت کی سی حرکت دماغ میں محسوس ہو
[illegible] کرنے سے بھی جب ٹیس اور درد سر بہت بڑھ جاتا ہو قلب
[illegible] کے [illegible] ہو۔ جب آفتاب نکلنے کے بعد درد سر
میں زیادتی ہو [illegible] میں کمی ہو۔ دماغ میں گرمی کی مطلق
[illegible] ہوتی ہو تو ان سب حالتوں میں گلونائن دیتے ہیں۔ چونکہ جب دماغ
میں دوران خون کے تیز ہونے کے سبب سے تشنج ہو تو گلونائن مفید ہے۔ اکثر یہ حرج
دانت نکلنے کے زمانہ میں ہوتا ہے ہمیں بلاڈونا بھی دیا جاتا ہے۔ اگر بلاڈونا سے
فائدہ نہ ہو تو گلونائن دے سکتے ہیں۔ جب قلب میں دوران خون کے تیز ہونے
کے سبب سے [illegible] قلب ہو اور دھڑدھڑی بہت رہتی ہو۔ دھڑدھڑی کے ساتھ
[illegible] کے شریان تک ٹیس کی کیفیت محسوس ہوتی ہو تو گلونائن دیں۔ دوران خون
کا تیز ہو جانا گلونائن کی خاص علامت ہے اکثر سارے جسم میں لیکن خاصکر کے

قلب و دماغ میں یہ کیفیت محسوس ہوتی ہے۔ کبھی کبھی دوران خون کی تیزی قلب و دماغ میں ایک ساتھ ہی ہوتی ہے یعنی دھڑ دھڑی اور دماغ میں ٹیس اور درد ایک ساتھ ہو جاتا ہے۔ گلونائین دموی مزاج والے اور نازک مزاج آدمی کے موافق ہے دل جوش یا ڈر جانے کے سبب سے جو عارضہ لاحق ہو یا آفتاب کی گرمی یا گیس کی روشنی یا کسی وجہ سے طبیعت میں زیادہ گرمی کے پہنچنے سے جو عارضہ لاحق ہو جھٹکا لگنے سے یا حرکت کرنے سے جب دماغ پر [illegible] شکایت بڑھ جاتی ہو تو ان سب حالتوں میں گلونائین دینا چاہیے۔ یہ دوا بحسب دسمل ڈائی لیوشن سے بارھویں ڈائی لیوشن تک استعمال ہوتی ہے۔

گرافائٹس Graphites

فرمن جلدی بیماریوں میں یہ دوا بہت مفید ہے [illegible] اکزیما [illegible] سے بہت [illegible] ہوتا ہے۔ جب جلد کی پرورش ٹھیک طور سے نہیں ہونے کے سبب سے اسکے صحت میں فتور رہتا ہو اور اس سے [illegible] بال گرتے ہوں تو اس صورت میں گرافائٹس دینا چاہیے۔ حیض میں قلیل خون اور ساتھ اسکے دیر کرکے [illegible] قبض بھی ہو تو ان حالتوں میں گرافائٹس دینے سے بہت ہی فائدہ ہوتا ہے۔ ایام کے کھولنے کے واسطے گرافائٹس بہت عمدہ دوا ہے۔ نوجوان عورتوں کے ایام کے بگاڑ میں جیسا مفید ہے ویسے ہی مسن عورتوں کے لئے گرافائٹس بہت نافع ہے۔ پیٹ میں سدے پڑ جانے کے سبب سے قبض رہتا ہو تو گرافائٹس دینا چاہیے ورم خصیۃ الرحم میں اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ بواسیر میں بھی یہ دوا مفید ہے

غرضکہ ورم پستان میں گرافائٹس دیتے ہیں۔ عورتونکو قلت طمث کے ساتھ جب بلغمی فربہی بھی ہو اور قبض بھی رہتا ہو تو گرافائٹس سے فائدہ ہوتا ہے غرضکہ زخم میں جب زخم اچھا ہو جانے کے بعد بھی اوسکا نشان رہجاے اور کسر بالکل نہ دفع ہوئی ہو خاصکر کے جب یہ زخم پستان میں ہو تو گرافائٹس مفید ہے۔ مبرز کے زخم میں جسکو اصطلاح میں رفیشر کہتے ہیں گرافائٹس نافع ہے۔ ناخون کے امراض میں جب ناخون بدصورت اور دبیز ہو جاتا ہے۔ ناخون کے اندر زخم ہو جاتا ہے تو گرافائٹس دیتے ہیں۔ جریان رحم جب ایام کے قبل یا بعد ہوتا ہے تو گرافائٹس سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس دوا کا چھٹا یا تیس نمبر کا ڈائی لیوشن دیتے ہیں۔

لائی کوپوڈیم
Lycopodium.

یہ دوا نہایت مقوی معدہ ہے۔ جب ضعف معدہ میں علامات ذیل موجود ہوں تب لائی کوڈیم ضرور دینا چاہیے۔ علامات۔ پسلی کے اندر اور معدہ میں ریاحی درد کا ہونا۔ متلی اور رستے کا ہونا۔ تے کا مزہ پہلے ترش پھر کڑوا معلوم ہونا۔ منہ سے پانی کا آنا۔ قبض دائمی رہنا۔ بواسیر ہو جانا ہاتھ پاؤں سر اور بدن میں درد رہنا۔ چہرہ کا رنگ زرد اور پھیکا رہنا۔ کھانا کھانے کے بعد سستی کا زیادہ معلوم ہونا۔ نیند کا زیادہ آنا۔ کھانا ہضم نہ ہونا۔ غذا کا معدہ میں سڑ جانا۔ کثرت سے ریاح کا پیدا ہونا۔ غذا کے تحلیل کے وقت دھڑکن کا ہونا۔ قلیل غذا کے کرنے سے بھی یہ معلوم ہو کہ کھانا حلق تک اٹا ہوا ہے اور معدہ میں ترشی

کے پیدا ہونے سے سوزش کا ہونا۔ یاد رہے کہ نفخ کی حالت میں دو دوائیں بہت
نافع ہیں۔ اول کاربو ویجی ٹیبلس۔ دوم لائی کوپوڈیم۔ کاربو ویجی ٹیبلس
اُسوقت دیتے ہیں جبکہ اعصابی کمزوری کیوجہ سے معدہ میں ریاح بکثرت
بھرے ہوں اور اسہال بھی ہو۔ یہ کیفیت اکثر بڑھاپے میں ہوتی ہے۔
اور لائی کوپوڈیم اُس حالت میں دیں جبکہ ریاح آنتوں میں بھرے ہوں اور
قبض ہو۔ اسمیں اکثر جگر کا حرج بھی رہتا ہے۔ جن لوگوں کے پیٹ میں اکثر بائی
درد ہوا کرتا ہے اونکو اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے جس ضعف معدہ میں
جگر کا حرج بھی شریک رہتا ہے۔ اُسمیں لائی کوپوڈیم سے بہت فائدہ ہوتا ہے
ڈاکٹر ہوبٹ صاحب ورم جگر کا علاج اکثر سلفر اور لائی کوپوڈیم سے کرتے تھے
بچوں کو جب انترائی ٹس (سوزش امعا) ہو جاتا ہے تب لائی کوپوڈیم دینے سے
بہت فائدہ ہوتا ہے کرانک نیمونیا (مزمن ذات الریہ) کرانک انفلوئنزا
(مزمن زکام وبائی) کرانک برونکائی ٹس (ہوا کی نالی کی مزمن سوزش)
میں لائی کوپوڈیم سے فائدہ ہوتا ہے۔ جب مزمن ذات الریہ سے سل ہو جائے
تو اسمیں بھی لائی کوپوڈیم بہت مفید ہے۔ جوان آدمی کے سل میں لائی کوپوڈیم
دینا چاہیے۔ قارورہ کے بگاڑ کی اصلاح میں یہ دوا نہایت مجرب ہے۔ جب
پیشاب میں حرارت بہت ہو۔ لون سرخ۔ قوام غلیظ ہو۔ ریت یا کنکری آتی
ہو تو اسحالت میں لائی کوپوڈیم دینے سے ازحد فائدہ ہوتا ہے۔ اور جس ضعف
معدہ میں یہ سب کیفیتیں موجود ہوں اوسمیں بھی اس دوا کا دینا نہایت ضرور
ہے علاوہ اسکے اکثر ڈاکٹروں نے امراض جلدی میں بھی استعمال کیا ہے

اور فائدہ ہوتا ہے لائیکوپوڈیم کی تاثیر طبیعت میں تیر بہدف کا کام کرتی ہے یہ دوا زیادہ تر مزمن امراض میں مستعمل ہے۔ بہت سے مزمن اور ضدی عوارض میں اس سے نفع پایا گیا ہے۔ جب کسی عارضہ کا مادہ جسم کے داہنے جانب منجمد ہو جاتا ہے مثلاً داہنی طرف حلق میں یا داہنی جانب سینہ یا شکم میں منجمد ہو خناق کا مادہ جب زیادہ تر حلق کے داہنی جانب ہو۔ ذات الریہ یا سل جب داہنے شش میں ہو۔ یا جب داہنی طرف کی خصیۃ الرحم میں حرج ہو تو لائیکوپوڈیم سے خاص فائدہ ہوتا ہے۔ فتق میں لائیکوپوڈیم بہت مفید ہے خاصکر کے جب فتق داہنی جانب ہو۔ لائیکوپوڈیم کی ایک خاص علامت یہ ہے کہ چار بجے دنکو عارضے میں ترقی ہو جاتی ہے جس عارضہ میں چار بجے دنکو ترقی ہوتی ہے یا جب کسی عارضہ کا دورہ اسی وقت ہوتا ہو تو لائیکوپوڈیم کو یاد کرنا چاہئے۔ درد گردہ کیواسطے لائیکوپوڈیم مخصوص دوا ہے۔ خاصکر کے جب پیشاب میں ریت بھی آتی ہو۔ اس عارضے کے دورے کے دفع ہونے کے بعد بھی کچھ دنوں تک لائیکوپوڈیم استعمال کرنا چاہئے۔ مزمن زکام میں جب زکام خشک ہو اور شب کو خشکی بہت بڑھ جاتی ہو تو لائیکوپوڈیم دینا چاہئے۔ ضعف باہ میں بھی لائیکوپوڈیم مفید ہے۔ میں سل میں لائیکوپوڈیم بکثرت استعمال کرتا ہوں۔ جب داہنی طرف کا شش ماؤف ہو۔ جگر میں اجتماع خون ہو۔ قارورہ غلیظ اور سرخ رنگ کا ہو۔ جب ذات الریہ کے مزمن ہونے سے سل ہو گیا ہو تو ان سب حالتوں میں لائیکوپوڈیم دیتا ہوں۔ علامات مذکورہ بالا میں چلی ڈونیم بھی دیتے ہیں۔ بعد

چلی ڈونیم کے لائیکوپوڈیم دینا چاہیئے۔ کبھی کبھی برایونیا کو لائیکوپوڈیم کے ساتھ یکے بعد دیگرے دے کے میں نے بہت فائدہ پایا ہے۔ ایکمرتبہ اس شہر کے صدر اعلی صاحب کے دیکھنے کو میں بُلایا گیا۔ اونکی حالت خوفناک ہوگئی تھی۔ بہت دنوں سے اجابت نہ ہوئی تھی۔ پیٹ متورم۔ ریاح سے بھرا ہوا جسکے سبب سے اونکو نہایت تکلیف اور بیچینی تھی۔ میرے علاج کے قبل الوپیتھ ڈاکٹروں نے جلاب کی بہت دوائیں دیں لیکن اون دواؤنکا فعل مطلق نہ ہوا بلکہ اُسکے سبب سے مریض کی تکلیف اور بیچینی اور بھی زیادہ بڑھگئی پیٹ پر ہاتھ رکھنے سے مریض کو درد اور تکلیف محسوس ہوتی تھی اور ورم کی کیفیت محسوس ہوتی تھی۔ اس حالت میں میں نے اونکو برایونیا ۳۰x اور لائیکوپوڈیم ۳۰ دیا اسکے دینے کے بعد ہی صدر اعلی صاحب موصوف کو بہت خلاصہ اجابت ہوئی اور بہت جلد صحت کلی حاصل ہوگئی جب نفخ کے ساتھ ورم کی کیفیت بھی ہو پیٹ پر ہاتھ رکھنے سے مریض کو درد محسوس ہوتا ہو۔ پیٹ میں درد اور بیچینی بہت رہتی ہو تو برایونیا اور لائیکوپوڈیم یکے بعد دیگرے استعمال کرنے سے بہت نفع پایا گیا ہے۔ میرا تجربہ ہے کہ اور بھی بہت سے مریضوں پر اس دوا نے اپنا فعل خوب کیا ہے۔ لائیکوپوڈیم اور آیوڈیم دونوں دوائیں مشابہ ہیں۔ سل یا مزمن ضعف معدہ میں جب خنازیر کے مادہ کے سبب سے ضعف معدہ ہو تو اِن دونوں دواؤں کو یکے بعد دیگرے استعمال کرنے سے فائدہ پایا جائیگا اس دوا کا تیس ۳۰ نمبر کا ڈائلیوشن میں اکثر دیتا ہوں لیکن بڑے بڑے ہومیوپیتھ ڈاکٹر دوسو

یا ہزار نمبر کے ڈائی لیوشن تک دیتے ہیں اور فائدہ بھی پاتے ہیں

Lachesis. لکیسس

یہ ایک بہت مہلک قسم کے سانپ کا زہر ہے۔ اسکا خاص فعل دماغ اور اعصاب پر ہوتا ہے۔ مُسن عورت کو جب سن ایاس میں حیض کا ہونا موقوف ہو جاے اور اوسکی وجہ سے جو جو ہرج دماغی اور اعصابی لاحق ہوں مثلاً سر میں بوجھہ۔ اور درد۔ ہاتھہ پاؤں کا سرد رہنا۔ دھڑکن اور تبخیر کا ہونا۔ مزاج کا مضمحل رہنا انکے دفعیہ کیواسطے لکیسس بہت عمدہ دوا ہے۔ امراض قلب میں بھی یہ دوا مفید ہے۔ حلق میں ایک طرحکا ہرج ہوتا ہے جسکے علامات یہ ہیں۔ حلق میں درد شدید اور خشکی۔ سُرسُری کے ساتھہ خشک کھانسی۔ سانس میں رُکاوٹ کی کیفیت محسوس ہوتی ہو تو اسمیں لکیسس دینا چاہیے واضح ہو کہ یہ ہرج چونکہ اعصاب کے نازک ہوجانے سے پیدا ہوتا ہے اسوجہ سے اندک ہرج سے بھی بہت تکلیف معلوم ہوتی ہے۔ حلق کے تشنجی درد میں بھی لکیسس دیتے ہیں۔ جس بخار میں علامات ذیل پاے جاتے ہوں اوسمیں لکیسس نہایت مفید ہے **علامات**۔ یرقان۔ پرپورا (جلد کے نیچے خون کا جمع ہونا) کسی اندرونی عضو میں خون تراوش پاکر جمع ہوجاتا ہے۔ کسی عضو سے سیلان خون ہونا۔ اضمحلال ہونا چیچک کی خوفناک حالت میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ جب کسی مقام کا زخم سڑ جاتا ہے (گنگرین) اور اوسکی حالت خوفناک ہوجاتی ہے۔ تو اسمیں لکیسس سے فائدہ ہوتا ہے۔ اور اگر اُس زخم کی سڑی رطوبت خون میں ملکر سیپٹی سی میاں (یہ ایک قسم کا بخار ہے جسکی

پیدائش خون میں مواد کے داخل ہو جانے کے سبب سے ہوتی ہے) کی کیفیت پیدا کرے تو اسمیں بھی لکے سس دیتے ہیں۔ کاربنکل (سرطان) میں جب مریض کو بہت ضعف آجاتا ہے اُسوقت لکے سس دیتے ہیں۔ ڈفتھیریا (حلق میں سوزش ہو کر ایک پردہ کا ذب کا پیدا ہونا) یہ مرض متعدی ہے اسمیں جب مریض بہت کمزور ہو جاتا ہے تب لکے سس دیتے ہیں۔ اری سیپلس (زہرباد) کے مہلک درجہ میں لکے سس دینا چاہئے۔ پلیگ (طاعون) میں لکے سس بہت مفید پایا گیا ہے کسی عارضہ میں جب مہلک قسم کی سمیت خون میں پھیل جاے اور مریض کی خوفناک کیفیت ہو جاے تو لکے سس دینا چاہئے۔ ٹائی فائیڈ فیور (تپ محرقہ) چیچک جدری یا اور کسی عارضہ میں جب کیفیت مذکورہ بالا موجود ہو تو لکے سس کو بھولنا نہ چاہئے۔ سن ایاس میں جب تبخیر اور گرمی معلوم ہوتی ہے اور پسینا آجاتا ہے تو لکے سس مخصوص دوا ہے۔ لکے سس کی ایک خاص علامت یہ ہے کہ نیند کی حالت میں مریض کا مزاج بگڑ جاتا ہے۔ خاصکر کے دل اور دماغ کی کیفیت میں ترقی ہو جاتی ہے۔ نیا ک ہو جاتا ہے۔ مریض تنگی تنفس محسوس کرتا ہے اور بھی ایک خاص علامت لکے سس کی یہ ہے کہ کسی عضو میں سوزش ہو تو اوس جگہ کے اعصاب بہت نازک ہو جاتے ہیں۔ ذرا سا چھونے سے بھی مریض گھبرا جاتا ہے۔ امراض قلب کے مزمن حالت میں لکے سس مفید ہے۔ تجربہ سے ثابت ہے کہ بائیں جانب کا عضو ماؤف ہونے سے لکے سس زیادہ تر موافق ہوتا ہے۔ تنگی تنفس میں لکے سس بہت مفید دوا ہے۔ اس دوا کا چھہ نمبر سے تیس نمبر ڈائی لیوشن تک مستعمل ہے۔

مرکیورس Mercurius.

پہلے الوپتھ ڈاکٹر پارہ کا جزو کثرت سے استعمال کرتے تھے اور نہایت مفید دوا جانتے تھے مگر چونکہ مرکیورس (سیماب) کے استعمال سے بہت بیماریاں جسم میں پیدا ہونے لگیں اسوجہ سے پارہ کا استعمال اب کم ہو گیا لیکن ہومیوپیتھی میں اسکا استعمال بہت جاری ہے۔ ہومیوپیتھ ڈاکٹر اسکو بہت مفید دوا جانتے ہیں اور اسکے استعمال میں کسیطرح کا نقصان نہیں پاتے ہیں۔ اسکا سبب یہ ہے کہ ہومیوپیتھی میں اسکا جزو بہت ہی قلیل مقدار میں دیا جاتا ہے۔ جس سے کچھ ضرر نہیں ہوتا۔

استعمال سیماب امراض جگر میں۔ الوپیتھی میں امراض جگر کیواسطے مرکیورس جیسا مفید مشہور ہے ویسی ہی ہومیوپیتھی میں بھی نہایت نافع اور مستعمل ہے۔ جگر کے مفصلہ ذیل مرضوں میں مرکیورس بہت مفید ہے۔ انفلامیشن اینڈ کنجیسچن آف دی لیور (التہاب و اجتماع خون در جگر) یرقان فعل جگر کی کمی یعنی جب صفرا کی تولید بخوبی نہیں ہوتی ہے پیخانہ قبض رہتا ہے۔ پیخانہ مٹیالا۔ بھوک کم اور مزاج سست رہتا ہے۔ انفلامیشن یعنی سوزش ورم اور زخم کے واسطے مرکیورس ایک عمدہ دوا ہے۔ جب کسی جگہ انفلامیشن ہو اور وہاں زخم ہونیکا احتمال ہو تو اُسکے تحلیل ہونے کیلئے بھی اسکو دینا چاہیے جب زخم بڑھتا جاتا ہو اور ریم پڑ جانیکا احتمال ہو یا ریم پڑ گئی ہو تب بھی مرکیوریس دیتے ہیں منہ کے اندر جو مسوڑھے وغیرہ میں زخم ہوتا ہے اُسمیں خلط طرح سے مرکیورس مفید ہے۔ ممس (گلسوا) سلائی ویشن (کثرت اخراج لعاب دہن) اور ٹانسلائیٹس

(خناق) میں مرکیوریس کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ٹانسلائی ٹس (خناق) میں جب ٹانسل گلٹی بہت بڑھ جائے اور قریب پکنے کے ہو تو اسحالت میں یہ دوا ضرور دینی چاہیئے۔ دانت کے درد میں بھی یہ دوا مفید ہے۔ سور تھروٹ (حلق کا ورم) جب مزمن ہو جائے تو اُسکے دفعیہ کیلئے مرکیوریس دینا چاہیئے پیچش کیواسطے یہ دوا بہت مفید ہے۔ مرکیوریس کاروسیوسس پیچش میں زیادہ تر مستعمل ہے۔ شدید اور متعدی پیچش میں اس دوا کو ضرور دینا چاہیئے۔ جب مریض کو جلد جلد پیچا نہ ہوتا ہو اور درد کے ساتھ خون آمیز آنو گرتی ہو۔ پیچا نہ ہونے کے وقت قُر وڑا و روسواس اور کو کھنے کی کیفیت بہت رہتی ہو اور پیشاب تکلیف کے ساتھ قلیل مقدار میں ہوتا ہو اور بخار بھی ہو تو اس حالت میں اس دوا کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ بچوں کے اسہال میں مرکیوریس مفید ہوتا ہے۔ جب بچوں کو مختلف رنگ کے پاخانے ہوتے ہوں یعنی کبھی سرخ کبھی سبز اور پاخانہ کے ساتھ آؤں بھی ہو اور کبھی پاخانہ کے مقام میں خراش کی کیفیت ہو جائے پاخانہ ہونے سے پہلے بچہ بہت روتا ہو اور پاخانہ ہونے سے تسکین ہو جاتی ہو تو ان حالتوں میں مرکیوریس دینا چاہیئے زکام۔ کھانسی اور برون کائیٹس (ہوا کی نالی کی سوزش) کے واسطے یہ دوا بہت عمدہ ہے۔ زکام کا اثر جب شُشش تک پہونچکر برون کائیٹس پیدا کرتا ہے تب یہ دوا دیتے ہیں خنازیر اور وجع مفاصل کے مادہ کے واسطے مرکیوریس بہت نافع ہے۔ ہر قسم کے زخم۔ انفلامیشن۔ کیریز۔ (ہڈی کا گلنا)۔ اٹوریا (کان بہنا) امراض چشم اور انفلامیشن آف دی لمفٹک گلینڈ (التہاب غدد جاذبہ) جبکہ

خنازیر کے مادہ سے ہوتا ہے اون میں یہ دوا نہایت مفید ہے۔ سب الکیوٹ ریو ماٹزم (نہ بہت شدید اور نہ بہت فرمن وجع مفاصل) میں جب مریض کے بدن سے پسینا آتا ہو۔ رات کو درد زیادہ ہوتا ہو۔ اور مزاج مریض کا بارد ہو تو اس حالت میں مرکیوریس دینا چاہئے۔ بخار کیواسطے بھی یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ خاصکر اکز نیمقے میٹا (حمی جدری) میں زیادہ مفید ہے۔ امراض چشم میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ آنکھ کے پپوٹے کے انفلامیشن میں نافع ہے۔ قرنیہ پردہ چشم کے انفلامیشن میں بہت مستعمل ہے۔ قرنیہ میں انفلامیشن ہوکر جب زخم ہو جائے اور آنکھ سے بہت پانی آتا ہو اور مریض روشنی کی طرف دیکھ نہ سکتا ہو تو اسی حالت میں یہ دوا ضرور دینی چاہئے۔ آتشک کے مادہ سے جو آئی رائی ٹس (سوزش پردۂ مردمک) یا اسکے علاوہ اور اور ہرج جو آنکھ میں ہوتے ہیں اون کیواسطے یہ دوا مفید ہے پے ری ٹونائی ٹس (ورم صفاق) میں مرکیوریس کروسی وس کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس مرض میں جب برائی اونیا سے فائدہ معلوم نہو تو مرکیوریس کروسی وس ضرور دیں۔ نی فرائی ٹس (ورم گردہ) میں یہ دوا مفید ہے ہومیوپیتھی میں ایک نیا مرکب مرکیوری کا مستعمل ہے جسکا نام مرکیوریس سیانیٹس ہے بڑے بڑے ہومیوپیت ڈاکٹروں کا تجربہ ہے کہ یہ نیا مرکب ہے مرض ڈفتھیریا میں از حد نافع ہے۔

استعمال سیماب مادۂ آتشک میں

الوپیت ڈاکٹر اور بید وغیرہ مرکیوری (پارہ) کو آتشک کی خاص دوا جانتے ہیں لیکن اسکے استعمال میں بے احتیاطی کیوجہ سے اکثر نقصان بھی ہوتا ہے۔ مرکیوری کے استعمال میں الوپیت اور ہومیوپیت

ڈاکٹروں میں کچھ فرق ہے۔ یعنی ہومیوپیتھ ڈاکٹر آتشک کی ہر حالت میں مرکیوری نہیں دیتے ہیں بلکہ خاص خاص حالتوں میں دیتے ہیں جسکا بیان ذیل میں کیا جاتا ہے
سافٹ شنکر ہر حالت میں مرکیوریس سے فائدہ ہوتا ہے۔ ہارڈ شنکر کی ابتدا میں جب چہرہ پر پھیکاپن معلوم ہو۔ جوڑوں یا بدن میں درد ہو۔ گرمی کی برداشت نہو اور اسی مادہ سے بخار بھی آجاے تو اسمیں مرکیوری دینا چاہیے۔
آتشک کے مادہ سے مُنہ کے اندر اور حلق میں جو زخم ہوتے ہیں اونکے دفعیہ کیواسطے مرکیوری دینا چاہیے۔ سفی لٹک پے ری آس ٹائی ٹس (ہڈی کے جھلی کا ورم جو آتشک کے مادہ سے ہو) اور سفی لٹک آئی رائی ٹس (آنکھ کی پتلی کے پردہ کا ورم جو آتشک کے مادہ سے ہو) ان میں مرکیوریس کروسیو لیس استعمال کرنا چاہیے۔ ہیری ڈی ٹیری سفلس (آتشک موروثی) کی ہر حالت میں مرکیوری دینا چاہیے۔ ٹرشری سفلس میں بجاے مرکیوری کے پوٹاس آیوڈائڈ دیتے ہیں۔ مرکیوری کے مرکبات جو ہومیوپیتھی میں مستعمل ہیں اونکے نام ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔ نمبر ۱۔ مرکیوریس سلیوبلیس نمبر ۲۔ مرکیوریس وائی وس نمبر ۳۔ مرکیوریس ڈل سیس (کلومل) نمبر ۴۔ مرکیوریس کروسی وس نمبر ۵۔ مرکیوریس آیوڈائیڈ نمبر ۶۔ مرکیوریس بن آیوڈائیڈ نمبر ۷۔ مرکیوریس سایانیٹس نمبر ۸۔ مرکیوریس اوکسائیڈ نمبر ۹۔ مرکیوریس سلفیورے ٹس سوزاک میں مرکیوریس بہت مفید پایا گیا ہے۔ جب سوزاک کسیقدر مزمن ہوجاتا ہے لیکن ریم آیا کرتی اور سوزش بھی رہتی ہے تو مرکیوریس دیتے ہیں اور سوزاک کے ساتھ جب اعضاے تناسل کے مُنہ کا چمڑا متورم

ہوجاتا ہے یعنی فائی موسس ہوجاتا ہے تب بھی مرکیوریس دیتے ہیں۔ اِس حالت میں مرکیوریس سالیوبلس زیادہ تر مستعمل ہے لیکن مرکیوریس کاروسیوس بھی دیتے ہیں۔ لیوکوریا یعنی جریانِ رحم میں بھی مرکیوریس مفید ہے۔ اس میں جو رطوبت آتی ہے وہ اگر تیز اور خراش پیدا کرنے والی قسم کے ہو اور اندام نہانی میں سوزش ہو تو دیتے ہیں میں نے برونکونیومونیا میں مرکیوریس سالیوبلس کو بہت مفید پایا ہے۔ جب مریض میں شدید کتار یعنی زکامی کیفیت موجود ہو اور اُس سے کتارل قسم کا نیومونیا (جسکو برونکونیومونیا بھی کہتے ہیں) ہو۔ زبان پر سفید میل منجمد ہو تو ان سب حالتوں میں مرکیوریس سالیوبلس دینا چاہئے۔ شدید قسم کے انفلوئنزا یعنی وبائی زکام میں مرکیوریس مفید پایا گیا ہے اس حالت میں جب نیومونیا ہوجاتا ہے اور نیومونیا سے طبیعت کا میلان سل کیطرف بھی ہوجاتا ہے تب بھی مرکیوریس سے بہت نفع پایا گیا ہے اور یہ میرا خاص تجربہ بھی ہے۔ خشک کھانسی میں مرکیوریس مفید ہے۔ امراض جلد میں جب خارش اور درد رہتا ہو تو مرکیوریس نافع ہے اعصابی کمزوری رعشہ اور فالج میں مرکیوریس دیتے ہیں۔ مرکیوریس کے چند خاص علامات ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔ اگر علامات ذیل موجود ہوں تو ناظرین سمجھیں کہ مرکیوریس کے استعمال کرنیکا موقع ہے۔

شب کو شکایتوں کا بڑھ جانا۔ سرد اور مرطوب آب و ہوا سے عارضے کا پیدا ہونا یا عارضہ میں ترقی ہونا۔ علالت کی حالت میں پسینے کا آنا لیکن پسینے کے آنے سے بھی تسکین نہ معلوم ہونا۔ گرمی پہونچانے سے مریض کی تکلیف اور بے چینی

کا بڑھ جانا - زخم یا کسی متورم جگہ سے متعفن اور خراش پیدا کرنیوالی رطوبت کا خارج ہونا - مرکیوریس کے مرکبات میں مرکیوریس سالیوبلس اور مرکیوریس وائی وس زیادہ تر مستعمل ہو - یاد رکھنا چاہیئے کہ مرکیوریس سلیشیا کے مخالف ہو اسلئے مرکیوریس کے بعد سلیشیا یا سلیشیا کے بعد مرکیوریس کو نہیں استعمال کرنا چاہیئے - مرکیوریس کا ادنیٰ نمبر کا پوٹنسی یعنی پہلا - دوسرا یا تیسرے نمبر کا پوٹینسی زخم میں استعمال کرنے سے زخم میں ریم آجاتی ہو اور اعلیٰ نمبر کا پوٹینسی استعمال کرنے سے مادہ زائل ہوجاتا ہو - گلسوا میں جب گلٹی بہت بڑی ہوجاتی ہے تو مرکیوریس ایوڈائیڈ دیا جاتا ہو - دفتھیریا یا مہلک قسم کے خناق میں جب مریض کو نہایت سستی اور کمزوری ہوجاتی ہو تو مرکیوریس سیانے ٹس دیتے ہیں اسکا چھٹا یا تیس نمبر کا ڈائی لیوشن مستعمل ہو - آتشک کے ابتدا میں مرکیوریس سالیوبلس کا پہلا ڈسمل ٹری ٹیوریشن دیتے ہیں - مزمن حالت میں چھ نمبر کا پوٹنسی مستعمل ہو آتشک اطفال یا موروثی آتشک میں مرکیوریس سالیوبلس کا تیس نمبر کا ڈائی لیوشن دیتے ہیں اور عموماً مرکیوریس کے مرکبات کا چھٹا ڈسمل ٹری ٹیوریشن یا چھٹا سنٹسیمل ڈائی لیوشن مستعمل ہے -

مس کس Moschus.

یہ دوا مرض اختناق الرحم میں مفید ہو - اس مرض میں جب مریضہ بیہوش ہوجائے اسوقت اس دوا کو دیتے ہیں یعنی عین دورے کے وقت دیتے ہیں - تپاک قلب میں یہ دوا بہت مفید ہو اس دوا کا پہلے ڈسمل سے تیسرے ڈسمل ڈائی لیوشن تک دیتے ہیں -

ملی فولیم Mellefolium.

جریان خون روکنے کے لئے یہ دوا بہت عمدہ ہے۔ نفث الدم۔ قے الدم۔ بول الدم اور نکسیر میں ملی فولیم کے دینے سے بہت نفع ہوتا ہے۔ جریان خون میں جب رنگت خون کی سرخ ہو تب اس دوا کو دینا چاہئے۔ اس دوا کا خاص استعمال نفث الدم میں ہوتا ہے۔ اسکا دوسرا یا تیسرا ڈسمل ڈائی لیوشن دیتے ہیں۔

میگنی شیا کارب
Magnesia Carb

اسہال میں خاصکر کے بچوں کے اسہال میں میگنی شیا کارب مفید ہے۔ جب دست سبز رنگ کا ہوتا ہے اور دست میں پھین اور بوئے ترش رہتی ہے تو دیتے ہیں۔ درد دندان جب حمل کی حالت میں ہوتا ہے شب کو اور آرام سے رہنے سے بہت بڑھ جاتا ہے تو اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے اسکا چھ نمبر کا پوٹینسی مستعمل ہے

میگنی شیا موری اسے ٹکا
Magnesia Muriatica.

یہ دوا عورتوں کے مزاج کے موافق ہے۔ اختناق الرحم میں اسے دیتے ہیں۔ قبض دائمی میں مفید ہے۔ جب سُدّے پڑ جاتے ہیں اور بہت مشکل سے خارج ہوتے ہیں تو دیتے ہیں۔ بچونکو دانت نکلنے کے زمانہ میں قبض ہو تو اس سے نفع ہوتا ہے۔ ورم جگر میں یہ دوا مفید ہے۔ جب جگر میں درد ہو اور جگر سخت بھی ہو تو دیتے ہیں خاصکر کے عورتوں کے ورم جگر میں جب رحمی حرج بھی موجود ہو تو اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ ایام کے بگاڑ میں بھی اس دوا سے نفع ہوتا ہے

جب سیاہ رنگ کا جما ہوا خون آتا ہے۔ پیٹ اور کمر میں تشنجی درد رہتا ہے۔ یہ درد جانگھ تک پھیلتا ہے۔ اور جب اسکے ساتھ اختناق الرحم کی بھی شکایت رہتی ہے تو اس دوا کو دینا چاہیے۔ اس دوا کا چھٹے نمبر کا ڈائی لیوشن دیتے ہیں

میگنی شیا فاس

Magnesia Phosph.

ڈاکٹر سوزلر صاحب کے مشہور میڈیون میں سے یہ بھی ایک دوا ہے عصابی درد میں یہ دوا بہت مفید پائی گئی ہے۔ معدے کے تشنجی درد میں اور درد قولنج میں اس دوا سے بہت نفع پایا گیا ہے۔ درد قولنج جب بہت شدید طرح کا ہوتا ہے و تفہ دیکر درد بہت بڑھتا ہے۔ درد کی شدت میں مریض رخ کے جانب جھک جاتا ہے اور مقام درد کو دبائے رہتا ہے سینکنے سے درد میں تسکین ہوتی ہے تو ان سب حالتوں میں میگنی شیا فاس دینا چاہیے۔ قولنجی درد میں جب کالو سنتھ یا کیمو میلا سے نفع نہو تو میگنی شیا فاس دینا چاہیے وجع العصب خواہ کسی عضو میں ہو تو میگنی شیا فاس نافع ہے سینکنے سے تسکین کا ہو جانا اس دوا کی ایک خاص علامت ہے گرم پانی کے ساتھ اس دوا کے استعمال کرنے سے زیادہ نفع پایا گیا ہے۔ ڈاکٹر سوزلر صاحب اس دوا کا چھٹے نمبر کا ٹرائی ٹیوریشن استعمال کرتے تھے۔

نیٹرم میوری اے ٹی کم

Natrum muriaticum.

(کھانیکا نمک) اسکو زیادہ مقدار میں کھانے سے چہرہ پر بے رونقی - رنگت پھیکی جسم لاغر - مزاج سست - قارورہ کا لون نہایت سُرخ اور قبض رہتا ہے - عورتوں کے ایام میں قلت ہو جاتی ہے - چونکہ اسکے زیادہ کھانے سے یہ کیفیتیں پیدا ہوتی ہیں اسلئے باصول ہومیوپیتھی کیفیات مذکورہ بالا میں اسکو علاجاً دیتے ہیں اور فائدہ بہت ہوتا ہے - ڈاکٹر ہنمن صاحب نے مصفیات میں نیٹرم میوری اے ٹی کم کو اول درجہ کا مصفی لکھا ہے - اسکا اثر جگر پر بھی ہوتا ہے تجربہ سے دریافت ہوا ہے کہ جریان میں اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے - یہ دوا اکثر امراض مزمن ہی میں دیجاتی ہے - احتباس طمث میں بہت نافع ہے تپ نوبہ میں نیٹرم میوری اے ٹیکم اکسیر کی خاصیت رکھتا ہے - اور اکیوٹ اسٹیج (درجہ شدت) کی نسبت کرانک اسٹیج (درجہ مزمن) میں زیادہ تر مفید ہے - علامات جو اوپر بیان کئے گئے اگر تپ نوبہ میں موجود ہوں تو نیٹرم میوری اے ٹیکم کا دینا بہت ضروری ہے - اور جب تپ نوبہ میں علامات ذیل پائے جائیں تب اس دوا کو ضرور دینا چاہیئے **علامات** دس یا گیارہ بجے دنکو بخار کا آنا - کولڈ اسٹیج (درجہ سردی) میں بہت جاڑے اور لرزے کا ہونا - حالت لرزہ میں دردسر اور تشنگی کا غلبہ ہونا - ہاتھ پاؤں ٹھنڈھا - سستی اور غفلت کا ہونا - ہوٹ اسٹیج (درجہ حرارت) میں یہ کل علامات بڑھجاتے ہیں - سویٹ اسٹیج (درجہ اضمحلال) میں خوب پسینا آکر کل تکلیفیں جاتی رہتی

ہیں مگر ضعف دیر تک باقی رہتا ہے۔ تپ اُتر جانے کے بعد بھی اندر کچھ کچھ حرارت قائم رہتی ہے گو ظاہر میں نہ معلوم ہو۔ اِس تپ میں لبوں پر باریک باریک آبلہ کے سے ایک قسم کے دانے نکلتے ہیں۔ اِن دانوں کا نکلنا نیٹرم کی خاص علامت ہے۔ جگر اور طحال بڑھ جاتے ہیں اور اُن میں درد محسوس ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ نیٹرم میوری اے ٹیکم طحال کے واسطے مخصوص اور مجرب دوا ہے۔ قلت خون کے سبب سے جن لوگوں کا چہرہ زرد رہتا ہے اور زیادہ دنوں تک بدمزہ رہنے کے باعث سے جن لوگوں کا چہرہ بدصورت ہو جاتا ہے۔ جن لوگوں کا مزاج غمگین اور چڑچڑا رہتا ہے اور جو لوگ لاغر ہیں اُن لوگوں کے واسطے یہ دوا موافق ہے درد سر میں خاص کر کے کمزور مریض اور طالب العلموں کے درد سر میں اور جب بعد طلوع آفتاب کے درد بڑھتا ہے۔ جب ایام کے زمانہ میں درد میں زیادتی ہوتی ہے اور درد کی زیادتی کے وقت آنکھوں میں تاریکی آجاتی ہے تو اس دوا کو دینا چاہیئے۔ ضعف باہ میں یہ دوا مفید ہے جب کثرت مجامعت کے سبب سے ضعف باہ ہو اور اُسکے باعث سے دماغی اور اعصابی حرج ہو تو اس دوا سے نفع ہوتا ہے۔ امراض جلدی کے واسطے بھی نیٹرم ایک مفید دوا ہے۔ واضح رہے کہ تپ نوبہ میں بخار کی حالت میں اس دوا کو نہیں دینا چاہیئے بلکہ بخار اترنے کے بعد دینا چاہیئے اس دوا کا تیسؔ نمبر کا ڈائی لیوشن مستعمل ہے۔

نیٹرم سلف Natrum Sulph.

مرطوب آب و ہوا کے سبب سے جو عارضہ ہوتا ہے اوسمیں یہ دوا مفید ہے۔ اسہال

ہیں اور خاصکر کے مزمن اسہال میں اس دوا سے بہت فائدہ پایا گیا ہے
جب علی الصباح سہل آتا ہے۔ کثرت تولید ریاح کی شکایت رہتی ہے۔ پائخانہ
کے ساتھ ریاح بکثرت خارج ہوتی ہے۔ اور جب مرطوب آب وہوا کی تاثیر سے
دست آتے ہیں تو ان سب حالتوں میں اس دوا کو دینا چاہئے۔ مسلول کے
اسہال میں یا جب سل کے مادہ کے سبب سے دست آتے ہوں تو فیرم سلف
معفید ہے۔ فیرم سلف مصفی خون بھی ہے۔ ڈاکٹر سوزلر صاحب کے ٹیشو ریمیڈیز
میں یہ بھی ایک دوا ہے۔ سوزاک میں یہ دوا مفید ہے۔ اس دوا کا چھ نمبر یا تیس
نمبر کا ڈائی لیوشن مستعمل ہے۔

نکس وامیکا Nux vomica.

اس دوا کے استعمال سے پہلے مریض کی حالتوں اور مزاج کی کیفیتوں پر
خیال کرنا بہت ضرور ہے۔ دموی مزاج کے آدمی اور جو لوگ گرم و ثقیل غذا
کھاتے ہیں اور تیز چائے یا کافی یا شراب کے عادی ہیں اُنکے واسطے یہ
دوا موافق ہے۔ جو لوگ دماغی کام بہت کرتے ہیں اور جسمانی ریاضت نہیں
کرتے اُنکے مزاج کے موافق ہے۔ معدہ اور امعا کے ہرج کیواسطے نکس وامیکا
سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے۔ معدہ اور امعا کے امراض ذیل میں اس سے بہت
فائدہ ہوتا ہے۔ ضعف معدہ۔ ورم معدہ۔ درد معدہ۔ قولنج۔ قبض اور
اسہال۔ غذا کی بے اعتدالی سے جو بدہضمی ہوتی ہے اُسکے ساتھ اکثر معدہ
میں درد۔ نفخ۔ متلی۔ قی اور اسہال بھی ہوتا ہے۔ اور جب معدہ میں درد کے
ساتھ بوجھ۔ تیج اور گرفتگی ہو تو ان حالتوں میں نکس وامیکا سے بہت

فائدہ ہوتا ہے جس ضعف معدہ میں علامات ذیل ہوں اُس میں نکس وامیکا
دینا چاہیئے۔ علامات ذائقہ مُنہ کا کڑوا یا ترش ہو۔ کھانا کھانے کے
بعد معدہ میں بار معلوم ہو۔ پیٹ میں درد ہوتا ہو۔ قے ہو جاتی ہو۔ کھٹی
ڈکار آتی ہو۔ زبان پر میل جمی رہتی ہو۔ مُنہ سے بدبو آتی ہو۔ دماغ
پریشان رہتا ہو۔ اکثر درد سر رہتا ہو۔ پیٹ میں نفخ اور کثرت سے
ریاح پیدا ہوتے ہوں۔ اِس ضعف معدہ میں اکثر جگر بھی ماؤف رہتا ہے
اور بواسیر بادی بھی ہوتی ہے۔ لکھنے پڑھنے میں محنت زیادہ کرنے سے
جنکو ضعف معدہ ہو جاتا ہے اُنکو نکس وامیکا سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔
جو لوگ گرم اور ثقیل غذا ہمیشہ کھاتے ہیں اُنکے معدہ میں ایک طرح کی
گرمی رہتی ہے اُسکے دفعیہ کے واسطے نکس وامیکا بہتر ہے۔ درد قولنج کے
واسطے یہ دوا نہایت عمدہ ہے۔ اس درد میں اینٹھن اور نفخ کی شکایت رہتی
ہے۔ پیچش کے واسطے بھی یہ دوا نہایت عمدہ ہے۔ جس پیچش میں جلد جلد پاخانہ کی
حاجت ہوتی ہو اور پاخانہ تھوڑا تھوڑا آؤں ملا ہوا ہوتا ہو اوس میں نکس
وامیکا مفید ہے اور اگر کالوسنتھ اور نکس وامیکا اسمیں باری سے دیں تو بہت
ہی نافع ہے۔ اگر شیر خوار بچوں کو دودھ ہضم نہونے کی وجہ سے دست آتے
ہیں اور بچہ دودھ پھینکتا رہتا ہے ایسی حالت میں نکس وامیکا اکسیر کی خاصیت
رکھتا ہے قے کے روکنے کے واسطے بھی یہ عمدہ دوا ہے۔ قے دو وجہ سے ہوتی ہے ایک
خاص معدہ کے ہرج سے۔ دوم کسی اور عضو رئیسہ کے ہرج سے۔ معدہ کے بگاڑ
سے جو قے ہوتی ہے اوس میں اپیکا کو انہا سے زیادہ تر فائدہ ہوتا ہے۔ اور جب کسی

دوسرے عضو رئیسہ کے ہرج سے قے ہوتی ہو تو اوسمیں نکس وامیکا مفید ہو جیسے عورتوں کو جب حالت حمل میں قے ہوتی ہو تو اوسمیں نکس وامیکا مفید ہو۔

قبض دائمی جب اس قسم کا قبض ہو کہ پائخانہ کی حاجت معلوم ہو مگر خلاصہ نہو اسمیں نکس وامیکا دینا چاہیے۔ حرارتِ جگر کیواسطے بھی یہ دوا بہت مفید ہو اور اسکے ساتھ صبح یا شام کو سلفر دینے سے اور بھی زیادہ فائدہ ہوا ہو۔ بواسیر بادی میں بھی اسی ترکیب سے نکس وامیکا اور سلفر استعمال کرانا چاہیے۔

استعمال نکس وامیکا امراض اعصابی و دماغی میں ڈلیریم ٹریمنس (وہ سرسام جو کثرت شراب خواری سے ہوتا ہو) کے ہونے کے آثار جسوقت معلوم ہوں فوراً نکس وامیکا دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہو۔ اور اس مرض کے اخیر میں جب کسی قدر کسر باقی رہجاتی ہو تو اوسکے دفعیہ کیواسطے بھی نکس ہی دیتے ہیں۔ مگر مرض کی شدت میں نکس نہیں دینا چاہیے۔ شرابخواروں کو جو اکثر صبح کو متلی اور قے ہوتی ہو۔ ہاتھ پاؤں میں رعشہ ہوتا ہو اور بھی اکثر اعصابی ہرج پیدا ہوتے ہیں اونکے واسطے نکس وامیکا بہت ہی نافع ہو۔ اپوپلکسی (سکتہ) کا دورہ آجانے کے قبل جب دماغ میں اجتماع خون کی کیفیت محسوس ہو تو اوسوقت نکس دینے سے فائدہ ہوتا ہو۔ مالیخولیا اور جنون میں نکس وامیکا سے نفع پایا گیا ہو دردِ سر کے واسطے نکس عمدہ دوا ہو۔ دموی مزاج والوں کو جو دردِ سر اور قبض رہتا ہو اُسکے واسطے نکس بہت مفید ہو۔ تشنج میں اکثر نکس سے فائدہ ہوتا ہے۔ ٹے ٹے نس (کزاز) میں نکس نافع ہو لیکن نکس کے بہ نسبت اسٹرکینیا سے زیادہ تر نفع ہوتا ہو۔ اسٹرکینیا نکس وامیکا کا جوہر ہو لقوہ میں دینے سے بھی

بہت امروں میں نفع ہوتا ہی۔ دمہ میں نکس سے بہت فائدہ ہوتا ہی۔ مگر اُس
دمہ میں جسمیں برون کائٹس ملا رہتا ہی نکس نہیں دینا چاہیئے۔ بلکہ جس دمہ
میں صرف تنفس کی تکلیف ہو اور معدہ کا ہرج بھی ہو اُسمیں بہت مفید
ہی۔ خشک کھانسی جسکا صدمہ دماغ میں کبھی معلوم ہوتا ہی اُسمیں نکس و امیکا
دینے سے فائدہ ہوتا ہی جس زکام میں اسکے دینے سے تکلیف جاتی رہتی ہی زکام
کی حالت میں چاے وغیرہ گرم چیزوں کے استعمال کرنے سے جب زکام خشک
ہوجاتا ہی شب کو ناک کے پورے بند ہوجاتے ہیں لیکن دن کے وقت ریزش کسیقدر
ہوتی ہی۔ ان سب حالتوں میں نکس و امیکا سے بہت فائدہ پایا گیا ہی۔ کثرت مجامعت
اور جلق لگانے سے جو ضعف ہوجاتا ہی منی میں حرارت اور رقت پیدا ہوجاتی ہی
اوس میں نکس سے فائدہ ہوتا ہی۔ رحم کے ورم و سوزش کے دفعیہ کیواسطے یہ دوا
مفید ہی۔ کثرت طمث میں اس سے فائدہ ہوتا ہی۔ جب ایام وقت معیّن کے قبل ہی
ہوتا ہی اور زیادہ دنوں تک جاری رہتا ہی تو نکس و امیکا سے فائدہ ہوتا ہی۔ تپ نوبہ
میں نکس و امیکا نافع ہی۔ ہیضہ کی اکثر حالتوں میں ہمنے نکس و امیکا کو مفید پایا ہی
ہیضہ کی ابتدا میں جب سوء کی کیفیت ہو تو نکس و امیکا سے بہت فائدہ ہوتا ہی
اگر دست اور قے موقوف ہوجائے لیکن مادہ باقی رہے۔ معدہ کا بگاڑ نفخ وغیرہ
موجود رہے تب بھی نکس و امیکا سے بہت فائدہ ہوتا ہی۔ ہیضہ کے علاج میں دوسری
دوسری دوا کے استعمال کے درمیان میں نکس و امیکا کے استعمال سے ہمنے اکثر فائدہ
پایا ہی اسکے استعمال سے مادہ دفع ہوجاتا ہی معدہ جگر کا فعل درست ہوتا ہی۔ دماغ
کی تبخیر بھی کم ہوجاتی ہی۔ جنلوگوں کے مزاج میں جوش اور غصہ زیادہ رہتا ہی اور جو لوگ

نازک مزاج ہوتے ہیں۔ کسی بات کو برداشت نہیں کرسکتے ہیں۔ آواز و روشنی بھی ناگوار معلوم ہوتی ہے۔ سرد ہوا سے تکلیف معلوم ہوتی ہے۔ اور جو لوگ صفراوی مزاج کے ہوتے ہیں اونلوگوں کیواسطے نکس وامیکا موافق ہے۔ بیخوابی کیلئے نکس وامیکا اکثر مفید ہوتا ہے جب مریض کو شام ہی کیوقت نیند کا غلبہ ہوتا ہے۔ لیکن تین یا چار بجے شب کو بیدار ہوجاتا ہے اور پھر نیند نہیں آتی ہے صبح کو کسیقدر غنودگی آجاتی ہے جس سے مریض دیر کرکے چونکتا ہے اور چونکنے کے بعد طبیعت بہت خستہ معلوم ہوتی ہے۔ ان سب حالتوں میں نکس وامیکا دینے کا موقع ہے۔ نکس وامیکا کی اور ایک خاص علامت یہ بھی ہے کہ مریض کو صبح کیوقت طبیعت خراب معلوم ہوتی اور شام کیوقت اچھی معلوم ہوتی ہے۔ الوپتی یا اور کسیطرح کے علاج کے بعد جب ہومیوپتی کا علاج شروع کیا جاتا ہے تو پہلی دوا کی تاثیر کے دفع کرنے کے واسطے مناسب ہے کہ ابتدا میں نکس وامیکا استعمال کیا جائے۔ فالج کی مزمن حالت میں نکس وامیکا سے نفع بہت پایا جاتا ہے نکس وامیکا فتق میں مفید ہے۔ اِس میں تیس ۳۰ نمبر کا پوٹنسی یا دوسو ۲۰۰ نمبر کا پوٹنسی دینا چاہیئے۔ یہ دوا پہلے ڈسمل ڈائی لیوشن سے تیسویں یا دوسو نمبر ڈائی لیوشن تک مستعمل ہے۔ اسکا مختلف قسم کا ڈائی لیوشن استعمال کرنا ضرور ہے۔ دمہ میں پہلا یا دوسرا نمبر ڈسمل ڈائی لیوشن دیتے ہیں دماغی اور اعصابی مرض میں چھ نمبر کا ڈسمل یا تیس نمبر کا پوٹنسی دیتے ہیں معدہ یا امعا کے بگاڑ میں یا قولنجی درد میں بارھواں یا تیسواں ڈائی لیوشن دیتے ہیں کزاز میں اسٹرکنیا کا چھ نمبر کا ڈسمل پوٹنسی دیتے ہیں۔

نکس مس کیٹا (جائفل) Nux Moschata.

جب ضعف معدہ کے ساتھ نفخ رہتا ہو۔ ریاح بکثرت پیدا ہوتے ہوں جکے سبب سے تنفس کی تکلیف ہوتی ہو تو اس میں اس دوا کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ہچکی کے روکنے کے واسطے بھی مفید ہے۔ یہ دوا عورتوں کے مزاج کے موافق ہے۔ اختناق الرحم میں اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اختناق الرحم میں جب سستی اور نیند کی کیفیت اور نفخ بہت ہو تو نکس ماس کیٹا دینا چاہئے۔ مریض میں غنودگی یا نیند کی سی کیفیت کا رہنا اور نفخ بہت رہنا نکس ماس کیٹا کی خاص علامت ہے۔ جب اسہال کے ساتھ یہ کیفیت ہو تو اس دوا کو دینا چاہئے۔ جب مریض کے منہ میں خشکی بہت رہتی ہو۔ خشکی کے سبب سے زبان تالو سے سٹ جاتی ہو۔ حلق میں بھی خشکی ہو لیکن ان سب کیفیتوں کے موجود رہنے پر بھی مریض کو پیاس چنداں نہیں معلوم ہوتی ہو تو ان سب حالتوں میں نکس ماس کیٹا مفید ہے۔ اس دوا کا چھٹہ نمبر کا ڈائی لیوشن زیادہ تر مستعمل ہے۔

وراٹرم البم
Veratrum Album.

ہومیوپیتھی میں ہیضہ کے واسطے یہ دوا نہایت مجرب ہے ہیضہ کے شروع میں جب قے اور دست بہت کثرت سے آتے ہوں تو اُسوقت اس دوا کو دینا چاہئے اور جب اس مرض میں علامات ذیل پائے جائیں تو بھی اس دوا کو ضرور دینا چاہئے **علامات**۔ پیٹ میں بہت درد رہنا۔ پاؤں میں تشنج درد یا اینٹھن

چنگر ماہدن سرد امد نہایت سستی اور ضعف ڈایارک کالرا ہیں یعنی اُس قسم کے ہیضہ میں جسمیں دست اور قے بہت کثرت سے ہوتے ہیں وراٹرم البم خاص طور سے مفید ہے۔ دست اور قے آنے کے ساتھ جب مریض کو بہت ضعف اور تشنج بھی ہو تو یہ کل کیفیتیں وراٹرم کے استعمال سے دفع ہوتی ہیں۔ جب دست اور قے میں زیادتی ہو لیکن مریض کو ضعف بہت بڑھا ہوا ہو تو ہیضہ میں وراٹرم نہیں دیتے ہیں جب مریض کا ضعف بہت بڑھ جاتا ہے تو اکثر آرسنک استعمال کیا جاتا ہے بہت ہلک قسم کے ہیضہ میں وراٹرم البم چنداں مفید نہیں ہے۔ کالرک ڈایاریا (وہ اسہال جسکی بعض بعض علامتیں ہیضہ سے مشابہ ہوتی ہیں) میں اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ موسم گرما میں اکثر گرمی سے دست آتے ہیں۔ اسمیں وراٹرم البم سے بہت فائدہ ہوتا ہے جب کسی بیماری میں علامات ذیل پائے جائیں تو وراٹرم البم دینا چاہیئے۔ **علامات**

قلب کا ضعیف ہونا۔ بدن کا ٹھنڈا ہو جانا۔ لرزہ کا ہونا۔ مزاج کا سست رہنا ہاتھ پاؤں کا سرد ہو جانا۔ پسینا بہت آنا۔ درد قولنج ہچکی۔ تنفس اور تشنج کا ہونا۔ تپ نوبہ میں جب مریض کو بہت ضعف آجائے تو وراٹرم البم دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ کسیطرح کے بخار یا تپ نوبہ میں اگر دست بھی آوے اور مریض بہت سست ہو جاوے۔ نبض پست ہو جائے مریض کی خوفناک کیفیت معلوم ہو تو ان سب حالتوں میں میں نے وریٹرم کے استعمال سے بہت فائدہ پایا ہے اگر حیض بہت تکلیف کے ساتھ آتا ہو اور اُسکے ساتھ دست اور قے بھی ہو مریض سست ہو جائے تو ان سب حالتوں میں وریٹرم مفید ہے۔

وریٹرم البم کی چند خاص خاص علامات ذیل میں لکھتا ہوں۔

علامات کولیپس یعنی نہایت سستی کا آجانا اور نبض کا پست ہو جانا۔ روحانی قوت کا گھٹ جانا سستی کے سبب سے فینٹنگ (Fainting) غش آجانا۔ چہرہ کا زرد نیلگوں اور خوفناک ہو جانا۔ آنکھوں کا دھنس جانا۔ پیاس کا غلبہ رہنا۔ مریض ٹھنڈے پانی کی بہت خواہش کرتا ہے اور زیادہ مقدار میں پانی پیے جاتا ہے۔ مریض کو تازگی پہونچانیوالی چیزوں کی خواہش بہت رہتی ہے۔ جسم بالکل سرد ہو جاتا ہے۔ شکم میں درد بہت رہتا ہے کسی عارضہ میں خصوصًا جریان خون میں یا دست و قے کے ساتھ اگر علامات مذکورہ بالا موجود ہوں تو وریٹرم دینا چاہئے۔ اس دوا کو چھٹے ڈسمل ڈائی لیوشن سے بارھویں ڈائی لیوشن تک اکثر دیتے ہیں۔

وراٹرم ویری ڈی

Veratrum Veride.

یہ بہت تیز دوا ہے۔ بہت زیادہ مقدار میں اسکے استعمال کرنے سے قلب کا فعل نہایت سست ہو کر آدمی نقصان ہو جاتا ہے۔ تپ کیواسطے یہ دوا نہایت عمدہ ہے۔ جس تپ میں مریض بہت بیچین اور دماغ میں اسکے گرمی بہت ہو تو اسمیں یہ دوا بہت مفید ہے۔ عورتوں کو بعد وضع حمل کے اکثر دماغی ہرج بیچینی اور تپ لاحق ہوتی ہے۔ انکے دفعیہ کے واسطے وراٹرم ویری ڈی بہت مجرب ہے۔ کبھی عورتوں کو بعد ولادت کے ایک قسم کی سمی تپ نہایت مہلک اور متعدی لاحق ہوتی ہے جس میں مریضہ کا جانبر ہونا بہت ہی دشوار ہوتا ہے۔ اس تپ کے ساتھ ...

(ورم صفاق) بھی ہوتا ہے۔ ڈاکٹری میں اس تپ کوپی اور ٹیل فیور کہتے ہیں اس تپ کیواسطے وراٹرم ویری ڈی مخصوص دوا ہے۔ جس بخار میں ورٹیرم ویریڈی مفید ہے اسمیں مریض کی نبض بڑا اور تڑپتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ سکتہ میں جب مریض کا دماغ بہت گرم۔ آنکھیں بہت سرخ نبض بڑا اور سخت ہو تو ورٹیرم ویریڈی دینا چاہیئے۔ سن اسٹروک یعنی لو لگ جانے میں اگر دماغ میں اجتماع خون ہو بخار ہو۔ نبض تڑپتی ہوئی ہو تو ورٹیرم وریدی مفید ہے بہت سے دماغی اور اعصابی حرج میں جب دماغ میں اجتماع خون ہو تو ورٹیرم نافع ہے۔ دماغ میں انفلامیشن میشن یا اجتماع خون کے سبب سے کنولشن یا تشنج ہو تو ورٹیرم وریڈی مفید ہے اس دوا کا تیسرا دسمل ڈائی لیوشن دیتے ہیں۔

ہیپر سلفر Hepar Sulphur

یہ دوا سلفر اور کلکیریا سے مرکب ہے۔ اسکے استعمال میں دونوں دواؤں کا اثر ہوتا ہے ڈاکٹر ہمن صاحب نے مصفیات اور خلطی امراض میں جو جو دوائیں تجویز کی ہیں اُن میں سے ایک ہیپر سلفر بھی ہے۔ مزاج کی کیفیت بدلنے کے واسطے جس جگہ سلفر اور کلکیریا استعمال کیا جاتا ہے وہاں ہیپر سلفر بھی دیتے ہیں جنلوگونکو ٹھنڈی ہوا لگنے سے فوراً گلے میں سرسری اور کھانسی ہوجاتی ہے ایسے مزاج والوں کو یہ دوا بہت مفید ہے۔ زخم اور ورم کیواسطے اس سے بہتر دوسری دوا نہیں ہے زخم میں ریم پیدا ہونے کے قبل اسکو استعمال کرنے سے مادہ تحلیل ہوکر آرام ہوجاتا ہے اور ریم پیدا ہونے کے بعد اگر اسکو استعمال کریں تو زخم بہت جلد اندمال ہوکر اچھا ہوجاتا ہے۔ مادہ کے تحلیل کرنیکے واسطے تیسواں ڈائی لیوشن اور زخم کے

امرمال کے واسطے تیسرا دسمل ڈائی لیوشن دینا چاہئے۔ نمونیا یعنی ذات الریہ جب مزمن ہوجاتا ہے اور پھیپھڑہ میں ریم پڑجاتی ہے تو اس حالت میں ہیپر سلفر دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ذات الجنب اور ام پائی یما (پھیپھڑے کے رطوبتی پردہ میں ریم پڑجانا) میں بھی یہ دوا مفید ہے۔ جب خنازیر کے مادہ سے قرنیہ پردہ میں ورم ہو اور جب آنکھ کے اندر ریم پڑجاوے تب اس دوا کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ کروپ (یہ بیماری بچوں کو ہوتی ہے حنجرہ اور قصبۃ الریہ کے اندر انفلامیشن ہوکر کاذب پردہ ملف کا پیدا ہوجاتا ہے) اسکے واسطے دو دوائیں مشہور ہیں ایک اسپانجیا دوسری ہی پر سلفر۔ مگر ہی پر سلفر اس مرض کے اخیر درجہ میں جب گلے میں گھرگھراہٹ کی آواز پیدا ہوتی ہے تو دیا جاتا ہے۔ پُرانے ورم جگر میں ہی پر سلفر مفید ہے۔ جب جگر میں کن حسپچن رہتا ہو اور اُسکی وجہ سے بادی بواسیر ہو تو اس حالت میں یہ دوا نافع ہے۔ جب بدن میں دانے کثرت سے نکلا کرتے ہوں اور محض ادنے سبب سے بھی زخم وغیرہ ہوجایا کرتے ہوں تو ایسی صورت میں ہی پر سلفر ضرور دینا چاہئے۔ سیماب کے استعمال سے جب خون میں بگاڑ پیدا ہوجائے یعنی حلق اور تمام بدن میں دانے نکل آئیں اور ورم جگر کا ہرج ہوجائے تو ان حالتوں میں ہی پر سلفر دینا چاہئے بلغمی مزاج والوں کے واسطے ہی پر سلفر موافق ہے۔ جن لوگوں کو سرد ہوا مطلق برداشت نہیں ہوتی ہے۔ ہوا سے بچنے کے لئے سنگین لباس پہنے رہتے ہیں اور سر کو لپیٹے رہتے ہیں اُن لوگوں کو یہ دوا

تا ضبہے۔ جاڑے کے زمانہ میں جنلوگوں کی طبیعت سردی کھانسی یا برونکائٹس
کی عادی ہوتی ہو اونکے واسطے ہیپر سلفر مفید ہو۔ میں نے چند مریض کا علاج کیا ہو
جنکا ششش جاڑے کے زمانہ میں ایسا ماؤف پایا کہ جس سے سل کا خوف ہوا
اوس حالت میں فقط ہیپر سلفر کے استعمال سے صحت کلی حاصل ہوگئی۔ یہ
دوا تیسرے ڈسمل ڈائی لیوشن سے تیسویں ڈائی لیوشن تک دیجاتی ہو۔

ہیماملس Hamamelis.

امراض ورید کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہو۔ ہر قسم کے وری کو سس (ورم ورید)
کیواسطے یہ دوا نہایت مجرب ہو۔ ٹخنہ کے وری کوسس میں اسکا پہلا یا دوسرا
ڈسمل ڈائی لیوشن دیتے ہیں اور اسکا لوشن بھی لگاتے ہیں جس سے ٹیومر
(رسولی) جذب ہوجاتی ہو اور درد بھی دفع ہوجاتا ہو۔ وری کوز السر (ورید میں
ورم ہوکر زخم ہوجانا) کیلئے بھی یہ دوا مفید ہو اور اسکے استعمال سے ورید
کا زخم اچھا ہوجاتا ہو۔ حلق میں ایک طرحکا ورم ہوتا ہو جسمیں ورید موٹی ہوجاتی ہو
ورم کی رنگت سُرخ سیاہی مائل ہوتی ہو۔ اور حلق سے خون آمیز بلغم آتا ہے
اسمیں ہیماملس کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہو۔ بڑے بڑے ڈاکٹروں کا تجربہ
ہے کہ بلڈنگ پائلس (بواسیری جریان خون) میں ہیماملس بہت ہی نافع ہو
اور اسکے استعمال سے بواسیری خون رُک جاتا ہو اور مسہ بھی تحلیل ہوجاتا ہے
بادی بواسیر میں بھی کبھی کبھی اس سے فائدہ ہوتا ہو جریان خون کیلئے ہیماملس بہت
عمدہ دوا ہو۔ واضح رہے کہ ورید کا خون ہیماملس کے استعمال سے بند ہوجاتا ہو
لیکن شریان کا جریان خون اس سے بند نہیں ہوسکتا یعنی ورید کی کمزوری سے جو

جریانِ خون ہوتا ہی اُس میں ہیماملس سے فائدہ ہوتا ہی اور شریان کی کمزوری سے جو جریانِ خون ہوتا ہی اُس میں اِس سے کچھ نفع نہیں ہوتا۔ نفث الدم قے الدم۔ بول الدم۔ اسہال خون۔ مینورا جیا (کثرت طمث) اور وائی کیریس منس ٹروایشن (احتباس طمث کی حالت میں خون کا دوسری راہ سے خارج ہونا مثلاً حلق یا ناک سے) میں یہ دوا ازحد مفید ہی۔ خصیہ اور خصیۃ الرحم کے ورم اور درد میں یہ دوا نہایت مفید ہی۔ اکثر خصیۃ الرحم میں گرمی کے رہنے سے اسقاط حمل ہوجاتا ہی اس گرمی کے دفعیہ کے لئے ہیماملس عمدہ دوا ہی۔ خصیۃ الرحم کے ہرج سے جو جو امراض پیدا ہوتے ہیں اُنکے واسطے بھی یہ دوا بہت مفید ہی اسکا پہلا ڈسمل ڈائی لیوشن سے تیسویں ڈائی لیوشن تک دیا جاتا ہی

ہایوسیامس *Hyoscyamus.*

واضح ہے کہ ہایوسیامس۔ بلاڈونا۔ اسٹرامونیم۔ یہ تینوں دوائیں سرسام میں نہایت مفید اور بکثرت مستعمل ہیں اسلئے ہر ایک کا محل استعمال بتفصیل علیحدہ علیحدہ لکھا جاتا ہی تاکہ معالج کو انکے استعمال میں آسانی ہو۔ سرسام میں بلاڈونا اُسوقت دیتے ہیں جب دماغ میں انفلامیشن (سوزش) اور کنجیسچن (اجتماع خون) موجود ہو۔ اور جب دماغ میں انفلامیشن اور کنجیسچن ہو صرف گرمی دماغ میں رہتی ہو جسکے سبب سے مریض کو نیند نہیں آتی ہو غفلت سی رہتی ہو اور مریض آہستہ آہستہ بکتا رہتا ہو تو اوسوقت ہایوسیامس دیتے ہیں۔ اور اسٹرامونیم ایسی حالت میں دیتے ہیں جبکہ دماغ کا فعل بہت زیادہ ہو کر مریض بہت اچھلنے کودنے اور

شور و غل کرنے لگے۔ ٹائی فائڈ فیور یا دوسرے کسی بخار میں اگر سرسام ہو جائے اور علامات ذیل پائے جائیں تو ہایوسیامس دینا چاہئے علامت مریض کا بہت سست و بدحواس پڑا رہنا حالت بدحواسی میں ہذیان بکنا۔ پائخانہ اور پیشاب کا خطا ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج ہونا۔ چہرہ کا سرخ رہنا۔ زبان میلی اور خشک کثرت شراب خواری سے جو سرسام ہوتا ہو اوسمیں یہ دوا مفید ہو۔ جنون میں ہایوسیامس کے دینے سے فائدہ ہوتا ہو۔ لیکن مزمن جنون میں اس سے کچھ نفع نہیں ہوتا جنون میں جب مریض کو نیند نہ آتی ہو۔ برابر بکتا رہتا ہو اوسکے سامنے انواع طرح کی صورتیں نظر آتی ہوں اور وہ اون سے باتیں کرتا رہتا ہو اور خیالات فاسد پیدا ہوا کرتے ہوں تو ان حالتوں میں اس دوا کو ضرور دینا چاہئے ہایوسیامس سے ایک اور دوا تیار ہوتی ہو جسکو ہایوسایمن کہتے ہیں۔ یہ دوا بہ نسبت ہایوسیامس کے جنون میں زیادہ تر مفید ہو جس آدمی کو نیند نہ آتی ہو اور اگر آوے بھی تو خواب بہت دیکھتا ہو تو اوسکو یہ دوا ضرور دیں۔ رعشہ و تشنج میں بھی اس سے نفع ہوتا ہو خشک کھانسی جو شب کو بڑھ جاتی ہو لیٹنے سے زیادتی ہو اور اوٹھ بیٹھنے سے کم ہو جاتی ہو تو اس دوا سے فائدہ ہوتا ہو۔ بخار کے بعض بعض حالت میں ہایوسیامس بہت مفید ہو ٹائی فائیڈ فیور یا دوسرے قسم کے کنٹنیو فیور (تپ دائمی) میں جب مریض کمزور ہو جاتا ہو غفلت اور سرسامی کیفیت رہتی ہو مریض ہذیان بکتا رہتا ہو۔ بے اختیاری سے پائخانہ پیشاب ہو جاتا ہو۔ رعشہ رہتا ہو تو ان سب حالتوں میں ہایوسیامس سے بہت فائدہ ہوتا ہو جس بخار میں ہایوسیامس مفید ہو اوسمیں مریض کا ٹمپریچر چنداں بڑھا ہوا نہیں رہتا ہو۔ مریض کو سستی رہتی ہو

اور دماغ میں ضعف رہتا ہے۔ دماغ میں ضعف کا رہنا ہایوسیامس کی ایک خاص علامت ہے جتنے دماغی حرج ہیں ہایوسیامس مفید ہے۔ اوسمیں ضعف کی کیفیت پائی جاتی ہے۔ کولرا کے اخیر حالتمیں جب دماغ ماؤف ہوجاتا ہے۔ مریض کو بے چینی بہت رہتی ہے اور بے چینی کے ساتھ بدحواسی اور غفلت بھی رہتی ہے بیخبری سے پاخانہ ہوجاتا ہے تو ان سب حالتوں میں ہایوسیامس نافع ہے۔ دماغی ضعف کے ساتھ جب مریض کے جسم میں تشنجی کیفیت رہتی ہے تب بھی ہایوسیامس سے نفع ہوتا ہے۔ بچو نکو ڈر جانے کے سبب سے یا کرم شکم کے باعث سے اگر تشنج ہو تو ہایوسیامس نافع ہے۔ جنون میں جب مجنون بیحیائی کے حرکات کرتا ہو تو ہایوسیامس دیتے ہیں۔ بیخوابی کے واسطے ہایوسیامس عمدہ دوا ہے۔ ہایوسیامس سے دماغی بے چینی دفع ہوتی ہے۔ چھٹے ڈسمل ڈائی لیوشن سے تیسویں ڈائی لیوشن تک یہ دوا دیجاتی ہے۔

ہائیڈراس ٹس کناڈنسس

Hydrastis Canadensis

جب کسی جگہ کے میوکس ممبرین (رطوبتی پردہ) میں سوزش ہوکر رطوبت خارج ہوتی ہو جیسے کٹار میں تو اسکی مزمن حالت میں جب رطوبت غلیظ اور لسدار ہو تو اس دوا کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اوزینا (مزمن زکام)۔ کرانک سور تھروٹ۔ (مزمن ورم حلق) لے کوریا (جریان رحم) مزمن آشوب چشم۔ اٹوریا (کان بہنا) میں یہ مفید ہے۔ ان امراض میں اسکا لوشن بھی لگاتے ہیں زکام کے بگڑجانے سے جب رطوبت دماغ سے حلق میں اوترتی ہے تو اس حالتمیں

ہائیڈرس ٹس کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے جب معدہ میں بلغم بکثرت پیدا ہوتا ہو تو یہ دوا دینی چاہیئے۔ قبض دائمی کیواسطے یہ دوا بہت مفید ہے جسمانی ریاضت نکرنے سے جو قبض ہو اور مسہل کے زیادہ لینے سے جب آنتوں میں کمزوری آجاے تو یہ دوا دیں۔ رفع قبض کیلئے اسکے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ غذا کرنے کے قبل اس دوا کا مدرٹنکچر ایک قطرہ آدھے چھٹانک پانی میں ملاکر پی لیا کریں۔ مزمن سوزاک میں ہائیڈرس ٹس لوشن کی پچکاری لینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ زخم کے لئے بھی یہ دوا بہت عمدہ ہے۔ مزمن اور مہلک قسم کے زخم میں اسکو کھلانے اور گلیسرین میں ملاکر زخم میں لگانے سے بہت نفع ہوتا ہے۔ بڑے بڑے ہومیوپیتھ ڈاکٹروں نے کینسر (سرطان) کے واسطے اس دوا کو نہایت مفید لکھا ہے۔ پستان میں جو کینسر اشکیرس قسم کا ہوتا ہے اوسکے شروع میں اس دوا کے دینے اور لگانے سے نفع کثیر ہوتا ہے۔ لیکن رحم کے کینسر میں اس سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا ہے جگر کے مزمن حرج میں ہائیڈراس ٹس بہت مفید ہے بلیری کالک (جگر کا قولنجی درد) جو گالستون یعنی سنگ جگر کے سبب سے ہوتا ہے اوسمیں ہائیڈراس ٹس بہت نافع ہے۔ مزمن یرقان میں بھی اس دوا کو دیتے ہیں۔ مزمن ورم جگر میں جب جگر بڑھ جاتا ہے اور سخت ہو جاتا ہے تو میں نے ہائیڈراسٹس سے فائدہ پایا ہے۔ کسی اندرونی عضو سے لسدار رطوبت کا خارج ہونا ہائیڈراسٹس کی ایک خاص علامت ہے اگر یہ کیفیت مزمن جریان رحم میں۔ مزمن زکام یا کان سے ریم آنے میں موجود ہو تو ہائیڈراس ٹس دینا چاہیئے۔ ضعف معدہ میں جب مریض کے خم معدہ کے مقام میں خلو اور دھنسنے کی کیفیت محسوس ہو اور جب زبان پر زرد کثافت

منجمد ہو اور لسدار رطوبت رہتی ہو تو اس دوا کو دینا چاہئے - اسکا مدر ٹنکچر اور پہلا ڈسمل ڈائی لیوشن قبض دائمی میں اور امراض جگر میں دیتے ہیں - اور اور حرج میں اسکا تیسرا یا چھٹا ڈسمل ڈائی لیوشن دیتے ہیں - اسکا لوشن ایک ڈرام مدر ٹنکچر چار اونس پانی میں ملا کر بناتے ہیں - اور ایک ڈرام مدر ٹنکچر دو اونس گلیسرین میں ملا کر زخم میں لگاتے ہیں

ہلی بورس Helleborus

استسقا میں یہ دوا بہت مفید ہو منن جائی ٹس (سوزش پردہ دماغ) میں بھی مفید ہو - لو لگنے میں - بخار میں - یا چیچک کے دانوں کے بیٹھ جانے سے جب دماغ میں سوزش ہو کر رطوبت جمع ہو جاوے تب ہلی بورس نیگر دینا چاہئے ہائڈروکفلس (بچوں کے سر میں پانی جمع ہو جانا) میں یہ دوا مفید ہو سرسام کیواسطے ہلی بورس نہایت مفید ہو - سرسام کی ابتدائی حالت میں ہلی بورس نہیں دینا چاہئے بلکہ ایسی حالت میں بلاڈونا وغیرہ دیا جاتا ہو لیکن جب سرسام میں ترقی ہو جاتی ہو دماغ کے اندر رطوبت جمع ہو جاتی ہو - مریض نہایت کمزور ہو جاتا ہے - حالت خوفناک ہو جاتی ہو غفلت اور بدحواسی بہت رہتی ہو چہرہ مریض کا خبط سا معلوم ہوتا ہو - مریض سر کو دھنتا ہو بلا قصد ہاتھ پاؤں میں حرکت ہوتی ہو - فالج کی کیفیت بھی کسیقدر رہتی ہو - اور اسکے بعد اکثر کوما کی پوری کیفیت ہو جاتی ہو اور مریض ہلاک ہو جاتا ہو تو ان سب حالتوں میں ہلی بورس دیتے ہیں - جب استسقا کا مادہ دماغ پر اثر کرتا ہو اور اسکے سبب سے سرسامی کیفیت لاحق ہوتی ہو - مریض غشی میں پڑا رہتا ہے

اور تشنج بھی ہوا کرتا ہے تو بلی بورس نہایت مفید ہے واضح رہے کہ جب استسقا کے ساتھ دماغی بگاڑ بھی ہوجاتا ہے تو بلی بورس خاص طور سے مفید ہے۔ گردہ کے مرض میں جب ایلبومن پیشاب سے آتا ہے اور گردہ ماؤف ہونے کے سبب سے جسم کی اندرونی سمیت جو پیشاب سے نکلتی ہے اوسکا نکلنا موقوف ہوجاتا ہے اور یہ سمیت دماغ پر اثر کرتی ہے۔ جسکے سبب سے دماغ ماؤف ہوتا ہے اور سرسامی کیفیت پیدا ہوتی ہے تو ان سب حالتوں میں بھی بلی بورس بہت مفید ہے۔ سرسام کے ساتھ جب دماغی ضعف بہت رہتا ہے تو اوسحالت میں بلی بورس سے خاص فائدہ ہوتا ہے۔ بچوں کے ہیضہ میں یا شدید اسہال میں جب دماغ ماؤف ہوجاتا ہے۔ سارا بدن بہت سرد رہتا ہے۔ لیکن دماغ میں بہت گرمی رہتی ہے ضعف بہت ہوجاتا ہے کبھی کبھی تشنج بھی ہوجاتا ہے تو ان سب حالتوں میں بلی بورس نہایت مفید ہے۔ کنولشن میں جب بدن نہایت سرد لیکن سر گرم رہتا ہے تو بلی بورس سے نفع ہوتا ہے ضعف دماغ کیواسطے بلی بورس عمدہ دوا ہے۔ بلی بورس کی ایک خاص علامت یہ ہے کہ پیشاب قلیل مقدار میں ہوتا ہے۔ لون تیز سُرخ مائل بسیاہی رہتا ہے۔ پیشاب میں اکثر تہ بھی جم جاتا ہے کبھی کبھی پیشاب بالکل رُک بھی جاتا ہے۔ اکثر امراض جسمیں بلی بورس مفید ہوتا ہے اوسمیں پیشاب کی یہ کیفیت دیکھنے میں آتی ہے اور جب بلی بورس سے فائدہ ہوتا ہے تو ابتداہی میں پیشاب کی یہ کیفیت بدل جاتی ہے اور زیادہ مقدار میں پیشاب ہوتا ہے۔ اس دوا کا چھٹا یا تیس نمبر کا ڈائی لیوشن مستعمل ہے۔

یوپے ٹوریم پرفولے ٹم
Eupatorium Perfoliatum

جب تپ نوبہ میں علامات ذیل پائے جائیں تو یہ دوا دینی چاہیے **علامات**
بخار صبح کیوقت قریب نو بجنے کے آتا ہو۔ بخار کی شدت کے ساتھ پیاس کی شکایت
وشدت بھی برابر رہتی ہو۔ صفراوی قے ہوتی ہو۔ اعضا شکنی بہت رہتی ہو۔ ہڈیوں
میں درد محسوس ہوتا ہو۔ تپ صفراوی میں جب قبض اور پیشاب رنگین ہوتا ہو
اور درد سر رہتا ہو۔ چہرہ سُرخ۔ نہایت ضعف۔ متلی اور قے ہو تو یہ دوا
ضرور دینی چاہیے ڈینگو بخار کے لئے بھی یہ دوا نہایت مفید ہے۔ یوپے ٹوریم
انفلوئنزا یعنی وبائی زکام میں مفید ہے۔ اسمیں اگر ضعف۔ اعضا شکنی اور ہڈیوں
میں درد ہو تو دیں۔ سردی اور کھانسی میں یوپے ٹوریم مفید ہے۔ زکام میں اگر آنکھوں
میں درد رہتا ہو۔ اعضا شکنی ہو۔ تو دینا چاہیے۔ یہ دوا مُسن اور کمزور آدمیوں کے
مزاج کے موافق ہے۔ مزمن تپ نوبہ میں اس دوا سے خاص فائدہ ہوتا ہے۔
برایونیا اس دوا سے مناسبت رکھتا ہے اس دوا کو تیسرے ڈسمل سے چھٹے ڈسمل
یا تیسویں ڈائی لیوشن تک دیتے ہیں۔

یورے نیم Uranium.

ذیابیطوس کیلئے یہ دوا بہت عمدہ ہے جو ذیابیطوس معدہ اور جگر کے بگاڑ سے
ہوتا ہے اوسکے لئے یہ دوا مخصوص ہے۔ اگر یہ مرض دماغ کے ہرج سے ہو تو فاسفورک
ایسڈ دینا چاہیے۔ جب معدہ میں زخم ہو جاتا ہو تب یورے نیم دیتے ہیں۔
پہلا دوسرا یا تیسرا ڈسمل ٹری ٹیوریشن دیتے ہیں۔

تھراپیوٹکس پارٹ سکنڈ
یعنے
مخزن الادویہ حصہ دوم

رسالہ علاج ہومیوپیتی کے اس طبع جدید میں تھراپیوٹکس کا بیان بضرورت بڑھایا گیا ہی اور اسکے ساتھ چند نئی دواؤں کا بیان بھی کیا گیا ہے مثلاً نیٹرم سلف۔ میگنیشیا فاس۔ کاربو انیملس۔ کروٹیلس۔ کوبرا وغیرہ۔ لیکن تب بھی یہ تھراپیوٹکس بالکل ناتمام ہی۔ ہومیوپیتی کا تھراپیوٹکس اسقدر پھیلا ہوا ہی اور تجربہ بھی روز بروز اسقدر بڑھتا جاتا ہی کہ اس جگہ پر بغیر چند نئی دواوں کے بیان کئے میرے دلکو پوری تسکین نہیں ہوتی ہی اس لئے چند نئی دواؤں کا تذکرہ ذیل میں کیا جاتا ہی۔ جن دواؤں کا تجربہ ہو چکا ہی اور جن کو اس جگہ بیان کرنا نہایت ضرور ہی وہی دوائیں لکھی جاتی ہیں۔

ناظرین کو چاہیئے کہ ادویہ مفصل ذیل کو تمام وکمال یاد کریں۔ اسلئے کہ ان دواؤں کا تذکرہ علاج مختصر کے بیان میں نہیں بھی کیا جا سکتا ہے۔

ایبروٹنم۔ *Abrotanum*۔ کمزور بچے جو ہمیشہ بدمزہ رہتے ہیں۔ پرورشی فعل کا بگاڑ بہت رہتا ہی۔ بدمزہ رہنے کے سبب سے چہرہ بدصورت ہو جاتا ہی۔ دست آیا کرتے ہیں مسلم غذا دست میں آیا کرتی ہی۔ روز بروز ضعف بڑھتا جاتا ہی اور بچہ لاغر ہوتا جاتا ہے توان حالتوں میں یہ دوا بہت مفید ہی۔ اسکا چاپنبر سے تیس نمبر

کے ڈائی لیوسنشن تک دیتے ہیں۔

ایمبرا گریشیا۔ Ambragrisea

اسکو اردو میں عنبر کہتے ہیں۔ دماغی اور اعصابی کمزوری میں یہ دوا مفید ہے جب کسی سبب سے سستی اور ضعف آجاتا ہے تو اس دوا کے استعمال سے دفع ہو جاتا ہے۔ اسکا چھٹا یا تیسواں ڈائی لیوشن دیتے ہیں۔

ارٹیکا یورنس۔ Urtica urens

پتی کے لئے یہ دوا مفید ہے۔ جب خارش چنچناہٹ اور لہر بہت رہتی ہو تو دیتے ہیں نقرس میں یہ دوا بہت مفید ہے ورم طحال کے سبب سے اگر سہری کے ساتھ بخار ہو تو اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس دوا کے استعمال سے قارورہ صاف ہو جاتا ہے۔ پتی میں چھٹا ڈسمل ڈائی لیوشن دیا جاتا ہے اور ورم طحال میں پہلا ڈسمل ڈائی لیوشن دیا جاتا ہے۔

اریجیرن Erigiron

جریان خون میں یہ دوا استعمل ہے نکسیر کے ساتھ اگر دماغ میں اجتماع خون ہو۔ چہرہ سُرخ ہو۔ بخار ہو تو دینا چاہیئے۔ نفس الدم اور نفث الدم میں بھی مستعمل ہے۔ اس دوا کا چھٹا ڈسمل ڈائی لیوشن مستعمل ہے۔

آرجنٹم نائیٹریکم۔ Argentum Nitricum

یعنی نائیٹریٹ اف سلور۔ جب مریض بہت تحلیل اور خشک ہوجاتا ہے چہرہ بد صورت بڈھے کا سا ہوجاتا ہے تو اس دوا کو یاد رکھنا چاہیئے۔ مالیخولیا میں بھی یہ دوا مفید ہے لوکوموٹا ٹاکسی میں اس دوا کو دیتے ہیں یعنی جب مریض کے پاؤں میں فالج کی سی

کمزوری محسوس ہو آنکھ بند کرکے چل نہیں سکتا ہو تو یہ دوا دینا چاہئے ضعف معدہ میں جب تولید ریاح بکثرت ہوتی ہو۔ ڈکار آتی ہو لیکن دقت کے ساتھ رُک رُک کے آتی ہو تو دینا چاہئے اسہال میں مفید ہے۔ جب سبز رنگ کا دست آتا ہو اور ریاح بکثرت ہو تو نافع ہے جوش چشم میں جب آنکھ میں ریم پڑ جاتی ہے خاصکر کے شیر خوار بچوں کو جب اس قسم کا جوش چشم ہوتا ہے تو یہ دوا اکسیر کا کام کرتی ہے حنجرہ کے مرض سوزش میں یہ دوا مفید ہے۔ اس دوا کا چھ اور تیس نمبر کا ڈائی لیوشن دیتے ہیں۔

اناکارڈیم Anacardium ضعف معدہ میں یہ دوا مفید ہے۔ جب معدہ میں خلو ہونے سے درد ہو۔ معدے کے مقام میں دھنسنے کی کیفیت محسوس ہو یا متلی ہوتی ہو اور غذا کرنے سے یعنی خلو کے دفع ہو جانے سے یہ سب شکایتیں بھی دفع ہو جاتی ہوں تو اناکارڈیم ضرور دینا چاہئے۔ جو لوگ جسمانی محنت نہیں کرتے ہیں اونکے دردسر میں اور جس دردسر میں غذا کرنے سے آرام معلوم ہوتا ہے اور معدے کی تبخیر سے جو دردسر ہو تو اس دوا سے نفع ہوتا ہے۔ ضعف دماغ میں اور خاصکر کے ضعف دماغ کے سبب سے جب نسیان کی کیفیت ہو۔ ذہن کُند ہو تو یہ دوا نافع ہے۔ مالیخولیا اور جنون میں اس دوا کو دیتے ہیں۔ امراض جلد میں یہ دوا مفید ہے۔ کلکتہ کے مشہور ڈاکٹر مہندر لال سرکار نے جذام میں اس دوا کو مفید پایا ہے۔ اس دوا کا تیس یا دو سو نمبر کا ڈائی لیوشن دینا چاہئے۔

اسٹکٹا پلمونے ریا Sticta pulmonaria شدید اور مزمن خشک کھانسی اور سردی میں یہ دوا مفید ہے۔ جب نزلہ کام خشک

ہوجانے کے سبب سے پیشانی میں درد ہو تو یہ دوا دینی چاہئے۔ خشک کھانسی میں یہ دوا مفید ہے۔ مسلول کی کھانسی میں بھی اس دوا کو دیتے ہیں۔ کدوا چیچک کے ساتھ جو کھانسی ہو اُس میں بھی نافع ہے۔ گھٹنے کے وجع مفاصل میں یہ دوا مفید ہے۔ اِس دوا کا چھٹا ڈسمل ڈائی لیوشن مستعمل ہے۔

اِیرم ٹرائی فائی لم Arum Triphyllum

جوش دہن میں یہ دوا مفید ہے جب مُنہ کے اندر زبان۔ لب۔ اور ناک کے پوڑے بہت سُرخ ہوجائیں اور تازہ گوشت کا سارنگ ہوجائے تو یہ دوا دینی چاہئے۔ ٹائیفائیڈ فیور یا کسی دوسرے قسم کے خوفناک بخار میں یہ کیفیت کبھی کبھی ہوجاتی ہے اور مریض اوسجگہ کو نوچتا رہتا ہے اگرچہ نوچنے سے بہت درد بھی ہوتا ہے اور خون بھی نکل آتا ہے تب بھی بحران کی حالت میں نوچتا ہی رہتا ہے۔ اس قسم کی علامت اگر مریض میں پائی جائے تو اسے رم دینا چاہئے واعظ اور مطرب کے آواز کے بیٹھ جانے میں اس دوا کو دیتے ہیں۔ اس دوا کا تیس ۳۰ یا دوسو نمبر کا ڈائی لیوشن مستعمل ہے اور اسکی چند خوراک دینی کافی ہے۔ مگر مکرر نہیں دینا چاہئے۔

ایمن کارب Ammon Carb

جریان خون میں یہ دوا مفید ہے۔ جن لوگوں کو مُنہ دھونے کے وقت یا کھانا کھانے کے بعد اکثر ناک سے خون آتا ہے تو اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے جس زکام میں جب شبکو ناک کے نوڑے بند ہو جاتے ہیں۔ مُنہ سے سانس لینے کی حاجت ہوتی ہے تو یہ دوا مفید ہے۔ اوزینا یعنی مزمن زکام میں جب خون آمیز رطوبت ناک سے

خارج ہوتی ہو تو یہ دوا مفید ہے۔ خشک کھانسی جب سُر سُری کے ساتھ
تکلیف دہ علے الصباح ہوتی ہو تو یہ دوا نافع ہو۔ برونکائی ٹس اور امفزیما
میں یہ دوا نافع ہو۔ تنگی تنفس جب دھڑ دھڑی کے ساتھ ہو۔ محنت
کرنے سے اور زیادہ ہوجائے تو اس دوا کو دیتے ہیں۔ اس دوا کو ڈفتھیریا
اور پاسکار بے ٹینا میں بھی دیتے ہیں۔ ایام کے بگاڑ میں یہ دوا نافع ہو۔ جب
وقت معین کے قبل ہی درد کے ساتھ بکثرت خون حیض جاری ہو اور انواع
اقسام کی تکلیفیں ایام کے وقت ہو جائیں تو اس دوا کو دینا چاہئے کمزور
اور بنا رنگ مریض کو اس دوا سے زیادہ فایدہ ہوتا ہو۔ خیلو گونکو جاڑے کے
زمانہ میں اکثر سردی اور زکام ہو جاتا ہو اون لوگوں کیواسطے یہ دوا موافق ہو۔ خسم
میں جب سرطان کی کیفیت ہو تو یہ دوا دیتے ہیں۔ خناق میں اگر یہ کیفیت ہو تو
دینا چاہئے اسکا چھٹا اور تیس نمبر کا ڈائی لیوشن مستعمل ہو۔

ایتھیوزا *Aethusa* بچوں کے قے ہونے میں یہ دوا
مفید ہو جب قے میں ترش بو بہت رہتی ہو۔ دودھ ہضم نہیں ہوتا ہو دودھ پینے
کے بعد ہی بچہ زور سے قے کردیتا ہو کھٹا ہوا دودھ قے میں آتا ہو۔ بچہ بہت
کمزور ہو جاتا ہو۔ چہرہ منتشر رہتا ہو۔ بچہ غفلت میں آجاتا ہو کبھی کبھی تشنجی کیفیت
بھی ہو جاتی ہو۔ نہایت بے چینی رہتی ہو۔ بچہ روئے جاتا ہو تو ان سب حالتوں میں
ایتھیوزا دینا چاہئے۔ بچوں کے ہیضہ میں بھی یہ سب دوا مفید ہو۔ معدے کے
بگاڑ کے سبب سے اگر بچوں کو تشنج ہو تو دینا چاہئے اسکا چھ نمبر کا ڈائی لیوشن
زیادہ تر مستعمل ہے۔

ایلیم سیپا *Allium Cepa* زکامی حرج میں یہ دوا مفید ہے۔ جب چھینک بہت آتی ہو تیز اور خراش پیدا کرنے والی رطوبت بکثرت ناک سے خارج ہوتی ہو۔ شام کو کیفیت میں ترقی ہو جاتی ہو کھلی ہوئی جگہ مریض کو اچھی معلوم ہوتی ہو تو ان سب حالتوں میں اس دوا کو دینا چاہئے۔ اسکا چھہ نمبر کا ڈسمل ڈائی لیوشن مستعمل ہے۔

امل نائیٹرس *Amyl Nitras* سن ایاس کے اکثر حرج میں اس دوا سے فایدہ پایا جاتا ہے۔ خاصکر کے اگر مریضہ دموی مزاج کی ہو۔ جلوگونکو دماغ کیجانب تبخیر بہت ہوتی ہے جسکے سبب سے چہرہ سُرخ ہو جاتا ہے خفیف دلی جوش کے سبب سے بھی یہ کیفیت ہو جاتی ہے تو یہ دوا مفید ہے اسکا تیسرا ڈسمل ڈائی لیوشن دیتے ہیں۔

بربرس *Berberis* دردگردہ کے واسطے اور سنگ جگر کے سبب سے جو قولنجی درد ہوتا ہے اوسکے لئے یہ دوا بہت مفید ہے۔ جب گردہ کے مقام میں درد اور سوزش رہتی ہو اور اوسکے ساتھ کمر میں بھی درد ہو اکڑاو۔ کمزوری اور بیحسی کی کیفیت ہو۔ مریض کو چلنے پھرنے میں دقت ہو تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہئے۔ اسکا پہلا ڈسمل ڈائی لیوشن دیتے ہیں

بسمتھ *Bismuth* قے اور دست میں بسمتھ مفید ہے۔ اسہال میں جب بڑے بڑے متعفن دست آتے ہوں تو دیں۔ کولرا میں بھی اس دوا کو دیتے ہیں اگر پیاس بہت رہتی ہو سستی بے چینی اور گھبراہٹ ہو۔ معدے کے درد کیواسطے یہ دوا نافع ہے اسکا چھہ نمبر کا ڈسمل یا سنٹیسمل

ڈائی لیوشن دیتے ہیں۔

Bellis perennis بلِس پری نِس

جب زیادہ محنت یا بے اعتدالی کے سبب سے تکان اور کمزوری ہو جاتی ہے اُس حالت میں اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جسم میں جب ضعف اور تکان ہوتا ہے تو اس سے خاص فائدہ ہوتا ہے آرنیکا سے یہ دوا مشابہ ہے۔ چوٹ لگنے کے سبب سے اگر جائے ماؤف میں ٹیومر یا بوٹی پیدا ہو جائے تو اس سے نفع ہوتا ہے۔ ہومیوپیتھی میں یہ ایک بہت اچھی مقوی دوا ہے اس دوا کا مدر ٹنکچر زیادہ تر مستعمل ہے۔

بوریکس Borax

جوش دہن میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ جب مُنہ کے اندر انچھی یعنی پھٹے ہوئے دودھ کے سے سفید سفید دانے نکل آتے ہیں خاصکر کے جب بچوں کے دانت نکلنے کے زمانہ میں اسطرح کے دانے نکلتے ہوں تو یہ دوا بہت مفید ہے۔ بچوں کے لئے دانت نکلنے کے زمانہ میں جیسا کیمومیلا مفید ہے اوسیطرح بوریکس بھی مفید ہوتا ہے اگر سبز رنگ کے دست آتے ہوں۔ بچہ کا مزاج چڑچڑا ہو۔ بے چینی ہو۔ بچہ بہت روتا ہو۔ آواز ناگوار معلوم ہوتی ہو اور خاص کر کے بلندی سے نیچے کی جانب لے آنے سے بچہ اگر ڈر جاتا ہو اور روتا ہو تو ان سب حالتوں میں بوریکس دینا چاہئے۔ واضح رہے کہ بلندی سے پستی کیجانب حرکت کرنے سے تکلیف محسوس کرنا بوریکس کی خاص علامت ہے۔ دماغی اور اعصابی بے چینی میں بوریکس مفید ہے۔ کان سے ریم آنے میں یا لیوکوریا میں بھی

بوریکس دیتے ہیں۔ اسکا چھ نمبر کا ڈسمل پوٹینسی یا تیس نمبر کا پوٹینسی دینا چاہیے

پائیکرک ایسڈ *Picric acid* دماغ اور اعصاب

اور ذہن کی کمزوری میں یہ دوا مفید ہے۔ زیادہ تر مزمن حالت میں اس دوا سے

فایدہ ہوتا ہے سبب مذکورہ بالا سے جب مریض کے دماغ میں نہایت

تکان معلوم ہو اور پست ہمت ہوجائے۔ عضو میں اسقدر سستی اور تکان

محسوس ہو کہ فالج کا خطرہ ہوجائے اور دماغ میں ابتری یا ملایم پڑجانا ہو

ہوتو ان سب حالتوں میں پائیکرک ایسڈ دینا چاہیے۔ زیادہ دماغی محنت کے

سبب سے یا کثرت مجامعت کے باعث سے اگر علامات مذکورہ بالا ہوں تو

اس دوا کو دینا چاہیے۔ دردسر جب ضعف دماغ کے باعث۔۔۔

خفیف دماغی محنت یا تکان سے دردسر ہوجاتا ہو اور جب درد سر دماغ

کے پشت پر ہوتا ہو تو اس دوا کو دینا مناسب ہے ضعف باہ میں جب ضعف

باہ کے ساتھ شدید تکلیف دہ تندی ہوتی ہو تو اس دوا سے فایدہ ہوتا ہے

مریض کو ٹھنڈی ہوا سے یا ٹھنڈے پانی کے استعمال سے فرحت ہوتی ہے

اسکا چھ اور تیس نمبر کا پوٹینسی دیتے ہیں۔

پائیروجی نی اَم *Pyrogenium* یہ دوا سپٹی سیمیا

یعنی اور پیورپرل فیور میں مفید ہے۔ خوفناک قسم کے بخار میں جب خون میں

بگاڑ پیدا ہوتا ہے متعفن سمیت خون میں سرایت کرتی ہے فضلہ

ہوتا ہے۔ مریض بہت سست رہتا ہے۔ دماغ ماؤف ہوجاتا ہے

میں پائیروجی نی ام دیتے ہیں پلیگ میں اور ٹایفائیڈ فیور میں پائیروجی نی

دیا جاتا ہے خراب قسم کے زخم کا مادہ جب خون میں پھیل جاتا ہے اور اُسکے سبب سے
بخار آجاتا ہے اوسمیں اس دوا سے فایدہ ہوتا ہے- اسکا تیس نمبر کا ڈائی لیوشن
مستعمل ہے-

پٹرولیم Petroleum یہ دوا کراسن تیل سے بنائی
جاتی ہے اور مصفی ہوجاتی ہے جاڑے کے زمانہ میں جب جلد پر دانے وغیرہ نکل آتے
ہیں اور جلد پھٹ جاتی ہے گرمی پڑنے سے یہ کیفیت دفع ہوجاتی ہے تو اس دوا سے
نفع ہوتا ہے شدید سردی کے سبب سے جب برف پڑتی ہے اور جسم میں برف
لگ جانے کے سبب سے جلد پر زخم ہوجاتا ہے اوسکے واسطے پٹرولیم نافع ہے
سمندر کے سفر میں جو متلی اور قے ہوتی ہے اوسمیں بھی یہ دوا مفید ہے- درد معدہ جو
خلو کی حالت میں ہوجاتا ہے اور غذا کرنے سے دفع ہوجاتا ہے اوسمیں اس دوا کو
دینا چاہئے اسہال میں بھی دیتے ہیں- اگر صرف دن ہی کے وقت دست
آویں اور شب کو نہ آویں اور حمل کی حالت میں جب اسہال ہو تو یہ دوا دینی چاہئے
اس دوا کا چھہ یا تیس نمبر کا ڈائی لیوشن مستعمل ہے

تھلاپسی برساپسٹارس Thlapsi Bursa Pastoris
اس دوا کا خاص فعل رحم پر ہوتا ہے- اگر رحم اپنی جگہ سے ٹلجاے یا متورم ہوجاے
ولادت کے بعد رحم اپنی حالت پر نہ آوے یا جریان رحم ہو خاصکر کے جب جریان
رحم کے ساتھ نقرس کا مادہ بھی موجود ہو تو اس دوا سے بہت فایدہ ہوتا ہے
اگر احتباس طمث ہو تو اس دوا سے جاری ہوجاتا ہے- رحمی حرج کے ساتھ
جب قارورہ کا لون تیز ہو- قارورہ میں رسوب بہت آتا ہو تو اس دوا سے

خاص نفع ہوتا ہے اسکا مدر ٹنکچر یا پہلا ڈسمل ڈائی لیوشن زیادہ مستعمل ہے

ٹارن ٹیولا Tarentula

یہ مکڑی کا زہر ہے۔ اس دوا کی دو قسمیں مستعمل ہیں۔ ٹارن ٹیولا ہس پینیا اور ٹارن ٹیولا کیوبین سنس۔ قسم اول کی دوا اختناق الرحم میں مفید ہے جب رحم اور خصیۃ الرحم میں اجتماع خون یا حرارت موجود رہتی ہے جسکے باعث سے اختناق الرحم ہوتا ہے۔ مریضہ کو بے چینی رہتی ہے اور اعصاب کے حس کے بڑھ جانے کے سبب سے انواع واقسام کی تکلیف محسوس کرتی ہو تو ان سب حالتوں میں اس دوا کو دینا چاہیئے۔ اس دوا کو رعشہ میں بھی دیتے ہیں اگر اعصابی بے چینی موجود ہو۔ ٹارن ٹیولا کیوبین سس پھوڑے دنبل اور اونگل ہیرا میں مفید ہے اگر سوزشی جگہ میں نیلاہٹ ہو اور جلن بہت رہتی ہو تو اسے استعمال کرنا چاہیئے۔ اس دوا کو چھٹے ڈائی لیوشن سے تیسویں ڈائی لیوشن تک دیتے ہیں۔

ٹیوبر کیولائی نم و بیسی لائی نم Tuberculinum and Bacilinum

یہ دونوں دوائیں سل کے مادہ سے بنائی جاتی ہیں۔ ان دونوں کا فعل قریب قریب ایک ہی طرح کا ہوتا ہے۔ دونوں میں خفیف سا فرق ہے ٹیوبر کیولائی نم مسلول کے بلغم سے بنائی جاتی ہے لیکن بیسی لائی نم مسلول کے پھیپھڑے سے مادہ کو علیحدہ کرکے اوسی مادہ سے بنائی جاتی ہے۔ جتنے عوارض سل کے مادہ سے پیدا ہوتے ہیں اُن سبھوں میں ان دونوں دواؤں سے اکثر فایدہ پایا جاتا ہے اکثر سل کا مادہ

پوشیدہ طور سے طبیعت میں رہتا ہی یا طبیعت کا میلان سل کیطرف رہتا ہی
اوس حالت میں انواع واقسام کی شکایتیں ہو جاتی ہیں جسمیں ان دواؤں سے
خوب فایدہ پایا جاتا ہی - بہت سے مزمن عوارض میں جب مریض کمزور ہو جاتا ہی
یا مریض کی طبیعت نازک ہو جاتی ہی تو ان دواؤں سے بہت فایدہ پایا گیا ہی
بخار میں خاصکر کے بچوں کے بخار میں جب معمولی دواؤں سے کچھ فایدہ نہ ہو تو
یہ دوائیں بہت مفید پائی گئی ہیں - بچوں کے مزمن جاتی ٹس اور ہائیڈروکیفلس
میں اکثر بہت نفع پایا گیا ہی کمزور عورتوں کے احتباس طمث میں یہ دوائیں مفید
ہیں - ڈاکٹر برنڈ صاحب نے دیناسے کے لئے اس دوا کی تعریف لکھی ہی
ہومیوپتی میں سل کے لئے یہ دوائیں اکسیر سمجھی گئی ہیں اگر اسکے ساتھ غذا
اور آب وہوا کا انتظام مناسب طور سے کیا جائے میرا تجربہ یہ ہی کہ سل کے
ابتدا ہی میں یا جب فقط طبیعت سل کیطرف مایل ہو تو اوس حالت میں مبیی
لانم سے فایدہ پایا جاتا ہی اور عارضہ میں جب ترقی ہو تو ٹیوبرکیولائینم دینا
چاہیئے - ان دونوں دواؤں کا تیس یا سو یا دو سو یا ہزار یا ہزار تک کا ڈائی لیوشنز
استعمال کیا جاتا ہی -

ٹری لیم - Trillium . جریان خون میں دیتے
ہیں - جب سرخ رنگ کا خون آتا ہی کثرت طمث میں مفید ہی - اگر قریب
دو ہفتہ پر حیض جاری ہوتا ہو اور ایک ہفتہ یا اوس سے بھی زیادہ دنوں
تک جاری رہتا ہو یا کسیطرح کی محنت کرنے سے خون جاری ہو جاتا ہو تو اس
دوا کو دینا چاہیئے - اسکا چھٹا ڈسمل ڈائی لیوشن مستعمل ہی -

چیمے فیلا Chimaphila سس ٹائی ٹس یعنی مثانہ کی سوزش میں جب پیشاب کے ساتھ بہت لسدار بلغم آتا ہو اور پیشاب بہت تکلیف اور سوزش کے ساتھ ہوتا ہو تو ان حالتوں میں اس دوا کو استعمال کرنا چاہیئے۔ پراسٹیٹ گلانڈ کے ورم و سوزش میں بھی اس دوا سے فایدہ ہوتا ہے۔ اس دوا کا پہلا ڈسمل ڈائی لیوشن زیادہ تر مستعمل ہے

ریومکس Rumex کھانسی میں مفید ہے خشک کھانسی جب سُرسُری کے ساتھ تکلیف دہ اور لگاتار ہوتی ہے ذرا سی ٹھنڈی ہوا جسم میں لگتی ہے کھانسی ہوتی ہو تو اس دوا کو دینا چاہیئے۔ اسہال میں بھی مفید ہے جب علے الصباح بڑے بڑے دست آتے ہوں دست کے ساتھ درد اور عفونت نہ ہو تو اس دوا کو دینا چاہیئے۔ جلد کی خارش میں یہ دوا مفید ہے۔ جب سردی لگنے سے خارش ہوتی ہو اور گرمی لگنے سے اوسمیں کمی ہو جاے۔ جسم کا لباس اوتارنے سے اور ٹھنڈی ہوا بدن میں لگ جانے سے بہت خارش ہو اسے دینا چاہیئے اس دوا کا چھٹا یا تیسرا نمبر کا ڈائی لیوشن دیتے ہیں۔

سلے نیم Selenium یہ معدنی دوا ہے۔ دماغی اور جسمانی ضعف کے واسطے یہ عمدہ دوا ہے۔ جریان میں جب حاجت غسل جلد جلد ہوتی ہو یا پاخانہ کے وقت مذی خارج ہوتی ہو۔ مریض بہت کمزور ہو گیا ہو۔ جاڑے برداشت نہ ہوتی ہو تو ان سب حالتوں میں اس دوا کو دیتے ہیں ضعف کے لئے نہایت عمدہ دوا ہے۔ جب خواہش جماع بہت رہتی ہو تو

لیکن قوت باہ مطلق نہ ہوتی ہو تو اس دوا سے نفع ہوتا ہے۔ اس دوا کا تیس یا دو سو نمبر کا ڈائی لیوشن دیتے ہیں۔

سلفیورک ایسڈ *Sulphuric acid* جوش دہن میں یہ دوا مفید ہے۔ جب معدے میں بہت ترشی پیدا ہوتی ہے جسکے سبب سے قلب میں سوزش معلوم ہوتی ہو۔ ترش ڈکار آتی ہو یا ترش قے ہوتی ہو تو اس دوا کو دینا چاہیے اسہال میں یہ دوا مفید ہے۔ اگر زرد رنگ کے بڑے بڑے دست آتے ہوں۔ بچوں کو دانت نکلنے کے زمانہ میں جب دست آتے ہوں تو اس دوا کو دینا چاہیے۔ مریض جب کمزور ہو جاتا ہے یا بچوں کا چہرہ بہت دنوں تک بدمزہ رہنے کے سبب بدصورت ہو جاتا ہے تو اس دوا سے زیادہ نفع ہوتا ہے۔ کمزوری میں یہ دوا نافع ہے۔ کمزوری کی حالت میں مریض جسم کے اندر کانپنے کی سی کیفیت محسوس کرتا ہو تو اس دوا کو دیں جریان خون میں بھی دیتے ہیں اگر سیاہ رنگ کا خون آتا ہو۔ اسکا چھٹا ڈسمل ڈائی لیوشن مستعمل ہے۔

سورائی نم *Psorinum.* یہ دوا کھجلی کے مادہ سے بنائی جاتی ہے۔ یہ اوّل درجہ کی مصفّی دوا ہے اور سلفر سے بہت مشابہ ہے۔ جب سلفر کے استعمال سے فایدہ نہیں پایا جاتا ہے تو اس حالت میں سورائی نم دیا جاتا ہے۔ کمزور اور نازک مزاج مریض خاصکر کے بچے جنکے خون میں کثافت بھی ہو انکے واسطے یہ دوا موافق ہے۔ جب مریض کے فضلہ میں عفونت بہت رہتی ہو قریب جانے ہی سے مریض کے جسم سے بدبو معلوم ہوتی ہو۔ مریض کو

متعفن دست آتے ہوں اور دست سیاہ رنگ کے ہوں۔ مریض
کا مزاج چڑچڑا رہتا ہو مریض کو جلدی امراض خاصکر کے کھجلی رہتی ہو تو ان
سب حالتوں میں اس دوا کو دیتے ہیں۔ نفخہ یا رطوبت میں بہت
عفونت کا رہنا اس دوا کی خاص علامت ہے۔ اسہال اور کھجلی میں اس
دوا کو اکثر استعمال کرتے ہیں۔ اس دوا کا تیس یا دو سو نمبر کا
ڈائی لیوشن مستعمل ہے۔

سرساپاریلا *Sarsaparilla* اس دوا کو
درد گردہ میں دیتے ہیں۔ جب سنگ گردہ کے خارج ہونے کے باعث
سے درد ہو سفید رنگ کی ریت پیشاب میں آتی ہو۔ پیشاب کے اخیر میں
مریض کو درد معلوم ہوتا ہو اور پیشاب کا وسواس بہت رہتا ہو۔ پیشاب
قلیل مقدار میں ہوتا ہو تو اسے دینا چاہیے۔ جب سوزاک کا مادہ سردی
کے باعث سے رک جاتا ہے اور وجع مفاصل کا حرج ہو جاتا ہے تو اس دوا
کو دیتے ہیں۔ جب مریض بہت تحلیل ہو جاتا ہے تو اس دوا سے فایدہ ہوتا
ہے۔ جلدی امراض میں بھی اسے دیتے ہیں۔ اسکا تیسرا یا چھٹا
ڈائی لیوشن دیتے ہیں۔

سنیم بیوکس *Sambucus* خشک زکام میں جب
خشکی کے سبب سے ناک کے پوڑے بند ہو جاتے ہیں۔ سانس لینے میں
دقت ہوتی ہے خاصکر کے بچوں کو جب یہ کیفیت ہوتی ہے تو اس دوا سے
فایدہ ہوتا ہے۔ تنگی تنفس میں اس دوا کو دیتے ہیں خاصکر کے جب بچوں کو

تنگی تنفس کا دورہ ہو۔ بچوں کو سونے کی حالت میں سانس بند ہو جائے۔ چہرہ نیلگوں ہو جائے۔ بچہ مُنہ سے سانس لینے کا قصد کرے تو ان سب حالتوں میں اس دوا کو دیتے ہیں۔ کروپ کی اخیر حالتیں جب اسطرح کی تنگی تنفس ہو تو اس دوا کو خشک تشنجی کھانسی میں یہ دوا مفید ہے۔ اگر اسطرح کی کھانسی کا دورہ شبکو ہو اور دمہ کیطرح سائیں سائیں آواز تنفس کی ہو تو دینا چاہئے۔ لیرِن جِس مَس اسٹراڈیولس یعنی حنجرہ کے تشنج کے سبب سے جب سانس رُک جاتی ہو تو یہ دوا مفید ہے اس دوا کی خاص علامت یہ ہے کہ نیند سے بیدار ہونے کے وقت پسینا کثرت سے آتا ہے۔ اس دوا کا تیسرا ڈیسمل ڈائی لیوشن دیا جاتا ہے۔

کروٹیلس *Crotalus* یہ ایک قسم کے بہت زہریلے سانپ کا زہر ہے۔ اس دوا کا خاص فعل یہ ہے کہ خون میں ابتری پیدا ہو کر اکثر عضو سے جریان خون ہوتا ہے۔ کسی بخار میں یا ڈفتھیریا میں جب مریض نہایت سُست ہو جاتا ہے اور خون ابتر ہو جاتا ہے اور کسی عضو سے جریان خون ہوتا ہے تو اس دوا سے خاص فایدہ پایا جاتا ہے۔ مہلک قسم کے یرقان میں اس دوا سے نفع ہوتا ہے۔ اسکا چھٹا یا تیسواں ڈائی لیوشن دیتے ہیں۔

کالی میوری اے ٹیکم *Kali Muriaticum*

یہ دوا ڈاکٹر سوزلر صاحب کے ٹیشو رمیڈیوں میں ہے۔ جب جسم کے کسی مقام میں سوزش ہو جاتی ہے اور اوس سوزش کے دوسرے درجہ میں جب مادہ مجتمع ہوتا ہے اوس حالت میں اس دوا سے خاص فایدہ ہوتا ہے یعنی مادہ زائل ہو جاتا ہے۔

وجع مفاصل میں جب جوڑ متورم ہو جاتے ہیں تو اس دوا سے ورم گھٹ جاتا ہے
نزلہ کے باعث سے جب بہرا پن ہو جاتا ہے تو اس دوا سے بہت فایدہ ہوتا ہے
اس قسم کے عدم سماعت میں اس دوا سے خاص فایدہ ہوتا ہے۔ یہ دوا
چھٹے ڈسمل ڈائی لیوشن سے تیس۳۰ نمبر کے ڈائی لیوشن تک مستعمل ہے۔

کوکس کیکٹائی Coccus Cacti یہ ایک قسم
کا کیڑا ہے۔ ہوپنگ کف یا کوکر کھانسی میں مفید ہے جب بہت لسدار بلغم کھانسی
کے ساتھ آتا ہے تو اسکا چھ نمبر کا پوٹینسی دیتے ہیں۔

کیل میا Kalmia . وجع العصب میں
اس دوا سے فایدہ ہوتا ہے۔ اگر اعصابی درد چہرہ پر ہو اور دہنی جانب ہو تو یہ
دوا مفید ہے۔ قلب کے امراض میں یہ دوا نافع ہے رسپائی جلیا سے یہ دوا
مشابہ ہے۔ اگر سپائی جلیا سے نفع نہ ہو تو کیل میا دینا چاہئے۔ اسکا چھٹا
ڈسمل ڈائی لیوشن دیتے ہیں۔

کالی سلف Kali Sulph یہ دوا ڈاکٹر سوزلر
صاحب کی ٹیشو رمیڈیون میں ہے اور پلسٹلا سے مشابہ ہے۔ اگر پلسٹلا سے
فایدہ نہ ہو تو کالی سلف دینا چاہئے۔ شدید یا مزمن کٹار یعنی نزلہ کے
سبب سے جب گاڑھی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ وجع مفاصل جب درد کی جگہ کو
بدلتا رہتا ہے۔ تر کھانسی میں جب خرخراہٹ کی آواز رہتی ہے تو ان سب
حالتوں میں کالی سلف مفید ہے۔ جب شام کے وقت مریض کو حرارت
محسوس ہوتی ہے۔ کھلی ہوئی ہوا میں عافیت معلوم ہوتی ہے اور گرم دہندہ مقام میں

مریض کے شکایتوں میں ترقی ہوجاتی ہو تو کالی سلف دینا چاہیئے - اسکا چھٹا یا تیس نمبر کا ڈائی لیوشن دیتے ہیں -

کالی بروميٹم *Kali Bromatum* اعصابی بیچینی میں یہ دوا مفید ہو - جب بچہ شب کو نیند میں ڈرا و ٹھتا ہو یا دانت کڑکڑاتا ہو تو اس دوا سے نفع ہوتا ہو سم نم بلزم یعنی جب کوئی شخص نیند کیحالت میں چلنے پھرنے کی حرکت کرتا ہو اوسمیں یہ دوا نافع ہو - اکثر تشنجی مرض میں اس دوا کو دیتے ہیں اسکا پہلا یا تیسرا ڈسمل ڈائی لیوشن دینا چاہیئے

کارڈواس میرایانس *Carduus Marianus*
جگر کے امراض میں اس دوا سے خاص فائدہ ہوتا ہو - جب جگر کا بایاں حصہ بڑھ جاتا ہو اور معدے کی طرف پھیل جاتا ہو تو اس دوا سے خاص فایدہ ہوتا ہو - تجربہ سے ثابت ہو کہ جب اسطرح جگر بڑھنے کے ساتھ ورم طحال بھی موجود ہو تو یہ دوا مخصوص ہو - سنگ جگر میں اور سنگ جگر کے سبب سے جو قولنجی درد ہو اوسمیں اس دوا کو دیتے ہیں اسکا پہلا ڈسمل ڈائی لیوشن زیادہ مستعمل ہے -

کورے لیم *Corallium* تشنجی کھانسی میں اس دوا کو دیتے ہیں ہوپنگ کف میں یہ دوا مفید ہو - شب کو کھانسی میں ترقی ہوتی ہو اور جب ناک کے پوڑے کے پشت پر حلق کی طرف نزلہ گرتا ہو تو اس دوا سے بہت فایدہ ہوتا ہو آتشک کے زخم میں کبھی کبھی اس سے نفع ہوتا ہو - اسکا چھٹا یا تیس نمبر کا ڈائی لیوشن مستعمل ہے -

کون وَلیریا Convallaria قلب کے مرض میں یہ دوا دیجاتی ہے۔ جب تپاک قلب کے ساتھ رحم میں درد بھی رہتا ہو تو دیتے ہیں۔ قلب کے عارضے کے سبب سے جب استسقا ہو یہ دوا دینی چاہئے۔ اسکا تیسرا ڈسمل ڈائی لیوشن دیتے ہیں۔

کیمفر مانوبرومائیڈ Camphor Monobromide یہ دوا تشنج میں بہت مفید ہے۔ اعصابی درد میں یا جب کسی جگہ کے اعصاب کی حس بہت بڑھ جاتی ہو وس حالت میں یہ دوا نافع ہو بچوں کے تشنج میں یہ دوا خاص طور سے مفید ہے۔ میں اسکا پہلا ڈسمل ٹری ٹیوریشن استعمال کرتا ہوں۔

لپ ٹینڈرا Leptandra یہ دوا جگر کیواسطے مفید ہو۔ جب ورم جگر کے ساتھ سیاہ رنگ کے دست آتے ہوں تو اس دوا سے فایدہ ہوتا ہے۔ اس دوا کا تیسرا ڈسمل ڈائی لیوشن مستعمل ہو۔

لیڈم Ledum آرنیکا کن ٹیوزڈ اُونڈ میں جسطرح مفید ہو اوسیطرح لیڈم پنکچرڈ اونڈ یعنی چھد جانے کے زخم میں نافع ہے اس دوا کا اندرونی استعمال بھی ہوتا ہے اور اسکا لوشن بھی لگاتے ہیں۔ جب کوئی کیڑا بدن میں نیش مارتا ہے اور اوسکے سبب سے درد اور زخم ہو جاتا ہے مثلاً مکھی یا بھبڑ یعنی بھنی وغیرہ کے نیش مارنے میں لیڈم مفید ہو نقرس اور وجع مفاصل

میں نافع ہو خاص کرکے جب اسکے مادہ کی تاثیر پاؤں میں اور مخصوص پاؤں کی اونگلیوں میں شروع ہوتی ہو اور بعد اسکے اوپر کے جانب پھیلتی ہے تو اس دوا کو دینا چاہئے۔ جس درد میں لیڈم مفید ہوتا ہے اوسمیں سردی لگنے سے آرام معلوم ہوتا ہو اور گرمی لگنے سے درد بڑھ جاتا ہے۔ اس دوا کا چھ نمبر کا ڈسمل ڈائی لیوشن مستعمل ہو

لک کنائی نم Laccanninum یہ دوا کتے کے دودھ سے بنائی جاتی ہے۔ خناق اور ڈفتھیریا میں یہ دوا مفید ہے سوزش اور درد جب ایک جگہ مستقل طور سے نہ رہکر منتقل ہوتا رہتا ہو مثلاً کبھی دہنے کبھی بائیں جانب منتقل ہو جاتا ہو اوس حالت میں اس دوا سے خاص نفع ہوتا ہے۔ خناق اور ڈفتھیریا میں بھی جب یہ کیفیت ہو تو اس دوا کو دینا چاہئے۔ ورم پستان میں یہ دوا مفید ہے۔ اگر ایام کے وقت ورم پستان یا خناق ہو تو یہ دوا دینی چاہئے۔ اس دوا کے استعمال سے عورتوں کے پستان کا دودھ سوکھ جاتا ہے۔ کثر طمث میں دیتے ہیں اس دوا کا تیس یا دوسو نمبر کا پوٹینسی دیتے ہیں۔

لیکیس ایلب Lapis alba خنازیری عارضہ میں مفید ہے۔ زخم جب خنازیری مادہ سے ہو جاتا ہو یا زخم میں جب کینسر یعنی سرطانی زخم ہو جاتا ہے یا فائبرائیڈ ٹیومر جب رحم کے اندر ہو جاتا ہے اور اسکے سبب سے جریان خون ہو یا متعفن رطوبت

آتی ہو اور سوزش رہتی ہو تو ان سب حالتوں میں لیپس ایلبس سے فایدہ ہوتا ہے
کینسر میں لیپس مفید ہے۔ اسکا تیس نمبر کا ڈائی لیوشن دیتے ہیں

لیکٹک ایسڈ Lactic Acid

ضیابیطوس میں جب پیشاب میں چینی آتی ہو تو یہ دوا مفید ہے۔ خاصکر
کے جب مریض کو بہت تشنگی معلوم ہو۔ جوع البقر کی کیفیت ہو اور وجع
مفاصلی شکایت بھی ہو دینا چاہیے۔ اسکا چھ نمبر کا ڈسمل پوٹنسی
مستعمل ہے۔

لارو سیرے سس Laurocerasus

تشنجی کھانسی یا کوکر کھانسی میں یہ دوا مفید ہے۔ کبھی کبھی شیرخوار بچوں کے
حنجرے یا تنفس کی نالی میں تشنج ہوتا ہے جسکے سبب سے بچوں کا چہرہ
نیلگوں رہتا ہے اور ہانپتا رہتا ہے اوسمیں اس دوا سے فایدہ ہوتا ہے
کزازمیں یا صرع میں یا جبڑے کے بیٹھ جانے میں یا ہچکی میں اس دوا کو
دیتے ہیں۔ یہ دوا ہائیڈروسیانک ایسڈ سے بہت مشابہ ہے۔ اسکا
تیسرا ڈسمل ڈائی لیوشن زیادہ تر دیتے ہیں۔

میڈورائی نم Medorrhinum

مزمن سوزاک
میں بہت مفید ہے۔ سوزاکی مادہ سے جتنا اوجعاؤ ہوتا ہے اوسمیں یہ مخصوص
دوا ہے مزمن وجع مفاصل میں مفید ہے سائی کوسس کے مادہ کے
واسطے یہ بہت عمدہ دوا ہے۔ سائی کوسس کا مادہ اُسے کہتے ہیں جسکے
سبب سے بدن میں اکثر مقام میں مسے نکل آیا کرتے ہیں یہ دوا تیس نمبر

سے ایک سو یا دو سو نمبر تک مستعمل ہے۔

ملی لوٹس *Melilotus alba* اگر دماغ میں دوران خون تیز ہو جسکے سبب سے چہرہ سرخ ہو جائے اور ناک سے خون آنے سے یہ کیفیت زائل ہو جائے تو یہ دوا دینی چاہیئے۔ درد سر میں اگر کیفیت مذکورہ بالا موجود ہو تو یہ دوا مفید ہے اور بھی انواع و اقسام کے دماغی حرج میں یہ دوا نافع ہے اسکا چھٹا یا تیس ۳۰ نمبر کا ڈائی لیوشن دیتے ہیں۔

میزیریم *Mezereum* آتشک یا خنازیر کا مادہ جب پریاسٹیم یعنی استخوان کے سطح کے پردے میں منجمد ہوتا ہے درد اور سوزش رہتی ہے اور شب کو بڑھ جاتی ہے تو اس دوا کو دیں۔ ہاتھ یا پاؤں کی ہڈیوں میں جب یہ کیفیت ہو جاتی ہے خاص کر کے پاؤں کی ہڈی میں جسکو ٹی بیا کہتے ہیں جب یہ کیفیت پائی جائے تو اس دوا سے خاص فایدہ ہوتا ہے۔ امراض جلدی میں اور خاص کر کے ہرپس میں یہ دوا مفید ہے۔ ہرپس میں جب اعصابی درد بہت ہو تو اس دوا کو دینا چاہیئے۔ اس دوا کا چھٹا یا تیس ۳۰ نمبر کا ڈائی لیوشن مستعمل ہے۔

نیجا *Naja* اسکا دوسرا نام کوبرا بھی ہے یہ گھونے سانپ کا زہر ہے۔ قلب کے حرج میں اس دوا سے خاص فایدہ ہوتا ہے۔ قلب کے اندرونی پردہ کی سوزش کے سبب سے جب قلب کی ساخت میں فتور پیدا ہوتا ہے اور والولر ڈزیز ہو جاتا ہے

اوسمیں یہ دوا بہت مفید ہو ضعف قلب کے سبب سے تپاک یا کھانسی
ہو تو یہ دوا نافع ہو ہیضہ یا ڈفتھیریا میں جب قلب کا فعل بہت پست
ہوجاتا ہو۔ مریض میں نہایت سستی آجاتی ہے اور تنگی تنفس ہوتی ہے
تو اس دوا سے بہت نفع ہوتا ہے۔ اس دوا کا چھٹا یا تیسواں
ڈائی لیوشن مستعمل ہو۔

وای برنم اپیولس Viburnum Opulus.

رحمی حرج میں یہ دوا مفید ہے۔ جب حیض بہت تکلیف کے ساتھ
ہوتا ہو۔ حیض کے وقت وجع العصب کی طرح کا درد ہوتا ہو پشت
سے درد شروع ہوکر رخ کے جانب پھیلتا ہو تو اس دوا کو
دینا چاہئے۔ یہ دوا مدر ٹنکچر سے تین ۳ نمبر کے پوٹینسی تک مستعمل ہے

ویرایولی نم Variolinum. یہ دوا
اسمالی پاکس یا بڑی چیچک کے مادہ سے بنائی جاتی ہے۔ اسمال
پاکس میں اس دوا سے میں نے از حد فایدہ پایا ہے اور جب
اسمالی پاکس کی وبا پھیلتی ہے تو حفظ ماتقدم کے واسطے اس
دوا کو استعمال کرتے ہیں۔ جب چیچک کے دانے بیٹھ جاتے ہیں
اور مریض کی کیفیت نہایت خوفناک ہوجاتی ہو اوس حالت میں
یہ دوا اکسیر کا کام کرتی ہے۔ اسکا تیس نمبر کا ڈائی لیوشن مستعمل ہے

ولیری ان Valerian ہسٹیریا میں یہ دوا
مفید ہو۔ خلوگوں کا اعصابی فعل اور ذہن تیز ہوتا ہے اونلوگوں کیواسطے

یہ دوا موافق ہے۔ جو اس خم کے تیز اور نازک ہو جانے میں یہ دوا دیتے ہیں اس دوا کا تیسرا یا چھٹا ڈسمل ڈائی لیوشن دیا جاتا ہے

ہائی پریکم Hypericum جیسا آرنیکا

کچل جانے کے زخم میں مفید ہے اوسیطرح ہائی پریکم کسی نکیلی چیز کے چبھ جانے کے زخم میں نافع ہے۔ اعصاب کے چوٹ یا زخم میں بھی یہ دوا خاص طور سے مفید ہے۔ چونکہ تلوے اور ہتیلی میں باریک اعصاب بہت سے پھیلے ہوئے ہیں اسلئے ان جگھوں کے زخم کے واسطے یہ دوا مفید ہے۔ دماغ اور حرام مغز میں چوٹ آجائے تو اس دوا سے بہت فایدہ ہوتا ہے زخم میں جب شدید درد ہو تو اس دوا کے استعمال سے سکون ہو جاتا ہے۔ زخم کے سبب سے اگر ٹے ٹنس یعنی کزاز یا تشنج ہو تب بھی اسی دوا کو دیتے ہیں۔ اندرونی استعمال کے لئے اسکا چھ نمبر کا ڈائی لیوشن دیتے ہیں اور اسکا لوشن ایک حصہ دوا اور بیس حصہ گرم پانی ملا کر بناتے ہیں اور زخم پر لگاتے ہیں۔

ہائیڈروکوٹائیل ایشیاٹکا Hydrocotyle Asiatica

جذام میں یہ دوا مفید ہے سا بجر میں اس دوا سے نفع پایا گیا ہے۔ فیلپا کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے۔ اسکا چھٹا ڈسمل ڈائی لیوشن مستعمل ہے۔

علاج مختصر

پڑھنے والے کی آسانی کے لئے ذیل میں علاج امراض کا مختصر طور پر بیان ہے۔ بیماریوں کے نام کی ترتیب حروف تہجی کے اعتبار سے ہے۔ لیکن بعض مقاموں میں کسی خاص عضو کی بیماریاں سب اکٹھا لکھ دی گئی ہیں۔

اِس عجالہ میں امراض کی کیفیت و حقیقت کو بیان نہیں کیا ہے صرف کہیں کہیں کسی انگریزی نام کی تصریح کر دی ہے۔

آتشک (سفلس)

Syphilis

مرکیورنیس سلیوبلنس۔ تیسرا ڈیمل ٹری ٹیوریشن۔ ۲ آتشک کیلئے مخصوص ہے۔ شروع حالت میں دیں۔ موروثی آتشک میں تیس نمبر کا پوٹنسی بہت مفید ہے۔ آرم۔ نمبر ۶۔ آتشک کہنہ میں اور جب آتشکی مادہ سے مالیخولیا۔ امراض استخوان۔ سرکوسیل (انثیین کا بڑا اور سخت ہو جانا) ہو۔

ایسڈ نائیٹرک ۳x جب مرکری کا استعمال بکثرت ہوا ہو۔ اور مزمن آتشک میں مفید ہے۔

کالی آیوڈائیڈ ۳x۔ مزمن آتشک میں دیتے ہیں۔

مرکیوریس آیوڈائیڈ تیسرا ڈسمل ٹری ٹیوریشن۔ خنازیری مادہ والے کو دیں۔

تھیوجا ۶x۔ مادہ آتشک سے جب مسے پیدا ہو جائیں۔

کلے مے ٹس ۶۔ آرکائی ٹس یعنی جب انثیین میں ورم ہو جائے تو دینا مناسب ہے۔

فائی ٹولکا
کالی بائی کرومیکم } ان دواؤں کو مخزن الادویہ میں دیکھو

آنکھ کی بیماریاں (آئی ڈزیزز)

Eye Diseases.

اکونائیٹ ۳x۔ جب سردی سے آنکھیں جوش کر جائیں تو دینا چاہئے۔

بلاڈونا ۶۔ جوش چشم کی ابتدائی حالت میں۔ آنکھوں میں خشکی و سرخی اور درد بشدت ہو۔ آنکھ کے اندرونی پردہ کی سوزش میں مفید ہے۔

مرکیوریس سلیوبلس ۶۔ جوش چشم میں اور جب پردہ قرنیہ میں زخم ہو جاتا ہو تب استعمال کرتے ہیں۔

یوفریشیا ۳x۔ جوش چشم میں جب آنکھ سے پانی زیادہ آتا ہو اُسکے لئے

نہایت عمدہ دوا ہے۔

آورم میٹالکم ۶x۔ جب آتشک کی وجہ سے جوش چشم ہو اور پردہ قرنیہ میں زخم ہو جائے تو دیں۔

آرسنک ۶x۔ حالتِ مزمن میں جب مریض کی طبیعت آرسنک کے موافق ہو۔

مرکیوریس کراسیوس ۳x۔ جب سوزاکی۔ یا آتشکی۔ یا خنازیری مادہ سے جوش چشم ہو۔ پردۂ قرنیہ میں سوزش ہو تو دیں۔

ایسڈ نائٹرک ۶x۔ مزمن جوش چشم میں۔

ہیپر سلفر۔ آنکھ کے پردہ میں زخم ہو۔ ریم پڑ گئی ہو تو دیں۔ مٹیریا میڈیکس میں اس دوا کا مفصل بیان دیکھو۔ ۶x ٹری ٹیوریشن مستعمل ہے۔

سلفر۔ جوش چشم میں۔ جب آنکھ میں خشکی۔ جلن۔ مثل سوئی چبھنے کے درد۔ خارش۔ پپوٹے کے اندر سرخی۔ اور خنازیری مادہ ہو تو تیسواں ڈائیلیوشن دینا چاہیئے۔

کونیم۔ مریض روشنی کیطرف دیکھ نہ سکتا ہو تو دیں۔

کالکیریا کارب ۳۰۔ جب خنازیری مادہ سے جوش چشم ہو تو دیں۔

اسپائی جیلیا ۳x۔ جب شدت سے آنکھوں میں درد ہو تو دیں۔

سکلے نٹس۔ کالی بائی کرومیکم۔ رس ٹکس۔ ان دواؤں کا بیان مخزن الادویہ میں دیکھو۔

لائکو پوڈیم
بلاڈونا } ۳ ریتوندھی میں دیتے ہیں۔

کلکیریا کارب ۳۰ ۔ فاسفورس ۳۰ ۔ کاسٹیکم ۳۰
سلے شیا ۳۰ ۔ یہ سب دوائیں موتیابند میں مفید ہیں۔

ضعف بصر (ویکنس آف سایٹ)

Weakness of Sight

چائنا ۳۰ ۔ کسی بیماری کے لاحق ہونے کی وجہ سے ضعف بدن ہو گیا ہو اور اُس سے بینائی میں کمی ہو گئی ہو تو دینا چاہیئے۔

فاسفورس ۳۰ ۔ بہت مفید ہے۔ جب چیزیں دھندلی دکھلائی پڑیں لیکن بظاہر آنکھوں میں کوئی نقصان نہ معلوم ہو۔

نکس وامیکا ۳۰ ۔ شراب خواری سے ضعف بصر ہو۔ درد سر رہتا ہو تو دیں

جلسی میئم ۔ ۶x ۔ جب آنکھ میں تاریکی ہو یا ایک چیز دو دکھلائی دے ۔ یا استرخاء ہو تو دیں۔

بلاڈونا ۔ ۳۰ ۔ جب آنکھوں میں درد۔ درد سر۔ اور روشنی سے تکلیف معلوم ہو تو دیں۔

افونیا ۔ ہورس نس

Hoarseness , Aphonia

(آواز بیٹھ جانا)

اکونایٹ ۳x ⎫ جب سردی کی وجہ سے آواز بیٹھ جائے تو حالت ابتدائی
بلاڈونا ۔ ۳x ⎭ میں انھیں استعمال کریں۔

کاسٹیکم ۶ ۔ بہت مفید ہے خاص کر کے زیادہ دیر تک گانے یا

تقریر کرنے سے جب آواز بجھ جائے

فاسفورس نمبر ۶x جب حنجرہ کے مزمن ہرج سے آواز بیٹھ جائے۔

کاربو ویجی ٹیبلس نمبر ۶۔ مزمن ہورس نس میں مفید ہے۔

اختناق الرحم یا باؤ گولہ

(ہسٹیریا) Hysteria

(انتباہ۔ نوجوان عورتوں کو رحم کے ہرج سے غشی۔ تشنج۔ اور دماغی علامات پیدا ہوجاتے ہیں)

اگنے شیا نمبر ۳۰ نہایت مجرب ہے۔

پلسٹلا نمبر ۱۲۔ ہسٹیریا کے ساتھ احتباس طمث بھی ہو تو دیں۔ اگنے شیا کے ساتھ باری سے دیتے ہیں۔

مسکس نمبر ۱x۔ دورہ کے وقت دینا چاہئے دورہ موقوف ہوجاتا ہے۔

اسافیٹڈا نمبر ۶۔ جب نفخ بھی ہو اور مریض نو یہ محسوس ہو کہ گولہ کی طرح کوئی شی پیٹ سے سینہ کیطرف چڑھ رہی ہو تو دیں۔

کاکیولس۔ جب اگنے شیا سے فائدہ نہ ہو۔ مریضہ کو سستی۔ غفلت اور پسلی کے اندر درد بشدت رہتا ہو تو اسکا دینا ضروری ہے۔

نکس مسکیٹا ۶۔ مفید ہے اگر نفخ۔ غفلت ہو۔

سیپیا نمبر ۳۰۔ بہت مفید ہے۔ اگر رحمی حرج موجود ہو۔ دماغ میں تبخیر ہو۔ سستی اور غفلت ہو۔ قارورہ کا لون تیز ہو۔ جگر ماؤف ہو تو دیں۔

پلاٹینم۔ زنکم۔ کمفر۔ ان دواؤں کا بیان مخزن الادویہ میں دیکھو۔

استخوان کی بیماریاں

(بون ڈزیزز) - Bone Diseases

سلیشیا ۳۰x۔ امراض استخواں کے لئے مفید اور مخصوص ہے خصوصاً جب زخم بھی ہو۔

مرکیوریس ۳۰x آتشکی مادہ سے جب پردہ استخوان میں سوزش ہو تو دیں۔ ہڈیوں کے زخم میں بھی بہت مفید ہے۔

کالی بائی کرومیکم ۶x۔ سوزش پردہ استخواں میں مفید ہے۔

آرم میٹالکم ۶x۔ آتشکی مادہ سے زخم استخواں ہو تو دینا چاہیے۔

فاسفورس ۶x۔ امراض استخواں میں مفید ہے۔

فاسفورک ایسڈ ۱۲x ریکٹ (یعنی ہڈیوں کی ساخت کے خراب ہو جانے) میں مفید ہے

کلکیریا فاس ۳۰x اسکا بیان مخزن الادویہ میں دیکھو۔

کلکیریا فلوری کا ۳x۔ جب ہڈیوں میں تبوڑیاں نکل آویں یا ہڈیوں میں درد ہو تو اسے ضرور دیں۔

استسقا (ڈراپسی)

Dropsy

ڈیجی ٹیلس ۱x۔ نہایت مجرب دوا ہے۔ اگر امراض قلب کے سبب سے استسقا ہو

اکونائیٹ ۳x۔ جب خارجی سردی لگنے سے یکایک یہ مرض ہو۔

ایپوسائی نم کنابی نم ۱x۔ نئی دوا ہے۔ استسقا کے لئے مفید ہے خصوصاً جب اسائٹس یعنی پیٹ پہ استسقا ہو۔

آرسنک م ۳۰۔ بہت ضروری دوا ہے۔ خصوصاً مزمن حالت میں جب مریض کمزور ہو۔

ایپس م ۶۔ بدن بہت سوج جاے اور سوزش بھی ہو تو دیں۔

ہلی بورس م ۶ یہ دوا اُسوقت مفید ہے جب استسقا کے سبب سے دماغی حرج ہو جاے۔

فیرم م ۶۔ قلتِ خون کی وجہ سے استسقا ہو جاے تو دیں۔ خاص کرکے جب نوجوان عورتوں کو حیض کے بگاڑ کے سبب سے یہ قلت خون ہو۔

ٹرے بن تھینا م ۶x۔ جب گردہ کی سوزش کے باعث یعنی برائیٹس ڈزیز کے سبب سے استسقا ہو اور پیشاب میں رسوب بہت پیدا ہو تو دیں۔

چائنا م ۶ جگر کے ہرج کے سبب سے یا ملیریس فیور کے مزمن حالت میں استسقا ہو جاے اور مریض بہت کمزور ہو تو دیں۔

اگ سے جلنا (برنس)

Burns

آرٹکا یورنس۔ جب آبلہ نہ پڑے تو ایک حصہ دوا بیس حصہ پانی میں ملا کر لگائیں اور اسکا چھ نمبر کا ڈسمل ڈائلیوشن اندرونی استعمال کریں۔

کنتھرس۔ جب آبلہ پڑ جاے تو ایک حصہ دوا چالیس حصہ پانی میں ملا کر دیں اور م ۶x اندرونی استعمال کریں۔

رسٹکس۔ اسکا تیسرا ڈائلیوشن پلاتے ہیں۔

کرن آیل۔ یعنی چونے کا پانی اور روغن کنجد ہموزن ملا کر لگائیں۔

کیمفر۔ مدر ٹنکچر جب جل جانے سے سستی یعنی شوک پیدا ہو تو ایک قطرہ ہمراہ
صاف چینی کے ہر گھنٹہ پر دیں۔

انگل بہرا (وٹلو)

Whitlaw

(انگلی کے سرے میں سوزش اور زخم)

سلی شیا۔ اس مرض کے لئے مفید ہے۔

اکونائیٹ ۳x } اگر اس مرض کی وجہ سے بخار آتا ہو تو یہ دوا
بلاڈونا ۶x } دیں۔

بتوڑی (ٹیومر)

Tumour

تھیوجا ۶x ۔ ہائڈراس ٹس ۶x ۔ کلکیریا کارب ۳۰x ۔
سلی شیا ۳۰x ۔ فاسفورس ۳۰x

بچوں کی بیماریاں (ڈزیز آف انفینٹس)

Disease of Infants

(۱) بچوں کا بخار (انفن ٹائل فیور)

Infantile Fever

جلسی میم ۳x ۔ انفن ٹائل رمٹنٹ فیور یعنی شدید بخار لگاتار رہتا ہو
صرف کبھی کبھی کم ہو جایا کرتا ہو۔ اور اسکے ساتھ دماغ بھی ماؤف ہو
بخار کی شدت میں بحران ہو۔

بلاڈونا ۳۰ - شدید تپ میں۔ درد سر اور بےچینی ہو۔ شدتِ بخار سے چہرہ سرخ اور دماغی ہرج کے علامات معلوم ہوں تو ضرور دیں۔

کموملا ۱۲ مزاج چڑچڑا رہتا ہو۔ بخار رات کو بڑھ جاتا ہو۔ تشنگی ہو۔ دست آتے ہوں دانت نکلنے کے زمانے میں جو بخار آتا ہے اُس میں مفید ہے۔

آرسنک ۳۰ - کمزور بچوں کے لئے جب رات کو بخار آوے۔ بچوں کے تپ نوبہ میں بہت مفید ہے۔

کلکیریا کارب ۳۰ - کمزور اور خنازیری مادہ والے بچوں کے مزمن بخار میں دیتے ہیں۔

انٹم کروڈ ۶ - معدہ کا بگاڑ ہو۔ زبان پر سفید میل جمی ہو تو دیں تپ نوبہ میں مفید ہے۔

سائنا ۳۰ - مزاج چڑچڑا پیٹ میں درد۔ آنتوں میں جونک ہو تو دیں۔

پلساٹلا ۳۰ - تپ مزمن میں۔ بخار کے ساتھ ضعف معدہ ہو۔ دست آتے ہوں۔ تپِ نوبہ ہو۔ دورہ بخار کا شام کو آتا ہو تو دیں۔

اپیکاک ۶ - دانت نکلنے کے زمانے میں جو بخار آتا ہے اُس میں بغایت نافع ہے۔ تپ نوبہ میں بھی مفید ہے۔

(۲) دماغی امراضِ طفلاں (انفنٹائل برین ڈیزیزز)

Infantile Brain Diseases

(انتباہ - بچوں کا دماغ نازک ہوتا ہے۔ اور اکثر طرح طرح کے ہرجوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں عموماً بچوں کے دماغی ہرج کی تین قسمیں پائی جاتی ہیں -

(۱) اکیوٹ ہائڈرو کفلس۔ یعنی دماغ کی حاد سوزش۔ (۲) کرانک
ہائڈرو کفلس (دماغ کا استسقا) یعنی دماغ میں پانی کا جمع ہوجانا۔
(۳) ہائڈرو کفلائڈ۔ جب اسہال یا کولرا وغیرہ ایسی بیماریوں میں مبتلا
ہوکر بچے کے دماغ میں بہت ضعف آجاتا ہے تب یہ کیفیت دماغی پیدا ہوتی ہے۔

اکیوٹ ہائڈرو کفلس

سل کے مادہ کی تاثیر جب کمزور بچوں کے دماغ میں ہوتی ہے تو دماغ کے پردے میں سوزش پیدا ہوتی ہے یعنی منن جائی ٹس ہوجاتا ہے اسکو اکیوٹ ہائڈرو کفلس بھی کہتے ہیں۔ اسکا دوسرا نام ٹیوبر کیولر منن جائی ٹس ہے۔

اکونائیٹ ۳x شروع حالت میں جب بخار شدت سے ہو تو دیں۔

بلاڈونا ۳۰۔ شروع اور شدید حالت میں جب دماغ میں دوران خون بہت تیز ہو تو دیں۔

برائی اونیا ۳۰۔ جس حالت میں بلاڈونا دیتے ہیں اس سے جب مرض میں ترقی معلوم ہو۔ دماغ کے اندرونی پردہ میں سوزش ہو تو اسے دینا چاہیے۔

ٹیوبرکیولائی نم اور بیسی لائی نم۔ اگر معمولی دوا سے نفع نہ ہو تو ٹیوبرکیولائی نم ۳۰ یا بیسی لائی نم ۱۰۰۰ دیں۔

ہیلی بورس ۱x۔ جس حالت میں برائی اونیا دیا جاتا ہے اس درجہ سے جب مرض اور بھی بڑھ جاوے۔ دماغ میں ایفیوژن یعنی رطوبت جمع ہو۔ مریض بہت سست اور بدحواسی طاری ہو تو دینا چاہیے۔

سلفر ۳۰۔ جب اس مرض کے آثار معلوم ہوں۔ علامات شدید ہوں تو مادہ

کے دفع کرنے کے لئے اسکو دیتے ہیں۔

وریٹرم ویری ڈی ۳۰ دماغی ہرج کے ساتھ بخار شدید بھی رہے اور بلاڈونا سے نفع نہ ہو تو دیں۔

ایپس ۶۔ جب دماغی سوزش بڑھی ہوئی ہو۔ بچہ رہ رہ کر چیخ اٹھتا ہو دماغی بے چینی بہت ہو اور اُسکے ساتھ سستی اور بدحواسی بھی ہو تو دیں۔

کلکیریا ۳۰ دماغ میں بہت ضعف آگیا ہو تو دیں۔

کرانک ہائڈروکفلس

سلفر ۳۰۔ **کلکیریا کارب** ۳۰۔ **آرسنک** ۳۰۔ اس مرض میں یہ تینوں دوائیں مفید ہیں۔

ہائڈروکفلائڈ

چائنا۔ اس عارضہ کی ابتدائی حالت میں دیں۔

سلفر۔ نکس وامیکا ۳۰ اگر بیخانہ پیشاب بند۔ اور نفخ ہو تو دیں۔

کلکیریا کارب ۳۰۔ اس ہرج کے لئے بہت مفید ہے۔

کلکیریا فاس ۳۰۔ اس مرض کے لئے یہ دوا مخصوص ہے جب دماغی فعل بالکل زایل ہوجاتا ہے۔ حواس باقی نہیں رہتا ہے۔ بچہ بےحس وحرکت پڑا رہتا ہے۔ تب اس حالت میں یہ دوا ضرور دیتے ہیں۔

فیلے بورس ۶۔ جب دماغ بہت ضعیف ہوجاتا ہے اور دماغ میں رطوبت جمع ہوجاتی ہے تب دیتے ہیں۔

زنکم ۳۰۔ جب دماغ میں اتنا ضعف ہو کہ کلکیریا فاس سے بھی فائدہ نہیں ہو

تو زنکم دیں۔

فاسفورس ۳۰ - جب ضعف دماغ کے ساتھ سبز رنگ کے دست آتے ہوں۔

(۳) ام الصبیان (انفنٹائل کنولشن)

Infantile Convulsions

اکونایٹ ۳x - شروع حالت میں جب بخار ہو

بلاڈونا ۳۰ - مرض کے شروع اور شدت کی حالت میں۔

ایسڈ ہیڈروسیانک ۶ - بچہ کمزور اور چہرہ زرد ہو اور تشنج شدت کا ہو

اگنے شیا ۳۰ - جب صرف تشنج ہو۔ اور کوئی دماغی ہرج نہیں ہو تو دینا چاہیے۔

زنکم ۳۰ - تشنج کے ساتھ ضعف دماغ بھی ہو تو دیں۔ بچوں کے رعشہ میں مفید ہے۔

اوپیم ۳۰ - تشنج کی ابتدا میں جب بچہ ڈرتا ہو۔ اور دورہ تشنج کے بعد غافل پڑا رہتا ہو تو دیں۔ بعد بلاڈونا کے اس دوا کو ہمنے بہت مفید پایا ہے۔

کافور - سونگھانا نافع ہے۔

کیموميلا ۱۲ - دانت نکلنے کے زمانہ میں تشنج ہو دست آتے ہوں۔ تشنگی۔ بے چینی اور مزاج چڑچڑاہٹ ہو۔ پیٹ میں قولنجی درد اور نفخ ہو تو دیں۔

کیوپرم میٹالیکم ۶ - تشنج شدت کا ہو جسکے سبب سے بدن اکڑ جاتا ہو تو دیں

اتھیوزا ۶ - معدہ کا بگاڑ ہو۔ بچہ دودھ پھینکتا ہو تو دیں۔

نکس وامیکا ۳۰ - اگر بدہضمی کے سبب سے تشنج ہو خاز یری مادہ وغیرہ کے سبب سے عارضہ عود کرتا ہو تو کلکیریا۔ سلفر۔ ایوڈیم وغیرہ کے

استفراغ کے سبب کو دفع کرنا چاہیئے۔

(۴) دانت نکلنے کے وقت کی بیماریاں

Teethings ٹی دنگ

کلکیریا کارب ۳۰ ۔ کمزور بچوں کو آسانی سے اور جلد دانت نکلنے کے لئے کبھی کبھی دینا چاہیئے۔

کلکیریا فاس ۳۰ ۔ اگر بچہ کمزور۔ چہرہ زرد ہو اور قلت خون ہو ہڈی کی ہڈی کے جڑنے اور دانت نکلنے میں بہت توقف ہو تو دیں۔

کریوزوٹ ۲۴ ۔ جب دانت نکلنے کے زمانہ میں دست آتے ہوں اور دستوں میں بہت تعفن ہو۔ اور جب دانت نکلتے ہی سڑنے لگتے ہوں بچہ کمزور ہو۔ چڑچڑا پن اور بے چینی بہت رہتی ہو تو دینا چاہیئے۔

اکونایٹ ۶x ۔ اگر بچے کو بخار۔ بے چینی۔ تشنگی۔ اور پریشانی ہو تو دیں۔

کمو ملا ۱۲ ۔ جب دانت نکلنے کے زمانے میں بچے کو بخار۔ بے چینی چڑچڑا پن۔ پیاس کا غلبہ۔ دست آتے ہوں۔ دستوں کا رنگ سبز۔ اور بہت تعفن ہو تو دیں۔

اپیکاک ۶x ۔ اگر اسہال میلی اور قے ہو تو دیں۔ ہم اکثر کمو ملا۔ اور اپیکاک ایک ساتھ باری سے دیتے ہیں۔

بلاڈونا ۳۰ ۔ دانت نکلنے کے زمانہ میں بچوں کے دماغ میں گرمی اور دوران خون بہت تیز رہتا ہے ایسی حالت کے لئے یہ دوا بہت ہی نافع ہے۔

بورکس ۳۰ ۔ جوش دہن ہو بچہ چونکتا اور ڈر جاتا ہو تو دیں۔

مرکیوریس سالیوبلس ۶ ۔ جو مسوڑھوں میں درد اور سوزش کی کیفیت ہو پیچش یا اسہال ہو جگر کا عارضہ ہو تو دیں

مرکیورس سالیوبلس ۶ـ حلق میں درد اور سوزشی کیفیت ہو۔ پیچش یا اسہال ہو۔ جگر ماؤف ہو تو دیں۔

(۵) بچوں کا اسہال اور پیچش

(انفن ٹائل ڈیاریا۔ اور ڈیسنٹری)

Infantile Diarrhoea Dysentery

نکس وامیکا ۶ـ شیرخوار بچوں کو دودھ نہیں ہضم ہونے کی وجہ سے دست آتے ہوں تو دینا چاہیئے۔ بہت مفید ہے۔

مرکیوریس کروسیوس ۶ـ شدید پیچش میں۔ درد بہت ہو۔ خون آمیز پائخانہ آتا ہو تو دیں۔

مرکیوریس سالیوبلیس ۶ـ بچوں کی پیچش اور اسہال میں بہت مفید ہے جب دانت نکلنے کے زمانہ میں اسہال ہو۔ یا اسہال کے ساتھ ورم جگر بھی ہو۔ یا جب سبز رنگ کے دست مروڑ کے ساتھ آتے ہوں اور دستوں میں کف ملا ہوا ہو تو یہ دوا دینی چاہیئے۔

بلاڈونا ۳ـ شدید پیچش میں جب درد بہت ہو۔ خون آمیز دست آتے ہوں بخار بھی ہو تو دیں۔

پوڈوفائلم ۶ـ بچوں کے اسہال اور پیچش میں بہت مفید ہے۔ جب بہت کونتھا ہو اور پائخانہ کے وقت کانچ نکل آتی ہو تو دیں۔

چائنا ۶ـ بچہ کمزور ہو جاوے۔ غذا مسلم نکلجاتی ہو۔ پائخانہ کا رنگ زرد ہو تو دیں

کروٹن ۶ـ بڑے بڑے دست زور سے مثل پچکاری کے آتے ہوں۔ پائخا

زرد رنگ کا ہوتا ہو تو دیں۔

ایسڈ فاسفورک ۶۔ بچہ بہت کمزور ہو۔ بڑے بڑے دست سفید رنگ کے آتے ہوں۔ پیٹ میں درد کی شکایت مطلق نہ ہو۔ نفخ اور قراقر رہتا ہو تو دیں۔

کالکیریا کارب ۳۔ جب دستوں میں ترش بو ہو۔ بچہ بہت کمزور ہو گیا ہو تو دیں مزمن اسہال میں مفید ہے۔

آرسنک ۶۔ بچہ کمزور اور اسہال مزمن ہو تو دینا چاہیئے۔

ریوم [illegible]۔ جب دستوں میں ترش بو ہو تو دیں۔ اور جب زرد یا سبز رنگ کے دست پھٹے ہوئے آتے ہوں تو دینا چاہیئے۔

ایپکاک ۶x۔ موسم گرما میں دانت نکلتے وقت جو پھٹے پھٹے دست آتے ہیں اور اُسکے ساتھ متلی بھی ہوتی ہے اُس میں نہایت مفید ہے۔

کُوکر کھانسی (ہوپنگ کاف)

Hooping Cough:

(مخزن الادویہ میں ایپکاک دوا کا بیان دیکھنا چاہیئے)

اکونایٹ ۱x۔ **ایپکاک** ۱x۔ شروع حالت میں بہت مفید ہیں۔ دونوں دواؤں کو باری سے دینا چاہیئے۔

ڈرازیرا ۳x یا ۳۔ تشنجی کھانسی میں نہایت مفید ہے۔ جب ایپکاک اور اکونایٹ سے فائدہ نہ ہو تو اسے دینا چاہیئے۔

کوکس کیکٹائی ۶x۔ اگر بچہ گاڑھا لسدار بلغم ڈکرتا ہو تو دیں۔

کیوپرم ۶ - جب تشنج شدت کا ہو تو دیں۔
اینٹم ٹارٹ ۶ - جب برونکائی ٹس بھی شریک ہو
سائنا ۶ - **بلاڈونا** ۳x ۶ - **ایسڈ ہائڈروسیانک** ۳x ۶ - (دیکھو مخزن الادویہ)

کروپ Croup.

(بیان کے لئے مخزن الادویہ میں برومین دوا کا بیان دیکھو)

اکونایٹ ۱x یا ۳x - کروپ میں یہ دوا نہایت ہی مفید ہے - جب بخار بشدت ہو - حنجرہ میں سوزش اور تشنج بہت ہو جسکے سبب سے سانس تنگی ہو تو ایسی حالت میں اسے ضرور دینا چاہیئے - شروع مرض کے لئے یہ خاص دوا ہے لیکن ہر حالت میں دوسری دواوں کے ساتھ دیتے ہیں۔

اسپنجیا ۳x - کروپ کے لئے مخصوص ہے - ابتدائی حالت میں اکونایٹ اور اسپنجیا کے بعد دیگرے دیتے ہیں۔

ہیپر سلفر - جب مریض بچہ کے حنجرہ میں تری ہو اور تنفس کے ساتھ گھڑگھڑاہٹ کی آواز ہو تو چھٹا دسمل ٹری ٹیوریشن دینا چاہیئے۔

یاد رہے کہ ہیپر سلفر بے قاعدہ زیادہ استعمال کرنے سے گلے میں خشکی پیدا ہو جاتی ہے - اور مریض کی حالت خوفناک ہو جاتی ہے - ایسے موقع میں اکونایٹ اور اسپانجیا پھر دینا چاہیئے۔

ایوڈین } **برومین** } مہلک قسم کا کروپ ہو - بچہ بہت کمزور ہو - حنجرہ میں تشنج ہو تو برومین دیں - اور اگر بچہ کمزور نہ ہو - بخار شدید ہو تو آیوڈین دیں

دونوں کا تیسرا ڈائی لیوشن مستعمل ہے۔ پہلا ڈائی لیوشن سونگھاتے ہیں۔

کالی بائی کرومیکم ۶x۔ مہلک کروپ میں جب بچہ بہت کمزور اور لسدار بلغم نکلتا ہو تو دینا چاہیے۔

ہبہ ڈبہ (انفنٹایل برون کائٹس)

Infantile Brouchetis

(انتباہ۔ اس عارضہ میں سردی کے باعث برون کیئل ٹیوبس یعنی شُش کی نالیوں میں سوزش پیدا ہوتی ہے۔ کبھی کبھی یہ سوزش کپی لری ٹیوبس یعنی شُش کی باریک باریک نالیوں میں پھیل جاتی ہے۔ تب اسکو کپی لری برونکائی ٹس کہتے ہیں یہ بہت ہی خوفناک عارضہ ہے۔ ہندی میں اسکو ہبہ ڈبہ کہتے ہیں اس مرض میں تنگی تنفس کی بہت تکلیف رہتی ہے)

اکونائیٹ ۳x۔ شروع حالت میں یہ دوا دینی ضرور ہے اسکے استعمال سے اکثر بیماری رک جاتی ہے۔

ایپکاک ۳x۔ عام برون کائی ٹس میں بعد استعمال اکونائٹ کے دیتے ہیں کھانسی۔ اور تنفس کے دفعیہ کے لئے نہایت عمدہ دوا ہے۔

بلاڈونا ۳x۔ کپی لری برون کائی ٹس کے شروع حالت میں جب پھیپھڑے میں خشکی و سوزش ہو۔ بلغم بہت خشک ہو اور اسکے سبب سے تنگی تنفس کی بہت تکلیف ہو۔ دماغ کبھی ماؤف ہو تو ان حالتوں میں یہ دوا از حد نافع ہے میرا تجربہ یہ ہے

انٹم ٹارٹ۔ جب بلغم بہت ڈھیلا ہو سینہ میں گھڑگھڑاہٹ کی آواز ہو

کثرت بلغم کیوجہ سے سانس رکتی ہو بہت ضعف ہو تو تیسرا ایکس ڈسمل
ٹری تیوریشن سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

فاسفورس م۳۰ جب مرض میں جلد جلد ترقی ہو اور حالت ردی ہوتی
جاتی ہو تو اکونایٹ کے ساتھ باری سے دینا چاہیئے۔

جموا یعنی ولادت کے دورے تیسرے ہفتہ میں بچوں کے جبڑوں کا بیٹھ جانا
(ٹرسمس نیوناٹورم)
Trismus Neonatorum

بلاڈونا۔ تیسواں ڈائی لیوشن۔ نکس وامیکا م۳۰ اس عارضہ
میں بہت مفید ہے۔ اسٹرکینا م۳۰ یا م۶

آتشک اطفال (انفنٹائل سفلس)
Infantile Syphilis

(آتشکی مادہ والدین سے بچوں میں منتقل ہو جاتا ہے)

مرکیوریس سلیوبلس م۳۰

ایسڈ نایٹرک م۶۔ اگر مسے بہت ہوں۔ آتشکی مادہ کی تاثیر پذیر ہو۔
آرسم مٹالیکم م۶ جب بچہ بہت کمزور ہو۔

بواسیر (پایلس)
Piles

نکس وامیکا م۶ سلفر م۶۔ بادی بواسیر کے لئے یہ دونوں دوائیں
اعلےٰ درجہ کی خاصیت رکھتی ہیں۔ باری سے دینا چاہیئے۔

ایس کیولس ۳۰ ۔ بواسیر میں جب قبض کی بہت شکایت ہو اور بواسیری مسوں میں درد بشدت ہو تو یہ دوا ضرور دینی چاہئے۔ اسکا لوشن بھی لگایا جاتا ہے اور ایک اونس پانی میں پانچ قطرہ مدر ٹنکچر۔
ہماملس ۱ خونی بواسیر میں بہت مفید ہے۔ اسکا لوشن لگانے سے بھی فایدہ ہوتا ہے ایک اونس مقطر پانی پانچ قطرہ مدر ٹنکچر اسمیں لنٹ تر کر کے مسے پر رکھنا چاہیئے
کالنسونیا ۳ ۔ بہت قبض ہو تو دیں۔ عورتوں کی بواسیر کے لئے یہ خاص دوا ہے خصوصاً حالت حمل میں جب بواسیری ہرج لاحق ہو۔
الوئی ۶ ۔ بواسیر کے لئے عمدہ دوا ہے۔ جب پیٹ کے زیرین حصہ میں بہت گرمی معلوم ہوتی ہو مسوں میں درد اور سوزش ہو۔ دست آتے ہوں تو دینا چاہئے۔
پوڈوفائلم ۶ ۔ بواسیر کے ساتھ ورم جگر بھی ہو تو دیں۔
ہیپر سلفر ۶ ٹری ٹیوریشن مفید ہے۔

بیخوابی (سلیپ لس نس)

Sleeplessness

کافیا ۳ جب انواع تخیلات کیوجہ سے نیند نہ آتی ہو۔
ہایوسیامس ۳ جب مریض بہت خواب دیکھتا ہو اور نیند سے چونک اٹھتا ہو
اکونایٹ ۳ بخار۔ گھبراہٹ اور بے چینی کی وجہ سے نیند نہ آتی ہو تو دیں۔
بلاڈونا ۳ ۔ جب دماغ میں خون کی زیادتی ہو تو دیں۔
کموملا ۱۲ رنج یا خوف کے سبب سے نیند نہ آتی ہو۔
نکس وامیکا ۳ ۔ بہت چائے پینے کی وجہ سے نیند نہیں آتی ہو یا دماغی

محنت بہت کی ہو۔

بروما ئیڈ آف پٹاس - خوراک ایک گرین - بدخوابی ہو - مریض خواب سے اُٹھ کر بدحواس باہر نکل جاتا ہو۔

پھوڑا - دمل - گھاؤ

(بائل - ایب سس - السر)

Boil abscess, Ulcer.

بلاڈونا ۳x - پھوڑے کی ابتدائی حالت میں - جب سوزش درد اور زخم کے چاروں طرف سرخی ہوتی ہے - تیسرا ڈسمل ڈائلیوشن پلاتے ہیں اور لوشن بنا کر لگاتے ہیں۔

اکونایٹ ۱x - جب زخم کی وجہ سے بخار بھی ہو تو ابتدا میں دیتے ہیں۔

ہیپر سلفر - پھوڑے اور زخم کے واسطے یہ مخصوص ہے - ریم پیدا ہونے کے قبل ۲۰۰ واں ڈائلیوشن دینا چاہیئے تاکہ مادہ تحلیل ہو جاوے - اور ریم پیدا ہونے پر ۳x ٹرئی ٹیوریشن دیتے ہیں اس سے زخم جلد مندمل ہوتا ہے۔

سلے شیا ۳x - مزمن زخم - ناسور - اور ہڈیوں کے زخم میں دیتے ہیں - اسکے استعمال سے کبھی کبھی زخم خود پھٹ جاتا ہے نشتر کی ضرورت نہیں ہوتی ہے اور اس سے زخمی مادہ بھی زایل ہو جاتا ہے۔

آرسنک ۳x - مریض کمزور ہو بدبو اور سڑی ہوئی رطوبت نکلتی ہو - زخم میں درد اور سوزش ہو۔

سلفر ۳x - زخم مزمن ہو اور یکے بعد دیگرے پھوڑے کثرت سے نکلتے ہوں تو

دیں۔ مادہ کے دفعیہ کے لئے مفید ہے۔

مرکیوریئس سلیوبلس ۶× ٹری ٹیوریشن۔ ہر زخم کے لئے عمدہ دوا ہے جب ریم ہونے کا گمان ہو۔ درد ہو۔ زخم جلد جلد بڑھتا ہو تو دیں۔

کلکیریا یا ۳۰ جب خنازیری مادہ کا زخم ہو۔

کالی بائی کرومیکم ۶ جب گھاؤ جلدی بھرتا نہیں ہے تب دیتے ہیں اور لوشن میں کپڑا ابھگاکر لگاتے ہیں۔

کالنڈیولا۔ گھاؤ کے لئے نہایت مفید ہے اسکا لوشن بناکر زخم پر لگاتے ہیں۔ ایک حصہ کالنڈیولا اور پندرہ حصہ پانی۔ یا گلیسرین۔

فاسفورس ۶ مزمن زخموں میں دیتے ہیں۔ جب زخم سے خون بہت رہتا ہے۔

ہیڈراسٹس ۳× ۔ مزمن اور مہلک زخموں میں مفید ہے اسکو کھلاتے بھی ہیں اور لگاتے بھی ہیں۔ ایک حصہ مدر ٹنکچر ہائڈراسٹس اور پندرہ حصہ پانی یا گلیسرین

لکیسس ۱۲ ۔ جب زخم مہلک ہو اور درد بشدت ہو تو دیں۔

ایسڈ نائٹرک ۶ پارہ کے کثرت استعمال سے جو زخم پیدا ہوتے ہیں اُنکے لئے اور خنازیری زخم کے لئے بہت مفید ہے۔

چائنا ۶ عرصہ تک ریم جاری رہنے سے جب مریض بہت کمزور ہوجاے تو دیں اسکے سوا۔ رسٹکس۔ ایس وغیرہ کو مخزن میں دیکھو۔

تبخیر

اکونایٹ ۶× یا ۳ جب تبخیر کے وقت دوران خون بہت تیز ہو۔ تپاک قلب

اور بے چینی ہو تو دیں۔

بلاڈونا ۳x ۔ جب دموی مزاج اور کمسن آدمی کو تبخیر ہو۔ تبخیر کیوقت دماغ میں خون کا دوران بہت تیز اور چہرا مریض کا سرخ ہو جاتا ہو تو دیں۔

نکس وامیکا ۳x کھانا کھانے کے بعد تبخیر ہوتی ہو یا معدہ اور جگر میں حرارت رہنے کی وجہ سے تبخیر پیدا ہوتی ہو تو دیں۔

سی پیا ۳x رحم اور جگر کے حرج کے باعث تبخیر ہوتی ہو اور لون قارورہ کا تیز ہو درد سر ہو تو دینا مناسب ہی۔

لکے سس ۱۲x عورتوں کو سن ایاس میں تبخیر ہو۔ اور دماغ میں جلن معلوم ہو تو دیں۔

پلسٹلا ۶x نوجوان عورتونکو ایام کے احتباس سے تبخیر ہوتی ہو تو دینا چاہیے

سلفر ۳x مزمن تبخیر میں مفید ہے۔

تپ

Fever. (فیور)

(تپ کے بیان کے لئے مخزن الادویہ میں اکونایٹ اور بیپ ٹی شیا دونوں دوائوں کا بیان دیکھنا چاہیئے)

اکونایٹ ۳x ۔ تپ شدید۔ تپ التہابی۔ اور سردی کے بخار میں دیتے ہیں۔

بیپ ٹی شیا ۱x ٹائی فائڈ بخار کے شروع میں ضرور دینا چاہیے۔

کنٹی نیوڈ فیور (تپ دائمی) گسٹرک فیور (معدہ کے بگاڑ کے ساتھ جو بخار آتا ہے) اور تپ دق میں بیدوا دیجاتی ہے۔

بلاڈونا مـ٦ جس بخار میں دماغ بھی ماؤف ہو۔ تپ جدری۔ اور بچوں کے بخار میں دیں۔

برائی اونیا مـ٦ کنٹی نیوڈ فیور۔ کسٹرک فیور۔ اور موسم گرمی کی فصلی بخار میں بکثرت مستعمل ہے۔

کموميلا مـ١٢۔ تپ صفراوی۔ اور جو بخار کہ رنج وغم کی وجہ سے پیدا ہو۔ اور بچوں کو دانت نکلتے وقت جو بخار آتا ہو اُن میں دینا چاہیے۔

چائنا مـ٦ تپ دق اور ملیریا کے بخار میں۔

جلسے مینم مـ١۔ اور شیرخوار بچوں کے لئے مـ٣x۔ ریمٹنٹ فیور (تپ ساذج) میں یعنی وہ بخار جس میں کسی وقت تخفیف ہوتی ہے۔ لیکن بخار بالکل زائل نہیں ہوتا۔ اور بچوں کے بخار میں دیتے ہیں۔

رسٹکس مـ٦۔ موسم برسات کے فصلی بخار کے لئے یہ دوا مخصوص ہے۔ اور ٹائی فائڈ۔ یا کنٹی نیوڈ فیور میں جب مریض بہت کمزور ہو جاتا ہے اور ٹائی فائڈ سیمٹمس لاحق ہوتا ہے۔ دست آتے ہیں۔ تو اِن حالتوں میں اس دوا سے بہت ہی نفع ہوتا ہے۔

ہلیوسیامس مـ٣ ٹائی فائڈ فیور میں جب سرسام بحران اور ضعف رہتا ہے اور دست آتے ہیں تب دیتے ہیں۔

آرسنک مـ٣٠ ہر بخار کی اخیر حالت میں جب ضعف۔ بے چینی۔ اور پیاس ہو تو دینا چاہیے۔ ٹائی فائڈ بخار کی اخیر حالت کے لئے یہ دوا مخصوص ہے۔ تپ نوبہ میں بھی بہت مفید ہے۔

ٹرے بن تھلنا نمبر ۶ ٹائی فائڈ بخار میں جب خونی دست آتے ہوں نفخ بہت ہو تو دیں۔

ایسڈ موریاٹک نمبر ۶ ٹائی فائڈ فیور کی اخیر حالت میں جب مریض کے جسم سے تعفن پیدا ہو۔ کمزوری بہت ہو۔ اور متعفن دست آتے ہوں۔

وری ٹرم ویری ڈی نمبر ۳x بعد وضع حمل کے جو بخار آتا ہو۔ اور جب بخار کے ساتھ بے چینی اور دماغ کا ہرج رہتا ہے۔

سائینا نمبر ۳۰ کرم شکم کی وجہ سے اگر بخار آتا ہو تو دیں۔

یوپے ٹوریم پر فولے ٹم نمبر ۶ صفراوی تپ نوبہ میں مفید ہو۔

نے ٹرم میور یاٹکم نمبر ۳۰ جب تپ نوبہ لرزہ کے ساتھ گیارہ یا بارہ بجے دن کو آتی ہو۔ تشنگی اور دردسر کی شکایت رہتی ہو۔ اور بخار اترنے کے وقت پسینہ بہت نکلتا ہو تو دینا چاہیے۔ مزمن ملیریا بخار میں جب طحال بھی ہو تو بہت مفید ہے۔

نکس وامیکا نمبر ۳۰ جب تپ نوبہ بعد دوپہر کے آتی ہو بدن میں درد رہتا ہو تو دیں۔ معدہ اور جگر کے ہرج کے باعث جو بخار آتا ہو اُس میں بہت مفید ہو۔

سی پیا نمبر ۳۰ **لکے سیس** نمبر ۱۲۔ **اکونائٹ** نمبر ۳x

یوپے ٹوریم پر فولی ٹم نمبر ۶x **رس ٹاکس** نمبر ۶۔ **جلسے می نم** نمبر ۱x

یہ دوائیں ڈینگو بخار میں مستعمل ہیں۔

سمپل کنٹی نیوڈ فیور۔ اور ٹائی فائیڈ فیور
Simple Continued Fever And Typhoid Fever.

یہ دونوں قسم کے بخار لگاتار شدت کے ساتھ بہت دنوں تک رہتے ہیں۔ سمپل کنٹی نیوڈ فیور کی مدت اکثر دو ہفتہ ہوتی ہے۔ اور ٹائی فائیڈ فیور کی مدت تین یا چار ہفتہ ہے۔ سمپل کنٹی نیوڈ فیور ایک ہلکے قسم کا بخار ہے اور ٹائی فائڈ فیور مہلک قسم کا بخار ہے۔ اس میں مریض بہت کمزور ہو جاتا ہے۔ آنتوں میں سوزش اور خراش پیدا ہوتی ہے۔ اور اس سبب سے دست بھی آتے ہیں۔ دماغ، شش، جگر وغیرہ ماؤف ہو جاتے ہیں اور ٹائی فائڈ سمٹمس بھی ہوتا ہے۔ یہ دونوں قسم کے بخار نہارجی سمیت کے اثر کر جانے سے لاحق ہوتے ہیں۔

جی ڈی شیا ۱ ایکس اس تپ کے لئے نہایت مفید دوا ہے۔ شروع ہی سے دینا چاہئے پہلے ہفتہ میں زیادہ تر نفع ہوتا ہے۔ گو کہ اور وقتوں میں بھی فائدہ ہو سکتا ہے اس دوا کے استعمال سے شدت بخار میں تخفیف اور مریض کو جلد صحت ہوتی ہے پہلا ڈسمل ڈائی لوشن دیں۔

برائی اونیا ۶ ایکس۔ نہایت ہی مفید دوا ہے۔ گرمی کے موسم میں یہ تپ لاحق ہو۔ معدہ کا بگاڑ۔ زبان میلی۔ جگر میں حرارت۔ قبض کھانسی۔ بدن میں درد اور بے چینی ہو تو چھٹا یا تیسواں ڈسمل ڈائی لیوشن دینا مناسب ہے۔

بلاڈونا ۳ ایکس۔ بے چینی ہو۔ نیند نہیں آتی ہو۔ یا غفلت ہو۔ ہاتھ پاؤں سرد دماغ گرم ہو۔ دماغی علامات نمودار ہوں۔ اور سرسام ہو تو دیں۔ کمسن مریض

کے حق میں زیادہ تر مفید ہے۔

آرسنک ۳۔ جس طرح شروع میں بپ ٹی شیا دیا جاتا ہے اسیطرح آخری حالت میں آرسنک کا استعمال ہمیشہ ہوتا ہے۔ کمزوری اور سستی کی حالت میں اسکے دینے کا خاص موقع ہے۔ دوسرے ہفتہ کے آغاز سے لیکر آخری زمانے تک آرسنک کے استعمال کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہایوسیامس ۲۔ جب مریض کمزور ہو۔ دماغی ہرج۔ سرسامی کیفیت۔ ہذیان بکتا ہو۔ بہت ضعف ہو۔ دست آتے ہوں تو دینا چاہیئے۔ جب تیزی کے ساتھ سرسام ہو تو اس دوا کو نہ دیں۔ دیسی حالت میں بلاڈونا دینا چاہیئے۔

رسٹکس ۶۔ جب مریض کمزور ہو جاتا ہو۔ زبان اور لبوں پر بہت خشکی رہتی ہو فضلے میں تعفن۔ ہاتھ پاؤں یا کمر میں درد رہتا ہو۔ موسم برسات میں یہ بخار لاحق ہو۔ ٹائفائڈ سمٹمس ہو تو دینا چاہیئے۔

ایسڈ میوریاٹک ۶۔ مریض بہت کمزور ہو۔ دست نہایت بدبو آتے ہوں بیچینی ہو۔ مریض کے جسم سے بھی بدبو آتی ہو۔ اور بسبب ضعف کے مریض کا سر تکیہ پر سے ڈھلک جاتا ہو تو یہ دوا دینی چاہیئے۔

ایسڈ فاسفورک ۶۔ دماغی ضعف اور غفلت رہتی ہو۔ لیکن بخار خفیف رہتا ہو تو دیں۔

مرکیوریس ۶۔ جب دست آتے ہوں۔ زبان کی رنگت میلی جگر ماؤف اور پیٹ میں درد ہو۔

ٹرے بن تھینا ۶۔ جب خونی دست آتے ہوں تو دیں۔

انٹم ٹارٹ ۶ یا ۳۰ - جب شش کا حرج بھی شریک ہو۔

تپ نوبہ

(انٹرمٹنٹ فیور) Intermittent Fever

تپ نوبہ زیادہ تر ملیریا کے سبب سے ہوتا ہے۔ نوبت کے وقفہ کے مطابق اسکی بہت سی قسمیں ہوتی ہیں۔ جو دورہ بخار کا روز آتا ہو اُسے کوٹی ڈین فیور کہتے ہیں۔ جب ایک روز ناغہ دیکر دورہ آتا ہو تو اُسے کوارٹنٹ فیور کہتے ہیں۔ تپ نوبہ کے اکثر تین درجے ہوتے ہیں۔ پہلے درجہ میں مریض سردی یا لرزہ محسوس کرتا ہے۔ دوسرے درجہ میں گرمی محسوس ہوتی ہے۔ تیسرے درجہ میں پسینا آتا ہے

چائنا ۳ x - ملیریا کی وجہ سے یہ تپ لاحق ہو اور علاماتِ ذیل پائے جائیں تو دیں۔ لرزہ اور جاڑے کے ساتھ بخار آتا ہو۔ حالتِ بخار میں چنداں تشنگی نہ ہو۔ درد سر۔ ہذیان۔ سستی۔ اعضا شکنی۔ بخار اُترتے وقت پسینہ آتا ہو۔ معدہ کا بگاڑ۔ جگر اور طحال بڑھا ہوا ہو۔

آرسنک ۳ x - مریض کا چہرہ زرد۔ ضعف۔ گرمی کی شکایت۔ بے چینی۔ گھبراہٹ اور تشنگی ہو تو دینا مناسب ہے۔ مزمن حالتوں میں اور ضعیف القویٰ مریض کے لئے یہ دوا زیادہ تر نافع ہے

نکس وامیکا ۳ x - جب معدہ کا بگاڑ بہت ہو۔ قبض ہو۔ زبان پر میل جما ہو۔ منہ سے تعفن نکلتی ہو۔ نوبت بخار میں درد بدن کی شکایت ہو۔ دوپہر کے بعد بخار آتا ہو درد سر۔ تشنگی اور جگر ماؤف ہو تو دینا چاہئے۔

اپیکاک ۶ - حاد تپ نوبہ میں دیتے ہیں۔ جب معدہ کا بگاڑ۔ متلی اور قے ہو

گرمی دیر تک رہتی ہو۔ جاڑا خفیف سا معلوم ہو۔ سہ پہر کو بخار آتا ہو تو دیں۔
بعض ہومیا پیتھی ڈاکٹر ہر تپ نوبہ میں جو ملیریا سے ہوتا ہو ابتدا میں ایہ کاک
دیتے ہیں۔ اسکے بعد دوسری دوا استعمال کرتے ہیں۔
نیٹرم میور یا ٹکم ۳۰ یہ دوا زیادہ مزمن حالت میں نافع ہو جب طحال میں
ورم اور قبض ہو۔ بخار سردی اور لرزہ کے ساتھ قریب دوپہر کے آتا ہو۔ دردسر
تشنگی۔ بخار اوترتے وقت پسینہ آتا ہو۔ بخار کے بعد ضعف کا غلبہ۔ لبوں پر پپڑی
جمی ہو۔ تپ نوبہ کے واسطے یہ دوا مخصوص ہے۔
پلسٹیلا ۱ لمٹ۔ بخار شام کو آتا ہو۔ تشنگی نہو۔ لرزہ۔ اسہال۔ دردسر ضعف
معدہ۔ متلی۔ قے۔ ہاتھ پاؤں اور آنکھ میں جلن ہو تو دیں۔
یوپیٹوریم پرفولی ٹکم ۳۰ بخار لرزہ کے ساتھ آتا ہو۔ نوبت بخار میں بدن
میں مخصوص پاؤں میں درد بشدت ہو متلی۔ اور صفراوی قے یا دست آتا ہو۔
سر میں درد۔ دوپہر کے پہلے بخار آتا ہو۔ اور ایک روز درمیان دیکر بخار میں ترقی
ہو۔ تولید صفرا بکثرت ہو تو دینا چاہیے۔ تپ نوبہ میں یہ دوا بہت مفید پائی گئی
ہو۔ خاص کر کے جب جگر بھی ماؤف ہو۔
چینی نم سلف۔ جب بخار کے ساتھ پیاس ہو۔ ریڑھ کی ہڈی میں درد
محسوس ہوتا ہو۔ شدت بخار میں بحران ہو۔ بخار اوترنے کے وقت پسینا آتا ہو
تو دیں۔ اسکا پہلا ڈسمل ٹری ٹیوریشن زیادہ تر مستعمل ہے۔
وریٹرم البم لمٹ ۶۔ کبھی کبھی مہلک قسم کے تپ نوبہ دیکھنے میں آتی ہے۔
جس میں بخار کے وقت بڑے بڑے دست آتے ہیں۔ نبض بہت کمزور ہ

ہوجاتی ہے۔ کسیقدر کولرا کی کیفیت ملی ہوئی رہتی ہے اُس میں اس دوا سے بہت نفع پایا گیا ہے۔

آرٹیکا یورنس ۔ جب تپ نوبہ کے ساتھ ورم طحال بھی ہو تو اس دوا کے پہلے ڈسمل ڈائی لیوشن سے فائدہ ہوتا ہے۔

رسٹکس ۶x ۔ برسات کے زمانہ کی تپ نوبہ میں مفید ہے۔

آیوڈیم ۶x ۔ کوارٹنٹ فیور میں مفید ہے۔

تپِ دق

Hectic Fever (ہکٹک فیور)

بپ ٹے شیا ۱x ۔ جب بخار بشدت ہو تو عین حالتِ بخار میں دیں۔

آرسنک ۳۰ ۔ تپِ دق کے لیے مخصوص ہے۔ لیکن جب بخار کم ہو جائے تب دیں۔

چائنا ۳۰ ۔ جب لرزہ کے ساتھ بخار آتا ہو۔ پسینہ کثرت سے نکلتا ہو۔ مریض بہت کمزور ہو۔ حالتِ بخار میں دردسر ہو۔ بہت دست آتے ہوں۔ یا بہت بلغم نکلتا ہو جب بخار کم ہو جائے تب دیں۔

سلفر ۳۰ ۔ مخزن الادویہ میں دیکھو۔

ایسڈ فاسفورک ۶ ۔ جب کثرت مجامعت سے تپِ دق ہو جائے دماغ میں بہت ضعف ہو۔ جریانِ منی ہو۔ پسینہ بکثرت نکلتا ہو۔

کلکیریا ۳۰ ۔ جب مریض میں خنازیری مادہ ہو۔

کلکیریا آرسنی اوسام ۳۰ ۔ بہت مفید ہے اسکے استعمال سے کلکیریا اور آرسنک

دونوں کا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

آیوڈین ۶x۔ ضعف معدہ۔ اسہال اور مریض بہت دُبلا ہوتا جاتا ہو۔

نکس وامیکا ۳x۔ معدہ اور جگر کا حرج ہو تو دینا چاہیئے۔

آرسنک آیوڈائڈ۔ تپ دق اور سل کے واسطے بہت ہی مفید دوا ہی اسکے استعمال سے آرسنک اور آیوڈین دونوں دواؤں کا فائدہ حاصل ہوتا ہے تیسرا یا چھٹا ڈسمل ٹری ٹیوریشن اور کبھی کبھی تیس نمبر کا ڈائی لیوشن دیتے ہیں۔

جریان منی

Spermatorrhoea (اسپرمٹوریا)

ایسڈ فاسفورک ۱x یا ۲x نوجوان آدمی کے جریان منی میں جب حاجت غسل بکثرت ہوتی ہو اور پیشاب میں فاسفیٹ آتا ہو تب دیتے ہیں ہر دفعہ پانی پینے کے وقت ایک یا دو قطرہ فاسفورک ایسڈ پانی میں ٹپکا کر پینے سے بہت نفع ہوتا ہو۔

نکس وامیکا ۳x۔ کثرت جماع سے جب منی میں رقت ہو تو دیں۔ شراب خواروں کے جریان منی میں یہ دوا بہت مفید ہو۔

ڈیجیٹیلن۔ اسکا تیسرا ڈسمل ٹری ٹیوریشن مفید ہو۔

چائینا ۳x۔ حالت کمزوری میں دیں۔

جلسی میئم ۳x جریان منی کے مزمن حالت میں جب عضو تناسل کمزور ہو جاتا ہو تب اسے دیتے ہیں۔

استانی سالگریا ۶ جب پائخانہ کے وقت کونتھنے سے ... نکل آتی ہو تو دینا چاہیئے۔

نیٹرم میور یا ٹلم ۔ ذہن جریان منی میں جب درد سر بھی ہو تو تیسواں ڈائی لیوشن دیں سلے نمبر۔ مخزن الادویہ دیکھو۔

جگر کی بیماریاں

(لور ڈزیزیز) Liver Diseases –

ورم جگر و حرارت جگر

(انفلامیشن و کنجس چن آف دی لور)

Inflammation & Congestion of the Liver –

مرکیورس سالیوبلس تیسرا یا چھٹا ڈسمل ٹری ٹیوریشن۔ جگر بڑھا ہوا ہو درد ہو۔ مریض داہنی کروٹ سو نہ سکتا ہو۔ یرقان ہو۔ دست آتے ہوں خاص خاص کر کے سفید رنگ کے دست آتے ہوں تو دیں۔

اکونائیٹ ۱x – ورم جگر کے ساتھ بخار بھی ہو۔ خارجی سردی لگنے کے باعث ورم جگر ہو تو شروع مرض میں دیں۔

برائی اونیا ۳x ۔ ورم جگر میں بہت مفید ہے۔ خاص کر کے جب سردی لگنے سے ورم جگر ہو۔ جب جگر میں درد اور یہ درد دبانے سے یا حرکت سے زیادہ محسوس ہو قبض ہو تو دیں۔

نکس وامیکا ۶x شراب یا گرم چیزوں کے استعمال سے۔ یا جسمی محنت

نہ کرنے کی وجہ سے جگر ماؤف ہو۔

لائیکوپوڈی ام ۳x ۔ جب نفخ ہو۔ قبض اور پیشاب سرخ رنگ کا آتا ہو
پیٹ میں ریاح بھری رہتی ہو۔ مزمن ورم جگر میں مفید ہے۔

سلفر ۳۰x مزمن حرارت جگر میں بہت مفید ہے۔ نکس وامیکا یا لائیکوپوڈیم
کے ساتھ باری سے دیتے ہیں۔

چیلی ڈونیم ۱x جب جگر میں درد۔ اور یہ درد داہنے شانے تک پہونچتا ہو
تو یہ دوا ضرور دینی چاہیئے۔ جب صفرا کم پیدا ہوتا ہو تب بھی اسے دیتے ہیں۔
ورم جگر کے لئے یہ مخصوص اور مفید دوا ہے۔

چائنا ۳x مزمن ورم جگر میں اور جب ملیریا سے جگر ماؤف ہو۔ اور جب ورم
جگر کے باعث استسقا ہو جائے۔ سنگ جگر کے دفعیہ کے واسطے یہ دوا بہت
عمدہ ہے۔

فاسفورس ۶x مزمن ورم جگر میں۔ اور جب جگر کی ساخت میں تبدیلی
ہو جیسا کہ سروسس آف دی لور میں (جگر کا سخت اور چھوٹا ہو جانا۔

نائٹرک ایسڈ ۳x مزمن حرارت جگر میں مفید ہے۔

آرسم میٹالیکم ۶x مزمن امراض جگر میں۔ اور جب جگر سکڑ جاتا ہے تب دیتے ہیں

آیوڈین ۶x ۔ مزمن امراض جگر میں۔

سی پیا ۳۰x جب ورم جگر کے ساتھ قارورہ کا لون تیز ہو۔ رسوب آتا ہو۔
تبخیر اور درد سر رہتا ہو۔ خصوصاً عورتوں کو جب یہ حرج ہو جائے۔ اور رحمی
بگاڑ بھی ہو تو ان حالتوں میں یہ دوا ضرور دینی چاہیئے۔

ہیپر سلفر ۶x۔ جگر کے امراض کہنہ میں مفید ہے۔ جگر میں پیپ پیدا ہو گئی ہو تو دیں۔
پوڈوفائی لم ۔حرارت جگر میں مفید ہے۔ صفرا کا غلبہ ہو۔ صفراوی دست یا قے آتے ہوں تو دیں۔ حالت قبض میں دوسرا ڈیسمل ڈائی لیوشن۔ اور جب دست آتے رہتے ہوں تب چھٹا ڈیسمل ڈائی لیوشن دینا چاہیئے۔

مگنیشیا میوریاٹیکا ۶x
ہائیڈراس ٹس ۱x۔ ورم جگر۔ سنگ جگر کے واسطے یہ دوا بہت مفید ہے اس سے قبض بھی دفع ہوتا ہے۔
کارڈواس میرایانس ۱x۔ جب جگر کا بایاں حصہ بڑھ گیا ہو۔ اور اُسکے ساتھ طحال بھی بڑھا ہو تو دیں۔
آئی رِس ورسیکولر ۳x صفراوی دست یا قے ہو۔ درد سر ہو تو دیں۔
لپٹینڈرا ۳x۔ جگر ماؤف ہو اور سیاہ رنگ کے دست آتے ہوں تو دیں۔

جگر کے مزمن امراض میں یا سِروسس اوف دی لیور (جگر کا سکڑ جانا) میں فاسفورس ۶x آرسنک آیوڈائیڈ ۶x چائنا ۶x۔ اورم میوری اے ٹیکم ۶x دیتے ہیں
اگر جگر میں مہلک قسم کا حرج ہو جیسا کینسر یا سرطان ہو تو اُس میں کونسٹرین ۶x ٹری ٹیوریشن۔ ہائیڈراس ٹس ۱x ہائیڈراس ٹِن میوری اے ٹیکا ۳x ٹری ٹیوریشن دینا چاہیئے۔

سنگ جگر میں۔ کلکیریا کارب ۳x۔ بربرس ۱x۔ ہائیڈراس ٹس ۱x چلی ڈونیم ۱x دینا چاہیئے۔

یرقان

(جانڈس) Jaundice.

اکونائٹ ۱x شدید یرقان میں جب بخار ہو۔ خارجی سردی لگنے سے یرقان ہوا ہو۔ اور مرض کی ابتدائی حالت ہو تو یہ دوا دینی چاہیئے۔

مرکیوریس۔ ۳x یا ۶x ٹری ٹیوریشن۔ یرقان کے لئے مخصوص ہے۔

چیلی ڈونیم ۱x سردی کی وجہ سے یرقان ہو۔ اور جگر میں درد ہو تو بہت مفید ہے۔ یرقان کے واسطے یہ مخصوص دوا ہے۔

نکس وامیکا ۶ شراب خواری۔ غذا کی بدپرہیزی۔ کثرتِ محنت دماغی۔ قلت ریاضت جسمانی سے یرقان ہو۔ جگر میں درد ہو۔ اور قبض بھی ہو تو دینا چاہیئے۔ مزمن یرقان میں زیادہ تر مفید ہے۔

کموملا ۱۲x۔ جب رنج یا ڈر جانے کی وجہ سے یرقان ہو۔

چائنا ۳x۔ ملیریا کے فساد سے یرقان ہو۔ صفراوی دست آتے ہوں۔ مزمن یرقان میں زیادہ تر مفید ہے۔

فاسفورس ۶۔ مہلک قسم کے یرقان میں مریض کی حالت نہایت خوفناک ہو تو یہ دوا دینی مناسب ہے۔

آرسنک۔ ۳۰ مریض نہایت کمزور ہو جائے۔ حالت ردی معلوم ہو۔

لکے سس ۱۲ / **کروٹے لس** ۶ } جب خون میں خرابی ہونے کے سبب سے یرقان ہو تو دیں۔ اسکے سوا۔ ہائیڈراس ٹس۔ برائی اونیا بھی دیتے ہیں۔ اور مزمن یرقان میں آیوڈیم۔ لائیکوپوڈیم دیتے ہیں۔ شیر خوار بچوں کے یرقان

ہیں کمو ملا ۶ مرکیورس سالو ۶ دیتے ہیں۔

جلد کی بیماریاں

(اسکن ڈزیز) Skin Diseases.

آرٹیکا یورنس ۶x پتی نکلنے کے لئے یہ دوا نافع ہے۔ جب پتی میں بہت لہر اور نوچنی ہو تو دینا چاہیئے۔

ایس ۶x پتی یا اور قسم کے جلدی امراض میں جب سرخی۔ سوجن۔ لہر۔ نوچنی۔ اور مثل چبھنے کے درد ہو تو ضرور دیں۔ ایام کے بگاڑ کے باعث عورتوں کے بدن میں دانے نکل آتے ہیں اس میں بھی ایس دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

ڈلکامارا ۶ سرد ہوا یا سرد جگہ میں رہنے سے جلدی امراض ہوں۔ سردی کی وجہ سے پتی نکل آوے تو دینا چاہیئے۔

انٹم کروڈ ۶۔ جب معدہ کے بگاڑ سے پتی نکلتی ہو۔

آرسنک ۶x مزمن جلدی امراض کے لئے بہت مفید ہے۔ خصوصاً خشک قسم کے۔ اور جب مرض جلدی سے رُسی یا بھوسی کی طرح پر کوئی چیز نکلتی ہو۔ جس جلدی بیماری میں سوزش اور چنچنی ہو۔ جذام میں بہت نافع ہے۔

سلفر ۳۰ ہر قسم کی جلدی بیماری میں نافع ہے خصوصاً جب بدن میں خشک دانے نکلتے ہوں۔ عوارض مزمن میں بہت مفید ہے۔ جب دانوں میں بہت چنچنی ہو گرمی سے تکلیف ہو۔ سردی سے آرام معلوم ہو۔ سلفر کا خاصہ ہے کہ جس مادہ سے عارضہ پیدا ہوتا ہے اُسے دفع کر دیتا ہے۔

رس ٹکس - ۶ - بدن میں ایک قسم کے دانے نکلتے ہیں جن میں پانی کی سی رطوبت بھر جاتی ہے - بعدازاں وہ دانے پھٹکر زخم ہو جاتے ہیں - اُنکے لئے نافع ہے اکزیما اور ہرپیٹس کے قسم کے جلدی امراض میں رس ٹکس بہت مفید ہے -

کروٹن ۶x اکزیما (مخزن الادویہ میں کروٹن ٹگ لیم کا بیان دیکھو) اسمیں بہت فائدہ رکھتا ہے -

مرکیوریس ۶x جلدی امراض جو کہ آتشکی مادہ سے پیدا ہوتے ہیں اُنمیں یہ دوا بہت مفید ہے جب سوزش چنچنی اور درد ہو تو دیں

انٹم ٹارٹ ۶x پسچیولی قسم کے امراض یعنی وہ جلدی امراض جن میں جلد کے اوپر دانے نکل آتے ہیں اور اُن میں ریم پڑ جاتی ہے اُنکے لئے یہ خاص دوا ہے -

گرافائی ٹس ۶ مزمن اکزیما میں دیتے ہیں -

جوشش دہن

(اسٹومے ٹائی ٹس Stomatitis)

بوریکس ۶x - جوش دہن کی ایک قسم ہے ایپ تھی - اس میں سفید سفید دانے ستے ہوئے دودھ کے سے منہ کے اندر نکلتے ہیں - یہ عارضہ زیادہ تر بچوں کو ہوتا ہے - اسکے دفعیہ کے لئے بوریکس نہایت عمدہ دوا ہے - اسکو کھلاتے ہیں - اور گلیسرین بوریکس منہ کے اندر لگاتے ہیں

ایسڈ نائٹرک ۶x جب پارہ زیادہ استعمال کرنے سے جوش دہن ہو -

آرسنک ۶ جب جوشش دہن ہو کر زخم ہو جاوے -

مرکیوریس ۶x جوش دہن میں جب منہ سے رال بکثرت گرتی ہو چہرہ

کی گلٹیاں سوج گئی ہوں۔

کالی کلوریکم۔ پہلا ڈسمل ٹری ٹیوریشن عام جوش دہن میں کھلاتے ہیں بہت مفید ہے۔

میوری ایٹک ایسڈ۔ ایپ تھی میں اور زبان کے زخم میں مفید ہے۔

جوش دہن میں کلوریٹ اوف پٹاش کے غرغرہ سے اکثر فایدہ ہوتا ہے۔ پانچ گرین کلوریٹ اوف پٹاش ایک اونس پانی میں ملاکے بناتے ہیں۔ اس سے جوش دہن کا زخم اچھا ہوتا ہے۔

جوش دہن میں۔ ٹنیچر میوری ایٹکم۔ ہیپر سلفر۔ بلاڈونا بھی مفید ہے۔

چوٹ لگنا۔ موچ آنا۔ کچل جانا۔ کٹ جانا

Wound, Sprain, Bruise

(اونڈا - اسپرین - بروز)

آرنیکا ۔ چوٹ کے واسطے مخصوص دوا ہے۔ خاص کر کے کچل جانے میں۔ چھ نمبر کا ڈسمل ڈائی لیوشن اندرونی استعمال ہوتا ہے اور اسکا لوشن مقام مضروب پر لگاتے ہیں (مخزن الادویہ دیکھو)

کلنڈیولا ۔ تیز اوزار مثل تلوار چھری وغیرہ سے جو زخم ہوتا ہے اسمیں مفید ہے اور اسکا لوشن بناکر مقام مضروب پر لگاتے ہیں۔ زخم کے بھرنے کیواسطے کلنڈیولا مخصوص دوا ہے مخزن الادویہ دیکھو۔

ترکیب۔ ٹنیچر کالنڈیولا ایک حصہ اور پانی پندرہ حصہ۔

اکونایٹ ۱x۱ زخم کی وجہ سے بخار آوے ابتدائی حالت میں دیں
رسٹکس ۳x زور وں میں موچ آجانے کے لئے یہ دوا بہت ہی مفید ہے۔
ہائی پریکم ۶x۔ لیسرٹیڈ اونڈمیں یعنی جب مقام مضروب کی سطح پھٹ جاتی ہے اور زخم ہوجاتا ہے زخم یا چوٹ میں جب درد بہت ہو تو دیتے ہیں اسکا لوشن ایک حصہ مدرٹنکچر اور پندرہ حصہ پانی ملاکر بناتے ہیں۔
لیڈم ۶x۔ کسی نوکدار شے کے چبھ جانے کے زخم میں اور برنی وغیرہ زہریلے کیڑے کے نیش مارنے کے زخم میں دیتے ہیں۔ لوشن ایک حصہ مدرٹنکچر پندرہ حصہ پانی میں ملاکر بناتے ہیں۔

چیچک (اکزنتھے میٹا)

Exanthemata

حصبہ یا خسرہ (میزلس)

Measles

اسکی ابتدا میں سردی۔ زکام اور بخار ہوتا ہے۔ اکثر شش بھی ماؤف ہوجاتا ہے۔
اکونایٹ ۳x آغاز مرض میں بہت مفید ہے۔
یوفریشیا ۶x۔ سردی۔ زکام بشدت ہو تو اکونایٹ کے بعد دیتے ہیں
بلاڈونا ۳x۔ بعد استعمال اکونایٹ کے یہ دوا دیجاتی ہے جب بخار شدید۔ دماغ میں گرمی یا سرسامی کیفیت ہو۔ یا شش میں انفلامیشن ہو تو ضرور دیں۔
پلسٹلا ۶x اس مرض کے لئے مخصوص دوا سمجھی جاتی ہے۔ اسکے استعمال سے مادہ زایل ہوجاتا ہے۔

سلفر ۳۰ جب دانے بیٹھ جائیں اور حالت خراب ہو جائے تو دیں۔

آرسنک ۳۰۔ خوفناک حالت میں علامتوں کے مطابق دیتے ہیں

مرکیوریس سالیوبلس ۶ جب اسکے ساتھ پیچش اور اسہال ہو اور کٹار یعنی نزلہ کی کیفیت کی کسر رہ جائے تو دیں۔ اسکے سوائے رسٹکس۔ برائیونیا بھی دیتے ہیں۔

چھن ساہا (چکن پاکس) Chicken Pox

اکونائیٹ ۳x شروع میں دیتے ہیں۔

انٹیم ٹارٹ ۶x۔ اگر دانے میں ریم بھر جائے تو دیں۔

بڑی چیچک۔ چدری

(سمال پاکس) Small Pox

انٹیم ٹارٹ۔ اس مرض کے لئے مخصوص ہے۔ تیسرا یا چھٹا دسمل ٹری ٹیوریشن فی خوراک ایک گرین تین تین گھنٹہ پر دینا چاہئے۔

مرکیوریس سالیوبلس ۶x چیچک کی اخیر حالت میں جب دانوں میں ریم پڑ جائے تو دیں۔

سلفر ۳۰ دانوں کے بیٹھ جانے اور چیچک کے بگڑ جانے میں دیتے ہیں۔

آرسنک ۳۰ جب مریض بہت کمزور اور حالت خوفناک ہو تو دیتے ہیں۔

ویکسی نین ۶x ٹری ٹیوریشن۔ مرض کی بالکل ابتدا ہی میں تشخیص مرض ہونے کے ساتھ ہی استعمال کرنا چاہئے اسکے استعمال سے مرض ہلکے قسم کا ہو جاتا ہے

ویرایولین ۳۰۔ تجربہ سے بہت ہی مفید پائی گئی ہے۔ جب علامتیں خوفناک

ہوں۔ دانے بیٹھ جائیں۔ مریض کی کیفیت ردی ہو تو اسکے استعمال سے نفع پایا گیا ہے۔

اوپیم ۳۰۔ دماغ ماؤف ہو تو دیں۔

لِکے سس ۳۰ کروٹیلس ۳۰۔ مہلک حالت میں کبھی کبھی مستعمل ہے۔

حلق کی سوزش

Sore throat (سور تھروٹ)

اکونائیٹ ۱x سردی سے ہو۔ اور بخار بھی ہو تو ابتدا میں دیں۔

بلاڈونا ۳x مرض کی حاد حالت میں بہت نافع ہے۔ جب حلق میں سرخی اور درد بشدت ہو تو دینا چاہیے۔

مرکیوریس ۶x جب حلق میں زخم ہو جاوے اور اسکے سبب سے گلے میں گلٹیاں نکل آئی ہوں تو اسے ضرور دینا چاہیے۔ بعد بلاڈونا کے اکثر مستعمل ہے۔

ایپس ۶x حلق میں سوجن بہت ہو تو دیں۔

برائٹا کارب ۱۲x ٹانسل گلٹی بڑھ گئی ہو اور اس میں درد و سوزش ہو تو دینا چاہیے۔

کاسٹکم ۶۔ حالت مزمن میں دیتے ہیں۔ بہت چلانے یا گانے یا تقریر کرنے سے یہ حرج ہو جاوے تو دیں۔

ہیپر سلفر۔ مزمن سور تھروٹ میں جب آواز بیٹھ گئی ہو۔ اور حلق میں زخم بھی ہو تو دینا چاہیے۔ چھٹا ڈسمل ٹری ٹیوریشن دیتے ہیں۔

لِکے سس ۳۰۔ حلق میں درد بہت ہو کسی شے کے فرو کرنے میں دقت ہو تو دیں۔

فائی ٹولکا ۶x۔ جب حلق میں بلغم لپٹے ہوئے دانے ہوں۔ اور بلاڈونا۔ ایپس

مرکیوریس سے فائدہ نہ ہو تو دیں۔
مرکیوریس سیانے ٹس ۶ہلک اور خوفناک قسم کے سور تھروٹ میں دیتے ہیں۔
اسکے سوا کالی بائی کرومیکم ۶۔ مرکیوریس کاروسیوس ۶ مرکیوریس آیوڈائیڈ ۶۔ ہائیڈراس ٹس ۶۔ دیتے ہیں مخزن الادویہ دیکھو۔

خروج المقعد یعنی کانچ نکلنا

(پرولیپس آف دی ریکٹم)

Prolapsus of the Rectum

پوڈوفائلم ۶ اسہال ہو اور سہل کے ساتھ کانچ نکل آتی ہو تو دینا چاہیے۔
کلکیریا ۳۰ اگنے شیا ۶ فاسفورس ۶ نکس وامیکا ۳۰
سلفر ۳۰

خنازیر یعنی کنٹھہ مالا

Scrofula (اسکرافیولا)

سلفر ۳۰ مریض دبلا و بدہیئت ہو۔ بدن میں گلٹیاں۔ اور زخم ہوں۔ جلدی امراض۔ جوشش چشم۔ اور کان سے ریم آتی ہو۔ جگر اور دیگر اعضا کا فعل سست ہو۔ اور پیشاب سرخ ہوتا ہو تو یہ دوا دینی چاہیے۔
کلکیریا کارب ۳۰ جب غذا کے ہضم ہونے اور جسم کی پرورش میں نقص ہو بچوں کو دست آتے ہوں۔ دیر میں دانت نکلتے ہوں۔ سردی زکام زیادہ ہو

مریض کمزور۔ پیٹ بڑا اور سخت ہو تو ایسی حالتوں میں بہت مفید ہے۔

آیوڈین ۳x مریض دبلا ہو۔ تپ دق ہو۔ اکثر اسہال اور پیٹ میں درد ہو۔ منڈک گلٹیاں سوجی ہوں۔

سلے شیا ۳۰x بدن میں زخم۔ ناسور۔ کان کا بہنا۔ ہڈیوں میں درد یا بتوڑ ہو۔ جوڑوں میں درد ہو تو دیں۔ مزمن حالت میں اور جب خنازیری ہرج ہڈیو تک پہونچا ہو تو اسکے استعمال کا خاص موقع ہے۔

آرسنک ۳۰x مریض کمزور ہو۔ اکثر شب کو حرارت ہو آتی ہو۔ دست آتے ہوں۔ سشش میں ہرج ہو تو دیں۔

برائٹیا میوریاٹکا ۶x۔

مرکیوریس ۶x۔ خنازیری مادہ سے آشوب چشم ہو اور زخم وغیرہ ہو جائے تو دینا چاہئے

خناق

(ٹانسلائی ٹس) Tonsilitis

اکونائیٹ ۳x } ابتدائی حالت میں دیتے ہیں۔
بلاڈونا ۶x }

مرکیوریس سالیوبلس۔ جب ٹانسل گلٹیوں میں ریم پڑ جاتی ہو یا ریم پڑنے کا گمان ہوتا ہو تب یہ دوا دیتے ہیں تیسرا ڈسمل ٹری ٹیوریشن دینا چاہئے۔

برائٹیا کارب ۱۲x۔ شدید اور مزمن دونوں حالتوں میں یہ دوا مخصوص ہے

دانتوں کا درد

(ٹوتھک) Toothache.

بیلاڈونا ۳x شدید درد دندان میں جب ٹیک اور ورم ہو۔

اکونایٹ ۱x شدت کے درد میں مفید ہے۔ جب ٹھنڈے پانی کے استعمال سے درد میں افاقہ معلوم ہو۔ بیلاڈ سمل ڈائی لوشن پلاتے ہیں۔ اور روئی میں بھگا کر دانتوں پر رکھتے ہیں۔

کریوزوٹ ۱۲ دانت سڑ جانے کی وجہ سے جو درد ہوتا ہے اُسکے حق میں یہ دوا اکسیر ہے۔

کافیا ۶ ۔جب گرم پانی کے استعمال سے درد زیادہ ہو اور سرد پانی سے افاقہ معلوم ہوتا ہو تو دیں۔

کمومیلا ۶x جب درد شدت سے ہو دانت میں سڑن ہو۔ ورم ہو تو دیں۔ یہ دوا عورتوں اور بچوں کے لئے زیادہ تر مفید ہے۔

پلسٹلا ۶ ۔سردی لگ جانے کے سبب سے درد ہو جب گرم جگہ میں رہنے سے درد بڑھ جاتا ہو۔ اور ٹھنڈی ہوا لگنے سے درد میں کمی معلوم ہو۔ اور شام کے وقت درد میں ترقی ہوتی ہو تو یہ دوا دینی چاہیئے۔

انٹم کروڈ ۶ دانت کے اندر کھوکھلا سوراخ ہو گیا ہو۔ شام کو درد میں زیادتی ہو۔

برائیونیا ۶x جب دانت میں کوئی نقصان نہیں ہو۔ سردی کے باعث درد ہو۔ یہ درد دانت کی جڑ تک پہونچتا ہو۔ اور تمباکو پینے سے درد میں ترقی ہو جاتی ہو تو ایسی حالتوں میں یہ دوا دینی ضرور ہے۔

رسٹاکس ۶x جب سردی کے باعث سے درد ہو۔ رات کو زیادتی ہو۔ گرمی پہونچانے سے آرام معلوم ہو تو دینا مناسب ہے۔

آرسنک ۶ ۔ اگر دورہ کے ساتھ درد ہوا کرتا ہو۔ رات کو زیادتی ہو۔ گرمی سے افاقہ ہو تو دیں۔

مرکیوریس سالیوبلس ۶ ۔ دانتوں کے سڑ جانے کی وجہ سے درد ہو۔ مسوڑھوں اور گالوں میں ورم ہو۔ رات کو درد میں زیادتی ہو۔ تو اسے دیں۔

کلکیریا کارب ۳۰ ۔ جب دانت ہلتا ہو اور اسکے سبب سے اکثر ہا دانت میں درد پیدا ہوتا ہو۔ سردی لگنے سے درد میں ترقی ہو جاتی ہو تو دینا چاہیئے۔

سلےشیا ۳۰ ۔ دانتوں کی جڑ میں زخم ہو گیا ہو۔ رات دن درد بنا رہتا ہو زخم سے ریم آتی ہو۔

اسٹافی ساگریا ۶ ۔ دانت سڑ گئے ہوں۔ اور دانتوں کی رنگت سیاہ ہو گئی ہو اور درد بشدت رہتا ہو تو دیں۔

روڈوڈنڈرن ۶x ۔ سردی یا نزلہ کے باعث سے جب دانت میں درد ہو تو اُسکے واسطے یہ دوا نہایت مفید ہو۔

پلین ٹےگو ۔ درد دنداں میں یہ دوا تجربہ سے بہت مفید پائی گئی ہے۔ جب درد بشدت ہو تو ہر گھنٹہ میں اسکا تیسرا ڈسمل ڈائی لیوشن تین یا چار خوراک دیں۔

اگر دانت کی جڑ میں یا مسوڑھے میں زخم یعنی گم بال ہو جاے تو شروع میں اکونایٹ ۱x دیں بعد اسکے مرکیوریس سالیوبلس ۶ اور فاسفورس ۶ سے فائدہ ہوتا ہے۔

درد کمر

Lumbago (لمبے گو)

اکونائیٹ ۳x - شروع میں دیں۔

رسٹاکس ۶x - درد کمر کے لئے یہ خاص دوا ہو۔

آرنیکا ۶x کمر میں چوٹ وصدمہ پہونچنے کے سبب سے درد پیدا ہو تو دینا چاہیئے۔

نکسوامیکا ۶ دورہ کے ساتھ درد ہوا کرتا ہو یا تشنجی درد ہو تو دینا چاہیئے

برایونیا ۶x - سرد ہوا لگنے کے سبب سے درد ہو تو دیں۔

بربرس ۱x - جب درد کمر کے ساتھ پیشاب کا حرج بھی موجود ہو تو دیں۔

ایس کیولس ۳x - جب درد کمر کے ساتھ بواسیری حرج ہو اور قبض رہے تو دیں

اسکے سوا - رہوڈوڈنڈرن ۶x - کالیچکم ۶x - سلفر ۶ - اینٹی مونیم ٹارٹ ۶ بھی مفید ہے۔

دموی مزاج

Plethora (پلے تھورا)

اکونائیٹ ۶x - جب دوران خون اعتدال سے بہت زیادہ ہو۔

بلاڈونا ۳ - جب دموی مزاج والونکو دوران خون دماغ میں تیز ہو اور درد سر یا دوران سر ہو تو دیں۔

نکس وامیکا ۳۰ - جگر ماؤف - بواسیر - درد سر - قبض - اور دماغ میں بہت گرمی معلوم ہو - جسمانی محنت نہ کرتا ہو تو دینا چاہیئے۔

سلفر ۳۰ یہ دوا بھی بہت نفع کرتی ہے۔

دماغی اور اعصابی بیماریاں
(برین انڈ نروس ڈیزیزز)

Brain and Nervous Diseases

اجتماع خون کا دماغ میں
(کنجس چن آف دی برین)

Congestion of the Brain.

اکونایٹ م ۳x مرض کی ابتدائی حالت میں دیتے ہیں جبکہ دوران خون بہت تیز ہو اور نبض تیز چلتی ہو۔

بلاڈونا م ۳۰ جب دماغ میں خون کا دوران بہت تیز ہو۔ چہرا و آنکھیں سُرخ ہوں۔ سرسامی کیفیت ہو تو دیں۔ بچوں کے سرسام اور تشنج میں یہ دوا ازحد مفید ہے۔

گلونائن م ۶ دماغ میں شدت دوران خون اور ٹپک ہو تو دیں۔ خاص کر کے لو لگ جانے کے سبب سے یہ کیفیت ہو تو یہ دوا مخصوص ہے۔

ہایوسیامس م ۳۰۔ مریض بہت سست پڑا ہوا ہذیان بکتا رہے تو دینا چاہیئے

نکس وامیکا م ۶ مزمن کنجس چن آف دی برین میں بہت مفید ہے۔ اپوپلکسی یعنی سکتہ لاحق ہونے کے پہلے دماغ میں کنجس چن رہتا ہے اسکے دفعیہ کے لئے بہت عمدہ دوا ہے اور بعد رفع ہو جانے سکتہ کے بھی دماغ میں کنجس چن کبھی کبھی باقی رہتا ہے اُسکے دفعیہ کے واسطے بھی اسے دینا چاہیئے۔

اوپیم م ۳۰ سرسام میں جب مریض کو غفلت ہو چہرہ تمتمایا ہوا ہو تو دیں۔

اسٹرامونیم نمبر ۳۰ سرسامی کیفیت بہت تیز ہو۔ مریض اچھلتا کودتا اور بہت ہذیان بکتا ہو تو دیں

سلفر نمبر ۳۰ مزمن حالتِ سرسام میں دیتے ہیں۔ اور جب چیچک کے بیٹھ جانے یا بواسیری خون کے رُک جانے سے سرسام ہو جائے تو دیں۔

آرنیکا نمبر ۶ ۔جب دماغ میں اجتماع خون ہو اور اس سے اپوپلکسی یعنی سکتہ ہو جانے کا اندیشہ ہو تو آرنیکا ضرور دینا چاہیئے۔

ویریٹرم وریڈی نمبر ۳۰ شدید بخار کے ساتھ سرسامی علامت پائی جائے تو دینا چاہیئے۔

صرع یعنی مرگی

(ایپی لیپسی) Epilepsy

بلاڈونا نمبر ۳۰ کمسن اور نازک مزاج آدمی کو صرع ہو جائے تو اکیوٹ اسٹیج یعنی شدید حالت میں اس دوا کو دینا چاہیئے۔

کیوپرم نمبر ۳۰ صرع کے لئے یہ مخصوص دوا ہے۔ جب دورہ کی حالت میں چہرہ زرد ہو جاتا ہو۔ شب کو ایک معین وقت پر دورہ ہوتا ہو۔ اور دورہ کی حالت میں تشنج بہت ہوتا ہو تو دینا چاہیئے۔

زنکم میٹالکم نمبر ۳۰ مزمن صرع میں جب دماغ میں بہت ضعف ہو تو دیں۔

اگنیشیا نمبر ۳۰ ۔ یہ دوا حاد صرع میں مفید ہے جب بوجہ رنج و غم کے صرع کا دورہ ہوتا ہو تب اسے ضرور دیتے ہیں۔ بچوں کے صرع کے لئے اس دوا کو مجرب جانتے ہیں۔

اسٹانم ۳۰ کرم شکم کے باعث یہ مرض لاحق ہوجائے تو دیں۔

ایسڈ ہیڈرو سیانک۔ شدید اور حاد صرع میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ تیسرا ڈسمل ڈائی لیوشن پانچ قطرے فی خوراک دینا چاہیئے۔ اور دورہ کیوقت اسی کو سونگھانا بھی مفید ہے۔

کلکیریا کارب ۳۰۔ مزمن صرع میں یہ دوا مفید ہے۔ خصوصاً خنازیری مادہ والے اور نازک مزاج مریضوں کے لئے۔ بعد استعمال بلاڈونا کے اسکے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اسکے سوا۔ بفو ۶۔ آرٹی میشیا ولگرس ۳x ارجنٹم نائٹریکم ۶ کالی برو بے ٹم ۳x بھی مفید ہے۔ مخزن الادویہ دیکھو۔

دردِ سر

Headache. (ہڈیک)

اکونایٹ۔ ۳x شدید دردِ سر کے لئے یہ دوا بہت فائدہ مند ہے۔

بلاڈونا ۳۰۔ دماغ میں کثرتِ خون کی وجہ سے دردِ سر ہو تو دیں۔ بچوں اور عورتوں کے دردِ سر میں زیادہ تر نافع ہے۔

نکس وامیکا ۳۰۔ اگر دماغی محنت زیادہ کرنے۔ سر میں سرد ہوا لگنے تیز چائے یا شراب زیادہ پینے یا قبض ہونے کی وجہ سے دردِ سر پیدا ہو یا درد بڑھ جاتا ہو تو یہ دوا ضرور دینی چاہیئے۔

کلکیریا کارب ۳۰۔ مزمن دردِ سر میں اگر علاماتِ ذیل پائے جائیں تو یہ دوا دینی مناسب ہے۔ سر کو چھونے سے ٹھنڈا معلوم ہو۔ سر کو دبانے سے آرام معلوم ہو۔ دماغی محنت یا تند ہوا لگنے سے دردِ سر میں زیادتی ہوجائے۔

متلی اور قے ہوتی ہو۔ نصف سر کے درد (شقیقہ) میں بھی بہت مفید ہے۔

سی پیا ۳۰ رحم اور جگر کے حرج سے درد سر ہو تو دیں۔

آرسنک ۳۰ جو درد سر کمزور آدمیوں کو باری سے ہوا کرتا ہے اُس میں دیتے ہیں۔ نصف سر کے درد میں بھی مفید ہے۔

سلفر ۳۰ مزمن درد سر میں نافع ہے۔

جلسیمینم ۳x یا ۳۰ مزمن درد سر میں اس دوا کو میں نے بہت مفید پایا ہے۔ درد سر کے ساتھ دماغ میں بہت ضعف ہو۔ اکثر چکر آتا ہو۔ دورہ کے ساتھ درد سر ہوتا ہو اور دورہ کے وقت آنکھ کی روشنی میں کمی معلوم ہو تو یہ دوا دینی مناسب ہے۔

پلسٹلا ۳۰ نوجوان عورتوں کو قلت حیض کے سبب سے درد سر ہو تو دیں۔

چائنا ۳۰ کثرت اخراج منی کے سبب سے درد سر ہو تو دیں۔ کمزور آدمیوں کے درد سر میں مفید ہے۔

کاکیولس ۶ ایام کے فساد سے درد سر ہو اور اسکے ساتھ سر میں چکر اور متلی بھی رہتی ہو تو دیں۔

گلونائن ۶ جس درد سر میں شدت سے ٹیک ہو۔ لو لگنے کے سبب سے درد سر پیدا ہو تو دیں۔

سنگوی نیریا ۶ جب درد سر کے ساتھ متلی اور قے بھی ہو تو یہ دوا ضرور دینی چاہیے اور جس درد سر میں یہ کیفیت ہوتی ہے کہ جیوں جیوں آفتاب بلند ہوتا جاتا ہے درد زیادہ ہوتا جاتا ہے اور آفتاب کے ڈھلنے کے بعد سے کمی ہونے لگتی ہے اور جب آفتاب بالکل ڈوب جاتا ہے تو درد سر بھی بالکل موقوف ہو جاتا ہے اسکے واسطے یہ دوا بہت ہی

نافع ہے۔

کلکیریا فاس ۳x۔ طالب العلموں کو کثرتِ مطالعہ کے باعث جو درد سر ہوتا ہو اُس میں یہ دوا بہت مفید ہے۔

آئی رِس ۳x۔ معدہ اور جگر کی خرابی سے درد سر لاحق ہو اور اُسکے ساتھ متلی اور قے بھی ہوتی ہو تو دینا چاہیئے۔

زنکم ۳x مزمن درد سر میں دیتے ہیں۔

اگنا شیا ۳x جس عورت کو ہسٹیریا کا ہرج رہتا ہو اُسکے درد سر میں مفید ہے

اسپائی جیلیا ۲x۔ بائیں جانب کا شقیقہ جو دورہ سے آفتاب طلوع ہونے کے ساتھ شروع ہوتا ہو۔ دوپہر کو بہت بڑھ جاتا ہو۔ آفتاب غروب ہونے کے ساتھ کم ہوجاتا ہو قریب پٹپٹی کے یا بھاؤں سے درد شروع ہو کر چہرہ۔ آنکھ یا گردن میں پھیل جاتا ہو تو اُسوقت اس دوا کو دینا چاہیئے۔

نیٹرم میوریٹکم ۳x طالب العلموں کے مزمن درد سر میں اور جو درد سر کثرت مطالعہ کے سبب سے ہو اُس میں دیتے ہیں۔

برائی اونیا ۳x۔ سردی کے باعث سے درد سر ہو۔ قبض اور آنکھوں میں بھی درد ہو تو دیں۔

سلیشیا ۳x۔ مزمن درد سر زیادہ تر پشت گردن میں محسوس ہوتا ہو لیکن رخ کی جانب پھیلتا ہو۔ سینکنے سے عافیت معلوم ہوتی ہو۔ حرکت یا دماغی محنت سے بڑھ جاتا ہو۔

چینی نم سلف ۲x۔ ٹری ٹیوریشن۔ ملیریا کے باعث سے دورہ کے ساتھ

دردسر ہو۔ کان میں سنسناہٹ ہو، بہراپن ہو تو دیں۔

کافیا۔ چلی ڈونیم۔ ہائی پریکم۔ پوڈوفائی لم۔ میلی اولوٹس۔ مخزن الادویہ میں ان دوائوں کا بیان دیکھو۔

تشنج (کنولشن)

Convulsions.

بچوں اور عورتوں کی بیماریوں کے بیان میں دیکھو

سکتہ (اپپلکسی)

Apopleхy

اکونایٹ ۱× یا ۳× ابتدائی حالت میں جب دوران خون کا جوش بہت ہو نبض تیز چلتی ہو اور بخار بھی ہو تو دیں۔ حالتِ دورہ میں بہت مفید ہے۔

بلاڈونا ۳ دماغ میں دورانِ خون بہت تیز یا انفلامیشن ہو۔ مریض بدحواس چہرا سرخ ہو تو یہ دوا دینی ضروری ہے۔

وریٹرم ویری ڈی ۳× دورے کی حالت میں دماغ میں دوران خون تیز ہو اور اکونایٹ و بلاڈونا سے فائدہ نہیں پایا جائے تو اس دوا کو دینا چاہئے۔

اوپیم ۳ سکتہ میں مبتلا ہونے کے پہلے جب مریض کے مزاج میں سستی دورانِ سر۔ دماغ میں بوجھ معلوم ہو اور سکتہ ہو جانے پر نہایت بدحواسی چہرا سرخ اور بھر بھرایا ہوا ہو۔ تشنج کے سبب سے ہاتھ پاؤں جکڑ جائیں۔ تنفس سستی کے ساتھ رُک رُک کر ہو تو ایسے موقع میں یہ دوا دینی ضرور چاہئے۔

نکس وامیکا نمبر ۶ سکتہ لاحق ہوجانے کے پہلے جب مریض کے دماغ میں اجتماع خون ہو جسکے سبب سے درد دوران سر ثقل سماعت ضعف بصارت آواز میں کمزوری۔ اور حافظہ وغیرہ میں خرابی معلوم ہو تو ایسی حالت میں اس دوا کا دینا بہت ضروری ہے اور دورہ کے بعد جو کسر رہ جاتی ہے اسکے دفعیہ کے واسطے بھی اسے دیتے ہیں۔

براٹا کارب نمبر ۳۰ مُسِن آدمیوں کو اس مرض سے صحت پانے کے بعد ضعف دماغ باقی رہتا ہے اسکے دفعیہ کے واسطے یہ دوا بہت عمدہ ہے۔

سلفر نمبر ۳۰ دماغی شریانوں کے پھٹ جانے اور اُنسے جریان خون ہونے سے جو سکتہ لاحق ہوتا ہے اس سے صحت پانے کے بعد بھی خون کا لوتھڑا کسیقدر دماغ میں باقی رہتا ہے۔ ایسی حالت میں سلفر چند روز استعمال کرنے سے لوتھڑا مذکور جذب ہوجاتا ہے۔ اسکا فعل آرنیکا سے مشابہ ہے بعد آرنیکا کے دیا جاتا ہے۔

آرنیکا نمبر ۶ جب دماغ کی شرائین پھٹ جانے اور اُن سے سیلان خون ہونے کے سبب سے سکتہ ہوجاتا ہے تب اس دوا کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ دورے کی شدید علامت کے دفع ہونے کے بعد جو کسر رہ جاتی ہے اُسکے واسطے یہ دوا مفید ہے۔ فالج کا علاج بھی دیکھو۔

دوران سر

Vertigo (ورٹائی گو)

اکونایٹ نمبر ۶ دموی مزاج والوں کے شدید دوران سر میں دیتے ہیں۔

بلاڈونا نمبر ۳۰ جب دماغ میں خون کی زیادتی ہونے کے سبب سے دوران سر

ہوتو دیں۔

نکسوامیکا مں ۳۰ شراب خواروں کے لئے اور اُنکے لئے جو دماغی محنت زیادہ کرتے ہیں اور جسمانی محنت کچھ نہیں کرتے ہیں یہ دوا بہت مفید ہے۔

کاکیولس م ۶ جہاز اور ریل گاری کی سواری میں جو تکان ہوتا ہے اسکے سبب سے متلی اور دوران سر ہو جاوے تو یہ دوا دینی چاہیے۔

چائنا مں ۳۰ کمزور آدمیوں کے دوران سر میں جو دماغ کے ضعف کے سبب سے ہو مفید ہے۔

ڈیجی ٹیلس مں ۳۰ ضعف قلب کے باعث دوران سر ہو اور اسکے ساتھ دھڑکن اور تنگی تنفس بھی ہوتو دیں۔

آرنیکا م ۶ مزمن دورانِ سر میں اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے۔

آیوڈین م ۶ بڈھوں کے مزمن دوران سر میں دیتے ہیں۔

کلکیریا کارب مں ۳۰ اور سلفر مں ۳۰ ۔ یہ دونوں دوائیں مفید ہیں۔

فاسفورس مں ۳۰ مزمن دوران سر میں مفید ہے۔

جلسے مینم مں ۳۰ جب ضعفِ دماغ ہو اور دورہ کے وقت آنکھ میں تاریکی ہوتو دیں۔ دورانِ سر کے واسطے یہ بہت عمدہ دوا ہے۔

مالیخولیا (ملنکولیا)

Melanchelia

آرم میوری اے ٹکم م ۶ ۔ مالیخولیا میں یہ دوا بہت مفید ہے جب حالت میں مریض اپنے کو ہلاک کرنے پر آمادہ رہتا ہو۔

پلاٹینم ۱۲ عورتوں کے مالیخولیا میں جب رحم کے ہرج سے ہو اور مریضہ اپنی زندگی سے مایوس رہتی ہو۔

نکسوامیکا ۳۰۔ معدہ اور جگر کی خرابی سے مالیخولیا ہو تو دیں۔

اگنے شیا ۳۰۔ جب قلبی صدمہ و غم کی وجہ سے یہ مرض لاحق ہو جاوے مریضہ کو ہسٹیریا کا حرج بھی ہو۔ اور مریضہ نہایت نازک مزاج ہو ذرا سی بات میں رو دیتی ہو ایام کا بگاڑ ہو تو ایسی حالت میں یہ دوا دینی ضرور چاہیئے۔

آرسنک ۳۰۔ مریض کمزور۔ تپاک قلب۔ اور مزاج میں گھبراہٹ رہتی ہو تو دیں۔

ایسڈ فاسفورک ۱x یا ۶x کثرتِ اخراج منی یا جریان کے سبب سے مالیخولیا ہو جاوے تو دیں۔

الٹیارسی موسا ۶x۔ بیخوابی اور بے چینی ہو تو دیں۔

وریٹرم ایلبم ۶x۔ سستی بہت ہو۔ پسینا کثرت سے آتا ہو گھبراہٹ ہو تو دیں

ایوڈیم ۳۰۔ مریض لاغر ہو۔ بھوک سے بہت بے چین ہو تو دیں۔

کونیم ۶۔ عورتوں سے زیادہ احتیاط کرنے کی وجہ سے مالیخولیا ہوا ہو تو دیں

جنون (اِنسَنِٹی)
Insanity

اسٹرامونیم ۶۔ جنون میں یہ دوا بہت ہی مفید ہے۔ مریض بہت اُچھلا کودتا اور بہکی بہکی باتیں بکتا ہو تو دینا چاہیئے۔

بلاڈونا ۳۰ دماغ میں خون کی زیادتی ہونے کے سبب سے جنون ہو جاوے تو

ابتدائے جنون میں دیں۔

ہائیو سیامس ۔ ۳۰ جب مریض اُچھلتا کودتا ہو لیکن بہکی بہکی باتیں بہت بولتا ہو۔ طرح طرح کی صورتیں دیکھتا ہو اور بے حیائی کی حرکتیں کرتا ہو تو دیں

ہائیو سیامین ۳۰ جو ہائیو سیامس سے بنایا جاتا ہے تو زیادہ تر مفید ہے۔

نکس وامیکا ۳۰ قبض ہو۔ اور جگر ماؤف ہو تو دینا چاہیئے۔ مزمن مو نومینیا میں مفید پائی گئی ہے۔

دماغ ہل جانا۔ اونچی جگہ سے گر کر

(کن کشن آف دی برین)

Concussion of the Brain.

اکونایٹ ۱x جب اس ہرج کے سبب سے شدید بخار بھی ہو تو دیں۔

بلاڈونا ۳۰ جب دورانِ خون دماغ میں تیز ہو۔ اور دماغ کے پردوں میں سوزش ہو (مے نن جائی ٹس) تو دینا چاہیئے۔

آرنیکا ۶ ۔ اس مرض کے لئے مخصوص دوا ہے۔

ہائی پیریکم ۶x ۔ جب دماغ میں درد بشدت ہو تو دیں۔

ذات الجنب

Pleurisy

پلیورا پردے کی سوزش (پلیورسی)

اکونایٹ ۱ شروع میں جب بخار بھی ہو تو دیں

مرض جلد

دفع ہوتا ہے۔

سلفر نمبر ۳۰۔ اس دوا کے استعمال سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ پلورا پردہ کے اندر جو رطوبت جمع رہتی ہے وہ جذب ہو جاتی ہے۔ اس سے مرض کی کسر مٹ جاتی ہے۔

ہیپر سلفر۔ جب برائی اونیا سے فائدہ نہیں ہوتا ہے تب اس دوا کو دیتے ہیں اکثر نفع ہوتا ہے۔ اسکے استعمال سے بھی پلورا پردہ کے اندر کی گاڑھی رطوبت جذب ہو جاتی ہے چھٹا ڈسمل ٹری ٹیوریشن دینا چاہئے۔ مزمن پلیوریسی میں مفید ہے۔

آرسنک نمبر ۳۰ جب پلورا پردہ کے اندر سیرم یعنی آبی رطوبت بہت جمع ہو جاتی ہے اور اسکے باعث تنگی تنفس کی بہت تکلیف رہتی ہے۔ استسقا اور بخار بھی رہتا ہے تب اس دوا کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

کنتھرائی ڈس نمبر ۶۔ مخزن الادویہ میں اس دوا کا بیان دیکھو۔

سلے شیا نمبر ۳۰ پلورا پردہ کے اندر ریم پڑگئی ہو تو دیں۔

ایپس نمبر ۶۔ جب پلورا پردہ میں آبی رطوبت بہت جمع ہو جاتی ہے جس کے سبب سے ہائڈرو تھوریکس کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے تب اس دوا کو دیتے ہیں۔ اسکا فعل آرسنک سے کچھ مشابہ ہے۔

کالی کارب نمبر ۳۰ مسلول کے پلوریسی میں یہ دوا بہت مفید ہے۔

Chorea رعشہ (کوریا)

کیوپرم نمبر ۳۰ اس مرض کے لئے مفید ہے جب دورہ کے ساتھ رعشہ ہوتا ہے تب دیتے ہیں۔

اگنے شیا نمبر ۳۰ غم و صدمہ۔ غم یا ڈر جانے کے سبب سے رعشہ ہو مریض

خاص کر کے مریضہ نازک مزاج ہو۔

آرسنک نمبر ۳۔ ضعیف القوائے آدمی کے رعشہ میں اور مزمن رعشہ میں یہ دوا بہت مفید ہے۔

اگیٹیا رسی موسا۔ ۵ (مدر ٹنکچر) جب وجع مفاصلی مادہ سے یہ مرض پیدا ہو تو دینا چاہیئے

زنکم نمبر ۳۰۔ ضعف دماغ کے سبب سے یہ مرض لاحق ہوا اور مزمن حالتیں دینی چاہیئے۔

سائنا نمبر ۳۔ کرم شکم کی وجہ سے رعشہ ہو تو دیں

اگاراسی کس نمبر ۶۔ شدید قسم کے رعشہ میں جب تمام جسم میں رعشہ ہوتا ہے مریض کے چہرہ سے تخبط معلوم ہوتا ہے۔ بات کرنے میں مریض کا تلفظ سمجھ میں نہیں آتا ہے۔ ریڑھ کی ہڈیوں کو دبانے سے درد ہوتا ہے تو ایسی حالتوں میں اس دوا کا دینا بہت ضروری ہے۔

کلکیریا فاس نمبر ۳۰ کمزور خنازیری مادہ والے بچوں کے رعشہ میں دیتے ہیں۔

وریٹرم وریڈی نمبر ۳x مفید ہے۔ مخزن الادویہ دیکھو۔

ادویات مذکورۂ بالا کے سوا بلاڈونا نمبر ۳۰۔ اسٹرامونیم نمبر ۳۰۔ ہایوسیامس نمبر ۳۰ بھی مستعمل ہیں۔

زکام اور نزلہ (کولڈ اینڈ کٹار)

Cold and Catarrh

کیمفر۔ جب زکام ہونے کے آثار معلوم ہوں تو اسپرٹ کیمفر فی خوراک دو قطرے ہمراہ صاف چینی کے دو دو یا تین تین گھنٹہ پر دینے سے زکامی مادہ دفع ہو جاتا ہے اور طبیعت صحیح ہو جاتی ہے۔ کیمفر پلیولس یعنی گولیاں بھی دیتے ہیں۔ ہر خوراک

دو پلیوس۔
اکونایٹ ۱x زکام کی شروع حالت کے لئے مخصوص ہے۔ زکام کے سبب سے جو بخار یا حرارت ہوتی ہے اُسے بھی اکونایٹ دفع کر دیتا ہے۔
یوفریشیا ۳x ناک یا آنکھ سے رقیق ریزش بہت ہو تو دینا چاہیئے۔
آرسینک ۶x۔ رقیق خراش دار ریزش بکثرت ہو۔ اور مریض کمزور ہو تو یہ دوا دینی چاہیئے۔ زیادہ تر مزمن حالت میں دیتے ہیں۔
نکسوامیکا ۶x۔ جب زکام حبس ہو جاے۔ ناک کے پردے بند اور ریزش موقوف ہو تو اسے دیں
پلسٹلا ۶x۔ جب گاڑھی رطوبت بہت دنوں تک جاری رہے قوت شامہ میں کمی ہو تو دیں۔
مرکیوریس سالیوبلس ۶x ٹری ٹیوریشن جب چھینک آتی ہو۔ ناک سے ریزش بکثرت ہو۔ ناک کے پردے باہر جانب سرخ و متورم ہو تو ایسی حالت میں اس دوا کا دینا نہایت مفید ہے۔ ہٹیلے زکام میں اس دوا سے میں نے بہت فائدہ پایا ہے۔
ڈلکامارا ۶x۔ بھیگنے سے زکام ہو جاوے تو دیں۔
ہیپر سلفر ۶x۔ ناک کے پردے متورم ہوں۔ نزلہ کے سبب سے آواز بھی بیٹھی ہو تو دیں۔
ایلیئم سیپا ۶x۔ خراش دار رطوبت ناک سے آتی ہو۔ مریض بہت چھینکتا ہو کھلی ہوئی جگہ میں عافیت معلوم ہوتی ہو تو دیں۔
اسکے سوا۔ آیوڈیم۔ کالی آیوڈائیڈ۔ کالی بائی کرامیکم بھی مستعمل ہے۔
جن لوگوں کی طبیعت زکام کی عادی ہے اُن لوگونکے واسطے مرکیوریس سالیوبلس ۳x

کلکیریا کارب ۳۰ - سلفر ۳۰ - نیٹرم میوری اے ٹیکم ۳۰ مفید ہوگا۔ مخزن الادویہ دیکھکر دوا کو تجویز کرنا چاہیئے۔

وبائی زکام (انفلوانزا) میں آرسنک ۶ - یوپے ٹوریم پرفولی اے ٹم ۶ رسٹکس ۶ - مفید ہے۔

زکام کہنہ (اوزینا)

OZaena

ناک کے اندرونی پردہ کی مزمن سوزش۔ اس میں نہایت متعفّن رطوبت ناک سے خارج ہوتی ہے اور کبھی کبھی زخم بھی ہوجاتا ہے۔

آرم میوری اے ٹیکم یا آرم مٹالیکم ۶ بہت مفید ہے جب ناک کے اندر درد۔ آتشکی یا خنازیری مادہ۔ اور ناک کی ہڈیوں میں زخم ہو تو دینا چاہیئے۔

ایسڈ نائیٹرک ۲x آتشکی مادہ یا کثرتِ استعمال سیماب کی وجہ سے یہ عارضہ لاحق ہوجاوے تو دیں۔

ہائیڈراس ٹس ۲x بہت مفید ہے۔ اسکو کھلاتے ہیں - اور اسکے لوشن کی پچکاری ناک کے اندر دیتے ہیں۔ ترکیب لوشن۔ ہائیڈراس ٹس مدر ٹنکچر نصف ڈرام پانی ایک اونس۔

آیوڈیم ۲x خنازیری مادہ والے کو دیتے ہیں۔

کالی بائی کرامیکم ۶ - جب بہت لسدار گاڑھی رطوبت یا کھرنٹ خارج ہوتی ہو تو دیں۔

اسکے سوا آرسنک ۳۰ - گرافائٹس ۶ - نیٹرم میوری اے ٹیکم ۳۰

سورائی نم ۳۰ بھی دیتے ہیں۔

زہرباد (اے ری سپلس)

Erysipelas

بلاڈونا ۳× یا ۶× زہرباد کے لیے یہ دوا مفید ہو ابتدا میں دیتے ہیں۔ جب جلد کے اوپر سوزش اور سرخی بہت ہو۔ بخار بشدت ہو۔

رسٹاکس ۶× اگر جلد کے اوپر بہت آبلے ہو جائیں تو دیں۔

ایپس ۶ چہرے اور سر میں زہرباد ہو۔ اور بہت ورم ہو تو دینا مناسب ہو۔

ویراٹرم ویری ڈی ۱× یا ۳× جب بوجہ زہرباد کے بخار بشدت ہو جلد میں سوزش اور ورم بہت ہو اور ریم پڑجانے کا خطرہ ہو تو اسے دینا چاہیے۔ اسکا مدر ٹنکچر جاے ماؤف پر لگایا بھی جاتا ہو۔

کن تھرس ۶× جب آبلوں میں سوزش و جلن بہت ہو تو دیں۔

آرسنک ۳ بہت کمزوری ہو۔ حالت مہلک ہو۔ اور زخم سڑنا شروع ہو گیا ہو تو دیں۔

لکے سس ۱۲۔ مہلک حالت میں اسے دیتے ہیں۔

ہیپر سلفر ۶۔ جب ریم پڑجائے تو دیں۔

اسکے سوا۔ کروٹیلس ۶۔ گرافائیٹس ۶ سلفر ۳ چائنا ۱× دیتے ہیں

سوزش خصیہ

Orchitis

(آرکائی ٹس)

اکونائیٹ ۳× سردی لگنے کے سبب سے یہ مرض لاحق ہو بخار ہو بے چینی ہو تو دیں

بلاڈونا ۳x خصیہ میں درد بشدت ہو اور حالت ابتدائی ہو تو دیں۔

پلسٹلا ۶x اس مرض کے لئے یہ دوا مخصوص ہے اگر سوزاک کا مادہ رک جانے کے سبب سے یہ مرض پیدا ہو۔ یا ممس یعنی گلسوا کا مادہ خصیہ میں منتقل ہو جانے کے سبب سے یہ حرج پیدا ہو جائے تو اسے ضرور دینا چاہیئے۔

ہماملس ۱x شدید قسم کے آرکائٹس میں دیتے ہیں۔ جب بیضہ میں دہکنے کا سا ہو

کلیمے ٹس ۶x مزمن حالت میں مفید ہے۔ خصوصاً جب سوزاک کی مادہ سے یہ حرج پیدا ہو۔

روڈوڈنڈران ۶x مزمن حالت میں مفید ہے۔ جب خصیہ بڑا ہو گیا ہو۔

آرم میٹالیکم ۳۰۔ مزمن حالت میں بہت مفید ہے۔ جب بیضہ بڑھ جاتا ہے بیضہ اسکی رگ (اسپرمٹک کارڈ) میں درد رہتا ہے۔

اسپانجیا ۶x۔ مزمن سوزش میں جب بیضہ اور اسکی رگ میں درد اور ورم ہو تو دیں۔

بیضہ جب بہت بڑھ جاتا ہے اور سخت ہو جاتا ہے اسکو اصطلاح میں سرکوسیل کہتے ہیں۔ یہ خنازیر۔ آتشک یا دوسرے کسی مادہ سے ہو سکتا ہے۔ اسکے واسطے اسپانجیا روڈوڈنڈرن مفید ہے لیکن آرم اسکی مخصوص دوا ہے۔

اگر بیضہ میں شدید درد ہو تو آرم ۳۰۔ ہماملس ۳x اور کالو سنتھ ۶x مفید ہے

سرطان (کاربنکل)

Carbuncle

بلاڈونا ۳x شروع حالت میں دیتے ہیں جب کاربنکل کے اوپر سرخی اور گرمی ہوتی ہے

آلہ تناسل کی تندی

Chordee (کارڈی)

اکونایٹ ۱x کنتھرس ۶x مونوبرومائیڈ اوف کیمفر ۱x ۔ ٹری ٹیوریشن یہ دوائیں اس مرض میں مفید ہیں۔

سینہ اور پسلی کا درد

Pleurodynia (پلوروڈینیا)

(سینہ اور پسلیوں میں ایک درد ہوتا ہے جو ذات الجنب سے مشابہ معلوم ہوتا ہے لیکن درحقیقت اس سے جدا ہوتا ہے۔

اکونایٹ ۳x جب سردی کے باعث سے یہ درد پیدا ہو۔

برائینیا ۳x سردی کے باعث یہ درد لاحق ہو تو اکونائٹ کے ساتھ باری سے دیں بہت مفید ہے۔

رے نن کیولس بلبوسا ۳x ۔ درد بہت شدت سے ہو اور حرکت سے بڑھ جاتا ہو اور خاص کر کے جب درد بائیں جانب ہو۔

اکٹیا ریسی موسا ۱x جب یہ درد نازک مزاج عورتوں کو ہوتا ہو اور رحم کا ہرج بھی شریک رہتا ہو تب یہ دوا دیتے ہیں۔

آرسنک ۳x کمزور آدمیوں کو یہ درد ہو تو دیں۔

آرنیکا ۶x یہ درد سینے کے عضلات میں ہو اور ورزش یا زیادہ محنت کے باعث سے ہو تو دیں۔

چیلی ڈونیم ۱x درد دہنی طرف ہو جگر ماؤف ہو تو دیں۔

کالی کارب ۶x مسلول کو یا جن لوگو نکو سینہ کی کمزوری سے درد ہو یا جب لیٹنے سے درد میں زیادتی ہو تو دیں۔

ششش کی بیماریاں
(ڈزیز آف دی لنگس)

Diseases of the Lungs

ششش کی نالیونکی سوزش
(برونکائٹس)

Bronchitis

اکونایٹ ۳x شروع میں جب اسکے ساتھ بخار بھی ہو تو دیں بہت مفید ہے جب سردی اور زکام کے ساتھ کھانسی ہوتی ہے تب اس دوا کو بالتخصیص دیتے ہیں

برائی اونیا ۶x جب خشک کھانسی بشدت ہو۔ کھانسنے سے سر اور سینہ میں درد ہوتا ہو۔ سردی کے باعث کھانسی ہوئی ہو۔ اور تنفس میں بہت تنگی ہو تو یہ دوا ضرور دینی چاہیئے۔ بعد استعمال اکونایٹ کے اسے دیتے ہیں۔

ایپکاک ۳x کھانسی کے ساتھ تنفس بھی ہو۔ سانس لینے میں سائیں سائیں یا گھر گھراہٹ کی آواز ہو۔ متلی اور قے بھی ہوتی ہو۔ تو دینا مناسب ہے۔ بچوں کی کھانسی میں یہ دوا بہت مفید ہے۔

انٹی مونیم ٹارٹریکم ۳x ٹری ٹیوریشن تر کھانسی میں مستعمل ہے۔ کیپی لری برونکائٹس کے لئے یہ دوا مخصوص ہے۔ جب بہت باریک ہوائی نالیونمیں سوزش پھیل جاوے۔ بلغم بکثرت پیدا ہو۔ تنفس میں تنگی ہو تو اسے ضرور دیں

برونکائی ٹس کی خوفناک اور ردی حالت میں یہ دوا اکسیر کا کام کرتی ہے۔

کالی بائی کرومیکم ۶ٔ۔ خشک کھانسی جسمیں لسدار بلغم بہت تکلیف سے نکلتا ہو تو دینا چاہئے

پلسٹلا ۶ٔ۔ جب اس قسم کی کھانسی ہو کہ شب کے وقت خشک ہو جاتی ہو اور کھانسی میں زیادتی ہوتی ہو۔ لیکن دنکو کھانسی تر ہو جاتی ہو اور گاڑھا بلغم کثرت سے نکلتا ہو۔ مریض کے منہ سے بدبو آتی ہو۔ اور زبان کے اوپر کثیف میل جما ہوا رہتا ہو تو دینا چاہئے

آرسنک ۳۰۔ ضعیف القوی آدمی کے برون کائی ٹس کی اخیر حالت میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ جب کھانسی شب کے وقت بڑھ جاتی ہو۔ لیٹنے سے دم رکنے لگتا ہو کھانسی کے بعد دیر تک دم پھولتا رہتا ہو تو دینا چاہئے۔

سلفر ۳۰۔ مزمن کھانسی میں دیتے ہیں۔

کاربو وجی ٹیلس ۳۰۔ بڈھوں کی مزمن کھانسی میں دیتے ہیں۔

لائکو پوڈیم ۳۰۔ مزمن کھانسی میں مفید ہے جب جگر ماؤف ہو قارورہ کا لون تیز سرخ ہو

چلی ڈونیم ۶ٔ۔ جب برون کائی ٹس کے ساتھ ورم جگر بھی ہو اور دہنی جانب کے پھیپھڑے میں حرج ہو تو دینا چاہئے۔

آرسنک آیوڈائیڈ ۲x ٹری ٹیوریشن۔ مزمن برون کائی ٹس میں جب مریض کی کمزوری روز بروز بڑھتی جاتی ہو۔ سل کا خطرہ ہو۔ بخار ہو۔ پسینا آتا ہو۔ ریم آمیز بلغم خارج ہوتا ہو۔ تنگی تنفس ہو تو دیں۔

ہیپر سلفر ۶ٔ۔ مزمن برون کائی ٹس۔ خاص کرکے جاڑے کے زمانہ میں جب یہہ برونکائی ٹس ہو۔ بلغم بہت آتا ہو۔ آواز بجھی ہوئی ہو تو دیں۔

امین کارب ۶x۔ بڈھے آدمی کے مزمن برونکائی ٹس میں جب بلغم بدقت

نکلا ہو تو دیں

ذات الریہ

Pneumonia (نیمونیا)

برونکائی ٹس اور نیمونیا میں فرق یہ ہے کہ برونکائی ٹس میں شش کی نالیوں میں سوزش ہوتی ہے لیکن نیمونیا میں لنگس سیلس یعنی شش کی تھیلیاں جن میں ان نالیوں کی باریک سے باریک شاخیں ختم ہوئی ہیں اُن تھیلیوں میں سوزش ہوتی ہے۔ اکثر نیمونیا اور برونکائی ٹس ایک ساتھ بھی ہوجاتا ہے۔ جسکو برونکو نیمونیا کہتے ہیں

نیمونیا خوفناک عارضہ ہے۔ اسمیں شدید بخار سردی کے ساتھ آتا ہے۔ اسکے تین درجے ہوتے ہیں۔ درجۂ اول جس میں شش میں سوزش شروع ہوتی ہے دوسرے درجے کو اسٹیج اوف ہیپاٹائی زیشن کہتے ہیں۔ اسمیں التہابی مادہ شش میں مجتمع ہونے کے سبب سے شش بالکل سخت ہوجاتا ہے اور اُسکی شکل جگر کی سی ہوجاتی ہے۔ تیسرے درجے کو ریزولیوشن اسٹیج کہتے ہیں۔ اس میں مادہ کی اصلاح ہوتی ہے اور شش اپنی اصلی حالت پر چلا آتا ہے۔ نیمونیا کی میعاد عموماً ۹ روز ہوتی ہے

اکونایٹ ۳x شروع مرض میں یہ دوا مخصوص ہے۔ جب سردی کے سبب سے نیمونیا ہوا ہو اور بخار شدید ہو تو ضرور دینا چاہئے۔

فاسفورس ۶x جب نیمونیا میں شش کے اندر رطوبت بھر جاتی ہے سینہ میں بوجھ اور بہت درد رہتا ہے۔ کھانسی میں میلے رنگ کا بلغم بدقت نکلتا ہے۔ اکثر بلغم میں خون بھی ملا رہتا ہے تو ان سب حالتوں میں اس دوا کے دینے سے نفع کثیر ہوتا ہے۔ کمزور اور نازک مزاج مریض کے نیمونیا میں یہ دوا زیادہ تر مفید ہے۔

برائی اونیا نمبر ۱۲۔ نیمونیا کے لئے یہ دوا مخصوص ہے۔ خصوصاً جب سردی کے باعث یہ مرض پیدا ہوا اور سینہ میں بہت درد ہو۔ حرکت سے درد زیادہ محسوس ہو تو بعد اکونایٹ کے اسے دیتے ہیں۔ کروپس نیمونیا میں اور جب نیمونیا کے ساتھ پلیورسی بھی شریک رہتا ہے تو یہ دوا ازحد مفید ہے۔

انٹم ٹارٹ نمبر ۶x نیمونیا کے دوسرے درجہ میں جب رطوبت شش میں بھر جاتی ہے اور وہ رطوبت جلدی جذب نہیں ہوتی ہے۔ بہت کمزوری ہوتی ہے تنگی تنفس کی بہت تکلیف رہتی ہے۔ ترکھانسی۔ اور گلے میں گھر گھراہٹ کی آواز ہوتی ہے تب ان حالتوں میں اس دوا کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

سلفر نمبر ۳۰ شدید علامتیں دفع ہو جائیں۔ لیکن مرض کی کچھ کسر رہ جائے تو اُس وقت سلفر دیں تاکہ وہ کسر مٹ جائے اور بقیہ رطوبت جذب ہو جائے۔

لائی کو پوڈیم نمبر ۳۰ مزمن فات الریہ میں جب نیمونیا کی کسر رہ جائے جس سے سل کا خطرہ ہو تو یہ دوا بہت مفید ہے۔

چلی ڈونیم نمبر ۶x جب نی مونیا دہنے جانب کے شش میں ہو اور جگر ماؤف ہو خاص کر کے جب بچوں کو یہ کیفیت ہو تو دیں۔

سنگوئی نیریا نمبر ۳x نیمونیا جب دہنے جانب ہو۔ تکلیف دہ کھانسی ہو بلغم بدقت آتا ہو۔ تنگی تنفس ہو تو دیں۔

مزمن نیومونیا میں یعنی جب میعاد کے مطابق نیومونیا کا مادہ شش میں زائل نہ ہو جائے۔ مادہ کی کسر رہ جائے جس سے سل کا خطرہ ہو تو آرسنک آیوڈائیڈ نمبر ۶x۔ فاسفورس نمبر ۶۔ سلفر نمبر ۳۰۔ ہیپر سلفر نمبر ۶۔ لائکو پوڈیم نمبر ۳۰

برایونیا ۱۲x۱۔ استعمال کرنا چاہیئے۔ سل کا علاج بھی دیکھو۔

نفث الدم یعنی خون تھوکنا

(ہیماپٹسس) Haemoptysis

آرنیکا ۶x جب چوٹ لگنے سے یا کوئی صدمہ پہونچنے سے کھانسی کے ساتھ خون آوے تو دیں۔

اکونایٹ ۳x۔ دموی مزاج والے کے شش میں دوران خون کے زیادہ ہونے سے جب یہ مرض لاحق ہو۔ نبض بھری ہوئی اور سخت ہو۔ سینہ میں سوزش اور بار معلوم ہو۔ تپاک اور بیچینی ہو۔ خون بہت سرخ آتا ہو تو یہ دوا دینی مناسب ہے۔

ملی فولیم ۳x جب بہت سُرخ خون آوے۔ لیکن کھانسی زیادہ نہو تو دیں۔

ہیماملس ۱x جب سیاہ رنگ کا خون آتا ہو تو دیں۔

فیرم اسی ٹیکم ۶x سُرخ رنگ کا خون آتا ہو۔ کھانسی بھی ہو ضعف اور تپاک قلب ہو تو دینا چاہیئے۔

برائی اونیا ۶x احتباس طمث کی وجہ سے نفث الدم ہو جاوے تو اس دوا سے علاج کرنا چاہیئے۔

فاسفورس ۶x جب نفث الدم کے ساتھ شش میں انفلامیشن بھی ہو اور کم مقدار میں جلد جلد خون آتا ہو تو دیں۔

اکالی فا انڈیکا ۶x سل کے عارضہ میں جو خون آتا ہو اُسکے لئے یہ دوا مفید ہے اگر خشک کھانسی ہو۔

ایپکاک ۶x کھانسی زیادہ ہو۔ متلی و سستی ہو۔ اور خون آنے کے تھوڑا قبل

مریض کو اپنے سینہ میں اس قسم کی آواز معلوم ہو جیسا کہ پانی میں بلبلا اٹھنے سے آواز ہوتی ہے تو یہ دوا دینی چاہیئے۔

ڈیجی ٹیلس ۱x جب قلب کے عوارض کے سبب سے خون آوے تو دیں۔

کھانسی (کاف)

Caugh

اکونایٹ ۳x سردی سے کھانسی ہو تو شروع میں دیں۔

بلاڈونا ۱x خشک کھانسی ہو۔ شام کو زیادہ ہو جاتی ہو۔ گلے میں کھسکھساہٹ اور خشکی ہو تو دینا چاہیئے۔

برائی اونیا ۶x خشک کھانسی سردی کے سبب سے ہو۔ کھانسی کی شدت ہو۔ حلق یا سینے میں خراش معلوم ہو تو دیں۔ اس حالت میں یہ دوا مخصوص ہے۔

کاسٹیکم ۶x جب کھانسی سے گلا پڑ جاوے۔ حلق اور سینہ میں خراش ہو تو دیں۔ مخزن الادویہ دیکھو۔

اپیکاک ۳x کھانسی شدت سے ہو۔ کھانسی کے ساتھ دم پھولتا ہو۔ حلق میں سُرسُری کی کیفیت ہو متلی۔ اور سینہ میں سائیں سائیں کی آواز پیدا ہوتی ہو تو یہ دوا دینی ضرور ہے۔ تشنجی کھانسی میں مفید ہے۔

فاسفورس ۶x خشک کھانسی میں جب حنجرہ کے اندر سُرسُری اور خراش بہت ہو۔ کھانسنے میں سینہ میں درد ہو آواز بیٹھ گئی ہو اور مریض بہت کمزور ہو تو دینا چاہیئے۔

انٹم ٹارٹ ۶x جب کھانسی تر ہو سینہ میں بلغم کے مجتمع ہونے کے سبب سے

گھر گھراہٹ کی آواز ہو تو دیں۔
کالی بائی کرومیکم ۶ جب کھانسی خشک ہو اور لسدار بلغم بہت تکلیف سے
نکلے تو دیں
پالسٹلا ۶ جب کھانسی رات کو سونے کی حالت میں خشک ہو جاتی ہو اور
دن کے وقت تر رہتی ہو تو یہ دوا دینی مناسب ہے۔
آرسنک ۳۰ کھانسی خشک ہو۔ بلغم بدقت نکلتا ہو تنفس میں تنگی ہو۔ شب
کے وقت کھانسی میں زیادتی ہوتی ہو۔ اور حنجرہ میں سوزش رہتی ہو تو دینا چاہیے
کمزور مریض کے مزمن کھانسی کے لئے یہ دوا مخصوص ہے۔
ڈراززیرا ۳ تشنجی کھانسی جو دیر تک لگاتار رہتی ہے۔ کھانستے کھانستے قے ہو جاتی
ہے۔ شب کو بارہ بجے کے بعد سے کھانسی میں ترقی ہو جاتی ہے۔ حنجرہ میں کھس کھساہٹ
رہتی ہے۔ تب اس دوا کے دینے سے از حد فائدہ ہوتا ہے۔
نکس وامیکا ۶ معدہ کے بگاڑ سے کھانسی ہو۔ غذا کے بعد کھانسی بڑھ جاتی
ہو درد سر رہتا ہو تو دیں۔
ہیپر سلفر ۶ تر کھانسی۔ آواز بجھی ہوئی۔ کثرت بلغم کی وجہ سے سینہ اور
حنجرہ میں گھر گھراہٹ کی آواز۔ اور مریض کا مزاج ایسا نازک ہو کہ سرد ہوا لگنے
سے کھانسی ہو جاوے تو ایسی حالت میں یہ دوا دینی مناسب ہے۔
الیومینم۔ کاربو وجی ٹیبلس۔ ریومکس۔ سلیشیا۔ مایوسیا
اسٹکٹا پلمونا۔ ان ادویات کا بیان مخزن الادویہ میں دیکھو۔

دمہ (آزما)

(Asthma)

اکونایٹ ۳x جب سردی لگنے کے سبب سے دمہ ہو جاے تو ابتدائی حالت میں اکونایٹ دینے سے ازحد فائدہ ہوتا ہے۔

اپیکاک ۱x یا ۳x دمہ کے لئے مخصوص ہے اگر دمہ کے ساتھ سردی اور کھانسی اور ابتدائی حالت ہو

نکس وامیکا ۳x دمہ کے ساتھ معدہ کا بگاڑ شریک ہو دورہ علے الصباح ہوتا ہو ششش میں چنداں ہرج نہ ہو تو دیں۔

آرسنک ۳x مزمن دمہ کے لئے یہ دوا بہت مفید ہے جب لیٹنے سے زیادتی ہو۔ دورہ کے ساتھ دمہ ہو آدھی رات کو دورہ ہو۔ مریض کمزور ہو تو دیں۔ بعد استعمال اپیکاک کے اسے دیتے ہیں۔

ایسڈ ہیڈروسیانک ۳x جب برون کیل ٹیوب میں تشنج ہونے کی وجہ سے دمہ ہوتا ہے لیکن برون کائٹس کا حرج شریک نہیں رہتا ہے تب اسے ابتدا میں دیتے ہیں۔ واضح رہے کہ یہ دوا دمہ کے دورہ کی حالت میں دیجاتی ہے۔

کیوپرم ۶x۔ جب فقط تشنج کے سبب سے دمہ ہو اور تشنج شدید ہو بعد دورہ کے قے ہوتی ہو تو حالت دورہ میں دیں۔

بلیٹا اوری اینٹلس ۳x۔ اکثر مریضوں کو اس سے فائدہ ہوا ہے۔ خاص کر کے جب مریض قوی ہو اور مریض میں ملیریا کی سمیت نہ ہو۔

لوبے لیا ۲x دمہ کے ساتھ جب متلی ہو۔ قلب کمزور ہو تو دیں۔

آرسنک آیوڈائیڈ ۶x - جب برون کائی ٹس اور نمونیا کی شرکت ہو۔ مزمن حالت میں دیتے ہیں۔

سل (تھائی سس - یا - کن زمشن)

Phthisis or Consumption

کلکیریا کارب ۳۰x - سل کے مادہ والوں کے واسطے بہت عمدہ دوا ہے۔ ابتدا میں دیتے ہیں۔ ضعف معدہ ہو۔ دست آتے ہوں۔ دودھ ہضم نہیں ہوتا ہو۔ مریض کا مزاج بلغمی ہو تو دیں۔

کلکیریا آرسنی اوسا ۳x سل کے مادہ والوں کو نہایت نافع ہے۔ خصوصاً جب بخار بھی ہو۔ اور بہت ضعف ہو۔ اس سے کلکیریا اور آرسنک دونوں کا فائدہ ہوتا ہے۔

کلکیریا آیوڈائیڈ ۶x - علامات کلکیریا سے مشابہ ہوں لیکن مریض لاغر ہو تو دیں

کلکیریا فاسفوریکا
کلکیریا ہائی پو فاس } جب مرض میں ترقی معلوم ہو۔ مریض روز بروز کمزور ہوتا جاتا ہو۔ شش میں زخم ہوگیا ہو تو ان حالتوں میں یہ دوائیں دینی ضروری ہیں۔ کلکیریا فاسفوریکا تیسواں ڈائی لیوشن مستعمل ہے اور کلکیریا ہائی پو فاس تیسرا ڈسمل ٹری ٹیوریشن یا تیسواں ڈائی لیوشن دیتے ہیں۔

سلفر ۳۰ سل کے لئے سلفر بہت نافع ہے۔ خون کو صاف کرکے مادہ کو رفع کرتا ہے۔ اور جسم کی پرورش کرنے والی قوت کو بڑھاتا ہے۔ سل کی ابتدائی حالت میں سلفر استعمال کرنے سے کبھی کبھی صحت ہوجاتی ہے جب مریض جسم میں گرمی اور لہر

کی شکایت بیان کرے تو سلفر دینا چاہیے۔ ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ سل میں سلفر کا استعمال بہت ہوشیاری کے ساتھ کرنا چاہیے ورنہ مادہ اُبھر جا سکتا ہے اور عارضہ بڑھ جا سکتا ہے علامات کے مطابق استعمال کرنا چاہیے۔ زیادہ نہ استعمال کیا جاے

آیوڈین ۶x جب مریض روز بروز لاغر ہوتا جاتا ہو۔ حنجرہ میں سرسری۔ کھس کھساہٹ۔ اور تنگی تنفس کی تکلیف ہو تو دینا چاہیے۔ تجربہ سے یہ دوا بہت مفید پائی گئی ہے۔ اِس مرض میں اکثر مریض کی بھوک اور ہاضمہ کا فعل بہت خراب ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں آیوڈیم اور لائیکوپوڈیم کے بعد دیگرے استعمال کرا کے میں نے بہت نفع پایا ہے۔

آرسنک آیوڈائیڈ ۳x یا ۶x ٹری ٹیوریشن۔ نوجوان آدمی کے شدید قسم کے سِل میں (جسکو گیلوپنگ تھائی سِس کہتے ہیں) مفید ہے۔ جب اسکے ساتھ تنگی تنفس کی بہت تکلیف رہتی ہے۔ کھانسی بشدت۔ بخار شدید۔ اور بہت کمزوری ہوتی جاتی ہے تو ایسی حالتوں میں اس دوا کو ہمنے بہت مفید پایا ہے —

عام تجربہ سے آرسنک آیوڈائیڈ سِل میں اوّل اول درجے کی دوا ثابت ہوئی ہے اسکے تیسرے ڈسمل ٹری ٹیوریشن سے تیس ۳۰ نمبر کے پوٹنسی تک مستعمل ہے۔ بعض بعض ڈاکٹر تیسرا ڈسمل ٹری ٹیوریشن زیادہ تر پسند کرتے ہیں۔ اگر یہ دوا استعمال کیجائے تو غذا کرنے کے بعد۔ خلوے معدہ میں نہیں استعمال کرنا چاہیے۔

آرسنک ۳x سِل کے لئے یہ دوا بہت مفید ہے۔ تنگی تنفس اور کمزوری ہو تو دیں سِل کے اخیر حالت۔ اور ضعیف القواے مریض کیلئے یہ دوا زیادہ تر نافع ہے۔

فاسفورس نمبر ۳۰ سِل میں یہ دوا بہت نافع ہے۔ جب خشک کھانسی سرسری کے ساتھ بشدت ہو۔ آواز بجھی ہوئی۔ مریض بہت کمزور اور سست رہتا ہو تو دیں۔ فاسفورس اور آرسنک اکثر یکے بعد دیگرے دیتے ہیں۔ سِل کی حالت میں اکثر شُش میں جگہ بجگہ نیومونیا کی کیفیت ہو جاتی ہے اُس حالت میں فاسفورس دینا چاہئے۔ اور جب نیومونیا سے سل ہو جاتا ہے اُس میں بھی فاسفورس مفید ہے فاسفورس کو سِل میں ہوشیاری کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے۔

لائی کوپوڈیم نمبر ۳۰ مزمن سل میں مفید ہے۔ جب نیومونیا کے سبب سے سِل ہو جاتا ہے جگر ماؤف رہتا ہے۔ قارورہ قلیل مقدار میں اور لون تیز ہوتا ہے تب اس دوا سے زیادہ تر نفع ہوتا ہے۔

ڈراز یرا نمبر ۳x۔ کھانسی کے بیان میں دیکھو۔

اسٹانم نمبر ۳۰ جب بلغم کثرت سے اور پسینا بہت آتا ہو تو دیں۔

کالی کارب نمبر ۳۰ جب شُش میں زخم ہو جاتا ہے۔ اور سینہ میں بہت درد رہتا ہے تب یہ دوا دیجاتی ہے۔

بیسی لائی نم نمبر ۱۰۰ یا نمبر ۲۰۰ اور **ٹیوبرکیولائی نم** نمبر ۳۰۔ بہت مفید پایا گیا ہے میں نے بیسی لائی نم کو عارضہ کی ابتدا میں مفید پایا ہے۔ ہفتہ میں صرف ایک خوراک یعنی آٹھ آٹھ روز کے درمیان استعمال کرنی چاہئے۔ اس سے مادہ زایل ہو جاتا ہے ٹیوبرکیولائی نم کو عارضہ کی شدت میں بہت مفید پایا ہے۔ دو یا تین خوراک روزانہ استعمال کیجائے لیکن اس دوا کو کبھی کبھی درمیان میں موقوف کر کے نفع کثیر پایا ہے۔

سِل کے علاج میں اس بات کا خیال رکھنا بہت ضرور ہے کہ صرف دوا ہی کے استعمال

سے مریض اچھا نہیں ہو سکتا ہے جبتک کہ صاف کھلی ہوئی ہوا میں مریض رکھا نجائے حتے الامکان اسکا انتظام کرنا بہت ضرور ہے۔ مریض کو مقوی غذا اور مالٹ کاڈلیور آئیل بھی کھلانا چاہیئے۔

سوزش حنجرہ (لرنجائیٹس)

اکونائٹ ۱x۔ یہ دوا شروع اور شدید حالت میں نہایت مفید ہے۔

اسپانجیا ۳x یہ دوا شروع حالت میں اکونایٹ کے بعد استعمال کراتے ہیں۔ آواز بجھی ہوئی ہو ڈھانسی ہو تو دیں۔

فاسفورس ۶۔ اگر حنجرہ میں خشکی اور کھس کھساہٹ بہت ہو آواز بجھ گئی ہو تو دیں۔ مزمن حالت میں زیادہ تر مفید ہے۔

کاسٹیکم ۶۔ زیادہ چلانے یا گانے یا وعظ کرنے سے سوزش حنجرہ ہو جائے تو دیں۔

کاربو وجی ٹیبلس ۳۰۔ مزمن حالت میں یہ دوا مفید ہے۔ خصوصاً بڈھے اور کمزور مریض کے لئے۔ جب آواز بجھی ہوئی ہو۔

ایس ۶۔ حنجرہ کے اندر بہت سوجن ہو اور سانس کی تکلیف ہو تو دیں۔

کالی بائی کرومیکم ۶۔ مزمن حالت میں جب لسدار بلغم کھانسی کے ساتھ آتا ہو تو یہ دوا دینی چاہیئے۔

کالی آیوڈائیڈ ۱x۔ آتشکی مادہ کے سبب سے حنجرہ میں سوزش ہو تو دیں۔

ہیپر سلفر ۶۔ آواز بجھی ہوئی ہو۔ اور لسدار بلغم نکلتا ہو تو دینا چاہیئے۔

ضعف ولاغری (بسبب قلّت خون)

(انیمیا) Anaemia

فیرم مے ٹالیکم نمبر ۶۔ جب مریض کا چہرا زرد۔ قلّت خون کے سبب سے قلب کی حرکت کی آواز میں تبدیلی معلوم ہو۔ تھوڑی محنت کرنے سے مریض تھک جاتا ہو اور استسقا ہو تو ان حالتوں میں یہ دوا ضرور دیں۔

چاینا نمبر ۳۔ جب خون یا کسی رطوبت جسمی کے جریان سے انیمیا ہو تو اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے۔

آرسنک نمبر ۳۔ جب کمزوری جلد جلد بڑھتی جاتی ہو۔ دم پھولتا ہو۔ استسقا ہو گھبراہٹ اور بے چینی ہو تو دینا چاہیے۔

نیٹرم میوری اے ٹیکم نمبر ۳۰۔ جب انی میا ملیریا کی سمیت اثر کرنے کے سبب سے لاحق ہو۔ مریض کا چہرہ بدہیئت ہو گیا ہو۔ طحال اور قبض ہو تو دینا مناسب ہے۔

نکس وامیکا نمبر ۳۰۔ عیاشی کے سبب سے یہ مرض لاحق ہوا ہو۔ اور معدہ کا بگاڑ بھی ہو تو دیں۔

پلسٹلا نمبر ۳۰۔ قلت یا احتباس طمث کے سبب سے ہو تو دیں۔

کلکیریا کارب نمبر ۳۰۔ کثرت طمث کے سبب سے ہو تو دیں۔

پائیکرک ایسڈ نمبر ۶x۔ مریض کو دماغی اور جسمانی سُستی بہت ہو۔ جریان ہو۔ قارورہ میں فاسفیٹ اور یوریٹس بہت آتا ہو تو دیں۔

کلکیریا فاس نمبر ۶x۔ بچوں کے قلت خون میں جب اسکے ساتھ ٹانسل گلٹیاں بھی متورم ہوں تو دیں۔

ہیلونیس ۲x بہ۔ عورتوں کے قلت خون (کلوروسس) میں اور جب قلت خون کے ساتھ پیشاب میں فاسفیٹ زیادہ آتا ہو تو دیں۔

ضعف باہ
(سِکشوآل ویکنس)

Sexual Weakness.

فاسفورک ایسڈ ۱x بہ کثرتِ مجامعت سے ضعف باہ ہو تو اسے ضرور دیں

فاسفورس ۳ بہ کثرت مجامعت سے نامردی ہو جاوے۔ جوانی کے عالم میں تجرد اور احتیاط کے سبب سے بھی ضعفِ باہ ہو جاتا ہے اس میں بھی یہ دوا مفید ہے

نکس وامیکا ۳۰ بہ کثرتِ مجامعت کے سبب سے ضعف باہ ہو جاوے۔ جماع کی خواہش بہت ہو لیکن جماع کرنے کے وقت تندی نہیں ہوتی ہو تو ایسی حالت میں یہ دوا دینی مناسب ہے۔

اگنس کسٹس ۶x بہ جب خواہش جماع بہت کم ہو جاوے۔ عضو تناسل میں سستی۔ منی رقیق۔ مباشرت کے خیالات اور تصور کرنے سے بھی تندی نہیں ہوتی تو ان حالتوں میں یہ دوا دینی ضروری ہے۔

سلے نیم ۶ بہ۔ مخزن الادویہ دیکھو۔

ہائی پریکم ۱ بہ۔ اگر ریڑھ کی ہڈی میں چوٹ لگنے کے سبب سے ضعف باہ ہو تو دیں

طحال کا ورم

(انلارجمنٹ آف دی اسپلین)

Enlargement of the Spleen

آرنیکا ۶x جب طحال میں درد کی شکایت زیادہ ہو تو دیں۔

چائنا ۶x طحال جو ملیریا کے فساد سے ہو۔ جب طحال میں درد رہے اور استسقا ہو جائے تو دیں۔

آرسنک ۳۰ مزمن ورم طحال میں۔ طحال بہت سخت اور بڑھا ہوا ہو مریض کمزور ہو تو دیں۔

سلفر ۳۰ مزمن ورم طحال میں یہ اکثر نفع کرتا ہے۔

نیٹرم میور یا ٹیکم ۳۰ مزمن ورم طحال میں جب دورہ سے بخار آتا ہو تو یہ دوا بہت مفید ہے۔

سیونوتھس امریکنس θ (مدر ٹنکچر) ورم طحال کی یہ مشہور دوا ہے۔ جب طحال بہت بڑھ گیا ہو اور اس میں درد بھی ہو تو دیں۔

آرٹیکا یورنس مدر ٹنکچر ورم طحال کے ساتھ جب نوبت کے ساتھ بخار آتا ہو تو دیں۔

عرق النساء

(سایاٹکا) *Sciatica*

رس ٹکس ۳۰ یہ دوا اس مرض کے لئے بہت مفید ہے۔ اگر آرام سے رہنے میں درد میں زیادتی ہو۔

آرسنک ۶x حالت مزمن میں کمزور مریض کو دیتے ہیں۔

اکونایٹ ۳x شروع میں دیتے ہیں۔ جب سردی کے باعث سے درد ہو۔
مریض نوجوان یا دموی مزاج کا ہو تو دیں۔
کالوسنتھ ۶x جبکہ درد بشدت ہو۔ اور حرکت کرنے سے درد بڑھ جاتا ہو۔
سردی کے باعث سے درد ہو تو دیں۔
نفی لیئم ۶x۔ درد شدت کا ہو جھنگرانے اور بے حسی کی کیفیت درد کے ساتھ ہو تو دیں
میگنی شیا فاس ۶x۔ بجلی کے چمکنے کا سا درد ہو۔ درد دہنی جانب ہو سینکنے سے
عافیت ہو تو دیں۔
کیپ سی کم۔ ٹری نیتھ۔ سلفر۔ جلسی میئم بھی مفید ہے۔

عورتوں کی بیماریاں
(ڈزیز آف ویمن)
Diseases of Women.

کثرت سیلان طمث
(مے نورے جیا)

کروکس ۱x جوان عورتوں کے کثرتِ طمث کے لئے مخصوص دوا ہے خصوصاً
جب سیاہ رنگ کا خون جما ہوا خارج ہوتا ہے۔
سیائنا ۶x جب سرخ رنگ کا خون آتا ہو۔ رحم میں سوزش اور درد ہو تو دینا چاہئے
اپیکاک ۳x خون بہت کثرت سے آتا ہو۔ اور متلی بھی ہو۔ اور سیلانِ خون
کی وجہ سے بہت ضعف ہو تو اسکا دینا ضروری ہے۔
کموميلا ۱۲x سیاہ رنگ کا خون جما ہوا آتا ہو۔ کمر اور پیٹھ میں درد ہو۔ ایام کی

حالت میں مریضہ کا مزاج چڑچڑا ہوجاتا ہو۔ رنج وغم کے باعث یہ جرج لاحق ہوا ہو تو دینا مناسب ہے۔

کلکیریا کارب م۳۰ مریضہ کمزور اور بلغمی مزاج ہو۔ حیض معمولی وقت سے پہلے ہو۔ اور زیادہ دنوں تک جاری رہے تو دیں۔ قبل از وقت ایام کے یہ دوا دیجاتی ہے۔

پلاٹینم م۱۲ کثرت طمث کے لئے مجرب دوا ہے۔ جب خواہش مباشرت کی زیادتی ہو۔ حیض وقت سے پیشتر آتا ہو اور دیر تک جاری رہتا ہو تو دیں۔ زیادہ عمر والی عورتوں کو کثرتِ طمث کے ساتھ مالیخولیا بھی ہوجائے تو دینا چاہیئے۔

سیکیلی م۶ جب مریضہ کمزور اور لاغر ہو۔ اور بوجہ ضعف رحم کے کثرتِ طمث ہو۔ پھیکے رنگ کا رقیق خون آتا ہو تو دیں۔

چائنا م۳ کثرتِ سیلانِ خون کے سبب سے مریضہ کمزور ہوگئی ہو تو اسے دیں۔

نکس وامیکا م۶ دموی مزاج والی عورتیں جو ثقیل کھانا کھاتی ہیں اور کوئی محنت جسمانی نہیں کرتی ہیں اُنکے کثرتِ سیلان طمث میں بہت مفید ہے۔

بلاڈونا م۳ جب سرخ رنگ کا خون بکثرت آتا ہو۔ رحم میں سوزش اور درد ہو۔ دماغ میں گرمی رہتی ہو گرم خون خارج ہوتا ہو۔ ایام کے درمیان میں کبھی خون آتا ہو تو دینا چاہیئے۔

فیرم اسی ٹیکم م۶x جب مریضہ کمزور ہو۔ حیض کی حالت میں پیٹ اور کمر میں درد ہو اور دماغ میں گرمی رہتی ہو تو دیں۔

ہماملس م۱x جب سیاہ رنگ کا خون دن کے وقت بار بار آتا ہو

اور رات کے وقت بند ہو جاتا ہو۔ رحم میں درد مطلق نہ ہو لیکن خصیۃ الرحم میں حرارت یا درد ہو تو یہ دوا دینی مناسب ہی۔

بوریکس ۶۔ حیض وقت کے قبل ہی درد اور متلی کے ساتھ کثرت سے آتا ہو تو دیں۔

فائی کس رِلی جیوسا ۱x۔ سُرخ رنگ کا خون بکثرت آتا ہو۔ پیڑو میں درد رہتا ہو تو دیں۔

ایمبر اگریشیا ۲x۔ جب ایام کے درمیان میں بھی ادنے سبب سے خون آتا ہو تو دیں۔

نائٹرک ایسڈ ۶۔ پیرو۔ کمر اور جانگھ میں بہت درد رہتا ہو۔ ایام کا خون جلد جلد آتا ہو۔ جریان رحم ہو۔ رحم میں حرارت رہتی ہو تو دیں۔

احتباس طمث یا قلت طمث

Amenorrhaea (امے نوریا)

اکونایٹ ۳x سردی لگنے سے یا قلب پر صدمہ پہونچنے سے ایام بند ہو جاوے تو دیں۔ ایام کے زمانہ میں استعمال کرنا چاہیئے۔

پلسٹلا۔ احتباس طمث کے لئے مخصوص ہی۔ قبل زمانہ ایام کے برابر دینا چاہیئے جب لڑکیوں کو سن بلوغ تک پہونچنے کے بعد سے ایام کے جاری ہونے میں توقف ہو تو پلسٹلا ضرور استعمال کرنا چاہیئے۔ اسکا مختلف ڈائی لیوشن استعمال کیا جاتا ہی۔ تیسرے ڈسمل ڈائی لیوشن سے دوسو نمبر کے ڈائی لیوشن تک مستعمل ہی۔

بلاڈونا ۶ دموی مزاج والی عورت کا حیض بند ہو جائے۔ دماغ کی گرمی رہے درمیان دو ایام کے دینا چاہیئے۔

سلفر ۳۰ آمے نوریا میں بعد استعمال پلساٹلا کے ہم سلفر دیتے ہیں بہت نفع ہوتا ہے جب مریضہ مزاج میں گرمی کی شکایت کرے تو اسے ضرور دینا چاہیے

کلکیریا کارب ۳۰ کمزور مریضہ کو دیتے ہیں۔

سی پیا ۳۰ اگر اس مرض کے ساتھ جریان رحم بھی ہو۔ اور قبض ہو تو دینا چاہیئے

فیرم مے ٹالیکم - کمزور مریضہ جنکے جسم میں خون بہت کم ہوتا ہے انکو یہ مرض ہوجائے تو بعد استعمال پلساٹلا کے یہ دوا دینی چاہیے۔ پہلا ڈسمل ٹری ٹیوریشن فی خوراک ایک گرین دن بھر میں تین دفعہ دیں۔

نیٹرم میوریاٹیکم ۳۰ مزمن حالت میں جب مریضہ کمزور ہو اور قبض کی شکایت ہو اور دسر رہتا ہو۔ مریضہ کو کبھی کبھی سہری معلوم ہوتی ہو تو دیں۔

گرافائٹس ۶ اے نوریا میں یہ دوا بھی بہت مفید ہے۔ جب ایام بدیر اور رنگ خون حیض کم مقدار میں تکلیف کے ساتھ آتا ہے۔ اور قبض بھی رہتا ہو تو دینا چاہیئے۔

میگنیشیا کارب ۶ قلیل سیاہ رنگ کا جما ہوا خون بدیر آتا ہو تو دیں۔

سنی شیو ۱x قلیل مقدار میں بدیر۔ بے ترکیبی اور درد کے ساتھ خون آتا ہو تو دیں۔ اگر سل یا کسی دوسرے مادہ کے سبب سے احتباس ہو تو سبب کو دفع کرنا چاہیئے

تکلیف کے ساتھ حیض ہونا

(ڈسمے نوریا)

Dysmenorrhoea

سے پیاٹ ۳ رحم میں حرارت یعنی کنجس چن ہو تو ایام کے درمیان میں اسے برابر دینا چاہئے۔

اکونایٹ ۳x رحم میں کنجس چن حیض کا خون سرخ اور مریضہ دموی مزاج کی ہو تو حیض کے زمانہ میں یہ دوا دینی چاہئے

پلساٹلا ۶ جب خون حیض سیاہ منجمد اور مقدار میں کم آتا ہوا اور مریضہ بلغمی مزاج کی ہو تو اسے دیں۔

جلسے مینم ۱x شدید تشنجی درد رحم کے لئے مفید ہے۔ ایام حیض کے زمانہ میں دینا چاہئے

سیمی سی فیوگا ۱x ڈس مے نوریا کے لئے یہ دوا مخصوص ہے۔ جب رحم میں درد شدت سے ہو۔ اور یہ درد جانگھ تک پھیل جاتا ہو۔ کمر میں بھی درد ہو۔ اور درد گھٹتا بڑھتا رہتا ہو۔ اور وجع مفاصل کی شرکت بھی ہو۔ مریضہ کو بےچینی بھی ہو تو یہ دوا دینی مناسب ہے۔

کالوفائلم ۳x رحم کے تشنجی درد میں یہ دوا بہت ہی مفید ہے۔ درمیان ایام اور زمانہ ایام دونوں حالتوں میں دینا چاہئے۔

ہماملس ۱x خصیۃ الرحم میں درد ہو تو دیں۔

کموملا ۱x یہ دوا عصبی درد رحم میں نافع ہے جب مریضہ بہت نازک مزاج ہو

کالنسونیا ۲x اس مرض کے ساتھ بواسیر یا قبض کی شکایت ہو تو دینا چاہئے

کیک ٹس ۶x۔ رحم میں درد بہت شدت کا ہو۔ مریضہ کو سستی بہت ہو تو دیں

میگنی شیا فاس ۶x ٹرائی ٹیوریشن۔ رحم میں درد دورہ کے ساتھ ہوتا ہو سینکنے سے عافیت معلوم ہو تو دورہ کے زمانہ میں دس دس منٹ پر دیں۔

کاکیولس انڈیکا ۶x۔ جب درد کے ساتھ متلی اور دوران سر بھی ہو تو دیں۔
وائی برنم آپیولس ۶x۔ تشنجی درد ہو تو دیں۔
زین تھوکسائی لم ۶x۔ جب درد کے ساتھ خون کثرت سے آتا ہو۔ مریضہ لاغر اور نازک مزاج ہو تو دیں۔
بورکیس ۳x اٹری ٹیوریشن۔ جب حیض کے خون کے ساتھ ممبرین یعنی جھلی کی سی شئے خارج ہوتی ہو اور اسی سبب سے درد بھی ہو تو دیں۔

جریان رحم

(لیوکوریا) Leucorrhaea

سی پیا ۳۰ بہت مفید دوا ہے۔ کثرت توالد اور اسقاط کی وجہ سے رحم میں حرارت یعنی کنجسچن رہے۔ اور اس وجہ سے جریان ہو جائے۔ متعفن رطوبت کثرت سے آتی ہو تب اس دوا کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔
پلساٹلا ۳x۔ کمزور اور رکیسن عورتوں کے رحم سے سفید رطوبت کثرت سے آتی ہو۔ اور احتباس طمث بھی ہو تو یہ دوا دینی ضرور ہے۔
کلکیریا کارب ۳۰۔ مزمن لیوکوریا کے لئے یہ مجرب دوا ہے۔ خصوصاً جب سفید رنگ کی رطوبت کثرت سے خارج ہوا کرتی ہے۔ کمر میں بہت درد رہتا ہے۔ بچوں کے لیوکوریا میں مخصوص ہے۔
چائنا ۶۔ بہت رطوبت خارج ہونے کی وجہ سے مریضہ کمزور ہو جائے تو دیں۔
آئیوڈین ۶x۔ مزمن لیوکوریا میں جب رطوبت میں تیزاب کی سی کیفیت ہو۔ نیز رحم میں زخم ہو۔ مریضہ بہت لاغر ہو گئی ہو تو دینا چاہئے۔

کریازوٹ ۱۲ جب نہایت بدبو رطوبت آتی ہو اور اُس میں تیزابی کیفیت ہو تو دیں۔

مرکیوریس سالیوبلس ۶ ٹری ٹیوریشن مزمن جریان رحم میں اگر رحم کے اندر زخم ہو جائے تو دیں۔

ہیلونیس ۱ مقوی رحم ہے۔ کمزوری رحم سے جریان ہوتا ہے تو اس دوا کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

فیرم اسیٹکم ۱ کمزور عورتیں جنکے بدن میں خون بہت کم ہوتا ہے اُن کے لیوکوریا میں یہ دوا نافع ہے۔

سائنا ۶ ۔ گاڑھی اور خارش پیدا کرنے والی رطوبت خارج ہوتی ہو۔ ورم رحم بھی ہو تو دیں۔

میگنی شیا مر ۶ ۔ لیوکوریا کے ساتھ رحم میں عصبی درد ہو اور وہ درد جانگھ تک پھیلتا ہو تو دیں۔

نیٹرم میوری اے ٹیکم ۶ ۔ قبض بھی ہو۔ چہرہ مریضہ کا بدصورت ہو گیا ہو تو دیں۔

الیومینا ۶ ۔ رطوبت بکثرت آتی ہو۔ عارضہ مزمن اور ہٹیلا ہو۔ اندام نہانی میں خارش رہتی ہو تو دیں۔

ہائیڈراس ٹس ۶ ۔ لسدار رطوبت آتی ہو تو دیں۔

سلفر ۳۰ ۔ اور اور دواؤں کے درمیان میں کبھی کبھی اسے بھی استعمال کرنا چاہئے۔

سائنا ۶ ۔ بچوں کو کرم شکم کی وجہ سے لیوکوریا ہو تو دیں۔

غیر راہوں سے حیض کا خون نکلنا

(وائی کے ریس منس ٹروایشن)

Vicarious Menstruation

برائیونیا۔ ہماملس۔ فیرم مے ٹالیکم۔ فاسفورس۔
ان ادویات کا بیان مخزن الادویہ میں دیکھو۔

حیض اول میں توقف ہونا

(ڈی لیڈ پیوبرٹی)

Delayed Puberty

پلسا ٹلا ہے جب عورت سن بلوغ کو پہونچ جاے اور حیض جاری نہو اسکے ساتھ جریان رحم بھی ہو۔ اور اسکی وجہ سے مریضہ کمزور ہوتی جاتی ہو اور انواع اقسام تکالیف میں مبتلا ہو تو ان سب حالتوں میں اس دوا کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

برائی اونیا ملا جب حیض ہونے میں توقف ہونے کی وجہ سے ناک سے خون آتا ہو۔ اور دماغ میں خون کا دوران بہت تیز ہو تو ایسی حالت میں اسے ضرور دینا چاہیئے۔

سلفر ۳۰ حیض ہونے میں توقف ہونے کی حالت میں سلفر بھی دیتے ہیں

کلوروسس

Chlorosis

(نوجوان عورتوں کو حیض کے بگاڑ کی وجہ سے ایک طرح کا انی میا (لاغری)

ہو جاتا ہی اسکو کلوروسس کہتے ہیں۔

پلساٹلا ۳۰ احتباس طمث کی وجہ سے یہ حرج پیدا ہو تو اسکے دفعیہ کیلئے یہ دوا مخصوص ہی۔

سلفر ۳۰ احتباس طمث۔ دماغ میں گرمی۔ اور بہت کمزوری ہو تو دینا چاہیئے

فیرم میٹالیکم ۱x ٹری ٹیوریشن مریضہ کا چہرا زرد۔ تنفس کی تکلیف اور تپاکِ قلب ہو تو یہ دوا دینی ضرور ہی۔

کلکریا کارب ۳۰ خنازیری مزاج کی عورت کو یہ مرض ہو جاوے تو یہ دوا دینی مناسب ہے۔

سن ایاس کی بیماریاں

(کلائی مکٹرک ڈزیزز)

Climacteric Diseases.

(سنِ ایاس میں عورتوں کا حیض موقوف ہونے لگتا ہی اُسوقت بہت طرح کے ہرج پیدا ہوتے ہیں)

لیکے سس ۱۲ تبخیر ہو۔ جسم میں گرمی معلوم ہو۔ خصوصاً دماغ میں اور یہ کیفیتیں اچانک پیدا ہوتی ہوں۔ اور خاص کرکے نیند سے چونک کر یہ کیفیتیں ہوتی ہوں۔ مزاج چڑچڑا ہو۔ تکلیفوں کا دورہ ہوتا ہو تو ایسی حالتوں میں یہ دوا ضرور دینی چاہئے۔

اے مِل نائیٹرایٹ ۳x سن ایاس کے ہرجوں میں اسے دیتے ہیں

گلونائین ۶x جب دماغ میں خون کا دوران بہت تیز۔ دورانِ سر

دماغ میں ٹیس اور کان میں سنسناہٹ معلوم ہو تو دینا مناسب ہے۔
چائنا نمبر ۳ رحم سے سیلان خون ہو۔ کثرت اخراج خون کے باعث بہت ضعف۔ درد سر۔ اور بوجہ ضعف کے دماغ میں ضربان معلوم ہو تو یہ دوا دینی چاہیئے۔
لائیکو پوڈیم نمبر ۳۰ پیٹ میں ریاحی درد۔ نفخ۔ قارورہ کا لون سُرخ۔ اور رسوب آتا ہو تو دیں۔
اکونایٹ نمبر ۳ سن ایاس میں جتنے طرح کے حرج ہوتے ہیں ان سب میں اس دوا سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔
اکٹی آرسی موسا نمبر ۳ مریضہ کو بے چینی۔ بے خوابی رہتی ہو اور ایسا معلوم ہوتا ہو کہ پیٹ اندر دھنسا جاتا ہے ایسی حالت میں یہ دوا ضرور دینی چاہیئے۔
سی پیا نمبر ۳ ۔ جریان رحم۔ کمر میں درد اور جگر ماؤف ہو۔ قارورہ کا لون تیز ہو اور رسوب آتا ہو تو دیں۔
اگنیشیا نمبر ۳۰ انواع و اقسام کے عصبی یا ہسٹریا کی شکایت رہتی ہو مثلاً معدے میں دھنسنے کی کیفیت۔ حلق میں گولے کی سی کیفیت محسوس ہو تو دیں۔
کالی کارب نمبر ۳۰ ۔ تبخیری کیفیت ہو۔ اشتہا میں کمی ہو صفرا بگڑا ہوا ہو تو دیں
ولے رین نمبر ۶ ۔ مریضہ کا مزاج نازک ہو بے چینی اور بے خوابی رہتی ہو مزاج سست رہتا ہو۔ حلق میں گولے کی سی کیفیت محسوس ہو تو دیں۔

رحم کا ٹل جانا اور باہر نکل آنا (خروج الرحم)

Displacement & Prolapsus Uterus.

اِن کیفیتوں کے ساتھ رحم میں کنجس چن یعنی اجتماع خون بھی شریک رہتا ہے
سی پیا مئہ ۳۰ اِس ہرج کے لئے یہ دوا نہایت مجرب ہی اگر یوٹرس میں کنجسچن بھی ہو۔
بلاڈونا مئہ ۳۰ رحم میں دوران خون اعتدال سے زیادہ ہو۔ درد بھی ہو اور مریضہ کو ایسا معلوم ہوتا ہو کہ رحم باہر نکل پڑیگا تو دیں۔
فیرم آیوڈے ٹم مئہ ۶ یہ دوا بھی رحم کے ٹل جانے میں مفید ہی
سی کلے لی مئہ ۳۰۔ خروج الرحم میں اس دوا کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہی۔
نکس وامیکا مئہ ۳۰ اگر کوئی وزنی چیز اُٹھانے کے صدمہ سے رحم باہر نکل آوے تو یہ دوا دینی چاہئے۔
آرم مے ٹالیکم مئہ ۶ مزمن حالت میں اگر رحم سخت ہو جاوے تو اسے دینا چاہئے
لیلی ام ٹائیگری نم مئہ ۶ اگر رحم میں دوران خون تیز ہو۔ درد ہو۔ رحم ٹل جاوے یا باہر نکل پڑے تو دیں۔
فریک سائی نس اَمریکینس ϴ (مدرٹنکچر) اگر رحم بڑھ جاوے اور باہر نکل پڑے تو دیں۔
میوریکس مئہ ۶۔ خروج الرحم میں مفید ہی۔ اگر پیڑو میں درد اور کثرتِ طمث ہو تو دیں۔
ہیلونیس مئہ ۶ ۔ مریضہ کمزور ہو۔ رحم میں ضعف ہو۔ خروج الرحم

اور رحم بڑھ گیا ہو۔ کثرتِ طمث۔ جریان رحم ہو۔ حمل نہیں قرار پاتا ہو تو دیں
تھلاپسی برساپسٹارس ۔ رحم بڑھ گیا ہو اور اپنی جگہ سے ٹل گیا
ہو تو دیں۔

ورم اور سوزشِ رحم

(میٹرائی ٹس) Metritis

سبائنا ۶x جب رحم میں سوزش۔ درد۔ اور رحم سے خون بہت آتا ہو
تو یہ دوا دینی چاہیئے۔

بلاڈونا ۳x رحم کی شدید سوزش میں یہ دوا نہایت مفید ہے جب
سوزش کے ساتھ رہ رہ کر رحم میں درد اٹھتا ہو اور مریضہ کو ایسا معلوم
ہوتا ہو کہ اندر سے کوئی چیز باہر نکلی آتی ہے تو اسے ضرور دیں۔

لیلی ام ٹائی گری نم ۶x جب رحم میں بہت درد ہو۔ مقام مخصوص کو
چھونا ناگوار۔ بہت بے چینی ہو تو دینا چاہیئے۔

سی پیا ۳x رحم کے ورم اور سوزش میں مفید ہے جب رحم میں کنجس چن
یعنی اجتماع خون ہوتا ہے اور اسکے ساتھ رحم میں درد رہتا ہے۔ رطوبت
خارج ہوتی رہتی ہے۔ قارورہ سُرخ اور غلیظ ہوتا ہے تب اس دوا کے
دینے کا خاص موقع ہے۔

مگنے شیا میوری اے ٹیکا ۶x جب سوزش رحم کے ساتھ ورم جگر
بھی ہو۔ اور قبض بشدت رہتا ہو۔ رحم میں درد بہت ہو تو دیں۔

کالن سونیا ۳x جب سوزش رحم کے ساتھ بواسیر بھی ہو تو دیں۔

نکس وامیکا ۳۰ سوزش رحم میں بہت نافع ہے۔ جب سوزش رحم کے ساتھ پیشاب کی حاجت جلد جلد ہو۔ جلن اور تکلیف کے ساتھ پیشاب ہوتا ہو قبض کی شکایت رہتی ہو تو ایسی حالتوں میں اس دوا کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

سلفر ۳۰ دوسری دواؤں کے استعمال کے اندر سلفر دینے سے نفع کثیر ہوتا ہے۔

آرم میٹالیکم ۶ مزمن حالت میں جب رحم بہت سخت ہو جاتا ہے تب اسے دیتے ہیں۔

آرسنک ۶x رحم کی مزمن سوزش کے ساتھ جب لیوکوریا۔ کثرت طمث۔ رحم کے اندر زخم ہو گیا ہو۔ اور اُس زخم سے رقیق رطوبت آتی ہو۔ اور سوزش وجلن بہت ہو تو یہ دوا ضعیف القویٰ مریضہ کو دینی مناسب ہے

مرکیوری اس سلیوبلس ۶ فم رحم میں زخم ہو تو یہ دوا دینی ضرور ہے۔ رحم کی شدید سوزش اور درد میں نہایت مفید پایا ہے۔

مرکیوری اس کاروسیوس ۳x فم رحم میں زخم ہو۔ زخم بہت گہرا ہو۔ رحم کا مُنہ متورم اور سخت ہو تو دینا چاہیئے۔

سی کیلی ۶ زخم سے متعفن رطوبت آتی ہو تو دیں۔

ایام حمل کی بیماریاں

(ڈزیزز آف پرگ نن سی)

Diseases of Pregnancy

(۱) متلی اور قے

Nausea (ناشیا)

نکس وامیکا ۳x حاملہ عورت کی متلی اور قے کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے۔

اپومارفیا ۶x ٹری ٹیوریشن جب دوسری دواؤں سے فائدہ نہیں ہوتا ہے تب اسے دیتے ہیں۔ اسکے سوا کریازوٹ۔ پٹرولیم۔ پلساٹلا بھی مفید ہے۔

(۲) کاذب دردزہ

False pains (فالس پینس)

کوملا ۳x حمل کے اخیر زمانہ میں جب فالس پینس ہوتا ہے تو اسکے دینے سے نفع ہوتا ہے۔

پلساٹلا ۳x حالت حمل میں اس دوا کو اکثر دینا چاہیے۔ اسکے استعمال سے ہر طرح کے رحمی بگاڑ دفع ہوتے ہیں۔ اور حمل کی حفاظت بھی ہوتی ہے میرا تجربہ ہے کہ کاذب دردزہ ہونے کی حالت میں پلساٹلا استعمال کرانے سے یہ ہرج جلد دفع ہوجاتا ہے۔ اور پورے وقت پر آسانی کے ساتھ ولادت ہوتی ہے۔

کالوفائلم ۳x کاذب دردزہ کے دفعیہ کے لئے یہ دوا بہت عمدہ ہے۔ جب خاص رحم میں درد ہو مریضہ کمزور ہو تو اسے ضرور دیں۔

سیکیلی ۶x مفید ہے۔

(۳) اسقاط حمل

Miscarriage - (مس کیریج)

مرکیوری اس سبالیوبلس ۶x آتشکی مادہ کے فساد سے اسقاط حمل کی

عادت ہوجاے تو ایام حمل میں اس دوا کو ضرور استعمال کرائیں۔

سلفر ۳۰ / کلکیریا کارب ۳۰ } خنازیری مادہ کی وجہ سے اسقاط ہوجایا کرتا ہو تو یہ دوائیں دیں۔

ایپس ۶ خصیۃ الرحم میں درد ہونے کی وجہ سے اسقاط کا قرینہ ہو تو دینا چاہیے۔

سبائنا ۶x بہت عمدہ دوا ہی۔ تیسرے یا چوتھے مہینے کے حمل میں اسقاط کے آثار معلوم ہوں اور رحم سے سرخ خون آوے تو دینا چاہیے۔

سیکلی ۶ اخیر ایام حمل میں جب اسقاط کا قرینہ نظر آوے تو اسکے روکنے کے لئے یہ دوا بہت عمدہ ہی۔

کمومیلا ۱۲ رنج یا خوف کی وجہ سے اسقاط ہونے کی کیفیت نمایاں ہو تو کمومیلا دینا چاہیے۔ اور اگر اس سے نفع نہ ہو تو اکونایٹ دینا مناسب ہی۔

اکونایٹ ۶x۔ بخار۔ بے چینی پیاس۔ تپاک۔ گھبراہٹ ہو تو دیں۔

چائنا ۳ اسقاط ہوجانے کی حالت میں زچہ کی تندرستی کے واسطے یہ دوا دیجاتی ہی

آرنیکا ۶ حاملہ عورت کے گرجانے یا کوئی صدمہ پہونچنے کے سبب سے اسقاط کے آثار ظاہر ہوں تو دینا چاہیے۔

کالوفائی لم ۳x ہمنے اپنے تجربہ میں اسقاط حمل روکنے کے واسطے اس دوا کو بہت مفید پایا ہی۔ رحم کی کمزوری کے سبب سے اسقاط حمل کے آثار ظاہر ہوں۔ رحم اور کمر میں درد ہو۔ خون آتا ہو تو اس دوا کو ضرور دینا چاہیے

بیسی لائی نم ۱ والدین میں سل کا مادہ ہو تو اسقاط روکنے کے واسطے ہفتہ

میں ایک خوراک دیں۔

وقت وضع حمل کی بیماریاں

(پیورپرل ڈزیزز)

Puerperal Diseases

(میل پریزن ٹیشن)

Mal-presentation

پلساٹلا نمبر ۳ اس حالت کے لئے یہ دوا مخصوص ہے۔ بارہا تجربہ ہوا ہے کہ ایسی حالت میں پلساٹلا چند خوراک کھلانے سے جنین اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے

(۲) وضع حمل کے وقت رحم کا مُنہ نہ کھلنا

(اَن ڈائی لے ٹڈ آس)

Undilated Os

بلاڈونا نمبر ۳ ایسی حالت کے لئے نہایت مفید ہے۔ جب رحم کا مُنہ سخت ہو جانے کی وجہ سے نہیں کھلتا ہو تو اسے دینا چاہئے۔

جلسی میئم ۔ رحم کا منہ سخت ہو۔ رحم میں درد رہتا ہو۔ مریضہ بہت کمزور ہو گئی ہو تو دیں۔

اکونایٹ نمبر ۳x ۔ اگر مریضہ کو حرارت۔ بے چینی بھی ہو تو دیں۔

کالوفائلم نمبر ۶x ۔ اگر درد زہ میں کمی ہو۔ رحم کا منہ سخت ہو تو دیں۔

(۳) درد زہ کا کم ہو جانا

(انرشیا آف دی یوٹرس) . *Inertia of the Uterus*

پلساٹلا ۳۰ وقت ولادت کے شروع ہی سے دردزہ کم اور بے قاعدہ ہو تو اسے دینا چاہیئے۔

سی کیلی ۳۰ زچہ کمزور ہو اور رحم کی کمزوری کے باعث دردزہ کم ہوجائے تو دینا مناسب ہے۔

چائنا ۳۰ اگر جنین کے مرجانے سے یا زچہ کی عام کمزوری کے سبب سے دردزہ کم ہوجائے تو دینا چاہیئے تاکہ خارج ہوجائے۔

کالوفائی لم ۳۰ جب دردزہ میں کمی ہوتی ہے اور اسکے سبب سے ولادت میں توقف ہوتا ہے تب اس دوا کو ایک ایک گھنٹہ پر دینے سے جلد ولادت ہوجاتی ہے۔

(۴) سیلان خون بعد وضع حمل

(پوسٹ پارٹم ہیمورج)

Post Partum Haemorrhage

آرنیکا ۳۰ ولادت نہایت تکلیف سے ہوئی ہو۔ اور خون جاری ہو تو اس حالت میں اس دوا کا دینا نہایت نافع ہے۔ ہر وضع حمل کے بعد زچہ کے حفظ صحت کے لئے اس دوا کو ضرور دینا چاہیئے۔

سی کیلی ۳۰ کمزور عورت جسکے بہت لڑکے ہوچکے ہوں اُسکے رحم کی کمزوری کے باعث جریان خون ہو تو دینا چاہیئے۔

اپیکاک ۶x جب رحم سے سُرخ خون دھڑلے سے جاری ہو جس سے مریضہ کو بہت ضعف ہو۔ خوفناک حالت ہو۔ اور اسکے ساتھ متلی و قے بھی ہو

تو ایسی حالتوں میں یہ دوا ضرور دینی چاہیئے۔ سیلان خون بعد وضع حمل کے روکنے کے لئے یہ دوا بہت عمدہ ہے۔

بلاڈونا ۳x سرخ خون بکثرت آتا ہو۔ رحم میں درد۔ اور مریضہ کو ایسا معلوم ہو کہ رحم اندر سے باہر نکلا آتا ہے۔ مریضہ کا دموی مزاج۔ نبض تیز۔ اور چہرا سرخ ہو تو ان حالتوں میں اس دوا کا دینا بہت مفید ہے۔

سیائنا ۶x رحم میں انفلامیشن کی کیفیت ہو۔ سُرخ رنگ کا خون آتا ہو تو یہ دوا دینی مناسب ہے۔

چائنا ۶ رحم میں ضعف ہونے کے سبب سے جریان خون ہو۔ کثرت اخراج خون کے باعث مریضہ بہت کمزور ہو گئی ہو۔ سر میں بوجھ۔ کان میں سنسناہٹ۔ آنکھ کے سامنے اندھیرا۔ اور غشی معلوم ہو تو اِن حالتوں میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ پانچ پانچ یا دس دس منٹ پر دوا دینا چاہیئے۔

فیرم اِسی ٹیکم ۶x کمزور عورت کے رحم سے کئی روز تک برابر خون جاری رہے اور سر میں درد یا دوران ہو تو دینا چاہیئے۔

اگنےشیا ۳x خلافِ معمول بہت جلدی سے بچہ تولد ہونے کے سبب سے رحم سمٹے نہیں اور اسکی وجہ سے سیلانِ خون ہو تو یہ دوا دینی مناسب ہے۔

(۵) تشنج بعد وضعِ حمل

(پیورپیرل کنولشن)

Puerperal Convulsion.

بعد وضع حمل کبھی کبھی دماغ ماؤف ہونے کے سبب سے اعضا میں تشنج

دورہ پیدا ہوتا ہے۔ یہ تشنج اکثر بہت شدید قسم کا ہوتا ہے اور اسکا نتیجہ خوفناک ہوتا ہے۔

اکونایٹ نمبر ۱x ابتدائی حالت میں بہت مفید ہے جب تشنج ہونے کے آثار معلوم ہوں اُسوقت اس دوا کو دینے سے تشنج اکثر رک جاتا ہے۔ جب اس ہرج کے ساتھ بخار۔ تشنگی۔ گھبراہٹ۔ بے چینی ہو۔ اور نفاس کا اخراج بند ہو تو یہ دوا ضرور دینی چاہئے۔

بلاڈونا نمبر ۳۔ تشنج بعد وضع حمل کے روکنے کے لئے بہت عمدہ دوا ہے۔ بعد اکونائٹ کے دینا چاہئے۔

اوپیم نمبر ۶۔ میرے تجربہ میں یہ دوا اس مرض میں بہت ہی بکارآمد ہے۔ جب مریضہ کو غفلت رہتی ہو۔ تنفس میں گھرگھراہٹ کی آواز ہو۔ تشنج کے باعث اعضا اکڑے ہوئے ہوں۔ چہرا مریضہ کا سرخ اور بھربھرایا ہوا ہو تو یہ دوا دینی مناسب ہے۔

اگنے شیا نمبر ۳۰۔ مریضہ نازک مزاج ہو۔ اور قلبی صدمہ کے سبب سے تشنج ہو تو دیں

ہایوسیامس نمبر ۲۰۰ مریضہ کا دماغ ماؤف سرسامی کیفیت۔ اور چہرا نیلگوں ہو تو دینا چاہئے۔

کموملا نمبر ۱۲ تشنج کے ساتھ پیٹ میں درد بھی ہو جس سے مریضہ بے چین ہو۔ اور بہ غصہ کرنے کی وجہ سے یہ حرج لاحق ہوا ہو تو دینا مناسب ہے۔

کافیا نمبر ۳۰ قبل تشنجی دورہ کے مریضہ کو بےچینی ہو تو دیں۔

ہائڈروسیانک ایسڈ نمبر ۶x جب یوریمیا کے سبب سے یہ مرض لاحق ہوا اور تشنج ہونے کی حالت میں مریضہ کا چہرہ زرد یا نیلگوں ہو جاوے تو دینا چاہئے۔

(۶) درد بعد وضع حمل

(آفٹر پینس)

After Pains

آرنیکا نمبر ۲۰۰۔ بعد ولادت کے آرنیکا استعمال کرانے سے آفٹر پینس نہیں ہوتا ہے۔

جلسی میینم نمبر ۱۔ آفٹر پینس کے لئے یہ عمدہ دوا ہے۔ اگر رحم میں درد بشدت ہو۔ اور درد پھیل جاتا ہو تو یہ دوا ضرور دیں۔

کالوفائی لم نمبر ۳۔ آفٹر پینس میں اس دوا کو ہمنے بہت مفید پایا ہے۔ جب وضع حمل بہت تکلیف اور توقف سے ہوا ہو۔ تشنج کے ساتھ درد رہتا ہو تو یہ دوا دینی ضروری ہے۔

نکس وامیکا نمبر ۳۔ درد کے ساتھ پائخانہ کی حاجت بھی معلوم ہوتی ہو خفیف حرکت سے درد ہونے لگتا ہو۔ گرم جگہ میں رہنے یا گرم کپڑا اوڑھنے سے مریضہ کو آرام معلوم ہو تو دینا چاہئے۔

بلاڈونا نمبر ۳۔ درد ٹھہر ٹھہر کے بشدت ہوتا ہو اور پھر موقوف ہو جاتا ہو۔ درد کے ساتھ مریضہ کو ایسا معلوم ہو کہ اندر سے کوئی چیز باہر نکلی آتی ہے۔ نفاس نہایت گرم آتا ہو تو یہ دوا دینی مناسب ہے۔

کموملا نمبر ۱۲۔ درد بہت شدت کا ہو۔ بے چینی۔ تشنگی۔ اور مریضہ کا مزاج چڑچڑا ہو گیا ہو تو دینا چاہئے۔

پلساٹلا نمبر ۶۔ شام کے وقت درد میں زیادتی ہوتی ہو۔ مریضہ کو گرمی زیادہ معلوم ہو اور سرد ہوا لگنے سے تسکین ہوتی ہو تو اسے دیں۔

سیکلی نمبر ۳۰۔ کمزور عورتوں کے آفٹر پینس میں مفید ہے۔

اسمی سی فیوگا ۱x بھی مفید ہے۔

(۷) نفاس میں بگاڑ

(ڈزارڈرس آف لوکیا) Disorders of Lochia

سبائنا ۶x خون کے رنگ کا نفاس بہت دنوں تک آیا کرے تو دینا چاہیئے۔

اکونایٹ ۱x اگر نفاس بند ہو جاوے اور اسکی وجہ سے بخار آوے۔ رحم میں انفلامیشن ہو تو دینا چاہیئے۔

سے کیلی ۳x کمزور عورت جسکا رحم بوجہ کثرتِ ولادت کے کمزور ہو جاوے اُسکے نفاس کے بگاڑ میں جب نہایت رقیق اور متعفن رطوبت آتی ہو تو یہ دوا دینی مناسب ہے۔

سے پیا ۳x جب نفاس میں بہت تعفن اور تیزابی کیفیت رہتی ہے تب یہ دوا دیجاتی ہے۔

کریازوٹ ۱۲x متعفن نفاس کے لئے کریازوٹ مخصوص ہے۔

کالوفائی لم جب رحم کی کمزوری کے باعث بہت دنوں تک نفاس جاری رہے تو یہ دوا دینی ضرور ہے۔

کلکیریا کارب ۶x بلغمی مزاج کی عورتوں کو جب نفاس بہت دنوں تک رہ جاوے تو یہ دوا دینی مناسب ہے۔

پلسٹلا ۶x یہ دوا بھی مفید ہے۔

سلفر ۳x۔ نفاس کے رک جانے میں یا قلت میں دیں۔

کالنڈولا کے لوشن (آدھ سیر نیم گرم پانی میں ایک ڈرام کالنڈولا ملا کر بنائیں

سے بذریعہ پچکاری کے رحم کو دھونے سے فائدہ ہوتا ہے۔

(۸) تپ بعد وضع حمل

(پیورپرل فیور) Puerperal Fever

اکونایٹ نمبر ۳ بعد وضع حمل کے جو تپ آتی ہے اُس میں یہ دوا بہت ہی مفید ہے لیکن جب یہ تپ مادی اور تیز سمیت کی وجہ سے لاحق ہوتی ہے تب اس سے فائدہ نہیں ہوتا ہے

ویراٹرم ویریڈی نمبر ۳ پیورپرل فیور جو مادی اور بہت تیز سمیت کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے اُسکے لئے یہ دوا مخصوص ہے۔ اس قسم کے پیورپرل فیور میں رحم اور پردہ صفاق میں انفلامیشن رہتا ہے۔ نہایت بدبو انفاس آتا ہے یا بند رہتا ہے نفخ کی شکایت رہتی ہے۔ اس قسم کے فیور میں دماغ ضرور ماؤف ہوجاتا ہے۔ درد سر۔ اور بے چینی رہتی ہے۔ اگر یہ سب علامتیں جلد رفع نہ ہوجائیں تو مریضہ ہلاک ہوجاتی ہے۔ ویراٹرم ویریڈی دینے سے کل علامات مذکورۂ بالا دفع ہوجاتی ہیں

نکس وامیکا نمبر ۳ جب اِس تپ کے ساتھ رحم میں ورم اور سوزش بھی ہو تو دینا چاہیے۔

بلاڈونا نمبر ۳ جب پری ٹونائیٹس (ورم صفاق) ہوجاوے تو دیں۔

مرکیوریس کروسیوس نمبر ۶ } ورم صفاق ہوجاوے اور بلاڈونا سے
برایونیا نمبر ۳ } نفع نہ معلوم ہو تو دیں۔

کالوسنتھ نمبر ۳ جب ورم صفاق کے ساتھ بہت نفخ بھی ہو تو دیں۔

رسٹکس نمبر ۶ جب رحم کے اطراف میں انفلیمیشن ہو۔ اور ریم بڑھ جانے کا خطرہ ہو تو دینا چاہیے۔

لکے سس ۔ جب پیٹ میں درد بہت ہو تو دیں (مخزن الادویہ دیکھو)

ورم پستان

Mastitis (مس ٹائی ٹس)

برایونیا ۱ اِس مرض کی مخصوص دوا ہے۔ ابتدا ہی سے دینے میں ریم پیدا نہیں ہوتی ہے۔

بلاڈونا ۳x جب پستان بہت سرخ ہو تو دینا چاہیئے۔

گرافائی ٹس ۶ مزمن حالت میں دیتے ہیں

فائی ٹولکا ۶x مزمن حالت میں جب پستان بہت سخت ہو جائے تو دیں۔

فاسفورس ۶x جب ریم پڑ جائے اور زخم ہو جائے تو دینا چاہیئے۔

پلسٹلا ۶x یہ دوا بھی مفید ہے۔

غشی

Fainting (فین ٹنگ)

اکونایٹ ۳x ڈر جانے یا قلبی صدمہ کی وجہ سے غشی ہو جائے۔ شدت سے تپاک قلب ہو۔ دماغ میں دوران خون بہت تیز۔ اور چہرا زرد ہو تو یہ دوا دینی مناسب ہے

کیمفر (کافور) حالتِ غشی میں جب کوئی چیز حلق سے فرو نہیں ہوتی ہو تو ایسی حالت میں اِس دوا کے سونگھانے سے بہت نفع ہوتا ہے۔

چائنا ۳ بہت جریان خون ہونے سے نہایت ضعف ہو اور اِس وجہ سے مریض کو غشی ہوتی ہو تو اسے دینا چاہیئے۔

آرسنک ۳ ضعف کے باعث غشی ہو تو دیں۔

نکس وامیکا ۳۰ اگر بعد غذا کرنے کے غشی ہوتی ہو۔ جو لوگ دماغی کام بہت کرتے ہیں۔ یا جو لوگ کثرت سے شراب پیتے ہیں اُنکو غشی کا حرج ہو تو یہ دوا دینی مناسب ہے۔

ماس کس ۳x۔ حالت دورہ میں بہت مفید ہی۔ پانچ پانچ منٹ پر دینا چاہئے

اگنے شیا ۳۰ ہسٹیریا کے باعث سے غشی ہو تو دیں۔

(ہسٹیریا میں جو غشی ہوتی ہی اُسکا علاج ہسٹریا کے بیان میں دیکھو)

فالج و لقوہ

(پرالے سس) — Paralysis

فالج یا استرخا بہت قسمونکا ہوتا ہی اور اسکے اسباب بھی مختلف ہوتے ہیں عموماً ان عوارض کے اقسام تین قسموں میں منقسم کیے جاسکتے ہیں۔ پہلی قسم دماغی فتور سے جو فالج پیدا ہوتا ہی۔ سکتہ کے بعد ہی ہیمیپلیجیا یعنی نصف جسم پر جو فالج آجاتا ہی وہ اسی قسم کا فالج ہی۔ علاوہ اسکے اور بھی بہت طرحکا فالج دماغی فتور سے لاحق ہوتا ہی۔ دوسری قسم۔ حرام مغز کے باعث سے جو فالج ہوتا ہی۔ اسکے ابتداء میں حرام مغز میں سوزش ہوتی ہی یا کسی طرحکا صدمہ پہونچتا ہی مریض ریڑھ میں درد محسوس کرتا ہی بعد اسکے فالج کی کیفیت نمودار ہوتی ہی۔ اس میں مفلوج عضو زیادہ تر تحلیل ہوتا ہی۔ تیسری قسم اعصاب پر سردی کی تاثیر اور کسی طرح صدمہ پہونچنے سے استرخا پیدا ہوتا ہی لقوہ اسی قسم کا استرخا ہی۔ چہرہ پر جو اعصاب پھیلے ہوئے ہیں اُنپر جب سردی کی تاثیر ہوتی ہی تو اکثر لقوہ پیدا ہوتا ہی۔ اس میں چہرہ کج ہوجاتا ہی آنکھ کا پپوٹا بند نہیں ہوتا ہی جتنے قسم کا فالج یا استرخا دیکھنے میں

آتا ہے اُسکے علاج یا تذکرہ نمبر وار ذیل میں کیا جاتا ہے۔

نمبر ۱۔ **ہمی پلی جیا**۔ اس قسم کا فالج زیادہ تر دیکھنے میں آتا ہے اور نصف جسم پر دہنی یا بائیں جانب بعد سکتہ کے یہ فالج آجاتا ہے۔ اس میں آرنیکا نمبر ۶× یا سلفر نمبر ۳۰۔ نکس وامیکا نمبر ۳× یا نمبر ۳۰۔ براٹا کارب نمبر ۳۰۔ آرم مٹالیکم نمبر ۶۔ کاسٹیکم نمبر ۶۔ زنکم نمبر ۳۰۔ پلم بم نمبر ۳۰ مفید ہے۔

نمبر ۲۔ **پیراپلی جیا**۔ یہ فالج جسم کے اسفل حصہ میں یعنی کمر سے نیچے ہوجاتا ہے۔ اور حرام مغز کے فتور سے پیدا ہوتا ہے۔ اگر حرام مغز میں چوٹ لگنے سے یہ فالج ہو تو آرنیکا نمبر ۶ دیں اور اگر آرنیکا سے نفع نہ ہو تو ہائی پریکم نمبر ۱× سے نمبر ۳ تک دیتے ہیں۔ علاوہ اسکے جلسی میتم نمبر ۳×۔ بلاڈونا نمبر ۳×۔ رسٹکس نمبر ۳× ابتدائی حالت میں دیں۔ پلم بم نمبر ۳۰۔ فاسفورس نمبر ۶×۔ پائیکرک ایسڈ نمبر ۳۰۔ کالی آیوڈائیڈ نمبر ۱× آرجنٹم نائٹریکم نمبر ۶×۔ مرکیوریس کاروسیوس نمبر ۳×۔ کیوپرم نمبر ۶۔ اکزالک ایسڈ نمبر ۶

نمبر ۳۔ **پیرالسِس اوف دی ان مین**۔ جنون کے اخیر درجہ میں اکثر فالج ہوجاتا ہے اس میں بلاڈونا نمبر ۶×۔ اگارائی کس نمبر ۳۰۔ مرکیوریس کاروسیوس نمبر ۶× فاسفورس نمبر ۶× دیں۔

نمبر ۴۔ **لقوہ**۔ اس میں اکونایٹ نمبر ۳×۔ کاسٹیکم نمبر ۶×۔ کالی کلوریکم نمبر ۶× دیں

نمبر ۵۔ **پیرالسِس اجی ٹنس**۔ اس میں فالج کے ساتھ رعشہ بھی شریک رہتا ہے۔ اس میں مرکیوریس وائی ولس نمبر ۶×۔ اینٹی مونیم ٹارٹ نمبر ۳۰ ۔ (مزمن حالت) میں دیں۔

نمبر ۶۔ **افے شیا**۔ اس میں مریض کے تکلّم میں دقت ہوتی ہے۔ دماغی فتور

سے یہ عارضہ پیدا ہوتا ہے۔ اس میں اناکارڈیم ۳۰۔ کالی بروئیٹم ۳۰۔
اسٹرامونیم ۳۰۔ جلسی میئم ۳۰ دیتے ہیں۔

۷۔ **ہسٹریکل پیرالیسس**۔ اختناق الرحم کی کیفیت کے ساتھ فالج یا استرخا کی کیفیت شریک رہتی ہے۔ اس میں اگنے شیا ۶x۔ کاکیولس انڈیکا دیتے ہیں۔

۸۔ **انفینٹائیل پیرالیسس**۔ بچوں کا فالج۔ اس میں بلاڈونا ۶x۔ جلسی میئم ۶x۔ کلکیریا کارب ۳۰۔ سکے لی ۶x۔ پلم بم ۶ دیتے ہیں۔ بچوں کو تیل مالش کرنا اور گرم رکھنا چاہیے۔

۹۔ لڈ پالسی۔ سیسے کو زیادہ چھونے سے یہ فالج ہوتا ہے۔ اکثر چھاپہ خانہ کے پرنٹر کو اس قسم کا فالج ہوجاتا ہے۔ اس میں اوپیم ۱x۔ الیومنا ۶۔ کیوپرم مٹالیکم ۶ دیں۔

۱۰۔ استرخا۔ ہاتھ یا پاؤں کے نیچے کے استرخا میں پلم بم ۶ دیتے ہیں۔ آنکھ کے استرخا میں جلسی میئم ۶x۔ کونیم ۶x دیتے ہیں۔ گردن کے استرخا میں کاکیولس انڈیکا ۶x۔ مبرز یا مثانہ کے استرخا میں جب ہنسنے یا کھانسنے سے پاخانہ یا پیشاب خطا ہوجاے تو کاسٹیکم ۶ دیں۔ زبان کے استرخا میں بلاڈونا ۶x۔ پلم بم ۶۔ کاسٹیکم ۶ دیتے ہیں۔

۱۱۔ رائیٹرس کریمپ۔ زیادہ تر لکھنے والوں کی انگلیوں میں یہ استرخا ہوتا ہے۔ اس میں جلسی میئم ۳x۔ کیوپرم ۳۰ دیتے ہیں۔

بلاڈونا ۳x ابتدائی حالت میں جبکہ دماغ اور اسپائنل کارڈ میں کھنچاؤ ہو مفلوج ہاتھ پاؤں بوجھل معلوم ہوں۔ اور بے اختیاری سے حرکت ہو تو

یہ دوا دینی ضرور ہے۔
کاسٹیکم ۶ جب کسی خاص عضو میں استرخا ہو جائے تو اُسکے لئے یہ دوا مجرب ہے۔ خصوصاً زبان کے استرخا میں سردی کے سبب سے جب لقوہ ہو جائے تو بعد اکونایٹ کے دیا جاتا ہے۔
اکونایٹ ۳x۔ لقوہ کے شروع میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ خصوصاً جب سردی کے سبب سے یہ مرض لاحق ہو۔ فالج کی ابتدا میں جب بخار ہو نبض پُر ہو تو دینا چاہئے۔ سردی کی شرکت جب فالج یا استرخا کے ساتھ ہو تو ابتدا میں دیں۔
نکس وامیکا ۳x بعد سکتہ (اپوپلکسی) کے جو فالج ہو جاتا ہے۔ کثرتِ شراب خواری۔ کثرتِ مجامعت۔ یا دماغی محنت زیادہ کرنے سے جو فالج ہوتا ہے اُسکے لئے یہ دوا بہت ہی نافع ہے۔ فالج آنے کے قبل جب اُسکے آثار محسوس ہوں اُسکے لئے اور مریض کو فالج سے کچھ افاقہ ہونے کے بعد جو کسر رہ جاتی ہے اُسکے واسطے بھی نکس وامیکا مفید ہے۔
فاسفورس ۶x اسے فالج کی مزمن حالت میں دینا چاہئے۔ جب سبغزشی مادہ دماغ یا حرام مغز میں نہ رہے بلکہ ابتری شروع ہو جائے۔
رسٹاکس ۶x۔ پانی میں بھیگنے یا جسمانی محنت حد سے زیادہ کرنے کے سبب سے فالج لاحق ہو جائے۔ اور ہاتھ پاؤں اکڑے ہوئے ہوں جھُن جھُنی اور بے حسی معلوم ہو تو ان حالتوں میں یہ دوا دینی ضرور ہے۔
پلمبم ۶x جب مقام مفلوج کے عضلات کمزور۔ اور خشک ہوتے جاتے ہوں۔ قبض بھی رہتا ہو تو یہ دوا دینی مناسب ہے۔ استرخا خاص کر کے

ہاتھ پاؤں کے استرخا میں پلم بم مفید ہے۔ فالج یا استرخا کی مزمن حالت میں پلم بم زیادہ تر دیتے ہیں جب مفلوج عضو میں تحلیل ہونے کی کیفیت پائی جائے تو پلم بم دینے کا خاص موقع ہے۔

برائے ٹا کارب ۱۲ بڑھاپے میں جب سکتہ ہونے کے بعد فالج ہو جاتا ہے اور اسکے ساتھ دماغی و اعصابی کمزوری بھی رہتی ہے اُس میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ زبان کے استرخا میں بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے۔

آرنیکا ۶ یا ۳۰ - چوٹ لگنے کے سبب سے فالج ہو تو دیں۔ دماغ کے اندر شریان کے پھٹ جانے کے باعث سے جب سکتہ ہو اور سکتہ کا دورہ دفع ہونے کے بعد جب فالج رہ جائے اُس میں آرنیکا دیں۔ اگر آرنیکا سے پورا فائدہ نہ ہو تو ہائی پر یکم ۶ دیں۔

اکزالک ایسڈ ۶ - اگر مفلوج عضو اکڑا ہوا ہو اور اُس میں تشنج بھی ہو تو دیں

کالی کلوریکم ۶ - لقوہ میں جب مفلوج عضو میں درد رہتا ہو تو دیں۔

مرکیوریس کارو سیوس ۶ - اگر فالج کے ساتھ رعشہ ہو تو دیں۔

ارجنٹم نائیٹریکم ۶ - پیرا پلیجیا میں مفید ہے۔ ڈفتھیریا کے سبب سے اگر فالج ہو تو دیں۔

پائیکرک ایسڈ ۶ - جب دماغ یا حرام مغز میں سوفنگ یعنی ابتری ہونے کے سبب سے فالج ہو ضعفِ دماغ بہت ہو تو دیں۔

کیوپرم ۶ - فالج کے ساتھ جب تشنج بھی ہو مفلوج عضو تحلیل ہوتا ہو تو دیں۔

جلسی میم ۳x - استرخا میں مفید ہے خاصکر کے جب مفلوج عضو کی حرکت میں فرق ہو لیکن حس میں فرق نہ ہو اور بوجھل معلوم ہوتا ہو تو دیں. اسکے سوا سلفر ۳۰ - کالی آیوڈائیڈ ۱x - انا کارڈیم ۶ - کالی فاس ۳۰ - کونیم ۶x مفید ہے۔

قلب کی بیماریاں
(ہارٹ ڈزیزز)
Heart Diseases

اندرونی و بیرونی پردہ ہائے قلب کا ورم
(انڈوکارڈائی ٹس - انڈ پری کارڈائی ٹس)
Endocarditis & Pericarditis

اکونائٹ ۱x و یا ۳x اس مرض کی شدید حالت کے لئے مخصوص ہے۔

اسپائی جیلیا ۳x - قلب میں درد بھی ہو تو اکونائٹ کے ساتھ باری سے دینا چاہیئے۔ عارضے کی شدید حالت میں اکونایٹ اور اسپائی جیلیا زیادہ تر مفید ہے۔

برایونیا ۳x - قلب کے مقام پر چبھنے کا سا درد ہو - حرکت سے - اور سانس لینے کے ساتھ درد پیدا ہوتا ہو تو دینا چاہیے۔

لکے سس ۱۲ - مزمن انڈوکارڈائی ٹس میں اس دوا کو دیتے ہیں بہت مفید ہے۔

آرسنک ۳۰ مزمن حالت میں دینا چاہیئے - جب شدید علامتیں دفع ہو جائیں - اور پری کارڈی ام میں رطوبت جمع ہو۔

نیجا م ۳ - مزمن حالت میں دیتے ہیں جب قلب کے اندر جوش ہو یعنی کیوا رہتا ہے اُس میں فتور ہو تو دیں۔

آرسنک آیوڈائیڈ م ۶ - انڈوکارڈائی ٹس کی مزمن حالت میں مفید ہے

قلب کا عصبی درد
(ان جائی نا یک تورس)
Angina - Pectoris

اکونایٹ م ۳x یا م ۳ شدید حالت میں دینا چاہئے۔ خاص کر کے جب مریض توانا۔ مزاج دموی۔ قلب میں ٹیک کے ساتھ درد اور تنفس کی تکلیف ہو تو یہ دوا دینی ضرور ہے۔

اکونایٹ م ۳ سے میں نے اِس عارضہ میں بہت نفع پایا ہے اور ہر قسم کے مریض کے لئے نافع ہے۔

سپائی جیلیا م ۳x جب قلب کے مقام میں درد بشدت ہو۔ ادنے حرکت سے درد بڑھ جاتا ہو۔ نبض سُست۔ مزاج میں گھبراہٹ اور تپاک رہتا ہو تو اسے دینا مناسب ہے۔

ناجا م ۱۲ مزمن حالت میں دینا چاہئے۔ جب تنفس میں تنگی۔ اور بہت تپاک رہتا ہو۔

آرسنک م ۳ بہت مفید ہے۔ جب درد دورہ سے ہو۔ درد کے وقت چہرہ زرد ہو جائے۔ حرکت سے درد میں زیادتی ہو۔ تنفس کی شدت ہو۔ مریض کو سخت گھبراہٹ ہو تو دینا چاہئے۔

کیکٹس م ۶x جب تپاک ہو۔ اور قلب کے اندر گرفتگی کی کیفیت معلوم ہو تو دیں

گلونائین ۶x ۔ قلب کی حرکت بہت تیز ہو۔ تنگی تنفس ہو۔ درد قلب سے شروع ہوکر دہنے بازو تک پہونچ جائے تو دیں۔

سمی سی فیوگا ۶x ۔ جب عورتوں کو اس قسم کا درد ہو اور وجع مفاصل کی شرکت رہتی ہو تو دیں۔

انجائنا پکٹورس یعنی قلب کا عصبی درد دورہ کے ساتھ ہوتا ہے۔

جن جن دواؤں کا بیان اوپر کیا گیا ہو انکو دورہ کے وقت زیادہ تر استعمال کرنا چاہیئے۔ لیکن دورہ کے بعد بھی دیر دیر پر استعمال کی جاتی ہیں۔ اس قسم کا درد زیادہ تر ضعف قلب کے سبب سے ہوتا ہے جب ایسا ہو تو دورہ کے درمیان میں آرسنک آیوڈائیڈ ۶x دن بھر میں دو تین خوراک استعمال کرنے سے دورہ رک سکتا ہے۔ آرسنک آیوڈائیڈ مقوی قلب ہے۔ ناظرین کو اس بات کا خیال بھی رکھنا چاہیئے کہ معدے کی خرابی کے ساتھ قلبی شکایت کی شرکت بہت رہتی ہے۔ اسلئے اس عارضہ میں معدے کی اصلاح کرنی فرض ہے۔ اگر نفخ ہو تو کاربو ویجی ٹیبلس ۳۰ یا لائیکوپوڈیم ۳۰ دیں۔ اگر بدہضمی ہو تو نکس وامیکا ۳۰۔ پلسٹلا ۶x دیں۔

تپاک قلب

(پلپی ٹیشن آف دی ہارٹ)

Palpitation of the Heart.

اکونائیٹ ۶x تپاک کی شدید حالت میں جب مریض کے مزاج میں بہت گھبراہٹ رہتی ہے۔ اور دوران خون تیز رہتا ہو خصوصاً دموی مزاج والے

آدمی کو تو اس دوا کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

کافیا ۳x کسی صدمہ کی وجہ سے تپاک ہو۔ اور حالتِ تپاک میں نیند نہ آتی ہو تو دینا چاہیئے۔

اگنی شیا ۳x عورتوں کو یا نازک مزاج مریض کو تپاک ہو خاص کر کے غم کی وجہ سے تپاک ہو تو دیں۔

چائنا ۶x کثرتِ چائے نوشی یا ضعف کی وجہ سے تپاک قلب ہو جائے تو دینا چاہیئے

ایسڈ فاسفورک ۳x جب کثرتِ مجامعت یا جریان منی کے سبب سے بہت ضعف ہو جائے اور اس وجہ سے تپاک قلب ہو تو اسے دینا چاہیئے۔

نکس وامیکا ۳x جب معدہ کے بگاڑ سے یا شراب خواری کی وجہ سے یہ حرج ہو تو دینا چاہیئے۔

لائی کو پوڈیم ۳x۔ جب تپاک قلب کے ساتھ نفخ بھی رہتا ہو تب اسے دیتے ہیں

ڈیجی ٹیلس ۱x جب قلب میں ضعف ہونے کی وجہ سے بہت دھڑکن رہتی ہو تب اس دوا کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

پلساٹلا ۶x نوجوان کمزور عورتوں کو احتباس طمث کے سبب سے تپاک قلب ہو تو دیں۔

آرسنک ۳x ضعیف القویٰ آدمیوں کے تپاک قلب میں جب دورہ کے وقت بے چینی۔ گھبراہٹ۔ تنگی تنفس۔ اور نبض سست چلتی ہو۔ اور دورہ زیادہ تر رات کو ہوتا ہو تو یہ دوا دینی ضرور ہے۔

کیکٹس ۶x دموی مزاج آدمیوں کے تپاک قلب میں جب دوران خون

بہت تیز۔ قلب کی حرکت اعتدال سے زیادہ۔ اور ادنیٰ سی حرکت سے تپاک ہونے لگتا ہو قلب کے مقام میں گرفتگی معلوم ہو تو ایسی حالتوں میں اس دوا کا دینا ضروری ہے۔

مسکس ۱x تپاک قلب کی شدید حالت میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ خصوصاً جب دلی صدمہ۔ یا ہسٹیریا کے سبب سے تپاک قلب ہو۔

اسپائی جیلیا ۳x۔ جب تپاک کے ساتھ کمزوری۔ پیٹ میں کرم۔ اور قلب میں درد بھی ہو تو دینا چاہیئے۔

نکس مسکے ٹا ۶x ہسٹیریا کے سبب سے تپاک قلب ہو نفخ بہت رہتا ہو تو دیں

آیوڈین ۶x۔ تپاک قلب کے ساتھ دماغ میں بہت ضعف اور مالیخولیا ہو تو دینا چاہیئے۔

لیلی ام ٹائی گری ام ۶x۔ عورتوں کو رحمی حرج کے سبب سے تپاک قلب ہو تو دینا چاہیئے۔

کلکیریا کارب ۳۰ کمزور آدمیوں کے تپاک قلب میں جب گھبراہٹ بھی رہتی ہو کھانا کھانے کے بعد۔ اور شب کے وقت تپاک زیادہ ہوتا ہو تو ایسی حالت میں یہ دوا دینی مناسب ہے۔

سلفر ۳۰ مزمن تپاک قلب میں بہت مفید ہے۔ نقرس کے مادہ سے جو تپاک قلب ہوتا ہے اُسکے لئے یہ مجرب دوا ہے۔

لکے سس ۳۰ سن ایاس کے زمانہ میں جب تپاک قلب ہو اُس میں اکثر مفید پایا گیا ہے۔

سمی سی فیوگا **نمبر ۶** - تپاک قلب کے ساتھ معدہ کے مقام میں دھنسنے کی سی کیفیت محسوس ہو اور مریض کو بے چینی و بے خوابی رہتی ہو تو دیں۔

کاربوویجی ٹیبلس نمبر ۳ - نفخ کے باعث سے تپاک قلب ہو تو دیں۔

بلاڈونا نمبر ۳ - خفیف حرکت سے تپاک قلب ہو۔ مریض کا چہرہ سُرخ ہو۔ آواز و روشنی نہایت ناگوار معلوم ہوتی ہو۔ سر میں ٹیس کا سا درد ہو تو دیں

مزمن امراض قلب

(کرانک ڈزیز آف دی ہارٹ)

Chronic Diseases of the Heart

قلب کے مزمن امراض میں ولویولر ڈزیزز اوف دی ہارٹ زیادہ تر دیکھنے میں آتا ہے جسکا مختصر بیان ذیل میں کیا جاتا ہے۔

قلب کے اندر خول رہتا ہے جسمیں خون جمع ہوتا ہے۔ قلب برابر سکڑتا اور پھیلتا رہتا ہے جس سے قلب اور نبض میں حرکت پیدا ہوتی ہے جب قلب سکڑتا ہے تو پمپ کے طور سے قلب سے خون سارے جسم میں تقسیم ہوتا ہے۔ قلب کے اندر جو خول ہے اُسکے منہ پر کنواریاں رہتی ہیں جنکو وَلوز کہتے ہیں۔ قلب کے سکڑنے کے بعد یہ وَلوز کنواریاں بند ہو جاتی ہیں جس سے خون پیچھے ہٹ کر پھر قلب کے اندر نہیں آسکتا ہے۔ قلب کے مزمن امراض میں جب قلب کے اندرونی پردہ میں سوزش ہوتی ہے تو ان وَلوز میں فتور پیدا ہوتا ہے یعنی یہ ولوز سکڑ جاتے ہیں اور ٹھیک طور سے بند نہیں ہوتے ہیں۔ اس سے سیلان خون کے وقت خون پیچھے ہٹ کر قلب کے اندر کسیقدر آجاتا ہے۔ اور سیلان خون میں

رُکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ اس عارضہ کو وَلوُولر ڈیزز آف دی ہارٹ کہتے ہیں۔
آرسنک م۳۰۔ قلب کے مزمن حرج میں بہت مفید ہے۔ جب مریض بہت کمزور اور چہرہ بدصورت ہو گیا ہو۔ قلب بہت کمزور۔ نبض غیر منتظم ہو شبکو تکلیفیں بڑھ جاتی ہوں۔ مریض کو تنگی تنفس اور گھبراہٹ بہت معلوم ہوتی ہو۔ پاؤں اکثر سوج جاتے ہوں تو دیں۔
آرسنک آیوڈائیڈ ۶x یا م۳۔ قلب کے مزمن امراض میں یہ دوا بہت ہی مفید ہے۔ خاص کر کے جب قلب میں کمزوری ہو اور ولویولر ڈیزز کے سبب سے کمزوری ہو تو دیں۔ ولویولر ڈیزز کی مزمن حالت میں یہ مخصوص دوا ہے۔
کلکیریا آرسنک م۳۰۔ مزمن ضعفِ قلب کے واسطے یہ مخصوص دوا ہے
براٹا کارب م۳۰۔ مزمن ضعف قلب میں خاص کر کے مسن آدمی کے ضعف قلب میں مفید ہے۔
لکے سس م۳۰۔ مزمن ولویولر ڈیزز میں مفید ہے۔ خاص کر کے جب تنگی تنفس ہو اور سونے کی حالت میں تنگی تنفس میں زیادتی ہو تو دیں۔
فاسفورس ۶x فیٹی ڈی جنریشن (قلب میں چربی پیدا ہونا) کے لئے بہت عمدہ دوا ہے۔
ناجا م۶۔ وَلوُولر ڈیزز آف دی ہارٹ میں بہت مفید ہے۔ کرانک انڈوکارڈائیٹس یعنی قلب کے اندرونی پردہ کے مزمن انفلامیشن میں اس دوا کو استعمال کرانے سے بڑا فائدہ ہوتا ہے کہ ولویولر ڈیزز نہیں ہونے پاتا ہے۔
اسپانجیا م۳۔ وَلوُولر ڈیزز میں نافع ہے۔ جب سونے کی حالت میں سانس

رُک جانے کی کیفیت پیدا ہو تو ایسے موقع میں اِس دوا کا دینا بہت ہی مفید ہی۔

کیکٹس ۶x قلب کی حرکت جب بہت بڑھ جاتی ہی اور درد محسوس ہوتا ہی تو اس دوا کو دیتے ہیں۔ ہائی پرٹرافی آف دی ہارٹ یعنی قلب کی ساخت کے بڑھ جانے میں اگر یہ کیفیت ہو تو یہ دوا نفع کرتی ہی۔ ولویولر ڈزیز آف دی ہارٹ میں اکثر اس دوا سے نفع پایا جاتا ہی۔ اس سے قلب میں قوت پہونچتی ہے

آرنیکا ۶ اعتدال سے زیادہ جسمانی محنت کرنے سے ہائی پرٹرافی آف دی ہارٹ ہو جائے تو دینا چاہئے۔

ڈیجی ٹیلس ۱x یا ۳x مرض ضعف قلب میں اور ولویولر ڈیزیز میں خاص کر کے جب اسکے سبب سے استسقا ہو جاتا ہی تو اس دوا کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے

جلسی میم ۳x مرض ضعف قلب میں مفید ہی۔ جب مریض کو ایسا وہم پیدا ہو جائے کہ اگر وہ نقل و حرکت نہ کریگا۔ ساکت بیٹھا رہیگا تو قلب کی حرکت بند ہو جائے گی۔ ایسی حالت میں اس دوا کے دینے کا خاص موقع ہے۔

اکونائیٹ ۶x یا ۳۰ قلب کے مرض حاد میں جب تنگی تنفس اور قلب میں درد دورہ کے ساتھ ہوتا ہو تو یہ دوا دینی مناسب ہی۔ ولویولر ڈیزیز کے اکثر دو مجھلوں میں میں نے اکونائیٹ ۳x سے بہت نفع پایا ہی۔

چائنا ۳x کمزور آدمی جنکے جسم سے بہت رطوبت خارج ہوئی ہو اُن کے ضعف قلب میں اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے

اِن سب دواؤں کے سوائے۔ کیل میا ۶۔ لائیکوپوڈیم ۳x۔ آرسم میٹالیکم ۶۔ کالی کارب ۳x۔ کیلی ام مائیگرینم ۶ مفید ہی۔

کزاز عموماً شدید چوٹ کھانے کے بعد پیدا ہوتا ہے جسکو ٹرامیٹک ٹے ٹے نس کہتے ہیں۔ شاذ و نادر بغیر چوٹ کے کبھی کبھی کزاز ہو جاتا ہے اور زیادہ تر سردی کے سبب سے ہوتا ہے اڈیوپیتھک ٹے ٹے نس کہتے ہیں۔ کزاز میں دو قسموں کا تشنج ہوتا ہے ایک ٹانک اسپازم یعنی اُس قسم کا تشنج جو دیر تک قائم رہتا ہے اور اسکے سبب سے عضو اکڑ جاتا ہے۔ اکثر پشت کی جانب جسم مثل کمان کے اکڑ جاتا ہے اس کیفیت کو اصطلاح میں اوپس تھاٹونس کہتے ہیں۔ دوسرا کلانک اسپازم یعنی اُس قسم کا تشنج جو قائم نہیں رہتا ہے اور تشنج کے سبب سے عضو میں رعشہ پیدا ہوتا ہے۔

اکونائیٹ ۱x یا ۳x سردی کے سبب سے یہ مرض لاحق ہو تو دینا چاہئے۔ ٹانک اسپازم میں یہ دوا زیادہ تر مفید ہے۔ اڈیوپیتھک ٹے ٹے نس میں یا ٹرامیٹک ٹے ٹے نس کی ابتدا میں یہ دوا مستعمل ہے۔ بچوں کے جبڑہ کے بیٹھ جانے میں مفید ہے۔

نکس وامیکا ۱x یا ۳x جب تشنج کا دورہ تھوڑی تھوڑی دیر میں بہت شدت سے ہوتا ہے۔ سارے جسم میں تشنج ہوتا رہتا ہے۔ اور اوپس تھاٹونس ہو جاتا ہے نبض سست چلتی ہے۔ اعصاب ایسے نازک ہو جاتے ہیں کہ ادنیٰ سبب سے تشنج ہونے لگتا ہے۔ لیکن مریض کے ہوش و حواس میں فرق نہیں پڑتا ہے۔ تب نکس وامیکا دینے سے بہت ہی فائدہ ہوتا ہے۔

اسٹرکنیا ۲x یا ۳x۔ ٹرائیٹوریشن جس موقع میں نکس وامیکا دیا جاتا ہے اسی حالت میں یہ دوا بھی دیجاتی ہے۔ چونکہ نکس وامیکا کے بہ نسبت اسٹرکنیا کا فعل بہت تیز ہوتا ہے اس وجہ سے اس مرض میں اسٹرکنیا زیادہ تر مستعمل ہے بہ نسبت نکس وامیکا کے۔ ٹرامیٹک ٹے ٹے نس میں زیادہ تر مفید ہے۔

ایسڈ ہیڈروسیانک ۳x لاک جا ہو یعنی مریض کا جبڑا بیٹھ گیا ہو۔ چہرا بھر بھرایا ہوا۔ سرخ سیاہی مائل ہو۔ دماغ میں اجتماع خون ہو۔ اور ٹانک اسپازم کا غلبہ ہو تو یہ دوا دینی مناسب ہے۔

ہائی پریکم ۶x یا ۳۰ ۔جب چوٹ کے سبب سے تشنج ہو۔ چوٹ شدید اور چوٹ کے مقام میں درد ہو تو دیں۔

ایکنگس ٹیورا ۳۰
سائی کیوٹا ۳x } مفید ہے۔

گردہ اور مثانہ کی بیماریاں

(ڈزیزز آف دی کڈنیز۔ اینڈ دی۔ بلاڈر)

Diseases of the Kidney & Bladder.

(برائیٹس ڈیزیز)

Brights' Disease

گردہ میں سردی یا اور کسی سبب سے اگر سوزش ہو تو اُسکو اصطلاح میں نفرائی ٹس کہتے ہیں۔ اِس سوزش کے زیادہ دنوں تک رہنے سے گردہ کی ساخت میں فتور پیدا ہوتا ہے۔ اور جب گردہ میں یہ فتور ہو جائے تو اُسکو اصطلاح میں برائیٹس ڈیریز کہتے ہیں۔ برائٹس ڈزیز کی خاص علامت یہ ہے کہ اسمیں پیشاب کے ساتھ ایلبومن کا جزُ آتا ہے۔ اور پیشاب کو امتحان کرنے سے یہ جز پایا جاتا ہے۔ اسکے علاوہ برائٹس ڈزیز کی اور بھی دو قسمیں ہیں۔ ان دونوں میں بھی گردہ کی ساخت میں ابتری ہو جاتی ہے اور سبھوں میں پیشاب

کے ساتھ ایلبومن کا جز پایا جاتا ہے۔

اکونایٹ ۱x اس مرض کی ابتدائی حالت میں جب گردہ میں سوزش کی کیفیت ہو لیکن ابتری ہو تو اس دوا کو میں نے بہت مفید پایا ہے اگر سردی لگنے سے یہ مرض پیدا ہو۔ گردہ کے مقام میں بہت درد ہو۔ اور اچانک استسقا ہو جائے تو یہ دوا ضرور دینی چاہیئے۔

ٹیرے بن تھی نا ۶x ابتدائی حالت میں بعد اکونایٹ کے اسے دیتے ہیں جب پیشاب میں خون اور البیومن بہت آتا ہو۔ پیشاب بہت کم مقدار میں ہوتا ہو اور استسقا کی سی کیفیت ہو تو ایسی حالت میں اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

کنتھرس ۶x ابتدائی حالت میں مفید ہے۔ جب پیشاب غلیظ۔ لون سرخ۔ بہت رسوب آتا ہو۔ اور پیشاب کرنے میں مثانہ اور عضو تناسل میں بہت درد ہو تو دینا چاہیئے۔ گردہ میں انفلامیشن رہنے کی وجہ سے یوریا وغیرہ خون کی کثافت کا خارج ہونا موقوف ہو جاتا ہے اور یہ سب کثافت خون میں جمع رہنے سے دماغ میں سرایت کرتی ہے جس سے غفلت سستی۔ کوما یعنی غشی۔ تشنج وغیرہ وغیرہ طرح طرح کے دماغی حرج پیدا ہوتے ہیں (یوری میا) اس حالت کے لئے یہ دوا مخصوص ہے۔

ایپس ۶x برائیٹس ڈیزیز میں جب اچانک استسقا ہو جاتا ہے۔ خصوصاً حاملہ عورت کو تو اسکے دینے سے نفع ہوتا ہے۔

آرسنک ۳۰ اس مرض کے مزمن حالت میں دیتے ہیں جب استسقا کی سی کیفیت ہو۔ مریض بہت کمزور۔ بے چینی گھبراہٹ۔ معدہ کا حرج۔

اور ملیریا کے سبب سے یہ مرض پیدا ہوا ہو تو اس دوا کا دینا ضروری ہے۔

فاسفورس نمبر ۳۰ میرا تجربہ ہے کہ اس مرض کی شدید کیفیتیں دفع ہونے کے بعد فاسفورس دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اسکے استعمال سے البیومن بہت کم ہوجاتا ہے۔

ہیلے بورس نمبر ۶ برائیٹس ڈیزیز میں جب دماغ ماؤف ہوجاتا ہے۔ سرسامی کیفیت اور تشنج وغیرہ رہتا ہے تو اس حالت میں اس دوا کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

آرم نمبر ۶ مزمن حالت میں دیتے ہیں جبکہ آرسنک سے فائدہ نہیں ہوتا ہے۔

پلم بم نمبر ۶ مزمن حالت میں مفید ہے۔

اسکے سوا۔ بیلی ڈونیم نمبر ۳x ۔ مرکیوریس کار وسیوس بھی دیتے ہیں۔

ریگ گردہ

Gravels (گرولس)

اس عارضہ میں کنکریاں گردہ میں پیدا ہوجاتی ہیں۔ اور جب کوئی کنکری یوریٹر یعنی مجرائے بول سے گذرنے لگتی ہے اُسوقت گردہ میں شدت کا درد ہوتا ہے اسکو اصطلاح میں رینل کالک اور عموماً درد گردہ کہتے ہیں۔

اکونائیٹ نمبر ۱x ریگ گردہ کی وجہ سے جو درد گردہ ہوتا ہے اُس میں مفید ہے

لائی کو پوڈیم نمبر ۳۰ اس مرض کی خاص دوا ہے۔ جب لی تھک ایسڈ گرے ول یعنی سُرخ ریت قسم گردہ میں پیدا ہوجاوے اور پیشاب میں کبھی کبھی نظر آوے تو اس موقع میں یہ دوا ضرور دینی چاہیئے۔ درد گردہ کے دورہ کے درمیان میں اس دوا کو استعمال کرنے سے دورہ رُک جاتا ہے۔

سی پیا ۳۰ پیشاب میں غلظت۔ لون سُرخ ۔ اور سرخ رنگ کی ریت آتی ہو تو یہ دوا دینی مناسب ہو۔ جب لائی کو پوڈیم سے فائدہ نہیں ہوتا ہے تب سی پیا دیتے ہیں۔

بربرس ۔ مدر ٹنکچر ۱× ۔ ریگ گردہ کے سبب سے جب بہت درد ہوتا ہو۔ دردِ گردہ کے مقام سے شانہ کی طرف پھیلتا ہو تو اُسوقت اِس دوا کے پلانے سے درد موقوف ہوجاتا ہو۔ دَورہ کی حالت میں اور اُسکے بعد بھی استعمال کرنا چاہئے۔

ہی جی نم سلف ۲× ٹری ٹیوریشن جب سرخ رنگ کا رسوب پیشاب کے ہمراہ خارج ہوتا ہو اور گردہ میں درد رہتا ہو تب بعد گزرنے دورہ کے یہ دوا چندے استعمال کرانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

ایسڈ فاسفورک ۳× اگر پیشاب کے ہمراہ فاسفیٹ (مثل چونے کے سفید ریت) آتی ہو تو یہ دوا دینی مناسب ہو۔

ایسڈ نائیٹرو میوری اے ٹک ۲× ۔ اگر پیشاب میں اوکزالیٹ اوف لائم آوے تو دیں۔

اسکے سوائے ۔ آرٹیکا یورنس مدر ٹنکچر ۔ سر سیر پلا ۶ بھی مفید ہے۔

بول الدم

Haematuria (ہماٹوریا)

(اس مرض میں پیشاب کے ہمراہ خون آتا ہو)

اکونائیٹ ۱× ابتدائی اور شدت کی حالت میں جب بخار بھی ہو۔ اور مریض کا مزاج دموی ہو تو یہ دوا دینی چاہئے۔

ٹرے بن تھیننا ۶ ۔ یہ دوا اس مرض کے لئے مخصوص ہے۔ اگر پیشاب کے ساتھ خون ملا ہوا آتا ہو۔ گردہ اور مثانہ میں درد ہو۔ اور پیشاب کرنے کے وقت درد میں زیادتی ہوجاتی ہو تو ضرور دینا چاہیئے۔

ہیمالمس ۱× بلا درد کے خون آوے تو دیں۔

آرنیکا ۶ کمر میں چوٹ اور صدمہ کی وجہ سے۔ یا ریگ گردہ ہونے کے باعث پیشاب کے ہمراہ خون آوے تو یہ دوا دینی مناسب ہے۔

کائی لوریا

Chyluria

(اس عارضہ میں پیشاب دودھ کے طور پر سفید ہوتا ہے)

فاسفورک ایسڈ ۱× اس دوا کے کھانے سے فائدہ ہوتا ہے

یُووا آرسی ۱× ۔ کالی بائی کرامیکم بھی مفید پایا گیا ہے دوسری دوا کی حاجت نہیں ہے

ضعف مثانہ

(ویکنس آف دی بلاڈر)

Weakness of the Bladder.

آرنیکا ۶ زیادہ عرصہ تک پیشاب روکنے کی عادت کرنے سے ضعف مثانہ ہوجاوے تو یہ دوا دینی چاہیئے۔

بلاڈونا ۳× بوجہ ضعف مثانہ کے بے اختیاری سے پیشاب ہوجاتا ہو تو دینا چاہیئے جو بچے نیند کی حالت میں پیشاب کرتے ہیں اُنکو بلاڈونا سے بہت فائدہ ہوتا ہے

جلسی مینم ۳× مُسن آدمی کو جو بے اختیاری سے پیشاب ہوتا ہے اسمیں یہ دوا بہت مفید ہے

اوپیم ۶x ضعفِ مثانہ کی وجہ سے رِی ٹِن شن آف یورن (مثانہ میں پیشاب رکا رہنا) ہوجاے تو یہ دوا دینی مناسب ہے۔

کاسٹیکم ۶x مثانہ مفلوج ہوجانے کے سبب سے بے اختیاری سے پیشاب گرتا رہتا ہو۔ اسکے دافعیہ کے لئے یہ دوا مجرب ہے۔

سوزش و حرارت مثانہ

(سِسٹائی ٹس۔ اینڈ۔ ای ری ٹے بی لی ٹی آف بلاڈر)

Cystitis & Irritability of Bladder

اکونایٹ ۱x مثانہ کی سوزش ورحرارت دونوں میں یہ دوا مفید ہے۔ شدید حالت میں جب بخار۔ اور بے چینی رہتی ہے۔ اس کے دینے سے نفع ہوتا ہے۔

کن تھرسس ۶x سوزش مثانہ کی یہ خاص دوا ہے۔ شدید حالت میں دیتے ہیں جب فم مثانہ میں بہت سوزش اور درد ہو اور پیشاب کرنے سے درد میں ترقی ہوتی ہو۔ لہر وجلن کے ساتھ قطرہ قطرہ پیشاب ہوتا ہو۔ پیشاب کی حاجت ہر وقت معلوم ہوتی ہو تو ایسی حالتوں میں بعد استعمال اکونایٹ کے یا اکونایٹ کے ساتھ یکے بعد دیگرے یہ دوا ضرور دینی چاہیئے۔

ڈلکامارا ۶x ۔ سردی لگنے یا پانی میں بھیگنے کے باعث یہ مرض لاحق ہوا ہو تو اس کے شدید اور مزمن دونوں حالتوں میں یہ دوا دینی چاہیئے۔ ازحد مفید ہے۔

ٹیری بنتھ نمبر ۶۔ مزمن حالت میں مفید ہے۔ جب کن تھرس سے فائدہ نہیں ہوتا ہے تب اسے دیتے ہیں۔

کوپے با ۳x ۔ مزمن سوزشں مثانہ میں جب یورے تھرا یعنی پیشاب کی نالی میں بھی سوزشں ہوتی ہے تب اسے دیتے ہیں۔

چی مافی لاھ (مدر ٹنکچر) مزمن سوزشں مثانہ کے لئے مخصوص ہے۔ مقدار پیشاب کم ہو۔ اور لسدار بلغم پیشاب کے ہمراہ آتا ہو درد بہت ہو تو اسے ضرور دیں۔

نکس وامیکا نمبر ۳۰۔ سوزش مثانہ کے لئے جیسا کہ کن تھرس مخصوص ہے ویسا ہی حرارت مثانہ کے لئے نکس وامیکا بھی بہت مفید دوا ہے پیشاب کی حاجت جلد جلد معلوم ہو۔ لہر و جلن کے ساتھ پیشاب ہوتا ہو۔ اور پیشاب کرنے سے تسکین نہیں ہو تو ایسی حالت میں یہ دوا بہت ہی مفید ہے۔

بلاڈونا ۳x ۔ اعصاب مثانہ کی حس اعتدال سے زیادہ ہو جانے سے مثانہ میں سوزش پیدا ہو جاے تو دینا چاہیئے۔ حرارتِ مثانہ کی وجہ سے بے اختیار ی سے پیشاب ہوتا ہو تو اسکے لئے یہ دوا مخصوص ہے۔

فیرم فاس ۳x ٹرٹی ٹیوریشن۔ حرارت مثانہ کے باعث پیشاب بے اختیاری سے ہو اور یہ کیفیت صرف دن ہی کو ہوتی ہو شب کے وقت نہیں تو اسکے دفعیہ کے لئے یہ دوا مخصوص ہے۔

جاتے ہیں۔ یہ مہلک مرض ہے۔ اس میں گنگرین یعنی سڑن کی کیفیت رہتی ہے جس سے
نہایت عفونت پیدا ہوتی ہے۔

مرکیوریس کاروسیوس ۶x ابتدا میں دیں۔

ایسڈ نائٹرک ۳x اگر پارہ کے استعمال سے یہ مرض ہوا ہو تو ضرور دینا چاہیئے۔

آرسنک ۶ اس مرض کے اخیر اور مہلک حالت میں جبکہ زخم میں سڑن شروع ہو جاتی ہے۔ گال اور مسوڑے گل جاتے ہیں اُس وقت اس دوا کے دینے کا خاص موقع ہے۔

اسکے سوا۔ میوریاٹک ایسڈ ۶x۔ لیکسس ۶ کاربو ویجی ٹیبلس ۳۰ کو یاد رکھنا چاہیئے۔

غرارہ۔ ابتداے مرض میں۔ پوٹاس کلوراس۔ دس گرین۔ ایک اونس پانی میں ملاکر غرارہ کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور جب زخم سڑنے لگتا ہے (گنگرین) اُس وقت کونڈیز فلوئیڈ پندرہ قطرہ ایک اونس پانی میں ملاکر غرارہ کرنا مفید ہے۔

فی الحال میں نے ایک کینکرم اورس کی مریضہ کا علاج کیا تھا جسکا سن قریب پندرہ برس کے ہوگا۔ اُسکا طحال بہت بڑھا ہوا تھا قلت خون کے سبب سے چہرہ زرد تھا اور بہت دنوں سے تپ کہنہ میں مبتلا تھی۔ میں نے اُسے نزم آرس ۶ دیا۔ اور غرغرہ کے واسطے کونڈیز فلوئیڈ ایک اونس پانی میں قریب پندرہ بیس قطرے ملاکر دیا۔ زخم پر بورہ گلیسرین لگایا اس علاج سے مریضہ کو بہت جلد صحت کلی حاصل ہو گئی۔

گھیگا

Bronchocele (بروان کوسل)

آیوڈین ۳x - ابتدائی حالت میں دیتے ہیں جب تک کہ گھیگے میں نرمی رہتی ہو-

اسپانجیا ۳x جب آیوڈین سے فائدہ نہیں ہوتا ہو - اور گھیگے میں سختی پیدا ہو جاتی ہو تب یہ دوا دیجاتی ہو - اسپانجیا مدر ٹنکچر گھیگے کے اوپر لگانا مفید ہو-

کلکیریا کارب ۳۰ یہ دوا بھی اس مرض میں مستعمل ہو-

فلورک ایسڈ ۳۰ - اگر دوسری دوا سے فائدہ نہ ہو تو دیں-

تھائی رائے ڈین ۳x یا ۳۰ - اگر گھیگا نرم ہو تو دیں-

لو لگ جانا

Sun-stroke (سن اسٹروک)

گلونائن ۶x اس بیماری کی خاص دوا ہو - جب دماغ میں اجتماع خون - بدحواسی اور سر میں ٹیس کا درد ہو تو اسے دینا مناسب ہو - سن اسٹروک کی شدید علامت کے دفع ہونے کے بعد جو کسر رہ جائے اُسکے لئے بھی مفید ہو-

اکونائیٹ ۱x - بخار - نبض تیز - اور بے چینی ہو تو دیں-

کیمفر - نبض بہت سست - چہرا زرد - بدن میں تشنج - ہاتھ پاؤں سرد اور پسینا آتا ہو تو اسپرٹ کیمفر ایک قطرہ ہمراہ صاف چینی کے ایک ایک گھنٹہ پر دینا چاہیئے-

بلاڈونا ۳۰ دوران خون دماغ میں تیز ہو - پتلیاں پھیل گئی ہوں - چہرا سُرخ - دماغ میں بہت گرمی - اور سر میں درد یا دوران ہو تو دیں-

نکس وامیکا ۶ شراب خواروں کے سن اسٹروک کے لئے یہ دوا مخصوص ہے۔

جلسی میئم ۶x دوران سر بہت ہو۔ نشہ کی سی کیفیت ہو۔ دماغ میں گرفتگی کا سا درد محسوس ہو۔ پشتِ دماغ میں درد ہو تو دیں۔

مسّے نکل آنا

Warts (وارٹس)

تھیوجا ۶ مخصوص دوا ہے اگر بدن میں بہت مسے نکلتے ہوں تو اسے ضرور دینا چاہیئے۔ اندرونی استعمال کے لئے چھٹا ڈائی لوشن دیتے ہیں۔ اور مدر ٹنکچر مسے پر لگاتے ہیں۔ اگر تھیوجا سے نفع نہ ہو تو کلکیریا کارب ۳۰۔ نائٹرک ایسڈ ۱۲۔ نیٹرم کارب ۶۔ فرم پائیکرک ۳x دینا چاہیئے۔

مسوڑھوں کا ورم

Gum Boil (گم بائل)

(یہ مرض عموماً سڑے ہوئے دانتوں کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے۔ اور دانت نکال دینے سے آرام ہو جاتا ہے)

اکونایٹ ۱x شروع اور شدید حالتوں میں مفید ہے۔

بلاڈونا ۱x جب درد اور ٹیس بہت رہتا ہے تب بعد استعمال اکونایٹ کے اسے دیتے ہیں۔

فاسفورس ۶ سڑے ہوئے دانتوں کے سبب سے گم بائل ہوا ہو۔ اور سڑے ہوئے دانت نہیں اُکھاڑ دینے کے باعث بار بار درد وغیرہ ہوا کرتا ہو تو ایسی حالت میں اِس دوا کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

سلفی شیا ۳۰ مزمن حالت میں دیتے ہیں۔ جب مسوڑھے میں ناسور ہو جاتا ہے مرکیوریس سالیوبلس ۶x۔ بہت مفید ہے۔

معدہ اور امعا کی بیماریاں

(ڈیزیز آف اسٹامک اینڈ باولس)

Diseases of the stomach and the Bowels -

ضعف معدہ

Dyspepsia (ڈس پپ شیا)

نکس وامیکا ۶x یا ۳۰ ضعف معدہ کے لئے بدرجہ اولیٰ مفید ہے۔ جب غذا کی بدپرہیزی۔ شراب خواری۔ عدم ریاضت جسمانی۔ کثرت محنت دماغی کے سبب سے ضعف معدہ ہو جائے۔ اور نفخ۔ قبض۔ کھانا کھانے کے بعد معدہ یا سر میں درد ہوتا ہو تو یہ دوا ضرور دینی چاہیئے۔

پلساٹلا ۶x۔ غذا کی بدپرہیزی۔ خصوصاً مرغن اور ثقیل چیزوں کے کھانے سے جو بدہضمی ہوتی ہے اسکے لئے پلساٹلا خاص دوا ہے۔ ضعف معدہ میں جب معدہ کے اندر بلغم کثرت سے پیدا ہو۔ منہ کا مزا صابون کا سا۔ زبان کے اوپر لسدار لعاب جما ہوا رہتا ہو۔ کھانا بہت دیر میں ہضم ہو۔ یا معدہ میں سڑ جاتا ہو۔ معدہ میں بہت ترشی پیدا ہو سینہ جلتا ہو۔ کھٹی ڈکاریں آتی ہوں۔ منہ میں پانی بھر آتا ہو۔ پیاس مطلق نہیں ہو۔ اور اکثر دست آتے ہوں تو ایسی حالتوں میں اس دوا کے دینے سے بہت ہی فائدہ ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ ضعف معدہ کیواسطے نکس وامیکا اور پلساٹلا دونوں دوائیں

بدرجۂ اولےٰ مفید اور مجرب ہیں۔ لیکن دونوں دواؤں کے استعمال کے محل و موقع
میں فرق ہی جسکو ذیل میں لکھتے ہیں۔
پلسا ٹلا کمزور مریض۔ یا عورتوں کے لئے زیادہ تر مفید ہی۔
نکس وامیکا۔ دموی مزاج۔ شراب خوار اور چارپیزیں کھانیوالونکے لئے زیادہ تر نافع ہی
معدہ میں جب بلغم کثرت سے پیدا ہوتا ہی تب پلسا ٹلا دیتے ہیں۔
معدہ میں جب تولید گی ریاح کی بہت ہوتی ہی تب نکس وامیکا دیتے ہیں۔
ضعف معدہ میں جب دست آتے ہیں تب پلسا ٹلا دیتے ہیں۔
ضعف معدہ میں جب قبض رہتا ہی یا خلاصہ پاتخانہ نہیں ہوتا ہی تب نکس وامیکا دیا جائے
ضعف معدہ میں جب پیاس مطلق نہیں ہوتی ہی تب پلسا ٹلا دیتے ہیں۔
ضعف معدہ میں جب بہت پیاس رہتی ہی تب نکس وامیکا دینے سے نفع ہوتا ہی۔
برائی اونیا ۶ گرمی کے موسم میں ضعف معدہ ہو جائے اور اسکے ساتھ منہ
میں خشکی۔ ذائقہ تلخ۔ کھانا کھانے کے بعد معدہ میں بوجھ معلوم ہو۔ معدہ کے
اوپر ہاتھ سے دبانے سے درد معلوم ہو۔ بشدت قبض۔ اور امعا میں خشکی ہونے
کی وجہ سے پاتخانہ قبض ہو کر سدے پڑ جاویں شکم میں چبھنے کا سا درد ہو تو ان
حالتوں میں یہ دوا دینی بہت ہی ضرور ہی۔
کاربو وجی ٹیبلس ۳۰ مسن آدمیوں کے مزمن ضعف معدہ میں مفید ہی
جب پیٹ میں بہت نفخ رہتا ہی تب اسکے دینے سے بہت نفع ہوتا ہی۔
چائینا ۳۰ مزمن ضعف معدہ میں مریض کمزور ہو۔ اور پیٹ بہت نفخ رہتا ہو
تو دیں۔ کثرت اخراج منی۔ یا جسم کی کسی قسم کی رطوبت زیادہ نکل جانے

کے سبب سے ضعف معدہ ہو جاوے تو دینا چاہیئے۔ جبکہ ضعف معدہ میں دست آتے ہیں اور مسلم غذا پاخانہ سے نکل جاتی ہو اُسکے لئے چائینا خاص دوا ہی۔

لائیکو پوڈیم نمبر۳۰ جب ضعف معدہ میں ریاحی ہرج زیادہ ہو۔ نفخ رہتا ہو۔ مریض کمزور ہو۔ کھانا کھانے کے بعد سُستی اور نیند معلوم ہو۔ تبخیر۔ قبض۔ معدہ میں ترشی۔ پیشاب سرخ۔ اور ورم جگر بھی ہو تو دینا چاہیئے۔ جبکہ ضعف معدہ میں بہت نفخ رہتا ہو اُس میں اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہی۔

سلفر نمبر۳۰ جگر میں حرارت۔ قبض دائمی۔ اور بواسیر بھی ہو تو دینا چاہیئے مزمن ضعف معدہ میں نکس وامیکا کے ساتھ باری سے یہ دوا دیجاتی ہی۔

انٹم کروڈ نمبر۶ زبان کے اوپر سفید میل مثل چھالی کے جما ہوا ہو۔ بھوک ساقط۔ منہ سے بدبو آتی ہو۔ متلی۔ قی۔ اور آنتوں میں کرم شکم ہوں تو یہ دوا دینی مناسب ہی۔

آرسنک نمبر۳۰ ضعیف القوائے آدمیوں کے مزمن ضعف معدہ میں جب معدہ میں بہت جلن ہو۔ ترش رطوبت قی ہوتی ہو۔ معدہ کے اوپر ہاتھ سے دبانے سے درد معلوم ہو۔ سرد چیزوں کے کھانے سے دست آجاتے ہوں۔ اور گرم چیزوں کے کھانے سے طبیعت اچھی رہتی ہو۔ اور مریض کو ضعف کی بہت شکایت ہو تو ان حالتوں میں اس دوا کا دینا بہت مفید ہی۔ کثرت استعمال برف یا ترش پھل کی وجہ سے جو ضعف معدہ ہو جاتا ہی اسکے لئے آرسنک مجرب ہی

کلکیریا کارب نمبر۳۰ بچوں وعورتوں کے ضعف معدہ میں اور بلغمی مزاج اور خنازیری مزاج کے آدمیوں کے ضعف معدہ میں یہ دوا بہت مفید ہی۔ جب معدہ میں بہت ترشی پیدا ہو۔ مریض کو سرد چیزیں نہایت مرغوب ہوں۔

اور گرم چیزوں سے تنفر ہو۔ اور مرغن غذا ہضم نہیں ہوتی ہو تو یہ دوا دینی مناسب ہے۔ پلساٹلا کے ساتھ باری سے یہ دوا دیجاتی ہے۔ جیسے سلفر نکس وامیکا کے ساتھ دیا جاتا ہے۔

کالی بائی کرامیکم ۶۔ زبان پر بہت زرد رنگ کی کثافت منجمد۔ معدہ میں بلغم ہو اور یہ کیفیت مزمن ہو۔ اسکے سبب سے قے ہوتی ہو۔ غذا کرنے کے بعد معدہ پر بار معلوم ہوتا ہو۔ وجع مفاصل کے مادہ کی تاثیر معدہ تک پہنچی ہو تو دیں۔

ہائیڈراس ٹس ۱x۔ معدہ میں ضعف بہت ہو۔ معدہ کا مزمن اور مہلک قسم کا حرج ہو۔ ترش یا متعفن ڈکار آتی ہو۔ غذا کرنے کے بعد معدہ کے مقام میں دھنسنے کی کیفیت محسوس ہو۔ قبض ہو تو دیں۔

ایسڈ کاربولک ۶x۔ نفخ بہت ہو۔ قے ہو تو دیں۔

انا کارڈیم ۶x۔ خلو میں معدہ کی شکایت بڑھ جاتی ہو۔ غذا کرنے سے تسکین نہ ہو تو دیں۔

کھانا کھانے کے بعد اگر معدہ میں درد ہو تو برایونیا ۶x۔ آرنیکا ۶x دیں۔ معدہ کے مقام میں سوزش یا لہر ہو تو پلسٹلا ۶x۔ کیپسیکم ۶x دیں۔ ایسڈ میٹی اوف دی اسٹامک کا بیان بھی دیکھو۔

اگر معدہ کے حرج کے سبب سے منہ میں پانی آجاے تو لائیکوپوڈیم ۳۰۔ نکس وامیکا ۳۰۔ برایونیا ۱۲۔ پلسٹلا ۶ دیں۔

متلی و قے

(ناشیا۔ اینڈ وامی ٹنگ)

Nausea and Vomiting

ایپکاک ۶x یا ۳۰ متلی اور قے کے واسطے مخصوص ہے۔ معدہ کے حرج سے جو متلی و قے ہوتی ہے اسکے لئے نہایت عمدہ دوا ہے۔

نکس وامیکا ۳۰ جب قے کے ساتھ ہُول بہت رہتی ہے۔ اور اکثر ہول ہی آیا کرتی ہے قے نہیں ہوتی تو ایسی حالت میں اسکے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے عورتوں کو حالت حمل میں جو متلی اور قے ہوتی ہے اسکے لئے یہ دوا مخصوص ہے

کریازوٹ ۱۲ ۔جب متلی و قے معدہ کے حرج سے نہو۔ اور کسی اعضا کے حرج سے ہو جیسے ششش۔ دماغ ۔جگر۔ گردہ۔ رحم وغیرہ تب اس دوا سے بہت نفع ہوتا ہے

ایومارفیا ۶x ٹرے ٹیوریشن جب متلی و قے دماغی حرج کے سبب سے ہوتی ہے تب اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ سی سِکنس یعنی سمندر کے سفر میں جہاز کی سواری یہ بوجہ تکان کے جو متلی اور قے ہوتی ہے اسکے لئے یہ دوا بہت مفید ہے۔

انٹم کروڈ ۶ جب بوجہ کرم شکم کے متلی و قے ہوتی ہو۔ اور مریض کی زبان کے اوپر سفید میل مثل چھالی کے جما ہوا معلوم ہو تو یہ دوا دینی چاہئے۔

انٹم ٹارٹ ۶x ۔جب ہر وقت متلی قایم رہتی ہے۔ رہ رہکر قے ہوتی ہے یا ہول آتی ہے قے ہونے کی حالت میں پسینا بہت نکلتا ہے۔ اور قے کے ہمراہ گاڑھا بلغم خارج ہوتا ہے تب اس دوا سے بہت نفع ہوتا ہے۔ جب ایپکاک سے فائدہ نہو تو اکثر انٹم ٹارٹ سے نفع پایا جاتا ہے۔

کاکیولس ۶ جہاز یا ریل گاڑی کی تکان سے جو حرکت دماغ میں ہوتی ہے اسکی وجہ سے متلی اور قے ہوتی ہے اُس میں یہ دوا بہت مفید ہے۔

واضح رہے کہ ایپومارفیا بھی اس حالت میں دیتے ہیں۔ جب متلی اور قے کے ساتھ دوران سر بھی ہو تو کاکیولس دیں۔ اور جب ادنےسی حرکت یا سر کے اُٹھانے سے متلی اور قے ہو تو ایپومارفیا دیں۔

آرسنک م۶۔ جب معدہ میں حرارت ہو۔ پانی پیتے ہی قے ہو جاتی ہو مریض کمزور ہو گیا ہو اور یہ شکایت بہت دنوں سے ہو تو دیں۔

ایسڈ کاربولک م۶x۔ جب ضعف معدہ کے سبب سے نفخ اور اُسکے ساتھ متلی بھی ہو تو دیں۔

اتھیوزا م۶۔ اگر دودھ ہضم نہ ہو۔ قے ہو جاے تو دیں۔

ایوڈیم م۶x۔ اگر سل یا دوسرے کسی مہلک عارضہ کے سبب سے ضعف معدہ ہو اور قے ہوتی ہو تو دیں۔

فرم فاسفوریکم م۶x۔ جب معدہ میں غذا نہ ٹھہرتی ہو اور غذا کرنے سے قے ہو جاتی ہو تو دیں۔

ٹے بے کم م۶۔ جب متلی اور قے کے ساتھ نہایت سُستی ہو تو دیں۔

آئی رس ورسی کولر م۶x۔ جب متلی اور قے دورہ کے ساتھ ہوتی ہو۔ ترش شے یا صفرا قے میں آتا ہو۔ سر میں گرمی یا درد ٹیس کے ساتھ ہو تو دیں۔

سینگیونیریا م۶۔ سِک ہڈک میں یعنی جب متلی اور قے کے ساتھ درد سر بہت ہو تو یہ دوا مخصوص ہے۔

پوڈوفائلم م۶۔ تولید صفرا کے سبب سے متلی اور صفراوی قے ہو تو دیں۔

علاوہ انکے۔ وریٹرم ایلبم م۱۲۔ فاسفورس م۶۔ اینٹی مونیم کروڈ م۶

پٹرولیم نمبر ۶ بھی کبھی کبھی مفید ہوتا ہے۔

قے الدّم

Haematemesis (ہماٹے مے سس)

اپیکاک نمبر ۳x۔ نہایت نافع ہے۔ جب سرخ رنگ کا خون آتا ہے اور متلی رہتی ہے تب اِس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

ہمامِلس نمبر ۱x جب سیاہ خون آوے اور اپیکاک سے نفع نہیں ہو تو دیں۔

آرنیکا نمبر ۶x چوٹ یا صدمہ پہونچنے سے خون آوے تو دینا چاہیے۔

معدہ میں ترشی پیدا ہونا

Acidity of the stomach. (ایسڈیٹی آف دی اسٹمک)

کلکیریا کارب نمبر ۳۰ اس مرض کے لئے یہ خاص دوا ہے۔ جب معدے میں ترش رطوبت کثرت سے پیدا ہو تو دیں۔

روبی نیا نمبر ۶x۔ اس دوا سے میں نے بہت نفع پایا ہے۔ جب معدہ میں کسی مہلک عارضہ کے ہو جانے کے سبب سے یہ شکایت ہو تو دینا چاہیے۔

فاسفورس نمبر ۶۔ جس حالت میں کلکیریا دیتے ہیں اُسی حالت میں فاسفورس بھی دیتے ہیں اگر کلکیریا سے فائدہ نہ ہو تو دیں۔

سلفیورک ایسڈ نمبر ۶x جب معدہ میں کھانا ٹھہر جانے کے سبب سے ترشی پیدا ہو تو دیں۔

نیٹرم فاس نمبر ۶x جب معدہ میں غذا سڑ جانے کے سبب سے یہ شکایت ہو زبان پر زرد رنگ کی کثافت جمی رہتی ہو تو دیں۔

علاوہ اسکے کالی کارب ۶x ٹری ٹیوریشن - بسمتھ ۶x ٹری ٹیوریشن بھی مفید ہے۔

معدہ کا انفلامیشن

(یعنی معدہ میں سوزش اور ورم ہونا)

(گسٹرائی ٹس) Gastratis

آرسنک ۶x یا ۳۰ - معدہ کے شدید اور مزمن انفلامیشن میں یہ دوا، بہت مفید ہے جب پیاس کا غلبہ معدہ میں جلن - اور مریض بہت کمزور ہو تو اسے دیں - کثرتِ استعمال برف کی وجہ سے معدہ میں انفلامیشن پیدا ہوتا ہے اسکے لئے آرسنک بہت نافع ہے۔

نکس وامیکا ۶ - مزمن گسٹرائی ٹس میں جب معدہ میں ورم ہو جائے اور بوجھل معلوم ہو تو دینا چاہیئے - شرابِ خواری یا چارچیزیں بکثرت کھانے سے معدہ میں سوزش اور ورم ہو جائے تو یہ دوا دینی ضرور ہے۔

کالی بائی کرومیکم ۶ - اس مرض میں جب مریض کی زبان کی رنگت نہایت سرخ ہو اور اُسکے اوپر زرد رنگت کی کثافت جمی ہوئی ہو تو دینا چاہیئے - جب معدہ میں زخم ہو جاتا ہے تب یہ دوا ضرور دیتے ہیں۔

فاسفورس ۳ - مزمن گسٹرائی ٹس میں جب معدہ میں ورم ہو - معدہ سے خون آتا ہو - کھانا کھانے کے بعد معدہ میں بہت درد ہوتا ہو - اور قے ہو جاتی ہو تو دینا چاہیئے - مہلک قسم کے گسٹرائی ٹس میں اسے ضرور دیتے ہیں۔ قے کے ساتھ ہو

مرکیوریس کاروسیوس ۶x - بھی مفید ہے جب نفخ ہو - فم معدہ میں درد

ہو تو دیں۔

ہائیڈراس ٹس ۶x - زبان پر کثافت بہت جمی ہوئی ہو۔ معدہ میں بلغم بکثرت پیدا ہوا ور قے بھی ہوتی ہو تو دیں۔

یورے نیئم نائیٹریکم ۶x ٹری ٹیوریشن۔ اگر معدہ میں زخم ہو تو یہ دوا مخصوص ہے

اسرجنٹم نائیٹرایکم ۶ ۔ نوجوان عورتوں کو قلت خون ہو اور اُسکے ساتھ معدہ میں زخم بھی ہو تو دیں۔

ایٹرونین سلف ۳x ٹری ٹیوریشن۔ یہ دوا ابلا ڈونا سے بنائی جاتی ہی۔ اگر معدہ میں زخم کے سبب سے شدت کا درد رہتا ہو تو اس دوا سے بہت تسکین ہوتی ہے۔

معدہ کے زخم کے واسطے آرسنک ۶ - کالی بائی کرومیکم ۶ بھی مفید ہیں

اگر معدہ میں کینسر یعنی سرطانی زخم ہو تو آرسنک ۶ - کلکیریا کارب ۳۰ - کالی بائی کرومیکم ۶ - کونڈرے زینگو ۶ اور ہائیڈراس ٹس ۶x دیتے ہیں۔

درد معدہ

Gastralgia (گسٹرالجیا)

برایونیا ۳x معدہ میں درد اور بوجھ سا معلوم ہو۔ اور کھانا کھانے کے بعد یا کسی طرح کی حرکت کرنے سے۔ یا معدہ کے اوپر ہاتھ سے دبانے سے درد میں زیادتی ہو تو یہ دوا ضرور دینی چاہیے۔

ایسڈ ہائیڈروسیانک ۳x تشنج کے ساتھ معدہ میں درد ہوتا ہو مریض کو ایسا معلوم ہو کہ پیٹ اندر دھنسا جاتا ہی۔ اور غذا کرنے سے درد میں

کمی معلوم ہو تو ایسی حالتوں میں اس دوا کا دینا ضرور ہے۔

نکس وامیکا ۳۰ دموی مزاج۔ شراب خوار۔ اور بہت حار چیزیں کھانے والوں کے درد معدہ میں یہ دوا از حد مفید ہے۔ جب اس مرض میں قے ہونے سے درد میں کمی ہو جاتی ہو تو دیں۔ جب معدہ میں تشنج بوجھ۔ اور نفخ رہتا ہے تب اِس دوا کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

آرسنک ۶x عورتیں اور نازک مزاج آدمیوں کے درد معدہ میں بہت مفید ہے۔ جب معدہ میں مثل زخم کے درد ہو۔ درد کی بہت شدت ہو۔ معدہ کے اوپر دبانے سے تکلیف ہو۔ بہت گھبراہٹ۔ سستی۔ اور کوئی چیز کھانے سے فوراً قے ہو جاتی ہو تو ان حالتوں میں یہ دوا ضرور دینی چاہئے۔

اِٹروپیا سلف ۳x درد معدہ میں جب یہ کیفیت ہو کہ کوئی چیز کھانے کے ساتھ ہی درد بڑھ جاتا ہو۔ اور قے ہو جاتی ہو تو یہ دوا دینی مناسب ہے

اگنے شیا ۶x نازک مزاج عورتوں اور اختناق الرحم کی مریضہ کے درد معدہ میں مفید ہے۔

بسمتھ ۳x۔ جب آرسنک سے فائدہ نہ ہو تو دیں۔

اناکارڈیم ۶x۔ جب خلو میں درد زیادہ ہو۔ غذا کرنے سے درد میں کمی ہو [تو دیں]

گرافائٹس ۶۔ جب مریض کمزور ہو۔ قلت خون ہو اور اُس کے ساتھ درد معدہ بھی ہو تو دیں۔

اسہال

Diarrhœa (ڈایاریا)

نکس وامیکا ۳۰ کھانے کی بدپرہیزی سے شو کے دست آتے ہوں پیٹ میں درد اور نفخ رہتا ہو تو دیں۔

پلساٹلا ۶×۱۲×۳۰ پلسٹلا بھی سوہ میں مفید ہے۔ مرغن غذا کھانے سے اسہال ہو تو دیں۔ اور جب مزمن اسہال میں آنوں ملے ہوئے دست آتے ہوں۔ اور دن کے بہ نسبت رات کو زیادہ دست آتے ہوں تو دینا چاہئے۔ جب دست مختلف قسم کے ہوں تو پلسٹلا دینے کا خاص موقع ہے۔

ویریٹرم البم ۱۲ شدید اسہال میں جب بڑے بڑے دست آتے ہوں جس سے سُستی طاری ہو۔ بیرونی سبب سے یعنی موسم گرما وغیرہ کے سبب سے دست آتے ہوں۔ پیٹ میں درد بہت رہتا ہو۔ متلی یا قے بھی ہوتی ہو۔ دست آنے سے مریض بہت سُستی اور معدے میں دھنس جانے کی کیفیت محسوس کرتا ہو۔ دست سفید رنگ کے مثل چاول کے دھوون کے یا سبز رنگ کے آتے ہوں تو ان سب حالتوں میں ویریٹرم دیں کالرک ڈایاریا میں یعنی جب اسہال کی کیفیت ہیضہ سے مشابہ ہو تو ویریٹرم مخصوص دوا ہے۔

چائنا ۳۰ اسہال کی عمدہ دوا ہے۔ خصوصاً مزمن حالت میں جب مریض بہت کمزور ہو۔ دستوں کے ساتھ مسلم کھانا نکل جاتا ہو۔ اور زرد رنگ کے صفراوی دست آتے ہوں تو دیں۔

ڈلکامارا ۶ پانی میں بھیگنے یا مرطوب آب وہوا کے اثر کر جانے سے جو دست آتے ہیں اسکے لئے یہ دوا بہت مفید ہے۔

کاربو ویجی ٹیبلس ۳۰ مزمن اسہال میں مفید ہے۔ جب دستوں میں بہت

تعفن ہو۔ نفخ رہتا ہو۔ اور مریض بہت کمزور ہو تو دینا چاہیئے۔ بوڑھے آدمیوں کے اسہال میں یہ زیادہ تر مفید ہے۔

آرسنک ۲x ۶ - مزمن اسہال میں بہت مفید ہے جب دستوں میں بہت تعفن ہو۔ پیاس کا غلبہ۔ بے چینی۔ اور سستی بہت ہو تو دینا چاہیئے۔ ملیریا کے سبب سے یا کثرت استعمال برف یا ٹھنڈی چیز کے استعمال سے دست آتے ہوں تو آرسنک دینا چاہیئے۔

ایسڈ فاسفورک ۲x ۶ - مزمن اسہال میں جب سفید یا ہلکے زرد رنگ کے اور بڑے بڑے دست آتے ہیں۔ پیٹ میں نفخ اور قراقر بہت رہتا ہے لیکن درد یا مروڑ مطلق نہیں ہوتا ہے دست آنے سے مریض بہت کمزور ہو جاتا ہے تب اس دوا کے دینے سے نفع کثیر ہوتا ہے۔

سلفر ۳۰ - مزمن اسہال میں نہایت مفید ہے۔ جب علی الصباح دست آتے ہوں۔ اور مریض گرمی کی بہت شکایت کرتا ہو تو دینا چاہیئے مزمن اسہال میں دوسری دواؤں کے استعمال کے اندر سلفر دینے کی بھی بہت ضرورت ہوتی ہے۔

پوڈوفائی لم ۶ - شدید اور مزمن اسہال کے واسطے یہ دوا بہت مفید ہے شدید اسہال میں جب مثل پانی کے بڑے بڑے دست آتے ہیں۔ درد یا مروڑ چنداں نہیں رہتا ہے۔ پائخانہ میں ایک شے مثل چوکر کے تہ نشین ہو جاتی ہے۔ دست آنے سے بہت کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ اور دست آنے کے قبل پیٹ میں بہت قراقر رہتا ہے دست زیادہ تر صبح کو آتا ہے تب اس دوا کے دینے سے بہت فائدہ

ہوتا ہے۔ بچوں کے اسہال میں خاص کر کے جب دانت نکلنے کے زمانہ میں اسہال
ہو۔ اور صفراوی اسہال میں بہت مفید ہے۔

الوز ۳x جس اسہال میں مبرز کی کمزوری کے باعث بے اختیاری سے پاخانہ خطا
ہوجاتا ہے اُس میں الوز بہت مفید ہے۔ پیٹ میں قراقر اور ریاحی کیفیت بہت ہو۔
پاخانہ کے وقت وسواس بہت رہتا ہو۔ ریاح خارج ہوتی ہو۔ مریض بہت کوتھکا
ہو تو دیں۔ بواسیری اسہال کے لئے یہ مخصوص دوا ہے۔

فاسفورس ۶x مزمن ضعف معدہ۔ اور اعصابی کمزوری کے سبب سے جو
دست آتے ہیں اسکے لئے یہ دوا بہت نافع ہے۔ فاسفورس استعمال کرنے کے
قبل ایک خوراک نکس وامیکا ۳x دینا اچھا ہے۔

سورائنم ۶x جب سیاہ رنگ کے دست آتے ہیں اور بہت تعفن رہتی ہے
تب اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ خارشت والے مریض کے اسہال میں سورائی
نم ضرور دینا چاہئے۔ یہ دوا سلفر کی طرح اینٹی سورک یعنی مصفی دوا ہے

آئی رس ورسی کولر ۳x ایام گرما میں جو صفراوی دست آتے ہیں اُس میں یہ
دوا دیجاتی ہے۔ دست آنے کے ساتھ جب معدہ اور مبرز میں سوزش محسوس
ہوتی ہو اور ترشی قے ہوتی ہو تو دیں۔ صفراوی اسہال میں مفید ہے۔

اکونائٹ ۱x جب سردی اثر کرجانے سے دست آتے ہیں۔ اور پیٹ میں
شدت سے درد بھی رہتا ہو تب اکونائٹ سے بہت فائدہ ہوتا ہے اسہال کی
شدید حالت میں جب بخار۔ حرارت اور بے چینی رہتی ہو تو دیں۔

کروٹن ٹگ لیئم ۶x۔ زرد رنگ کے دست مثل پچکاری کے بزور سے

آتے ہوں۔ کسی چیز کے کھانے یا پینے سے دست میں زیادتی ہو تو دیں۔

نیٹرم سلف ۶x۔ نفخ۔ ریاحی کیفیت اور قراقر بہت رہتا ہو۔ پائخانہ کے ساتھ ریاح بکثرت صادر ہوتی ہو۔ دست زیادہ تر صبح کو آتے ہوں۔ برسات کے زمانہ میں دست آتے ہوں اور مرطوب ہوا سے عارضہ میں زیادتی ہو تو دیں۔ یہ دوا مزمن اسہال میں اور کمزور مریض کے موافق ہے۔ سل کے سبب سے جب دست آتے ہوں تو اس دوا کو ضرور یاد رکھیں۔

کالیچیکم ۶x شدید اسہال میں مفید ہے۔ جب دست کے ساتھ درد اور پائخانہ کا وسواس بہت رہتا ہو۔ متلی۔ قے۔ کمزوری اور پیاس ہو تو دیں۔

سلفیورک ایسڈ ۶x۔ زرد یا سبز رنگ کے دست آتے ہوں۔ مریض کو بیچینی کمزوری اور جوش دہن ہو تو دیں۔

سمر ڈائریا یعنی گرمی کے سبب سے جو اسہال ہو اُس میں جاپُنیکا ۳x مخصوص دوا ہے ہر دست کے بعد ایک خوراک دیں۔ اگر اسہال کے ساتھ درد شکم بھی ہو تو اس دوا کے استعمال سے درد دفع ہو جاتا ہے۔

اگر اسہال شدید قسم کا ہو اور اُسکے ساتھ قے بھی ہوتی ہو تو وریٹرم البم ۱۲ دیں۔ اس قسم کے اسہال میں کروٹن ۶x۔ آئی رز ورسیکولر ۳x۔ اپیکاک ۳x بھی مفید ہے۔ (مخزن دیکھو)

جب اسہال سوء ہضم کے سبب سے ہو تو نکس وامیکا ۳۰۔ پلسٹلا ۳x دیں

جب نالہ وغیرہ کی عفونت کے سبب سے اسہال ہو تو بیپ ٹی شیا ۳x دیں۔

جب سردی کے باعث سے امعاء میں سوزشی کیفیت ہو اور اُس سے دست آتے ہوں تو

تو اکونائیٹ ۱x۔ برائیونیا ۶x۔ ڈلکامارا ۶x دیں۔

مزمن اسہال میں چائنا ۳x۔ آرسنک ۶۔ فاسفورس ۶۔ پوڈوفائلم ۶x۔ نیٹرم سلف ۶۔ سلفر ۳۰ دیں۔

جب دست زیادہ تر صبح کو آتے ہوں تو سلفر ۳۰۔ پوڈوفائلم ۶x۔ الوز ۶x۔ نیٹرم سلف ۳۰ دیں۔

انتباہ۔ کالرا۔ کالرک ڈایاریا اور انفن ٹائل ڈایاریا کا بیان بھی دیکھنا چاہیے

پیچش

Dysentery

(ڈیسنٹری)

مرکیوری اَیس کارُوسیوس۔ اکیوٹ یعنی شدید پیچش اور وبائی پیچش کے واسطے یہ دوا مخصوص ہے۔ جب پیچش میں مروڑ بشدت ہوتے ٹینس مس (پائخانہ پھرنے کے بعد وہم رہتا ہے کہ اور پائخانہ ہوگا اُٹھنے کو جی نہیں چاہتا ہے۔) کی تکلیف بہت ہو۔ پائخانہ میں ٹے ینس مَس زیادہ ہوتا ہو۔ اور پیشاب کرنے میں درد اور ٹے ینس مَس کی تکلیف ہو۔ خون آمیز آنوں گرتی ہو۔ اور پیشاب بھی مقدار میں کم اور لہر کے ساتھ ہوتا ہو تو ان حالتوں میں اس دوا کے دینے سے از حد فائدہ ہوتا ہے۔

شدید پیچش میں ۳x اور مزمن پیچش میں ۶x دینا چاہیے۔ شدید پیچش میں ڈاکٹر بییر صاحب ہر دست کے بعد ایک خوراک دوا دیتے ہیں۔

مرکیوری اَیس سلیوبلس ۶۔ جس قسم کی پیچش میں مرکیوری اَیس کاروسیوس دیتے ہیں اُس سے خفیف قسم کی پیچش میں مرکیوری اس سلیوبلس مستعمل ہے

جب پیچش میں خون بہت کم آتا ہے یا نہیں آتا ہے صرف سفید آنواں گرتی ہے۔ مروڑا اور ٹے نِس مس بہت رہتا ہے تب اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے۔

ڈیسنٹرک ڈایاریا (یعنی اسہال پیچشی) کے لیے یہ دوا مخصوص ہے۔ جب سفید یا سبز رنگ کی آنوں گرتی ہے۔ یا کف آمیز پائخانہ ہوتا ہو تب اس دوا کے دینے سے نفع ہوتا ہے۔ کمزور بچوں کی پیچش میں یہ دوا بہت ہی مفید ہے۔

کالوسنتھ ۶× جب پیچش میں مروڑ بہ شدت رہتا ہے تب اس دوا کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اکثر کالوسنتھ اور مرکیوری آس ایک ساتھ باری سے دیتے ہیں۔

اکونائیٹ ۱× شدید پیچش کی ابتدائی حالت میں جب بخار بھی رہتا ہے تب اس دوا سے بہت نفع ہوتا ہے۔ خصوصاً جب سردی لگنے سے یہ مرض لاحق ہوجاتا ہے۔ اکثر اکونائیٹ کے استعمال کے بعد مرکیوری آس دیتے ہیں۔ یا اکونائیٹ۔ اور مرکیوری آس یکے بعد دیگرے باری سے استعمال کراتے ہیں۔

ڈلکامارا ۶ پانی میں بھیگنے۔ یا کسی اور طرح سے سردی لگنے سے یا موسم برسات میں پیچش ہوجائے تو یہ دوا ضرور دیں۔ شدید اور مزمن دونوں حالتوں میں مفید ہے۔

آرسنک ۶ مزمن پیچش میں۔ جب آنتوں میں بوسیدگی۔ پائخانہ نہایت متعفن۔ اور مریض کمزور بہت ہو تو دینا مناسب ہے۔

ایپیکاک ۳× پیچش کی ابتدائی حالت میں مستعمل ہے۔ جب سبز آنوں گرتی ہے۔ درد ٹے نِس مس۔ متلی۔ قے ہو۔ آنوں کے ساتھ خون یا پھیند آتا ہے۔ اور مریض کے

زبان کے اوپر کسی قسم کی کثافت نہیں رہتی ہی تب ایپکاک سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔
سلفر نمبر ۳۰ پیچش کی اکثر حالتوں میں اس دوا سے فائدہ ہوتا ہی خاص کر کے مزمن پیچش میں جب پیچش میں دوسری دواؤں کے استعمال سے افاقہ ہوجاتا ہی لیکن کچھ کسر باقی رہتی ہی تو اُسکے دفعیہ کے واسطے سلفر دیتے ہیں۔
نکس وامیکا نمبر ۶ شراب خوار۔ اور بہت حار و ثقیل چیزیں کھانیوالوں کی پیچش میں کبھی کبھی مفید ہی۔ جب معدہ۔ یا جگر میں حرارت رہتی ہی۔ نفخ۔ زبان کے اوپر کثافت پیشاب جل کر کے ہوتا ہی۔ اور پاپخانہ معلوم ہوتا ہی لیکن کھلکر نہیں ہوتا ہی۔ تب ایسی حالتوں میں اس دوا سے فائدہ ہوتا ہی۔
پلساٹلا نمبر ۶ مزمن پیچش میں جب سفید۔ یا سبز آنوں گرتی ہی۔ لیکن درد۔ یا مروڑ نہیں رہتا ہی تب پلساٹلا سے بہت فائدہ ہوتا ہی۔ بلغمی مزاج والے کی پیچش میں یہ دوا زیادہ تر مفید ہی۔
پوڈوفائی لم نمبر ۶x جب مبرز میں سوزش رہتی ہی اور اسکی وجہ سے پیچش ہوجاتی ہی۔ اور پاپخانہ کیوقت مریض بہت کونتھتا ہی۔ کانچ نکل آتی ہی ریاح بکثرت صادر ہوتی ہی۔ تب ایسی حالت میں اس دوا سے بہت نفع ہوتا ہے۔
الوز نمبر ۶ جب پیچش میں ٹے نس مس بہت ہو۔ قراقر پیٹ میں بہت ہوتا ہو مریض کو بواسیری حرج بھی رہتا ہو تو دینا چاہئے۔ اور جب پیچش اچھی ہوجانے کے بعد ٹے نس مس رہ جاتا ہی تب الوز دینے سے از حد فائدہ ہوتا ہی۔
آرنیکا نمبر ۶ جب پیچش کے ساتھ مروڑ۔ درد۔ اور ٹے نس مس بہت رہتا ہو اجابت ہونے کے بعد تسکین ہوجاتی ہو۔ دست کے ساتھ خون بھی آتا ہو۔ پیٹ

میں نفخ اور قراقر رہتا ہو۔ پیشاب کرنے میں بھی ٹے نس مس کی کیفیت ہو۔ پیشاب بدقت اور قلیل مقدار میں ہوتا ہو۔ مریض کو غفلت رہتی ہو۔ متعفن ڈکار آتی ہو یا ریاح خارج ہوتی ہو تو دیں۔

ہمامیلس ۱x۔ خون زیادہ آتا ہو تو دیں۔

رسٹکس ۶x۔ مزمن پیچش میں اور پیچش کی اخیر حالت میں جب مریض کمزور ہو گیا ہو اور ٹائیفائیڈ سمٹمس نمودار ہوں۔ زبان خشک ہو تو دینا چاہیئے۔

بلاڈونا ۳x۔ بچوں کی شدید پیچش میں جب بخار ہو۔ غفلت رہتی ہو۔ بچہ رہ رہ کر چونک اٹھتا ہو۔ پیاس ہو۔ پاخانہ کے وقت کونتھتا ہو۔ خون آمیز آؤں کم مقدار میں جلد جلد آتی ہو تو دیں۔

درد قولنج

(کالک)

علاج

نکس وامیکا ۳x۔ درد قولنج میں بہت مفید ہے۔ بدہضمی کے فساد سے جو قولنجی درد ہوتا ہے اسکے لئے نکس وامیکا مجرب دوا ہے۔ مزمن قولنج میں جب نفخ۔ قبض۔ اور بواسیری حرج رہتا ہے تب اس دوا سے ازحد نفع ہوتا ہے

کمومیلا ۱x شدید قولنج میں نہایت ہی نافع ہے۔ خصوصاً جب نفخ رہتا ہے۔ بچوں کے کالک میں کمومیلا ۳x اکسیر کی خاصیت رکھتا ہے۔ اس عارضہ میں کمومیلا عین درد کی حالت میں دیا جاتا ہے۔

کالوسنتھ ۶x درد قولنج کے لئے بہت مفید ہے جب مروڑ۔ اور سوئی یا کانٹے چبھنے کا سا درد ناف کے پاس سے شروع ہو کر تمام پیٹ میں پھیل جاتا ہے۔

اور تھوڑی تھوڑی دیر میں مروڑ و درد شدت سے اُٹھتا ہی۔ مروڑ و درد کی تکلیف سے
مریض جھکا رہتا ہی اور پیٹ کو ہاتھ سے دابے رہتا ہی (اس سے کچھ تسکین ہوتی ہی)
اور بہت نفخ رہتا ہی تب ان حالتوں میں اس دوا کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔
سردی اثر کر جانے کے سبب سے جو درد قولنج پیدا ہوتا ہی اسکے لئے یہ دوا مخصوص ہی۔
بعد استعمال اکونائٹ کے اسے دیتے ہیں۔

بلاڈونا ×۶ جب پیٹ کی کسی خاص جگہ میں کانٹے چبھنے کا سا درد ہو۔ امعا میں تشنج
بھی ہو۔ اچانک درد بڑھ جاتا ہو اور پھر کم ہو جاتا ہو۔ اور نفخ سارے پیٹ میں
نہیں رہتا ہو بلکہ آنت کے کسی خاص حصہ میں تب ایسی حالت میں بلاڈونا سے
بہت فائدہ ہوتا ہی۔ شدید قولنج میں بلاڈونا مدر ٹنکچر یا ×۱ سے میں نے بہت فائدہ
پایا ہی ایک قطرہ آدھے گھنٹہ یا ہر پندرہ منٹ پر دورہ کی حالت میں دیں۔

لائی کوپوڈیم ×۳۰ ریاحی کالک میں جب بہت نفخ اور قراقر رہتا ہی قارورہ
کا نون تیز رہتا ہی تب اسے دیتے ہیں۔

پلم بم ×۶ پیٹ سٹا ہوا۔ اور سخت ہو۔ بشدت قبض ہو۔ قولنجی درد ناف کے مقام
سے شروع ہو کر سارے پیٹ میں پھیل جاتا ہو۔ مریض کا مزاج نہایت سُست
اور نبض بہت سُست چلتی ہو تو یہ دوا دینی ضرور ہی۔ یہ دوا زیادہ تر مزمن قولنج
میں دیتے ہیں۔

اوپیم ×۳۔ قولنج شدید میں مفید ہی۔ لڈ کالک (سیسے کے کارخانہ میں کام
کرنے سے جو قولنج ہوتا ہی) میں اوپیم سے بہت فائدہ ہوتا ہی۔

اگنے شیا ×۳۰ نازک مزاج عورتوں کے لئے باد گولے کے درد میں یہ دوا نہایت

نافع ہے۔

ڈائیسکوریا وی لوزا × ۱ مخزن الادویہ میں دیکھو۔

کیوپرم ۶ جب پیٹ میں بہت تشنج ہو تو دیں۔

اکونائیٹ × ۱ ۔جب سردی کے باعث تولنجی درد ہو اور جب درد کے ساتھ بخار یا حرارت ہو تو اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ میں نے شدید تولنج میں اس دوا سے اکثر فائدہ پایا ہے۔ خاص کر کے جب ہیضہ میں اس قسم کا درد ہو۔

وریٹرم البم ۶ ۔جب درد قولنج کے ساتھ مریض کو بہت سستی محسوس ہو چہرہ نیلگوں۔ متلی ۔ قے یا دست ہو تو دیں۔

کاکیولس انڈیکا × ۶ جب قولنج کے ساتھ نفخ بھی ہو اور ایام کے زمانہ میں یہ کیفیت ہو تو دیں۔

سائنا ۳ جب قولنج کے ساتھ نفخ ہو۔ کرم شکم کے سبب سے یہ حرج ہو تو دیں۔

سوزش امعا

(انٹرائی ٹس) Enteritis

انٹرائی ٹس کی بہت سے اقسام ہیں جنکا مختصر بیان ذیل میں کرتا ہوں

جب امعاء کے اندرونی پردہ یعنی میوکس ممبرین میں سوزش ہوتی ہے اسکو میوکو انٹرائی ٹس کہتے ہیں۔ میوکو انٹرائی ٹس شدید اور مزمن بھی ہوتا ہے شدید میوکو انٹرائی ٹس میں دست آتے ہیں اور اسکے ساتھ بخار بھی ہوتا ہے۔ معدہ کا بگاڑ بہت رہتا ہے زیادہ تر یہ کیفیت بچوں میں دیکھی جاتی ہے۔ مزمن میوکو۔ انٹرائی ٹس میں زبان

بہت سرخ رہتی ہے۔ تازہ گوشت کی سی شکل زبان کی ہو جاتی ہے۔ معدہ کی سوزش
اسکے ساتھ اکثر شریک رہتی ہے۔ اس میں آرسنک ۶x مخصوص دوا ہے۔
مرکیوریس کارروسیوس ۶x۔ اوکزالک ایسڈ ۶x بھی کبھی کبھی دیتے ہیں۔
اور ایک قسم کا مزمن میوکو انٹرائی ٹس ہوتا ہے جسمیں پائخانہ کے ساتھ ممبرین یعنی
جھلی کی سی شے خارج ہوتی ہے۔ پائخانہ کے قبل قولنجی درد مریض کو محسوس ہوتا
ہے۔ اس حالت میں کالوسنتھ ۳x کے استعمال سے تسکین ہوتی ہے۔ اس خاص قسم
کے میوکو انٹرائی ٹس میں دورہ کی کیفیت رہتی ہے۔ دورہ کے ساتھ عارضہ کی
ترقی ہوتی ہے۔ اس میں مرکیوریس کارروسیوس ۳x۔ نکس وامیکا ۳x۔
آرجنٹم نائٹریکم ۶x۔ کالی بائی کرامیکم ۶x مفید ہے۔
حقیقت میں جس قسم کا انٹرائی ٹس عموماً اور زیادہ تر دیکھنے میں آتا ہے اُس میں
امعاء کے بیرونی پردے میں سوزش ہوتی ہے۔ اُس میں مریض کے پیٹ میں بہت
درد معلوم ہوتا ہے اور یہ درد قریب قریب اُسی قسم کا ہوتا ہے جیسا پری ٹونائی ٹس
یعنی ورم صفاق میں ہوتا ہے۔ مریض درد شکم کے سبب سے پاؤں اچھی طرح سے
نہیں پھیلا سکتا ہے اور پاؤں کو سکوڑے رہتا ہے۔ اس میں اکونائٹ ۱x۔
مرکیوریس کارروسیوس ۳x کالوسنتھ ۳x مفید ہے۔ اور جب اسمال ان ٹسٹائن یعنی
چھوٹے امعا ماؤف ہوتے ہیں تو پوڈوفائلم ۶x۔ اکونائٹ ۱x دینا چاہئے۔
اکونائٹ ۱x انٹرائی ٹس کی ابتدائی حالت میں اس دوا کو ضرور دینا چاہیے
مرکیوری اَس کاروسیوس ۶x جب انٹرائی ٹس کے ساتھ پری
ٹونائی ٹس کی کیفیت بھی موجود ہو۔ پیٹ میں بشدت درد اور قبض ہو تو

دینا چاہیئے۔

آرسنک ۶ اِس عارضہ کی مہلک حالت میں مفید ہی۔ جب زبان سرخ۔ خونی اسہال۔ پیٹ میں جلن ضعف۔ اور مریض بہت گھبراتا ہو۔ تو یہ دوا دینی ضرور ہی۔

برائی اونیا ۶x۔ جب سردی لگنے سے یہ عارضہ ہو جاے۔ اور ادنےٰ سی حرکت سے درد بڑھ جاتا ہو تو یہ دوا دینی مناسب ہی۔ بعد اکونایٹ کے یہ دوا بہت مفید ہی۔ لائیکو پوڈیم ۳۰ سے میں نے بہت فائدہ پایا ہی۔ بشرطیکہ نفخ ہو۔ برائی اونیا کے ساتھ یکے بعد دیگرے اکثر استعمال کرتے ہیں۔

سلفر ۳۰۔ کبھی کبھی مفید ہوتا ہی۔ مادہ کو دفع کر دیتا ہے۔

انٹرائی ٹس میں سارے امعاء میں سوزش ہوتی ہی لیکن کبھی کبھی امعاء کے خاص خاص حصہ میں بھی سوزش ہوتی ہی جسکا خلاصہ بیان ذیل میں کرتا ہوں۔

ڈیوڈی نائی ٹس Duodenitis

امعا کا وہ حصہ جو معدہ کے قریب ہی جسکو ڈیوڈی نم کہتے ہیں اُس میں جب سوزش ہوتی ہو تو اسکو ڈیوڈی نائی ٹس کہتے ہیں۔ ڈیوڈی نائی ٹس میں مریض معدے کے دہنی جانب جگر کے قریب میں درد معلوم کرتا ہی۔ امعا کے ایسے حصہ کے اندر جگر سے صفرا بلیتری ڈکٹ (صفرا کی نالی) کے ذریعہ سے آجاتا ہی۔ اِس میں سوزشی کیفیت امعا سے بلیتری ڈکٹ تک پہونچ جاتی ہی جس سے اُس ڈکٹ یعنی نالی کا سوراخ تنگ ہو جاتا ہی اسلئے امعا میں صفرا نہیں خارج ہونے پاتا ہی اور خون میں پھیل جاتا ہی جس سے یرقان پیدا ہوتا ہی۔ ڈیوڈی نائی ٹس میں پاخانہ پھیکے رنگ

کا ہوتا ہے اور پاخانہ کے ساتھ صفرا کے نہ ملنے کے سبب سے یہ کیفیت ہوتی ہے - مریض کی زبان پر بھورے رنگ کی دبیز کثافت جمی رہتی ہے اس میں پوڈوفائی لم ۶x - مخصوص دوا ہے - آرسنک ۶ - کالی بائی کرامیکم ۶x بھی کبھی کبھی دیتے ہیں

ٹائی فلائی ٹس اور اپنڈی سائی ٹس

Typhlitis & appendicitis

امعاء کے جس حصہ میں اسمال ان ٹس ٹائین ختم ہوا ہے اور لارج ان ٹس ٹائین شروع ہوا ہے اُسکو سی کم کہتے ہیں - سی کم میں جب سوزش ہوتی ہے اُسکو ٹائی فلائی ٹس کہتے ہیں - سی کم کے ایک خاص حصہ کو اپینڈکس بھی کہتے ہیں - جب سوزش اپینڈکس میں ہوتی ہے تو اُسکو اپنڈی سائی ٹس کہتے ہیں ٹائی فلائی ٹس اور اپنڈی سائی ٹس میں پیٹ کے زیرین حصہ میں ناف کے دہنے جانب بہت درد رہتا ہے اور چھونے سے ورم اور سختی محسوس ہوتی ہے -

بلاڈونا ۳x اس مرض کی ابتدائی حالت میں جب درد شدید ہو تو دیں -

رس ٹکس ۶x جب سردی اتر کر جانے سے یہ مرض لاحق ہو جاے تو دیں -

مرکیوری اس سلیو بلس ۳x ٹری ٹیوریشن - راقم نے اپنے تجربہ میں اس دوا کو ٹائی فلائی ٹس میں بہت مفید پایا ہے -

برائی اونیا ۳x یا ۶x بھی مفید ہے اگر مناسب علامت ہو -

لکے سس ۶ - آرسنک ۶ بھی دیتے ہیں -

مقام ماؤف پر بلاڈونا کا لیپ لگانے اور پولٹس لگانے یا سینکنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے -

قبض دائمی Constipation

(کانس ٹی پے شن)

نکس وامیکا ۶x۔ قبض دائمی میں یہ دوا بکثرت مستعمل ہے۔ جب پائخانہ کی حاجت معلوم ہو مگر پائخانہ کھل کر نہ آوے۔ تو اسے ضرور دیں۔

برائی اونیا ۳x۔ آنتوں میں خشکی رہنے۔ اور آنتوں کا فعل سست ہو جانے کے سبب سے قبض رہتا ہو۔ سدے پڑ گئے ہوں۔ پائخانہ کی حاجت معلوم ہی نہ ہو تو ایسی حالت کے لئے برائی اونیا نہایت مجرب دوا ہے۔ خصوصاً جب موسم گرما میں یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔

اوپیم ۳x۔ مزمن قبض دائمی میں بہت مفید ہے۔ جب دماغی کام بہت کرنے۔ اور جسمانی محنت کچھ نہیں کرنے کی وجہ سے یہ مرض لاحق ہوتا ہے تب اوپیم ضرور دیتے ہیں۔ کثرت سے جلاب لینے کی وجہ سے آنتوں کا فعل ضعیف ہو جاتا ہے۔ جس سے اکثر قبض رہتا ہے۔ اور سدے پڑ جاتے ہیں ایسی حالت میں اوپیم سے بہت بہت فائدہ ہوتا ہے۔

لائی کوپوڈی اَم ۳۰ جب ضعف امعا کے باعث ریاح بکثرت پیدا ہوتے ہیں۔ قبض اور نفخ بہت رہتا ہے۔ تب اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے خصوصاً مسن آدمیوں کے مرض میں۔

پلمبم ۶۔ جب آنتوں کی قوت دافعہ زائل ہو جاوے۔ آنتوں میں خشکی۔ اور چھوٹے چھوٹے سدے امعا میں جمع رہتے ہیں۔ پیٹ سٹا ہوا رہتا ہے۔ اور پیٹ میں بہت درد رہتا ہے۔ تب اس دوا کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ مزمن حالت میں زیادہ تر

مفید ہے۔

الیومی نم ۱۰۶۔ جب مبرز کی کمزوری کے سبب سے پاخانہ نہیں ہوتا ہے اور مبرز میں سدہ جمع رہتا ہے یا پاخانہ کے وقت مریض بہت کونتھتا ہے تب ایسے موقع میں یہہ دوا دیجاتی ہے۔

سلفر ۱۰۷۔ مزمن قبض دائمی کے لئے یہ خاص دوا ہے۔ اور یہ درجہ اولے مفید ہے قبض دائمی کا علاج ہمیشہ سلفر سے شروع کرنا چاہیئے۔ جب اس حرج کے ساتھہ بواسیر بھی ہو اور مریض بہت افسردہ رہتا ہو تو ایسی حالت میں سلفر ضرور دینا چاہیئے

ہائیڈراس ٹس ۱۰۸ (مدرٹنکچر) یا ۱x کثرت سے جلاب لینے کے باعث آنتوں کا فعل خراب ہوجاے اور اس سبب سے قبض رہتا ہو تو یہ دوا دینی مناسب ہے۔ کھانا کھانے کے آدھہ گھنٹہ قبل دو تین قطرے روزانہ استعمال کرنے سے قبض دفع ہوتا ہے

کالن سو نیا ۱۰۹۔ عورتوں کو ایام حمل میں یا زچی حرج کے ساتھہ جو قبض رہتا ہے اُسکے لئے یہ دوا بہت مفید ہے اور جب بواسیر بھی شریک ہو۔ مبرز میں درد ہو تو دیں

گرافائی ٹس ۱۱۰۔ امعاء میں خشکی ہو۔ مریض کو پاخانہ کی حاجت نہ معلوم ہوتی ہو۔ سدے پڑ گئے ہوں۔ بلغم آمیز سدے خارج ہوتے ہوں۔ بعد پاخانہ کے وسواس رہتا ہو۔ بواسیر یا نواسیر ہو تو دیں۔

کرم شکم

Worms (ورمس)

اشتباہ۔ پیٹ میں تین قسم کے کیڑے ہوتے ہیں۔ ۱۔ ٹیپ ورم۔ فیتہ کے مانند۔ ۲۔ رونڈ ورم کیچوے کے مانند۔ ۳۔ تھریڈ ورم۔ سوت

کے مانند باریک باریک پاخانہ کے مقام پر ہوتے ہیں)

سانٹانائن ۳x و ملت ۲x کرم شکم کے لئے نہایت نافع ہی۔ کیڑوں کی وجہ سے جو جو عوارض اور الجھاؤ ہوتے ہیں اسکے استعمال سے دفع ہوجاتے ہیں۔ بعض بیماریاں کرم شکم کی وجہ سے بہت طول کھینچ جاتی ہیں۔ معمولی ادویہ سے نفع نہیں ہوتا۔ اُس وقت سانٹانائن دینا چاہیئے۔

سنٹونائن۔ راونڈ ورم کے لئے بہت مفید ہی۔ نہار منہ پہلا ڈسمل ٹری ٹیوریشن بمقدار دو گرین کئی دن کھانے سے کیڑے مرجاتے ہیں۔

ٹیوکرائی ام ۱x اس کرائی دِس (تھرد وارمس) یعنی کرم مقعد (چنچنی) کے دفعیہ کے لئے یہ دوا نہایت عمدہ و مجرب ہی۔

فی لکس مس ۵ (مدر ٹنکچر) ٹیپ وارمس (کدو دانہ) کے لئے بہت عمدہ دوا ہی۔ فی خوراک ایک قطرہ مدر ٹنکچر۔ شوگر آف ملک کے ساتھ دن میں تین دفعہ دینا چاہئے

سلفر ۶x ہر قسم کے کرم شکم کے لئے اس دوا کو ہمنے بہت مفید پایا ہی۔ اسکے استعمال سے کرم شکم خارج ہوجاتے ہیں۔ جب ناک میں کھجلی رہتی ہی۔ مبرز میں خارش اور کرم کے کاٹنے کی کیفیت معلوم ہوتی ہی تب سلفر دینے سے کل شکایتیں اکثر دفع ہوجاتی ہیں

مرکیوری اس سلیوبلس ۳x ٹری ٹیوریشن تھرڈ وارمس کے دفعیہ کے لئے عمدہ دوا ہی۔

نفخ

Flatulence (فلاٹولنس)

نکس وامیکا ۳x نفخ کے لئے بہت عمدہ دوا ہی۔ جب کھانا ہضم نہیں ہونے

کی وجہ سے نفخ پیدا ہوا ور ڈِس پیپشیا میں جن جن حالتوں میں نکس وامیکا مفید ہی وہ حالتیں بھی اس مرض میں موجود ہوں اور قبض بھی رہتا ہو تو یہ دوا ضرور دینی چاہئے

کاربووجی ٹیبلس ۳۰ معدہ اور امعا میں ضعف ہونے کی وجہ سے تولیدگی ریاح کی کثرت ہو۔ بہت نفخ رہتا ہو۔ (جس کی وجہ سے تپاک قلب بھی ہو) اور یہ نفاخی معدہ۔ اور اسمال انٹِس ٹاین یعنی چھوٹی آنتوں میں ہوا ور دست بھی آتے ہوں تو ایسی حالتوں میں اس دوا کے دینے کی اشد ضرورت ہی۔

لائکوپوڈیم ۳۰ جب معدہ اور آنتوں کی کمزوری سے ریاح بہت پیدا ہوتے ہیں۔ نفاخی زیادہ تر قولون یعنی بڑی آنتوں میں رہتی ہو۔ قبض۔ اور پیٹ میں ہمیشہ قراقر رہتا ہو تب اس دوا کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

چائنا ۳۰ اس حرج کی مزمن حالت میں چائنا بہت مفید ہی۔ جب مریض بہت کمزور ہو۔ کھانا کھانے کے بعد نفاخی پیدا ہوتی ہو۔ کھانا معدہ میں سڑجاتا ہو۔ اور خمیر کی کیفیت پیدا ہوتی ہو تو یہ دوا دینی مناسب ہے۔

کاربولک ایسڈ ۶x۔ جب نفخ کے ساتھ ڈکار بہت آتی ہو تو دیں اور بڈھے آدمیوں کے نفخ میں یہ دوا بہت مفید ہے۔

نکس مسکیٹا ۶x۔ جب نفخ بہت ہو ہسٹریا کی کیفیت شریک ہو۔ مریض کو غفلت رہتی ہو تو دیں۔

آرجنٹم نائیٹریکم ۶x۔ جب نفخ تکلیف دہ ہو۔ مریض ڈکار آنے کی بہت خواہش کرتا ہو لیکن وقت سے ڈکار آتی ہو تو دیں۔

کیمومیلا ۱۲x۔ جب نفخ کے ساتھ تولنجی درد بھی ہو تو دیں۔

نقرس

(گاوٹ) Gout.

کالچیکم ۱x یا ۶x نقرس میں جب جوڑوں میں شدت سے درد۔ پیشاب کا لون سُرخ۔ اور کم مقدار میں ہو۔ اور غذا سے مریض کو تنفر ہو تو دینا چاہیئے۔

کالی آیوڈائڈ ۱x مزمن نقرس میں یہ دوا نافع ہے۔

سلفر ۳۰ مزمن نقرس میں مفید ہے۔ جب پیشاب میں غلظت۔ لون سُرخ۔ جگر میں حرارت اور پاخانہ میں تعفن رہتی ہے تب سلفر سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

اکونایٹ ۱x جوڑوں میں شدید انفلامیشن۔ بخار۔ بے چینی ہو تو دینا چاہیئے۔

اکونایٹ اور کالچیکم باری سے دینا بہتر ہے۔

برائی اونیا ۱x جوڑوں میں شدید انفلامیشن۔ اور سائی نووائی ٹس (سوزش غشاء مفاصل) ہو تو دینا چاہیئے۔

نکس وامیکا ۶x شراب خواروں کے نقرس میں مفید ہے۔

آرٹیکا یورنس مدر ٹنکچر۔ نقرس کے شدید دورے میں اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

نکسیر پھوٹنا

(ایپس ٹیکسس) Epistaxis

اکونایٹ ۳x مریض دموی مزاج۔ اور خون کا دوران بہت تیز ہو تو دیں۔

ہیما ملس ۱x جب سیاہ رنگ کا خون ناک سے آوے تو دینا چاہیئے۔

بلاڈونا ۳x مریض دموی مزاج اور دماغ میں خون کا دوران بہت تیز چہرہ سرخ

اور سرسامی کیفیت ہو تو دینا چاہیئے۔

برائی اونیا ۶x جب حدت آفتاب۔ اور گرمی کے سبب سے نکسیر پھوٹے تو اسے دینا چاہیئے۔ عورتوں کو احتباس طمث کے فساد سے جب ناک سے خون آتا ہو تب برائی اونیا سے فائدہ ہوتا ہے۔

پلسٹلا ۶ عورتوں کو احتباس حیض کی وجہ سے ناک سے خون آوے تو دینا چاہیئے۔

فیرم اسیٹیکم ۶x } اکثر مسن آدمیوں کی ناک سے خون آتا ہے (جسکا سبب لا معلوم ہے) اسکے لئے یہ دوائیں بہت مفید ہیں۔

فیرم فاسفوریکم ۶x }

فاسفورس ۶۔ جب نکسیر کا دورہ اکثر ہوتا ہو اور طبیعت عادی ہو جاوے تو دیں۔

کاربو ویجی ٹیبلس ۳۰۔ مسن آدمیوں کی ناک سے جب اکثر خون آتا ہو تو دیں۔

آرنیکا ۶۔ چوٹ لگنے کے سبب سے جب خون آوے تو دیں۔

ملی فولیم ۳x۔ سرخ رنگ کا خون آوے تو یہ دوا کبھی کبھی مفید ہوتی ہے۔

وجع العصب

Neuralgia (نیورلجیا)

نیورلجیا کے بہت سے اقسام ہیں۔ ان اقسام کے مطابق ہر قسم کے علاج کا مختصر بیان ذیل میں کرتا ہوں۔

حاد وجع العصب میں اگر مریض نوجوان ہو اور سردی یا نزلہ کے باعث سے درد ہو تو اکونایٹ ۳x بلاڈونا ۶x۔ کالوسنتھ ۶x اور اسپائی جیلیا ۶x دیتے ہیں جب وجع العصب مزمن ہو اور زیادہ سن میں یہ شکایت ہو تو آرسنک ۳۰ فاسفورس ۳۰۔ سلفر ۳۰ دیتے ہیں۔

ایک خاص قسم کا نیورلجیا ہوتا ہی جس میں چہرہ کے اعصاب ماؤف ہوجاتے ہیں اسکو اصطلاح میں پراسوپیلجیا یا ٹگ ڈلرو کہتے ہیں۔ اِس میں شدید درد دورہ کے ساتھ کلّہ پر۔ آنکھ میں۔ دانتوں میں اور اور قریب کی جگہوں میں محسوس ہوتا ہے جب معدہ کی خرابی ہو اور اُسکی تبخیر کے سبب سے یہ درد ہو تو کالی بائی کرامیکم ۶x دینا چاہیئے۔ جب ملیریا کے مادہ سے اِس قسم کا درد ہو تو چینی نم سلف تین نمبر کا دیں۔ اگر داہنی طرف کے بھوؤں میں درد ہو اور اُسکے ساتھ جگر کا بگاڑ بھی موجود ہو تو چلی ڈونیم ۶x دیں۔ چلی ڈونیم سے فائدہ نہ ہو تو نکس وامیکا ۳۰ دیں۔

اگر ٹگ ڈلرو حاد ہو اور سردی کے باعث سے ہو تو اکونایٹ ۳x دیں۔ اگر اکونایٹ سے فائدہ نہ ہو اور مریض میں وجع مفاصل کا مادہ بھی موجود ہو۔ حرکت سے درد بڑھ جاتا ہو۔ گرمی پہونچانے سے عافیت ہو تو کالوسنتھ ۶x دیں۔ اگر کالوسنتھ سے نفع نہ ہو تو اسپائی جیلیا دیں۔ (ذیل میں اسپائی جیلیا کا بیان دیکھو)

اکونایٹ سے کامیابی نہ ہونے پر رہوڈوڈنڈرم ۶x۔ بلسٹلا ۶x۔ استعمال کرنیکا موقع ہی۔ اگر مریض نوجوان۔ دموی مزاج کا ہو۔ دورہ کے وقت مریض کا چہرہ سُرخ ہوجاتا ہو۔ خفیف حرکت سے درد بڑھ جاتا ہو تو بلاڈونا دیں۔ اگر ایسا گمان ہو کہ آتشک کے مادہ سے یا بے قاعدہ مرکری کے استعمال سے درد ہی تو مرکریم ۶x استعمال کرنا چاہیئے۔ اور اگر درد مزمن ہو اور اُسکے ساتھ بے حسی کی کیفیت مقام ماؤف میں ہو تو پلے ٹینا ۶x دیں۔ مزمن ٹگ ڈلرو میں اگر مقام ماؤف اسقدر نازک ہو کہ چھوتے ہی درد بڑھ جاتا ہو تو چائینا ۳۰ دیں۔

مزمن حالت میں آرسنک ۳۰ مخصوص دوا ہی۔ (ذیل میں دواؤں کا بیان دیکھو)

ٹگ ڈلرُو کی مزمن حالت میں سلفر ۳۰ - فاسفورس ۳۰ - تھیوجا مفید ہے - اِن سب دواؤں کے علاوہ سیڈرم ۶ - وربسکم مدرٹنکچر - پلین ٹیگو ۳x بھی دیتے ہیں -

ہاتھ کے نیورلجیا میں اکونائیٹ رڈکس ۳x - کیل میا ۳x - برائیونیا ۶x - رسٹکس ۶x دیں - (پاؤں کے نیورلجیا کا بیان عرق النسا کے بیان میں دیکھو)

انثیین کے نیورلجیا میں - آرم مٹالیکم ۶x ٹری ٹیوریشن - کالوسنتھ ۶x - ہمامیلس ۳x - دیں -

خصیۃ الرحم کے نیورلجیا میں ہمامیلس ۳x مخصوص دوا ہے - جب خصیۃ الرحم میں ورم ہو دبانے سے درد ہو - ایام کے وقت درد کا دورہ شدید ہوتا ہو - کثرتِ طمث ہو تو دیں اگر نیورلجیا کے ساتھ قولنجی درد بھی شریک ہو تو کالوسنتھ ۶x دیں - جب جنگڑ نے کا سا درد محسوس ہو تو تیجا ۶ دیں - اگر چبھنے کا سا درد محسوس ہو اور خصیۃ الرحم میں سوزشی کیفیت بھی ہو تو ایپس ۶x دیں - جب درد بائیں جانب ہو اور جانگھ میں پھیل جاتا ہو تو لی لی ام ٹائیگرینم ۶ دیں - مزمن حالت میں پلے ٹینا ۳۰ دیں -

اکونائیٹ ۶x ابتدائی حالت میں مفید ہے - دموی مزاج والوں کے وجع العصب میں اور جب خارجی سردی لگنے سے یہ مرض لاحق ہوتا ہے تب اس دوا سے بہت ہی فائدہ ہوتا ہے -

آرسنک ۳۰ مزمن حالت میں جب دورہ کے ساتھ درد ہوتا ہو اور مریض ضعیف القوے ہو تو اسے ضرور دیں -

بلاڈونا ۶ مریض کا مزاج نہایت نازک ہو - آواز - روشنی - یا نقل وحرکت سے

درد بڑھ جاتا ہو۔ اور درد کے دورہ کے وقت مریض کا چہرا سرخ ہو جاتا ہو تو یہ دوا ضرور دینی چاہیئے۔

رس ٹکس ۶x۔ اِس مرض کے ساتھ وجع مفاصل کا مادہ بھی شریک ہو، سردی لگنے یا آرام سے رہنے سے درد میں ترقی ہو۔ اور سینکنے۔ یا حرکت کرنے سے درد میں کمی ہو جاتی ہو تو اس دوا کو ضرور استعمال کرا دیں۔

کالوسنتھ ۶x۔ سردی لگنے سے درد پیدا ہوا ہو۔ حرکت کرنے سے درد بڑھ جاتا ہو اور آرام سے رہنے سے یا مقام ماؤف کو سینکنے سے درد میں کمی ہوتی ہو تو یہ دوا ضرور دیں

اسپائی جیلیا ۳x۔ چہرے کے عصبی درد میں خاص کرکے بائیں جانب کے درد میں بہت مفید ہے۔ دورہ کے ساتھ درد ہوتا ہو۔ آفتاب طلوع ہونے کے ساتھ درد پیدا ہو۔ جس جس طرح آفتاب کی حدت میں ترقی ہو اُس اس طرح درد بھی بڑھتا جائے۔ اور جب حدت آفتاب کی گھٹنے لگے تو درد میں بھی کمی ہو۔ اور جب آفتاب غروب ہو جائے تو درد بالکل دفع ہو جائے تو ایسی حالت میں اس دوا سے از حد فائدہ ہوتا ہے۔

چائینا ۳x۔
چینی نم سلفٹ ٹرٹیوریشن ۳x } ملیریا کے فساد سے یہ درد پیدا ہوا ہوا ور دورہ سے ہوتا ہو تو یہ دوائیں دیں۔

وجع مفاصل

(ریوماٹیزم) Rheumatism

اکونایٹ ۱x۔ شدید حالت میں جب اسکے ہمراہ بخار بے چینی اور جوڑوں میں شدید درد ہو تو ضرور دینا چاہئے۔

برائی اونیا ۱x یا ۳x۔ جوڑوں میں اور عضلات میں ورم۔ سوزش۔ نہایت

درد۔ اور حرکت کرنے سے بہت تکلیف ہوتی ہو تو بعد استعمال اکونایٹ اسے ضرور دیں

اکیوٹ ردماٹیزم یعنی شدید وجع مفاصل میں اکونایٹ اور برائی اونیا کے بعد دیگرے دینے سے بہت نفع پایا جاتا ہے۔

رس ٹکس ۶x شدید وجع مفاصل میں رس ٹکس نہیں دیتے ہیں بلکہ مزمن حالت میں جب مریض کو بے چینی بہت رہتی ہے۔ مفاصل ماؤف میں کمزوری اور کھنچاؤ رہتا ہے۔ آرام سے رہنے سے مفاصل ماؤف جکڑ جاتے ہیں درد زیادہ معلوم ہوتا ہے۔ اور نقل و حرکت کرنے سے آہستہ آہستہ جکڑاؤ دفع ہو جاتا ہے۔ مفاصل ماؤف میں جھنجھنی اور بے حسی بھی کسیقدر رہتی ہے۔ تب ایسی حالتوں میں رس ٹکس دینے سے بہت ہی فائدہ ہوتا ہے۔

پلسٹلا ۶x سب اکیوٹ یعنی شدید اور مزمن کی درمیانی حالت میں اسے دینا چاہئے۔ سوزاکی مادہ سے جو وجع مفاصل ہو جاتا ہے اُس میں یہ دوا دینی مفید ہے۔ عورتوں کو اس مرض کے ساتھ قلت طمث ہو تو ضرور دیں۔ اور وجع مفاصلی درد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوا کرتا ہے اُسکے لئے پلساٹلا نہایت مجرب ہے۔ وجع مفاصل کے ساتھ معدہ کا بگاڑ بھی شریک ہو اور جب بند اور گرم جگہ میں رہنے سے درد میں زیادتی ہو۔ کھلی جگہ میں عافیت ہو تو دینا چاہئے۔

مرکیوری اس سلیوبلس ۳x ٹرٹی ٹیوریشن۔ جب سوزش۔ ورم۔ اور درد کسی خاص جوڑ میں قائم رہتا ہے۔ شب کے وقت درد میں ترقی ہوتی ہے۔ مفاصل کی ہڈیوں میں درد رہتا ہے۔ اور خاص کر کے اس مرض کا سبب مادۂ آتشک ہوتا ہے تب اس دوا کے دینے سے بہت ہی فائدہ ہوتا ہے۔

سلفر ۳۰ - یہ دوا مزمن حالت میں مفید ہی. اسکے استعمال سے وجع مفاصلی مادہ دفع ہوجاتا ہی جب درد شب کو اور گرمی پہونچانے سے بڑھ جاتا ہی تو دینا چاہئے۔

اکٹیا ریسی موسا ۱x - جب وجع مفاصلی درد پیٹھہ. کمر. سینہ۔ اور شکم کے عضلات میں ہوتا ہی۔ درد بڑھتا گھٹتا رہتا ہی۔ اور رحمی حرج بھی رہتا ہی تب اس دوا سے نہایت ہی نفع ہوتا ہی (یہ دوا عورتونکے مزاج کے موافق ہی)

فائیٹولکا ۳x مزمن وجع مفاصل میں مفید ہی۔ آتشکی مادہ سے جو وجع مفاصل ہوتا ہی اُس میں اس دوا سے بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہی۔

آرسنک ۶ - مزمن وجع مفاصل میں جب گرمی پہونچانے سے بہت عافیت ہو تو دیں

کلکیریا کارب ۳۰ مزمن وجع مفاصل میں جب مریض کو پسینہ بہت آتا ہو۔ ہاتھ پاؤں سرد رہتے ہوں۔ حرکت سے اور غسل کرنے سے درد بہت بڑھ جاتا ہو۔ معدہ میں ترشی پیدا ہونے کی شکایت مریض کو رہتی ہو تو دیں۔

کالچیکم ۱x یا ۶x - زیادہ تر نقرس میں مفید ہی لیکن کبھی کبھی وجع مفاصل میں بھی نافع ہوتا ہی۔ خاص کر کے جب ہاتھ پاؤں کے جوڑ ماؤف اور متورم ہوں۔ درد برابر رہتا ہو اور ماؤف جوڑوں کی رنگت پھیکی اور کسیقدر نیلگوں ہو تو دیں۔

لیڈم ۶x - پاؤں کی پنڈلی اور پاؤں کی اُنگلیاں جب متورم رہتی ہیں تو دیں۔

ریوڈوڈنڈرم ۶x - مزمن وجع مفاصل میں جب یہ دیکھا جاتا ہی کہ طوفان سے کے قبل درد بڑھ جاتا ہی تو دینا چاہئے۔

وائیولا اوڈوریٹا ۱x - کلائی کے وجع مفاصل میں اور خاص کر کے دہنی طرف کے وجع مفاصل میں یہ دوا مفید ہی۔

جینی نم سلفر ۳x ٹری ٹیوریشن۔ وجع مفاصل کے اخیر میں جب مریض کو کمزوری رہ جاتی ہے تو اس دوا سے نفع ہوتا ہے۔

ان سب دواؤں کے علاوہ لائیکو پوڈیم ۳x ٹری ٹیوریشن۔ کالی آیوڈائیڈ ۱x۔ سرسپریلا ۱x۔ تھیوجا ۳۰۔ آیوڈیم ۶x۔ مزریم ۶x وغیرہ مزمن وجع مفاصل میں کبھی کبھی مفید ہوتے ہیں۔

گنوریل ریومیٹزم یعنی سوزاک کی مادہ سے جب وجع مفاصل ہوجاتا ہے تو میڈورائینم ۳۰ یا ۲۰۰ مفید ہے۔ اسکے استعمال سے مادہ زائل ہوتا ہے اور درد کم ہوجاتا ہے۔ سرسپریلا ۱x بھی مفید ہے۔ اسکے علاوہ پلسٹلا۔ اکونایٹ۔ مرکیورئیس۔ تھیوجا بھی دیتے ہیں۔

جب آتشکی مادہ سے یا پارہ بے قاعدہ استعمال کرنے سے وجع مفاصل ہوتا ہے تو ہڈیوں کے اوپر کا مادہ یعنی پری اوسٹیم اکثر ماؤف ہوتا ہے اور اُس میں درد محسوس ہوتا ہے۔ اس میں اورم میوری اے ٹیکم ۲x مفید ہے۔ جب مریض کا مزاج بہت سُست رہتا ہے۔ غروب آفتاب کے بعد طلوع آفتاب تک درد میں زیادتی رہتی ہے تو اس دوا کو استعمال کرنا مناسب ہے۔ اس دوا کے سوا۔ کالی آیوڈائیڈ ۱x۔ کالی بائی کرامیکم ۶x۔ فائٹولکا ۳x۔ مرکیورئیس سالیوبلس ۶ یا ۳۰ بھی دیتے ہیں۔

مسکیولر ریومے ٹزم میں یعنی جب وجع مفاصل تاثیر عضلات میں ہوتی ہے تو آرنیکا ۶x۔ سمی فیوگا ۱x۔ میک روٹین ۳x۔ انیٹم ٹارٹ ۶x دیتے ہیں۔

عورتوں کے وجع مفاصل میں جب حیض کا بگاڑ بھی شریک ہو تو پلسٹلا ۶x سبائنا ۶x۔ سمی سی فیوگا ۱x۔ گوئے کم ۶x دیتے ہیں۔

ہچکی

Hiccough (ہکپ)

نکس وامیکا نمبر ۳۰ معدہ اور جگر میں حرارت رہنے کی وجہ سے ہچکی ہو تو۔ اسے ضرور دینا چاہیئے۔

آرسنک نمبر ۳۰۔ مریض کمزور ہو گیا ہو۔ اور پیاس بشدت ہو تو دیں۔

سائی کوٹا وای روسا نمبر ۶۔ ہچکی کے لئے یہ دوا بھی مفید ہے۔ جب ہچکی کے ساتھ تشنجی کیفیت بہت رہتی ہو۔

کیوپرم نمبر ۳۰ جب زور سے ہچکی آتی ہو تو دینا چاہیئے۔ ہیضہ میں جب ہچکی ہو تو اس دوا سے فائدہ ہوتا ہی

اگنے شیا نمبر ۶x۔ ہسٹیریا میں جب ہچکی ہو یا کسی شیٔ کے کھانے یا پینے کے بعد ہچکی ہو تو دیں۔

ماس کس نمبر ۶x ہسٹیریا میں ہچکی ہو تو دیتے ہیں۔

سلفر نمبر ۳۰۔ ہیضہ کی ہچکی میں اس دوا سے میں نے فائدہ پایا ہی۔

اسکے علاوہ لائیکوپوڈیم نمبر ۳۰۔ سائیک لے میں نمبر ۶x ہائیڈروسیانک ایسڈ نمبر ۶x مفید ہے۔

ہیضہ

Cholera (کالرا)

(ہیضہ میں تین درجے (اسٹیج) ہوتے ہیں نمبر ۱ ڈایارک اسٹیج۔ نمبر ۲ کولیپس اسٹیج۔ نمبر ۳ ری ایکشن اسٹیج۔

ڈایارک اسٹیج ہیضہ کی ابتدائی حالت کو کہتے ہیں۔ جبتک دست اور قے کی شدت رہتی ہے سستی اور سردی علامتیں چنداں نمودار نہیں ہوتی ہیں۔

کولیپس اسٹیج سردی حالت کو کہتے ہیں۔ جس میں مریض نہایت کمزور اور نبض پست یا بالکل نامحسوس ہوجاتی ہے۔

ری ایکشن اسٹیج اس حالت میں مرض کی شدت کم ہونے لگتی ہے۔ اور قوت روحانی بڑھنے لگتی ہے۔ جگر و گردہ وغیرہ کا فعل ہونے لگتا ہے۔ اور حرارت غریزی ترقی ہونے لگتی ہے

کیمفر۔ نہایت مجرب دوا ہے زیادہ تر شروع مرض میں مفید ہے۔ جب مریض کی حالت جلد جلد بگڑتی جاتی ہو۔ سردی معلوم ہو۔ چہرہ نیلگوں۔ تشنج۔ نبض ضعیف ہوتی جاتی ہو تو اس حالت میں روبنی صاحب کا اسپرٹ کیمفر تین بوند فی خوراک۔ صاف چینی کے ساتھ مریض کی حالت موافق دس یا پندرہ منٹ پر دینا چاہئے۔

ویراٹرم البم $\times$ ۱۲۔ ابتدائے مرض میں یہ دوا از حد مفید ہے۔ جب دست اور قے بہت زیادہ۔ تشنج ضعف تشنگی۔ اور دستوں کا رنگ چاولوں کے دھوون کے ایسا سفید ہو تو دینا چاہئے۔ ابتدا میں دینے سے دست و قے بہت جلد بند ہوجاتے ہیں کولرک ڈاریا میں یعنی جب شدید یا سہال کی علامتیں کولرا سے مشابہ ہوتی ہیں تو یہ دوا مخصوص ہے۔ لیکن مہلک قسم کے کولرا میں جب دست اور قے میں کمی ہوتی جاتی ہے اُس حالت میں اس دوا کو میں نے مفید نہیں پایا ہے بلکہ میرا تجربہ ہے کہ اسکے استعمال سے حبس ہوجاتا ہے جس سے مریض کی حالت زیادہ تر خوفناک ہوجاتی ہے۔

آئی زرورسی کولر $\times$ ۳ موسم گرما میں جو ہیضہ ہوتا ہے اُسکی ابتدائی حالت میں جب دست اور قے کی شدت رہتی ہے اُس میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ جب دست

قے کے ساتھ سر میں درد۔ خفیف حرارت۔ اور پیٹ میں درد رہتا ہی تب اس دوا
سے بہت فائدہ ہوتا ہی۔ جب متلی اور قے ایپکاک کے استعمال سے نہیں رکے تو آئی رز
ضرور دیں۔ آئی رز کی خاص علامت یہ ہی کہ مریض معدہ اور مبرز میں سوزش
معلوم کرتا ہی۔ قے کا مزہ بہت ترش ہوتا ہی صفراوی مزاج والے کو یہ دوا موافق ہی
کیوپرم مے ٹالیکم ۶ کو لیپس اسٹیج میں جب مریض کی حالت نہایت ہی ردی
کیوپرم اسی ٹیکم ۶ نبض پست یا بالکل نامحسوس ہو۔ اور خاص کر کے
تشنج کی بہت شدت ہو تو ان دواؤں کو ضرور دینا چاہیئے۔
آرسنک ۳۰ کولیپس اسٹیج کے لئے یہ دوا مفید ہی۔ جب مریض نہایت کمزور
ہو جائے۔ نبض پست یا بالکل نامحسوس ہو۔ بے چینی۔ گھبراہٹ۔ تشنگی۔ اور معدہ
میں جلن ہو تو آرسنک ضرور دینا چاہیئے۔
کاربو ویجی ٹیبلس ۳۰ ردی حالت میں جب دست اور قے میں کمی ہو جاتی
ہی۔ مریض نہایت سست بحس و حرکت مردہ کے ایسا پڑا رہتا ہی۔ تنگی تنفس۔ ہاتھ
پاؤں سرد۔ نبض نامحسوس۔ چہرا نیلگوں۔ کثرت سے پسینا آتا ہی۔ اور مریض کو گرمی بہت
معلوم ہوتی ہی ہمیشہ پنکھے کی خواہش رہتی ہی۔ تب ایسی حالت میں اس دوا سے
فائدہ ہوتا ہے۔
واضح رہے کہ کولرا کے کولیپس اسٹیج میں آرسنک اور کاربو ویجی ٹیبلس زیادہ تر مستعمل ہے
شائقین کو ان دونوں دواؤں کے استعمال کے محل و موقع کو خیال رکھنا ضرور ہے۔
آرسنک اسوقت دینا چاہیئے جب سستی کے ساتھ بے چینی۔ گھبراہٹ اور پیاس
کی شدت موجود ہو اور کاربو ویجی ٹیبلس اسوقت دینا چاہیے جب مریض کو بے چینی۔

گھبراہٹ نہ ہو بلکہ قوتِ روحانی کے پست ہونے کے سبب سے مریض کے ہوش وحواس و
حرکت میں کمی ہو۔ دیکھنے سے مریض کی شکل مردہ کی سی دکھائی دیتی ہو۔ سوال کرنے سے
مریض اکثر جواب دیتا ہو کہ اچھا ہوں۔ جس کی حالت میں آرسنک کے استعمال سے میں نے
نقصان پایا ہے بلکہ اس حالت میں کاربو ویجی ٹیبلس مفید ہے۔ اس سے نفخ بھی دفع ہوتا ہے

ایسڈ ہیڈروسیانک ×۶ نہایت ردی اور ناامیدی کی حالت میں اس دوا کے
دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ خصوصاً جب تنفس میں تنگی۔ جبڑا نیلگوں اور سینہ یا شکم میں
بہت تشنج رہتا ہے۔ بالادمی کی حالت میں بھی اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے۔

اکونایٹ ×۱ کولرا کی بالکل ردی حالت میں اکثر اس دوا سے بہت نفع پایا ہے۔
جب گھبراہٹ بے چینی اور پیاس بہت ہو۔ جبڑا نیلگوں ہو گیا ہو نبض پست ہو۔ پیٹ میں
درد ہو۔ قے اور دست میں کمی ہو۔ اور جب یکایک یہ کیفیتیں نمودار ہوں تو دینا چاہیے
ری ایکشن اسٹیج میں جب حرارت اور بے چینی رہتی ہے تب اسے ضرور دیتے ہیں۔ ری
ایکشن اسٹیج میں اکونایٹ کے استعمال سے ادرار بول میں تائید بھی ہوتی ہے۔ کولرا کوپیس
میں اکونایٹ روڈکس کی تعریف لکھی ہوئی ہے۔

سیکلی کارنیوٹم ×۶ نہایت ردی حالت میں نافع ہے جب بہت تشنج ہو۔ اور
کیوپرم کے استعمال سے تشنج نہیں رکے۔ اور مریض کو بہت گرمی معلوم ہوتی ہو جس سے
بدن پر کپڑا نہ رکھ سکتا ہو۔ بدن اور خاصکر کے ہاتھ پاؤں بالکل سرد ہوں۔ نفخ رہتا ہو۔
بے انتہا پیاس ہو۔ تو اسے دینا چاہیے۔

انٹم کروڈ ×۶ ۔ آخر ہیضہ میں جب معدہ کا بگاڑ رہتا ہو۔ متلی اور قے موقوف نہ ہو۔ اور
آنتوں میں جو[illegible] کا شبہہ ہو۔ اور زبان کے اوپر سفید میل جما ہو تو دیں۔

کنتھرس ۶ جب پیشاب ہونے میں بہت دقت ہوتا ہی تب مریض کے پیڑو میں سوزش
پیدا ہوتی ہی - اور بار بار پیشاب کی خلش معلوم ہوتی ہی - لیکن پیشاب نہیں اترتا ہی - ایسی
حالت میں یہ دوا دینی مناسب ہی - یوری میا کے حرج میں اس دوا سے بہت ہی نفع ہوتا ہی

پوڈوفائی لم ۶x جب مثل پانی کے بڑے بڑے دست آتے ہیں اور درد یا مروڑ مطلق
نہیں ہوتا ہی اور دست میں کوئی چیز مثل چوکر کے تہ نشیں ہو جاتی ہی - بے چینی - درد سر
اور دست آنے سے درد سر میں سکون ہو جاتا ہی - لیکن چند ساعت کے بعد پھر درد سر تیز
ہو جاتا ہی اور پاؤں میں تشنج رہتا ہی تب اس دوا کے دینے سے فائدہ ہوتا ہی - ہیضہ کے اسہال
میں اس دوا کو دیتے ہیں -

کروٹن ٹگ لیم ۶x جب زرد رنگ کے صفراوی دست مثل پچکاری کے آتے ہوں
اور پانی پینے سے دستوں میں زیادتی ہوتی ہو تو ایسے موقع میں اسے ضرور دیں -

اسڈ فاسفورک ۶x جب مثل پانی کے سفید رنگ کے دست بلا درد و مروڑ کے
بغیر قصد کے آتے ہیں - دست میں کوئی چیز تہ نشین ہو جاتی ہی - سستی اور غفلت رہتی ہی
پسینا کثرت سے نکلتا ہی - پیٹ میں نفخ اور قراقر رہتا ہی تب اس دوا کے دینے سے بہت فائدہ
ہوتا ہی - نوجوان مریض کے لئے زیادہ تر مفید ہی - آفٹر ڈاریا کے واسطے بہت عمدہ دوا ہے -
بعد صحت پانے کے جو کمزوری رہتی ہی اس میں بھی مفید ہے -

بلاڈونا ۳۰ - ہیضہ کے اخیر میں اکثر دماغ خراب ہو کر سرسام ہو جاتا ہی - خصوصاً بچوں
کو تو اس حالت میں اسے ضرور دیتے ہیں - بچوں کے ہیضہ میں میں نے اس دوا سے فائدہ پایا ہے

نکس وامیکا ۳۰ ہیضہ کی اکثر حالتوں میں اس دوا کو ہمنے بہت مفید پایا ہی - ہیضہ
کے ساتھ سو ہضمی کی شرکت بھی ہو تو اسے ضرور دیں - جب ہیضہ حبس ہو جاتا ہی اور بہت

نفخ رہتا ہو تب اسکے دینے سے از حد نفع ہوتا ہو۔ جب جگر میں حرارت ہونے کی وجہ سے صحت ہونے میں توقف ہو۔ اور اسکے ساتھ متلی قے۔ اور ہچکی آتی ہو تو اس دوا کا دینا بہت ضروری ہے۔

چائینا نمبر ۳۔ ہیضہ کی شدید علامتیں دفع ہونے کے بعد جو ضعف رہتا ہو اُسکے دفعیہ کے لئے یہ بہت عمدہ دوا ہو۔ جب بچے اس حالت میں مبتلا ہوتے ہیں تب اکثر اُنکے دماغ میں بہت ضعف پیدا ہو جاتا ہو۔ غفلت رہتی ہو۔ اور سرسام ہو جانے کا احتمال رہتا ہو ایسے موقع میں اِس دوا کو مجرب جانتے ہیں۔

اپیکاک نمبر ۶x متلی اور قے کے روکنے کے لئے یہ خاص دوا ہو۔ بچوں کے ہیضہ میں زیادہ تر مفید ہے۔

کلکیریا فاس نمبر ۳۰ جب بچے ہیضہ میں مبتلا ہوتے ہیں تب اخیر حالت میں کبھی کبھی اُن کو ہائیڈروکیفولائیڈ ہو جاتا ہو۔ اِس میں بچوں کے دماغ میں بہت ضعف آجاتا ہو۔ بچہ نہایت سُست بدحواس بے حس و حرکت پڑا رہتا ہو۔ ایسی حالت میں یہ دوا اکسیر کی خاصیت رکھتی ہو۔ میرے علاج میں بہت سے بچے ایسی حالت میں اس دوا سے صحت یاب ہوئے ہیں۔

رسی نس نمبر ۳x۔ نمبر ۶x۔ جب چاولوں کے دھوون کے مثل دست آتے ہیں ضعف و نڈھال بہت رہتا ہو۔ لیکن پیٹ میں درد۔ یا مروڑ مطلق نہیں رہتا ہو تب اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

برسات کے زمانہ میں جو ہیضہ ہوتا ہو اس میں اس دوا کو ہمنے بہت ہی مفید پایا ہو ہر دست کے بعد دوا دینی چاہئے۔ اس دوا سے دست رکتا ہے۔

انٹم ٹارٹ نمبر ۶x ہیضہ کے کولیپس اسٹیج میں جب قلب کا فعل بہت سُست ہو جاتا ہے

قلبی انتشار غفلت - اور مریض سانس دیر دیر میں لیتا ہی اور متلی بھی رہتی ہی تب ایسی حالت میں اس دوا کے دینے سے از حد نفع ہوتا ہی - متلی اور قے جب ایپکاک سے نہیں رکتی ہی تب یہ دوا دیتے ہیں - اکثر اس سے رک جاتی ہی -

سلفر ۶ یا ۳۰ بہت سے ہومیوپیتھ ڈاکٹر اس دوا کو ہیضہ میں بہت مفید سمجھتے ہیں - اسکے استعمال سے مریض کی طبیعت میں دفع مرض کی قوت بڑھتی ہی - جب ہیضہ کی سمیت کی وجہ سے روحانی قوت پست ہو جاتی ہی - اور قے و دست حبس ہو جاتے ہیں - اور مریض کی حالت خوفناک ہو جاتی ہی تو ایسی حالت میں سلفر کے دینے سے قوت روحانی بڑھنے لگتی ہی - اور قے و دست پھر جاری ہوتے ہیں - ری ایکشن اسٹیج میں سلفر کے استعمال سے تنقیہ کا فائدہ حاصل ہوتا ہی - اس دوا سے جگر کا فعل درست اور تیز ہوتا ہی -

یاد رکھنا چاہیئے کہ پانی اور دودھ کے ذریعہ سے کولرا زیادہ تر پھیلتا ہی پس حفظ ماتقدم کے واسطے اِن دونوں چیزونکو احتیاط کے ساتھ استعمال کرنا چاہیئے - جس جگہ کولرا کی وبا پھیلی ہوئی ہو حتے المقدور اُس جگہ کا پانی نہیں استعمال کرنا چاہیئے بلکہ وہاں سے فاصلہ پر کسی دوسری جگہ سے پانی منگا کر استعمال کرنا مناسب ہی - کنوئیں یا دریا کے پانی کو کولرا کی سمیت سے بچانے کے لئے کوشش کرنی چاہیئے - جو پانی پیا جاے اُسے پہلے خوب جوش دیکر اور فلٹر کر کے پینا مناسب ہی - کثیف یا میلا پانی ہرگز نہیں پینا چاہیئے - گاے کا دودھ اپنے سامنے دُہوا کے لینا چاہیئے - کچا دودھ کبھی نہیں کھانا چاہیئے - دودھ کو خوب جوش دیکر کچھ گرم ہی گرم کھانا مناسب ہی - کولرا کے زمانہ میں ہلکی غذا کرنی چاہیئے - کھیرا - ککڑی - خربزہ وغیرہ جو جو پھل معدہ میں سڑ جاتے ہیں اُنسے پرہیز کرنا بہتر ہے -

وبا کے زمانہ میں کبھی کبھی تلوے میں گندھک کا سفوف رگڑنا یا موزہ کے اندر تلوے کے

نیچے گندھک کا سفوف چھڑک کر پہننا مناسب ہی۔ کولگیٹ صاحب کا گندھک کا صابون کبھی کبھی جسم میں لگاکر غسل کرنا۔ گرمی سے اپنے تئیں بچانا۔ ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا بہتر ہی۔ شدید وبا کے زمانہ میں روبنی صاحب کا اسپرٹ کیمفر تین قطرے چینی کے ساتھ ملاکر صبح وشام استعمال کرنا چاہیئے۔ شیر خوار بچونکو کیمفر نہیں دینا چاہیئے۔ کولرا کے ابتدا ہی میں اگر سوء ہضمی بھی ہو تو گرم پانی پلاکر قے کرادینا اچھا ہی۔ اِس سے بہت عارضہ کی ہلکی ہوجاتی ہی۔ شدید اور مہلک قسم کے ہیضہ میں جب سستی یکایک آجاتی ہی اور آناً فاناً بڑھتی جاتی ہے تو ابتدا ہی میں اسپرٹ کیمفر استعمال کرنا چاہیئے۔

جب دست وقے کی شدت ہو اور اسکے ساتھ سستی و تشنج بھی ہو تو وریٹرم دینا چاہیئے۔ ہیضہ کے دست وقے روکنے کیواسطے وریٹرم اکسیر کی خاصیت رکھتا ہی۔ جب تھرمامیٹر لگانے سے حرارت کچھ بڑھی ہوئی پائی جاے تو اس دوا کے استعمال کرنیکا زیادہ تر موقع ہی۔ واضح رہے کہ مہلک قسم کے ہیضہ میں دست کا رک جانا اور حبس ہوجانا اچھی علامت نہیں ہی اسلئے وریٹرم کو ہوشیاری کے ساتھ مناسب طور سے استعمال کرنا چاہیئے تاکہ حبس نہ ہوجائے۔ اگر وریٹرم سے دست نہ رُکے تو اکثر رسی نس سے فائدہ پایا گیا ہے اگر بدہضمی کی شرکت بھی ہو اور پیٹ میں درد نہ ہو تو رسی نس دینا چاہیئے۔ دست روکنے کے واسطے پودوفائلم۔ کروٹن ٹگ۔ ایسڈ فاسفورک آئی رس ورسی کولر۔ آرسنک۔ نیٹرم سلف چائنا۔ کیوپرم بھی مفید ہے۔

مہلک قسم کے کولرا کے کولیپس اسٹیج میں اور سب دواؤں کے بہ نسبت کاربوویجی ٹیبلیٹ کو میں نے مفید پایا ہی۔ کبھی کبھی بالکل لودی اور ناامیدی کی حالت میں اکونائٹ سے میں نے بہت نفع پایا ہی۔ اگر بیچینی۔ گھبراہٹ۔ پیاس ہو اور طبیعت حبس کیطرف مائل ہو

آرسنک کولرا کے کولیپس اسٹیج کے واسطے اوّل درجہ کی دوا ہی۔ لیکن میری ہدایت یہ ہی کہ علامتونکو ملاکر اس دوا کو استعمال کریں۔ میرا تجربہ یہ ہی کہ معمولی طور سے یا بے ترکیبی کے ساتھ آرسنک کو استعمال کرنے سے اکثر بہت نقصان بھی پہونچتا ہے۔

جب کولیپس اسٹیج میں تشنج کی شدت ہو تو کیوپرم اکسیر کی خاصیت رکھتا ہی۔ پہلے کیوپرم اسیٹکم ۶ دیا جاے۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو کیوپرم مٹالیکم ۳۰ دیں۔ اگر اس سے بھی فائدہ نہ ہو تو کیوپرم آرسنکم ۳۰ دیں۔ جب کیوپرم سے فائدہ نہ ہو تو سیکلی سے کبھی کبھی نفع پایا گیا ہی۔ خاص کرکے جب مریضہ عورت ہو اور پیٹ یا سینہ کے عضلات میں تشنج ہو۔ نفخ ہو۔ ایام کا بگاڑ شریک ہو۔ ردی حالت میں ایسڈ ہائیڈروسیانک بھی مفید ہے۔

اگر تنگی تنفس ہو۔ تشنج کے سبب سے یہ تنگی تنفس ہوتی ہی۔ کبھی کبھی کو برا نہایت ردی حالت میں مفید پایا گیا ہی۔ اس میں بھی تنگی تنفس رہتی ہی۔ اسکا چھہ ۶ یا تیس ۳۰ نمبر کا ڈائی لیوشن دیا جاتا ہی۔ مریض کے کولیپس اسٹیج میں کبھی کبھی انٹی مونیم ٹارٹ سے میں نے بہت فائدہ پایا ہی۔ اگر متلی ہو سستی بہت ہو تو دینا چاہیے۔ جب متلی کی شدت ہو تو پہلے چھٹہ ۶ نمبر کا اپیکاک استعمال کرنا چاہیے اگر چھٹہ ۶ نمبر سے نفع نہ ہو تو اپیکاک تیس ۳۰ نمبر کا دینا چاہیے۔ مینے جب اپیکاک سے فائدہ نہیں پایا تو اکثر آرسنک یا انٹی مونیم ٹارٹ سے فائدہ پایا ہی۔ گاہے گاہے انٹی مونیم کروڈم۔ آئرز ورسیکولر سے بھی نفع پایا گیا ہے۔

کولرا کے علاج میں طبیب کو فرض ہی کہ اس بات کا ہمیشہ خیال رکھے کہ بہت ناقص اور فاسد مادّہ جو طبیعت میں موجود ہو اُسے دفع کرنا چاہیے۔ تنقیہ کے اصول پر علاج کو ہمیشہ قائم رکھے خاص کرکے جب کولیپس کا درجہ ختم ہوتا جاتا ہو اور ری ایکشن کا درجہ شروع ہوتا ہو اُسوقت اِس اصول کی زیادہ ضرورت ہی۔ اور جسقدر طبیعت کی صفائی

اور جگر۔ معدہ اور گردہ کی اصلاح ہوتی جائیگی اُسیقدر جلد مریض رو بصحت بھی ہوگا
اس اُصول پر ہیضہ کے علاج کے درمیان میں سلفر۔ نکس وامیکا۔ اور برائی اونیا کے
استعمال سے میں نے ہمیشہ فائدہ پایا ہی خاص کر کے ری ایکشن کے شروع ہوتے ہی
اِن دواؤں کے استعمال سے نفع ہوتا ہی۔ کبھی کبھی لائیکو پوڈیم سے خوب فائدہ پایا ہی
ہچکی کے واسطے سلفر۔ نکس وامیکا۔ لائیکو پوڈیم سے فائدہ پایا ہی۔ سائی کیوٹا
وائی روزا۔ کیوپرم بھی ہچکی میں دیتے ہیں۔

کولرا کے شروع ہی سے دماغ کی حفاظت کرنی فرض ہی خاص کر کے بچوّں کے ہیضہ
میں۔ بکری کے دودھ میں نصف حصہ گلاب ملا کر اور اُسمیں کپڑا تر کر کے بچوّں کے دماغ
پر رکھوانے سے میں نے نفع پایا ہی۔ دماغی علامت کے شروع میں بلاڈونا۔ برائی اونیا
دینا چاہیئے۔ کبھی کبھی میں نے ہایوسیامس سے بہت نفع پایا ہی۔ بچوں میں جب ضعف
دماغ کی علامت نمودار ہوتی ہی جسکو اصطلاح میں ہائیڈرو کیفالائیڈ کہتے ہیں تو چاینا
م ۳۰۔ اِپس م ۶۔ ہیلی بورس م ۶۔ کلکیریا فاس م ۳۰ سے میں نے بہت فائدہ پایا ہے
شروع میں چاینا دینا چاہیئے۔ اِپس اسوقت دیتے ہیں جب ضعف دماغ کے ساتھ دماغی
بیچینی بھی شریک رہتی ہی۔ جب دماغ کا فعل پست ہوجاتا ہو اور مریض میں غفلت یا
کوما کی کیفیت نمودار ہو تو ہیلی بورس دینا چاہیئے۔ ہائیڈرو کیفالائیڈ کی بالکل ردی حالت
میں کلکیریا فاس سے بہت نفع پایا گیا ہے۔

اگر پیشاب ہونے میں توقف ہو تو شروع میں اکونایٹ۔ بلاڈونا۔ سلفر۔ نکس
وامیکا وغیرہ پہلے استعمال کرنا چاہیئے۔ بعد اُسکے اگر مناسب علامت موجود ہو تو کینتھ
یا ٹربی کا منتھ دیں۔ پیشاب ہونے میں توقف ہونے سے یوریمیا کی کیفیت ہو تو

بلاڈونا ۳۰ - ہایوسیامس ۳۰ - اوپیم ۳۰ - کینتھرس ۳۰ - ٹرمی بنتھنہ استعمال کرنا چاہیئے۔

مریض کو تشنگی کی حالت میں ٹھنڈا پانی پینے کو برابر دینا مناسب ہی - پانی ہرگز نہیں روکنا چاہیئے۔ اگر ضرورت ہو تو پانی میں تھوڑی برف ملا کر دے سکتے ہیں لیکن میری رائے یہ ہی کہ برف زیادہ نہ دیں جبتک عارضہ زور پر رہے اُسوقت تک کسی قسم کی غذا مریض کو ہرگز نہیں دینی چاہیئے - دست و قے رُک جانے اور بخوبی ادرار ہونے کے بعد ہلکی غذا دیں - میں شروع میں انار دیتا ہوں - بعد اُسکے صابو دانہ یا آرارا روٹ یا دھان کی کھیل کا پانی یا دودھ میں پانی ملا کر دیتا ہوں - اکثر چار یا پانچ روز کے فاقہ پر غذا دیتا ہوں دوا دینے کا فاصلہ مریض کی کیفیتوں پر منحصر ہی - اگر بہت شدید کیفیت ہو تو دس پندرہ یا بیس منٹ پر دوا دیجا سکتی ہی - لیکن میری رائے یہ ہی کہ بے ضرورت کم فاصلہ پر دوا نہیں دینی چاہیے عُموماً ایک یا دو گھنٹہ پر بھی دوا دیجا سکتی ہی اور جب مریض کو فائدہ ہو تو کبھی کبھی روک دینا بھی اچھا ہے۔

ہیضہ کے ساتھ اگر بخار بھی شریک ہو تو اکونا یٹ - بلاڈونا - برائی اونیا وریٹرم البم - مناسب دوائیں ہیں - کولرا کے اخیر میں کبھی کبھی بخار ہو آتا ہے اور اسکے ساتھ دماغی کیفیت بھی شریک رہتی ہی جسکو اصطلاح میں کولرا ٹائیفائید کہتے ہیں اِس میں برائی اونیا بہت مفید ہے - بلاڈونا - ہایوسیامس بھی اِس حالت میں نافع ہے۔

طاعون

ملکِ ہندوستان میں اِن دنوں پلیگ اس قدر پھیلا ہوا ہے کہ مجھے اُسکا مختصر تذکرہ کرنا فرض ہے۔ میں نے پلیگ کا ایک رسالہ بھی لکھا ہے۔ شائقین کو پلیگ کا مفصل بیان اس میں دیکھ لینا چاہیئے۔ اِس جگہ بہت ہی مختصر طور سے بیان کرتا ہوں۔

تشخیص مرض۔ جس قسم کا پلیگ اِن دنوں دیکھنے میں آتا ہے اُسکی کیفیت یہ ہے کہ یکایک شدید بخار ہو آتا ہے۔ ٹمپریچر ایک سو چار پانچ اور کبھی کبھی اس سے بھی زیادہ چڑھ جاتا ہے۔ بخار کے ساتھ ہی مریض کو نہایت سستی آجاتی ہے نبض میں بہت بدنظمی اور کمزوری پائی جاتی ہے۔ سستی آناً فاناً بڑھتی جاتی ہے اور مریض کی خوفناک اور ردی کیفیت ہو جاتی ہے۔ دماغ ماؤف ہو جاتا ہے۔ ٹائیفائیڈ سیمٹمس نمودار ہوتی ہیں۔ بخار کے ساتھ ہی یا کچھ قبل یا بعد گلے یا بغل یا جانگھ میں گلٹی نمودار ہوتی ہے۔ شدید درد سر شروع ہی سے رہتا ہے۔ عارضہ کی میعاد سات یا آٹھ روز تک رہتی ہے۔ اگر ساتواں یا آٹھواں روز منقضی ہو جاوے تو مریض کے جانبر ہونے کی امید کیجا سکتی ہے۔ اسکے درمیان میں کبھی لرزہ بھی آجاتا ہے۔ کبھی بخار بہت تیز ہو جاتا ہے اور کبھی کم بھی ہو جاتا ہے گلٹی کا بخوبی نکل آنا اچھی علامت ہے اور اسکا بیٹھ جانا اچھا نہیں ہے۔

واضح رہے کہ پلیگ بہت شدید اور خوفناک قسم کا اور ہلکی قسم کا بھی ہوتا ہے ہر مریض میں یکساں کیفیت نہیں رہتی ہے۔ خوفناک قسم کے پلیگ میں کبھی کبھی اسہال ہو جاتا ہے گا ہے گا ہے خناق کی کیفیت بھی ہوتی ہے۔

علاج مریض کو بہت ہلکی غذا دینی چاہیے۔ اگر ایک آدھ روز فاقہ کرا دیا جائے تو بہتر ہے۔ پانی برابر دینا چاہیے۔ دودھ میں نصف حصہ پانی ملا کر نیم گرم یا صابودانہ دیا جا سکتا ہے۔ مریض کو صاف ہوا میں رکھنا بہت ضرور ہے۔ گلٹی پر سینکنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے خشک تکمید کرنا اچھا ہے۔ بلاڈونا ۱x گلٹی پر لگانے سے نفع کی امید کی جا سکتی ہے میری رائے ہے کہ بلاڈونا ۱x اور آیوڈین ۲x دو تین گھنٹے کے فاصلہ پر یکے بعد دیگرے گلٹی پر لگایا جائے اور خشک بورک کوٹن گرم کر کے گلٹی پر رکھی جائے۔

عارضہ کے ابتدا ہی میں جب شدید بخار ہو تو اکونائیٹ ۱x یا ۳x دیں لیکن اکونائیٹ پر زیادہ بھروسا نہیں کرنا چاہیے۔ بعد اکونائیٹ کے بلاڈونا دینا چاہیے۔ کلکتہ کے بڑے بڑے ڈاکٹروں کا تجربہ ہے کہ بلاڈونا ۱x یا ۳x سے زیادہ فائدہ پایا گیا ہے۔ ہلکے قسم کے پلیگ میں کبھی کبھی برائی اونیا ۶x سے نفع پایا گیا ہے۔ میرا خاص تجربہ یہ ہے کہ اور اور دواؤں سے جب بخار کم نہ ہو تو مرض کی ابتدا میں شدید بخار کے واسطے آیوڈیم ۶x استعمال کرنا چاہیے اس سے فائدہ پانے کی امید کرتا ہوں۔ جب عارضہ میں ترقی ہوتی جائے مریض کو سستی بڑھتی جائے۔ ٹائیفائیڈ سمٹمس نمودار ہوں، تو رسٹکس ۶x یا ۳۰ ضرور استعمال کرنا چاہیے۔ کلکتہ کے بڑے بڑے ڈاکٹروں نے اس عارضہ میں رسٹکس سے بہت فائدہ پایا ہے۔ جب بخار شدید ہو۔ مریض کے فضلہ میں عفونت بہت رہتی ہو تو بپٹیشیا ۱x دینا چاہیے۔ جب مریض کی کیفیت خوفناک اور ردی ہو۔ دماغ ماؤف ہو۔ سرسامی کیفیت ہو تو لکے سس

۳۰x دینا چاہئے - لیکے سس سے اس عارضہ میں بہت فایدہ پایا گیا ہے - اس مرض میں آرسنک کی بہت تعریف لکھی ہے - مناسب علامتوں کو دیکھکر آرسنک ضرور استعمال کرنا چاہئے - ڈاکٹر مہندر لال سرکار نے کروٹیلس کی بہت تعریف لکھی ہے - اگر دوسری دواؤں سے فایدہ نہ ہو اور کیفیت مریض کی بالکل ردی ہو - خونی اسہال ہو یا کسی اور جگہ سے جریان خون ہو تو کروٹیلس ۶x یا ۳۰x دینا چاہئے - مریض کی سستی کے واسطے کالی فاس ۶x یا ۳۰x کی تعریف لکھی ہے - صحت ہونے کے بعد اگر سستی رہجاے تو اس دوا کو استعمال کرسکتے ہیں - عارضہ سے صحت پانے کے بعد اگر گلٹی رہجاے تو بیڈیاگا ۶x دینا چاہئے - پلیگ میں لائیں (یہ دوا پلیگ کے سمیت سے بنائی گئی ہے) کی بہت تعریف لکھی ہے لیکن میں نے اس دوا سے فایدہ نہیں پایا - اگنے شیا کی بھی بہت ہی کچھ تعریف لکھی ہوئی ہے - اور میں نے اسے بہت استعمال بھی کیا لیکن اس سے کچھ ایسا نفع نہیں پایا - میرا تجربہ اسیقدر ہے کہ اسکے استعمال سے سستی کچھ کم ہوجاتی ہے - جب بخار میں کمی ہو تو یہ دوا استعمال کیجاے - پلیگ میں جب اسہال بھی شریک ہو تو ورٹیرم ۱۲x دیں اور جب خناق ہو تو مرکیوریس سیانے ٹس ۶x دیں -

غلطنامہ علاج مختصر

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۳	۱۴	مسلی	متلی
۱۴	۶	وامسکا	وامیکا
۴۲	۵	ٹڑیو	ٹڑیوں
۴۶	۲	بروس	نروس
۵۰	۴	ائی ٹزر	آئی زر
۵۵	۴	ہایوسالمین	ہایوسیامین
۵۵	۵	مولوے بنا	مونوے بنا
۵۵	۱۲	لے نن جائی ٹش	لیرنجائی ٹش
۶۰	۱۶	سلفر ۲	سلفر ۳
۶۸	۱۷	عطابوج	مطابق
۷۹	۵	جائینا	چائینا
۹۵	۱۹	بوڑلیس	پوٹرلیس
۱۰۴	۱	علاج یا	علاج کا
۱۰۴	۱۲	پرالسس او قمعی اتن ایجز	پرالسس دی ادف دی آئی ایجز
۱۰۴	۱۷	وائی ولس	وائی وس
۱۱۵	۱۴	مجھلو	
۱۱۸	۱۶	پاے ۳	پاے ۳۲
۱۲۰	۳	ہو	بھو
۱۲۱	۱۶	ول	ولو
۱۳۶	۱۶	بنگونیرپاے ۱	سنکیونیرپاے ۶
۱۳۸	۱۸	گسٹرائی ٹش	گسٹرائی ٹش
۱۳۹	۱	لو	تو
۱۴۳	۶	بورسیری	بواسیری
۱۴۵	۶	یا اور الفلین ٹائل	ادر الفلین ٹائل
۱۴۶	۱۹	پھیندر	پھیپن
۱۵۵	۱۹	رم نڈورم	رونڈورم
۱۶۵	۱۷	سمی فیوگا	سمی سمی فیوگا
۱۶۷	۶	غریز	غریزی ہیں
۱۶۷	۱۰	کیجالت	کیچالت کے

غلطنامہ مخزن الادویہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۴	۱۴	دمع	دمغ
۱۸	۱	اکزلک	اکرالک
۲۳	۲	خول	خون
۲۵	۱۲	جنازیر	خنازیر
۲۷	۱۰	اف	ادف
۲۷	۱۸	سمی فیوگا	سمی سمی فیوگا
۳۱	۱۹	ما	یا
۴۱	۱۶	قسم	قسم کی
۴۴	۱۵	کمزور	کمزوری
۴۵	۱۰	اِن	آن
۴۹	۷	ڈانٹوں	دانتوں
۵۲	۴	بھوج	ہیوج
۵۸	۱	تپ تک ڈلرو	
۶۶	۱۳	حرکت	حرکت
۷۱	۸	پولوزوڈی بنا	پلوروڈی بنا
۸۴	۵	بادتی	زیادتی
۸۵	۲	کے کارنیکل	کارنیکل
۸۹	۳	احتیاس	احتباس
۹۰	۹	یاربار	باربار
۹۷	۱۸	ککمز	کیمفر
۱۰۱	۷	اسی	ایسی
۱۲۳	۸	مسول	مسلول
۱۳۸	۱۲	کن جبیں	کوجبیں جون
۱۴۳	۸	الوڈائیڈ	آئیوڈائیڈ
۱۴۳	۱۵	مس کس	ماس کس
۱۶۰	۳	پساب	پیشاب
۱۶۰	۱۰	ہایوسیامن	ہایوسیامین
۱۶۰	۱۵	کنٹ فیور نیوڈ	کنٹی نیوڈ فیور
۱۶۷	۱۴	فی الدم	فی الدم
۱۷۷	۱	سے جملا	سے جمے فنا
۱۸۳	۴	کنیٹوزد	کنیٹوزڈ
۱۸۶	۱۷	گھومے	گھنے

اشتہار

واضح رہے کہ یہ کتاب حسب قانون بستم سنہ ۱۸۶۷ء

رجسٹری شدہ ہے اور اسکا حق تصنیف محفوظ ہے۔

کوئی صاحب بلا اجازت مصنف قصد طبع نہ فرمائیں۔

جس قدر جلدیں مطلوب ہوں مصنف موصوف سے

طلب کرلیں اور جس کتاب پر مہر یا دستخط مصنف نہو

اسکو مسروقہ اور ناجائز سمجھیں۔

1868

المشتہر

محمد عبد القادر عفی عنہ

Pareshnath Chatterjee